یہ کہ بلند تار | دن کو صائم شب کو بیدار | نصف شب جاگ کر تھے تمام | ہوا ایک دن یہ صائم رات
یہ اوکو یاد دلوایا | کیا دنوں میں ہی صبر پایا | عبادت میں ہر کار | ہو گئی شادی بلند تار
اور جو لوگ کہ تھی ہی بنیاد | کر لیا نیک کل ملک سپاہ | ہو سکی طرح عبادتی سپاہ | غالب آئی ہماری یہ صبر
ہاتھ والا بھی ہی اشاد | حکومت سلطنت ہی حکمران | پاکیزہ عشق دستی مسعود | کرو آخر کو ترحم جو داد
| ایک یہ سلطنت ہی آخری | کلمہ ہوا تسبیح کا آتی |

إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ ۝ وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً كُلٌّ لَّهُ أَوَّابٌ

یعنی تابع کیا پہاڑوں کو | یعنی صبح و شام ان کے ساتھ | کرتی ہی ساتھ اسکی تسبیح | شام اور صبح کو جو وجہ
اور پرندوں کی بھی ہوئی کثیر | ہو کرتی ہی جو اوس کی آتی | پرندوں کی بھی جمال مرتبہ | لوگ اسکو ان تھی امر فرمایا
یعنی داؤد کی بھی تھی مطیع | کہ تسبیح اوس فلک کی | یاد کو داؤد طیور اور داؤد | تھی تسبیح الرحمن معبود

وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ

اور یعنی کیا تھا زور آور | ملک اوسکا ہیبت و لشکر | اور دیا یعنی اسکو علم و عمل | تھا جو پورا تمام اور اکمل
اور جھگڑا یکا لی والی بات | وہ جو فصل الخطاب تھی بات | یعنی تبرک کی ہی شکل معصوم | یعنی تفسیر کے جو تمام
لگ گئی ایک غانہ و گواہ | اسے سمجھے مولوی دل اوس | کہ وہ داؤد کی ہی شوران | رکھتی اپنی نکاح میں جو
باوجود اسکی کہ نہ ان کی تھی | عقد کی تھی کہ ہی مرنے | اور منظور کر تھی یہ نہ تھا | یا بعقد نکاح دیگر تن
پس ترغیب کی تھی بشکل معصوم | سب فرمان تھا جو تصوم | اور کی تفسیر کی بڑی آتی | حکم پروردگار کا لائی
بعد اسی ہاں سلیشا نے کی | ان کی ہی آیتوں میں پلید نے | یعنی ہدف اسی عزیزیا | کہ تھا جو سلیمان
کہ لگی اپنی کسکو نات | خطبہ التورات میں تھی تونی | بر سلطنت وسکی جو پہلا کرنے | اور یہ قصہ کی طرح مسطور
| ارسال اوسکو بھلا انشاد | اور یہ قرآن میں کیا ارشاد |

وَهَلْ أَتَاكَ نَبَأُ الْخَصْمِ إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ

اور کیا تیری پاس ہی آئی | خبر دو گروہ دعوا کی
جب کہ دیوار پر وہ کی آئی کود | میں محراب خبر داؤد | درجو محراب ہی جہاں اشغال | خانہ بند کی جہاں
اہل تحقیق ای کیا نسبت | اندر پر آ تھی ان تقسیم | تھی عبادت کی کہ نہ پہری | ایک دن کر لی انکار دل

ایکدن وہ عابد فرماتی
الی تعالی کی بندگی میں تھے

ایکدن وہ لوگوں کی پہرا کی
دربانوں کی پاسبان تھے

اور پس دیوار سے کود کر
کئی شخص گھر کے اندر آ گئے

ان کو دیکھ کر گھبرا گئے
یہ بھی سمجھے کہ بندہ [illegible]

اِذ دخلوا علی داود ففزع منهم قالوا لا تخف خصمان بغی بعضنا علی بعض فاحکم بیننا بالحق ولا تشطط واهدنا الی سواء الصراط

جب کہ داخل ہوئے [illegible]
کر لیا ظالم ادستم [illegible]
اور بتلا دی ہمکو سیدھی راہ

تو انکا ماننا کہ ڈرو اور
بعض نے ہمسی بغض کیا ہے
وہ جو ہی راہ عدالت کی تو
ایک انصاف کیا تم پر

تو لی بات کہ نتم سب دو ہم
جسکی بابت ہم میں ہے جھگڑا
سو کر دو ہمارا فیصلہ حال
دوسری کی طرف تم جھک

ہیں ہم وہ جھگڑ نیوالے ہم
اور کر ظلم دیکھو انکو مشغول
اور تم دیکھو ہمارا فیصلہ

اِن هذا اخی له تسع وتسعون نعجة ولی نعجة واحدة فقال اکفلنیها وعزنی فی الخطاب

کہ یہ تو بھائی ہے اور رہن
اور میری تو ایک ہی
کس طرح سے لیتا ہے اور
تو نے ظلم کیا ہے سنو
باوجود کہ اشتیاق نہیں

یار ننانوے ہیں ہم دونو
پس اس نے ایک لی بھی
تجھ پر سے سمجھا سر ہر دم
اور مال کی اور زمین کی [illegible]

اوسکی تو ہیں ننانوے
اور کیا زور سے [illegible]

قال لقد ظلمك بسؤال نعجتك الی نعاجه

تیری بھی کی ایک ہی ہے
اور بہت ہو اور سے [illegible]

یعنی اوسکی بیان ہیں ایکم شور
بات کہنی میں ایک ہے سر
اگر راست ہے یہ کہنا شور
یہ سوچ ہی اور دنیو نہیں ہو
کہ وہ ایک سے سمجھ کر [illegible]

وان کثیرا من الخلطاء لیبغی بعضهم علی بعض الا الذین آمنوا وعملوا الصالحات وقلیل ما هم

اور بہت سے ہیں کہ باہم
اور خلط ملط میں مال کا ہے

کرتی ہیں [illegible]
وہی جو کرتے نہیں ہیں ظلم

ان مگر وہی ہیں یقین کی
اکی سجدہ ہی کی سوائی ہے

اور اچھے عمل بھی کیش کی
اور بہت کم ہیں [illegible]

وظن داود انما فتناه فاستغفر ربه وخر راکعا واناب

اور داود دل میں سمجھا
اور کر ہلاک کی اپنی تو [illegible]
انکا عمل کی [illegible]

کہا ہمیں امتحان کیا
کرنا سجدہ بھی معذور جل
کرا دو کی [illegible]

پہر انکا بخشوانی جرم گناہ
اور خدا کی طرف رجوع کیا
ملی جو قرآن میں سجدہ کا

اپنی پروردگار سی ناگاہ
تا چل کے سجدہ دیا
اور اسی سہل ہے یہی قبولا

شانہ مینہ اتی ہون ادبی	ای عزیمت نجاتی [illegible]	اور وہی نبلیا [illegible] سنو	[illegible] ہدایت در
ابن قتیبی کی لیا ہی قسم	کرنا تہا جنگ آئی ہم	اونکی بیان نہین ہی تفصیل	کرتی ہی جبرئیل و میکائیل
وہی فرشتی کہی نبی کو سنا	رمز پردہ مین ماجرا اونکا	مولوی [illegible] موضح القرآن	اوس [illegible] گیا ہی [illegible]
کہین ہی بہ کی ایک عورت پہ	پر ملکی یکبیک جو اونکی نظر	اوسکو جا [illegible] ہین	یعنی [illegible] فرما وین
وہ جو اوسکے ہین شوہر تہا	اوسکو تابوت سی پہنچا	ای سکینی کی پہلی جانب سے	لڑتی [illegible] جہگڑا کر
ہو گیا جاتی [illegible]	[illegible] عید	پہر اوس [illegible] نکاح	کہ بلا شک [illegible]
ہنسکی [illegible] کچہہ اسمین کیا	اور نہ جانکی بکو مار لیا	لیک تدبیر ایسی فرمائی	کرتی [illegible]
رہتا تہا وہی لاریب	کہی تا بہی [illegible]	اسی امتحان فرمایا	کہ [illegible] کروایا
پہر جو تہا کمال کو احتاج	روی چالیس صباح [illegible]	بخشش [illegible]	کہل گیا اوس [illegible]

فَغَفَرْنَا لَهُ ذٰلِكَ وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَآبٍ

پہر دیا حسن [illegible]	جس ہی کرتا تہا [illegible] استغفار	اور بیشک [illegible]	قرب [illegible] بعد غفران
	اور آخر [illegible] کی جاہی	یعنی [illegible] آئی	

يَا دَاوُدُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ

بولی ہم اوس سی [illegible] ای داؤد	دیکھ کر قابل [illegible]	ہمنی [illegible]	یعنی [illegible]
یا خلیفہ [illegible]	جانشین [illegible] زمین	پس [illegible] فرما [illegible]	سب لوگونکی [illegible]
اور تو پیرو ہی نفس مکر	ای نہ چل [illegible]	کر وہ گمراہ کر دی [illegible]	راہ [illegible]
بیگانہ [illegible]	از سبیل ہدایت اللہ	اونکو [illegible] سخت [illegible]	[illegible]
بادشاہی [illegible] کا	بلکہ ہو [illegible] نہایت	مجکو تسبیح جامی آئی یاد	اسکے [illegible]
نصف قرآن [illegible]	در مقام خلاف باد لود	کمتر از ان خلیفگی دادم	سوی خلق [illegible]
[illegible]	حکم رانی بعدل بین الناس	ہر کہ [illegible]	از مقام خلیفگی [illegible]

آنکہ کیرد سخن دلکو سبق | خلق چون غیر از خلق خو

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ذَٰلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ

اور بنایا ہمنی ای دلدار
اور زمین کی بیچ ہی کچھ بھی
سو خیال ہی کافرونکی تدبیر

ہمنی بیفائدہ بنائی ہی
تا دروغ ہوی سچی رسول ہیں
بلکہ دنیا کا ہی نان و شر

پس بنائی کو جانتا بیکار
ہی وہ کیا کہ جس سی ہی یہاں مقصود
روز عقبی و آخرت یکسر

آسمان و زمین کو بیکار
ہی گمان انکا کی جو منکر ہین کفار
جسکا آگی نہ کچھ اثر ہو نمود

أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ

کیا کرین گی ہم انکو شاکر
مثل انکا کافر ونکے بیان
مثل اہل فجور و مکاران
کتبین روز آخرت کی عطا

کرنیوالی فساد ہین زمین
وہ جو ہین سر بسر بدکار
ہو برابر تمہاری پاکیزہ سوا

یا کرین انکو ہم برابر ہیز
اسکا نسبا ہی کی قرئیش
تب اس آیت کی بیج حضرت پہ

لاکی ایمان ہوئی جو نیکو کار
کرنیوالی ہو ہوئی ہین پرہیز
کہتی یون تھی جو ہو سونکی تئیر
زعم کفار رد کیا یکسر

كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ٥

ہی یہ قرآن رو کتاب شرف
تا کرین لوگ فکر وہ ان المعاہر
اور کیا ہم نی عنایت و انعام
وہ سلیمان یک بندہ تھا

جو اوتاری ہی ہمنی تیری طرف
اوسکی آیتین بمعنی العاظ

برکت ہی کی کثیر الخیر
اور بتا انکی یکرین معقلا و رسند

ہی سبکچھ جسمین معرفت کی بغیر
با شارات رمز دانشمند
ہمنی داؤد کو سلیمان نام
جی ہی ہو قاطع ہوا ہمتن

وَوَهَبْنَا لِدَاوُودَ سُلَيْمَانَ نِعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ

ای بسا خوب و بہت اچھا
انکی اسکی ہی جو ترس سا خدا

کہ وہ تمہارا ہی خدا ہمہ تن
جو سلیمان کی دلپہ آیا تھا

إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّافِنَاتُ الْجِيَادُ فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَن ذِكْرِ رَبِّي حَتَّىٰ تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ

یاد کر جب اوسی دکھائی گئی
شام کے بیچ ہای تیز خرام
مال کی جاہ کو کہ ہین گھوڑی

ای سینونکی بیچ کرنی قیام
یاد سی اپنی رب کی ...

تو سلیمان یہ بات کہنی لگا
تا کہ دیکھ چھپ گیا بحجاب

ای کہا یکو ام سنائی گئی
کہ تحقیق ہین نی دوست کیا
یعنی یہ آفتاب عالمتاب

که ہوا فوت وقت عصر کا
کا اون مشغول سی یکبار
یاد کرنے کو اللہ کی ساتھ
کہ وی گھوڑی سب سمند
اونسی کم بس کہ ہو یان پائین
چہپ گیا سورج اور نہ نکلتا

تا ہوئی عصر کی نماز قضا
دو ہزار اسپ کا ایک لشکر
آئی ہو وہ دکھنی گھوڑی
آئی ہین بحر سی نکل باہر
سمجھی نادار اور طرفہ ترین
عصر کی سداو نہ لیشہ کا
تہا یہ جوش محبت نہ آئی

اہل تحقیق نے کیا ارشاد
یا کہ وی نسبتین سی اگر
یا سلیمان نے کہ سب پائی
پس شارت سی لی کہ اگر
لائی ہے ضد کو کر کی بطبار
پہر وہ عشق ہو جوش مین آئی
کی صنعت وکی خیال اونہان

کہ سلیمان اللہ کی کہ کیا ہا
لائی تہی آپ تیز رو یکسب
جبر سپاہی دریا ئی
گہوڑیان سی جو خاصی تہی
بیخبر ہو گئی یک دیدار
اور گہوڑی سنگا کی گموائی

رُدُّوهَا عَلَيَّ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ

پہیر وی گہوڑو نکو سجہانی اونکو
یا انکا پہیری وو اپنی ہاتہ

یا کہ پہیرو فرشتو سو سچ
یعنی شمس کے پہر کی ساتہ
غیرت کر حق جو کورس

پس لگا ہاتہ اوسو ردین
چندلیون پیر کا اونکو لیا
ذبح سری کیا اونکو مین

پنڈلیان اور گردنو کی تہین
گردنو پر کہ اونکو ذبح کیا

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا عَلَىٰ كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ

او دیا نچاتا ہمنی غصہ سی
پہر خدا کی طرف رجوع کیا
سو ان الحاد دیکہ سلی نبی الحال
یعنی محمود سنا دلی اللہ
یون یک تہا وہ جو بقدر ازواج
یجہاد ہو کہوی لوین کام
نہوی حاملہ اور آبستن
پہر وسی تخت پہ جو ڈال دیا
اور ازاں جملہ ایک تہا اپہان

بکنا وخو خطا سلیمان کو
ہر طرح عجز اور خشوع کیا
او سمین بین بجلا کسی کا احوال
جعل اللہ جنت مثواہ
اونسی فرمائی جا کی ترتیب
نہی حاجت خواہش و علم
کوئی کا ازواج سی بکر کر ان
بتضرع رجوع حق کو کیا
یون لکہا ہی موضح القرآن

اور ڈالا تہا ہمنی اسپر دین
اہل تحقیق کہتی ہین بیان
ہی عرل احوال مین جو کہ
کہ سلیمان کو یون خیال آیا
تا تولد ہون میری سو فرزند
پہنچو قدرت کو جب قریب سا
ناقص الخلقت اونسی کی
پس بلفظ جسد ہی مولود
کہ سلیمان کی پہنچتا معہان

تخت او کی ایک ہین تسمین
کی موت سی اون کی تیرے سیان
لگ گئی تہو ہین تسمین
اپنی نا قدری سی ملال آیا
زور مردانگی مین ہی مانند
ہو گیا سہو لفظ استثنا
جو جو یا بعد قدرت سو موعود
اونکی ہی مراد اور مقصود
جب ملا رنت کو جانی ہی

بادیہ کو انگوٹھی جو دیتی — اعتبار اپنا تمام رسانی
ساتھ لیجاتی سلیمان نہین — اسم اعظم تہا اوسمین یقین

سونپ جاتی انگوٹھی جسکو مدام — اوسکا [illegible] نام
ایکدن [illegible] — [illegible] سی

اوس انگوٹھی کو اوس نے لیا ناگاه — اور یہ [illegible] تخت پر کر شاہ
ہو سلیمان کی شکل [illegible] — حکم کرنی لگا [illegible]

کر دیا اوسکو زیر نگین — ہو گیا بادشاہ روے زمین
حکم اپنی مین [illegible] کر لیا — بادشاہانہ دار و گیر کیا

اور سلیمان [illegible] — حکم اوسکی مین آئی انس و جن
پس سلیمان ہو گئی ششدر — دیو کو دیکہ تخت شاہی پر

آخر [illegible] جا کی [illegible] سی — سوے صحرا نکل گئی تہی
[illegible] ایک گاہ مین [illegible] — [illegible]

قصہ کوتاہ [illegible] — [illegible] لب آب
[illegible] باکمال [illegible] — [illegible]

پس بفرمان خالق متعال — اوسکو [illegible] نکل
[illegible] سلیمان کا [illegible] شکار — پہونچی مقصود [illegible] وقار

پس سلیمان [illegible] — جیسی اونہوں نے کیا ارشاد
آرائش کا اونکی [illegible] — [illegible]

[illegible] — لائی دختر کو اوسکی [illegible] قبول
باپ اپنی کو [illegible] — [illegible]

[illegible] — آخر [illegible] کام
گاہ [illegible] — [illegible] رونی

دیکہ [illegible] — دی بنا اوسکی باپ کی تصویر
تا کہ [illegible] — دیکہ کر گاہ گاہ اوسکی [illegible]

[illegible] صنم — سر جھکا کر زمین پر [illegible]
[illegible] سلیمان نی [illegible] — [illegible] خبر پا کر

[illegible] — [illegible] طہیر
کر جب آصف نی [illegible] بتلایا — [illegible] صنم کو [illegible]

اور دیا مار [illegible] — شہر مین [illegible]
[illegible] آرائش [illegible] تہی — [illegible] کسی

[illegible] — اور [illegible]
پس [illegible] — [illegible]

قال رب اغفر لی وهب لی ملکا لا ینبغی لاحد من بعدی انک انت الوهاب ٥

[illegible] شاہ — رب میری کر [illegible]
اور عطا کر مجہی [illegible] — کہ نہ [illegible] کسی تن کو

[illegible] — اوسکی لائق [illegible]
بیگمان تو ہی بخشش [illegible] — تیری بخشش [illegible]

[illegible] — اوسکی [illegible]
تا کہ [illegible] — [illegible]

آمر اوس [illegible] — یون [illegible] اجابت کی

فسخرنا له الريح تجري بأمره رخاء حيث أصاب ۝ والشياطين كل بناء وغواص ۝

وآخرين مقرنين في الأصفاد ۝

پر کیا ہمنے تابع فرمان
کر دی چلتی تھی جسکی [illegible]
اور شیاطین کو رام فرمایا
اور کیا انمیں سے غوطہ زن کو
بیشتر موتی جو کالا کر
بعض تو جن جکڑ [illegible]
بعض ادمیوں کی [illegible]
کہ تمکو بخشی ہے سلطانی
جو دو بخشش ہماری ہے بیکسر
یہ عطا ہے عطا سے تا سر

[illegible]
اور سلیمان [illegible] فرمایا
اور کہہ کر انکی [illegible]
انکی کا سو [illegible]
[illegible] پانی [illegible]
دو کہہ سے اگر [illegible]
پس عطا کر دی کہ [illegible]
کہ عطا کر [illegible]
بڑ وی منت سے [illegible]

بسکہ [illegible]
ہر عمارت بنانے والے کو
[illegible]
اور [illegible] خلق [illegible]
بند [illegible] آب [illegible]
بہر سلیمان سی [illegible]
[illegible] حساب
کر دیا سب حساب کو [illegible]
شکر کی [illegible] بنائی تھی

اور سکی [illegible]
[illegible]
اور غوطہ لگانے والے کو
[illegible]
[illegible]
اور کتنی زمین [illegible]
اور اچھا [illegible]
پاک [illegible] زمانی
[illegible]
دی یا اختیار [illegible]

هذا عطاؤنا فامنن أو أمسك بغير حساب ۝

اور اوسکو تو ہی ہماری پاس

وإن له عندنا لزلفى وحسن مآب ۝

قرب اور بہشت [illegible]

واذكر عبدنا أيوب إذ نادى ربه أني مسني الشيطان بنصب وعذاب ۝

اور کر یاد اوسکو ای محبوب
کہ جو شک میں لگایا تہا
نسبت اس رنج اور الم [illegible]
یاد [illegible] میں ڈال
بہر فضل [illegible]
لات اپنی پانوں سی بزمین
کر تحمل [illegible] دو

کہ ہمارا ہو عبد تمہارا ایوب
دیونی رنج اور الم سے ہم
[illegible] شیطان
کہ دیا او کو شہر میں نکال
اوس نے اوس کو قبول فرمایا
ایک نشانی [illegible]

جب کہ ایک [illegible]
رنج مال عیال [illegible]
یاد دلاتا تہا با شماتت [illegible]
سر بسر شکایت ایوب
لائی روح الامین یہ حکم خدا
پس [illegible] جبریل

[illegible]
اور [illegible]
یاد کرتا [illegible]
سورہ انبیا میں [illegible]
کہ ہوئی مستجاب [illegible]
پس لگا مارنی [illegible]
کہنی [illegible]

اركض برجلك

یہ چشمہ ہی غسل کو ٹھنڈا | هَٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ | یا نہانی کو گرم پانی کا | پس نہالی اور پی اسکو ہو | اور آب ہی کیسانی کا
اور دوسرا پینی کو
العرض حق کی مہربانی سی
ہو گئی بیماری کی پانی سی
اور اس سی باطنی کمپ
سر دبنی کو دوسرا وہ تہا
ہو گئی محو اوسکی پینی پر

وَوَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۝

اور نہ دیا ہمنی اسکو عطا
مہربانی و فضل سی کمپ
یسی ہمنی جلا دئی سی
اوسکی گہر والی ہی جو مرا
جو ہماری طرف سی ہی وسیلہ
جو گئی رب کی حقیقت سمجہ
اور مانند اونکی یعنی دو چند
اور رہنی کو یاد نظر عبرت
اور ارتی ہی باطنی اوسکی
اونکی ہمراہ مثل اونکی بند
ایسی مردان دانشمند
یعنی و مثل عدد چندیکی

وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِب بِّهِ وَلَا تَحْنَثْ ۗ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا ۚ نِّعْمَ الْعَبْدُ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ

اور کہا ہمنی اسطرح اسکو
بعد ازان بارہی تو ای ایوب
ہمنی پایا اوسی بلا میں ڈال
ور تو ہی ازشروع خضوع
کہ سفارش نصیب میری ہو
بہ عنایت خدا کی فرمائی
اپنی زن کو بضرب مار رب
صابر رنج نقش ما ایوان
کر سوالا ہماری اور رجوع
مار دن سو لکڑی کو نسی یکجا
کہ بیمار روب ضرب نہ لائی
اور جانتا قسم میں تیری
ہی بہت نیک اور نہایت خوب
اہل تحقیق نی کیا ہی رقم
اور یہ بی تہی خطا تحقیق
از فلانی ننگ جگہ بی شماد
کہ پکڑ اپنی ہاتہ میں جہاڑو
یعنی جہوٹا مٹہا کر قسم کو تو
بندہ حضرت خدا ایوب
بمرض کہائی تہی تنہا قسم
اور وہ سحال دینہ میں فیق
ہمارہ سو سینک کی ہی وس مرد

وَاذْكُرْ عِبَادَنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ أُولِي الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ۝

اور کر یاد ای محمد تو
ہاتہوں مال کہ بندگی خدا
اور ان ہماری عباد و بندگو
کرتی رہتی تہی ایسی آہستہ لگا
یعنی لائق تہی ہوئی ضمنا اپنییہ
کہ وہی ہوئی خلیل اسحاق کو
اور انکو نسی دیکہنی والی
دیکہکر اوسکی قدرتو کی
اور یعقوب شہرۂ آفاق
قدرتوں کی پرکہنی والی

إِنَّا أَخْلَصْنَاهُم بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۝ وَإِنَّهُمْ عِندَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ ۝

یکمان ہمنی چن لیا اونکو
ایک جنی کی ساتہ ایسی جو
اور وہی انبیا تو ہیں میاں
کہ وہی تہی یاد پچہلی گہر کا
برگزیدہ نہ تہی چہ یکسان
رکہتی تہی سب جلوہ تمام

ہیں سی مر
اسکی حقیقت
دار و کسان
یعنی ملاقات
سبب اس

وَاذْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ وَكُلٌّ مِّنَ الْأَخْيَارِ ۝

اور یاد کر ای رسول انہیں
اور الیسع ستودہ کسا

یعنی تو اور ایک نبی ہیں
کر دو جیسا سبھی کہ لیا
اور وہ ایک سب ہیں نیک تھے

کہ ارجمند تھا وہ اسمعیل
اور ذو الکفل کو کہ جنکا ہو
نام جنکا لیا گیا اسجا

ای ذبیح خدا پسر خلیل
پالیا رتبۂ نبوت کہ

هَٰذَا ذِكْرٌ ۚ وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَآبٍ ۝ جَنَّاتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْأَبْوَابُ ۝

یہ ہوئی مثل انبیا ہی جو
ہیں بہشتیں سدا انکے لیے

یا دکاری ہی پند کی سب
منزل سے عزت اور رتبہ کے
دن بہشتوں میں جو ہیں ابد کے

اور بیشک ہی جو ڈرنے والے
ہوں گے شاد ان میں متقی
انکی جنت بنائی جاوینگے

خوب جائے رجوع انکو ہو
کھلے دروازے انکی خاطر ہو

مُتَّكِئِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ۝ وَعِندَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ أَتْرَابٌ ۝ هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝

تکیہ لگائے ہوئے تکیوں پر
اور بیزبیک انکی ہونگی سرہانے
جسکا وعدہ دیا گیا تھا تم

اور بہشتوں میں جو سبھی ہیں
بھی نظروں کی ہمجنس یکسان
ہر روز شمار ای ہمدم
وہ سب انکی نظر سے تھیں

مانگتے ہوں میوے اور شراب
جو لذیذ و نفیس ہر ساقی کے
تھا جو دنیا میں وعدہ تم سے
اور جنت ان میں بہ کمال

انھیں میوے بہت الٰہی ہر
کہ یہ سب انعام ہے انعام
وہ روز آج ہو گیا تم پر

إِنَّ هَٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِن نَّفَادٍ ۝ هَٰذَا ۚ

یہ تو روزی ہماری بیکم ہے
کچھ نہیں اسکو انقطاع نہ ہو
یہ سب اہل بہشت کے ہیں حال
پاکیزہ ہر مہربانی و منوال

وَإِنَّ لِلطَّاغِينَ لَشَرَّ مَآبٍ ۝ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝

اور تحقیق سرکشوں کی ہیں

بہت بری بازگشت انکے لیے
جہنم ہے سو میں جنکو

اور ہی برا ٹھکانا انکا ہی
بس ہی بری جگہ اور فرش

مگر الیس متقیوں کا ہی
ان کی ہدایت سے حق

هَٰذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ ۝

یہ سب ذلت انکی نصیب
ہی بنا گرم و غلیظ و آب

یا سردابہ یا پیپ جسکا
انہیں ہی ہی جسکی ہو جگہ

پس چکھیں ذائقہ گرم پانی
[illegible]

الغرض نساق سے غرض [illegible] | جسکا بہری ہی [illegible] | اور [illegible] ہو | [illegible] راہ [illegible]
اور عذاب انکو [illegible]

وَاٰخَرُ مِنْ شَکْلِہٖٓ اَزْوَاجٌ ۝

یا اوسی شکل سے [illegible] رنگ [illegible] | [illegible] لوگ [illegible] | اور [illegible] ہمراہ | [illegible] تھی [illegible] راہ
توگین [illegible] | دی [illegible] سردار

ہٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَکُمْ

یہ جماعت ہی [illegible] | تم [illegible] اعمالی
[illegible] سے الگین [illegible] | بجواب [illegible] سردار

لَا مَرْحَبًا بِہِمْ اِنَّہُمْ صَالُوا النَّارِ ۝ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ لَا مَرْحَبًا بِکُمْ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْہُ لَنَا فَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝

[illegible] اونکو | یا نہو جو خوشی [illegible] | [illegible] | [illegible] آگ کی اندر
بولین اتباع باہم متبوع | بلکہ تم ہین [illegible] | کہ نہو جو خوشی تمہاری [illegible] | یعنی تم خود ہو قابل نفرین
تم ہین [illegible] ہمارے پیش | یعنی [illegible] ہماری [illegible] | پس [illegible] قرارگاہ سقر | جسمین [illegible]

قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا ہٰذَا فَزِدْہُ عَذَابًا ضِعْفًا فِی النَّارِ ۝

بولین اتباع پہر کر بارہ | [illegible] | رب ہمارے جو کوئی [illegible] | ہمکو [illegible] پیش
بس یا دو دیکے [illegible] | کہ دو [illegible] | یا الہی [illegible] دو [illegible] | کہ [illegible]
مولوی نی [illegible] | یون [illegible] | کہ جہنم کی [illegible] | جمع لوگونکو کرتی ہین [illegible]
بیقرار [illegible] ہمکو انکو | [illegible] | اکلی [illegible] | بولین [illegible] کی [illegible]

وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰی رِجَالًا کُنَّا نَعُدُّہُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ۝

اور یہی سرکش [illegible] | کیا ہی ہمکو [illegible] | [illegible] | جنکو دنیا مین [illegible] اشرار
وہ جو لفظ رجال [illegible] | اور [illegible] | [illegible] | [illegible] کی [illegible]

اَتَّخَذْنٰہُمْ سِخْرِیًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْہُمُ الْاَبْصَارُ ۝

کیا [illegible] سے [illegible] ہم | اور [illegible] | یا [illegible] | اور [illegible] دیکھتی ہین

یعنی حق ہوئی یہ بات وہ ۔ | یہی ان کو دیکھ کر اعتبار | سو تمکو وہاں جو دکھیں شیاطین | جانتی تھی ہم اوسی جنکا نہیں

بولیں جو ہم تھے غلط وہاں | ہم جو کرتے تھی ٹھٹھا اون ان | اونکو تھا حق جو ہمیں سمجھتا | کرتی تھی تم جب ٹھٹھا

وی ہر طرح وبال [illegible] | سکے دنیا میں کرتی تم مشہور | منی ہوئے جو آج اونکی [illegible] | نکلی یہ باسقر [illegible]

یک رنج میں پڑی [illegible] | بیک آنکھ سے تھی گم | [illegible] کو دکھا یا | دیکھیں میں کوئی نہیں

بیتو بیشک [illegible] **إِنَّ ذَٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ** جدل اہل سقر [illegible]

یعنی اسمیں ہے وہ جھگڑا | سیات ہے جدال دوزخ

ع

قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ ۖ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ

کہ تو اونسے کہ تسلی ہے وہ | میں ہیں ہر دکھا ہوا ڈر | اور نہ حاکم کوئی ہی جبرا | کہ اکیلا ہی نہیں معبود

[illegible] جہان [illegible] | وحدتش [illegible] | گم شود [illegible] | نزد او واحد قہار

رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ

رب افلاک اور زمیں کا ہی | اور جو انکی بیچ میں تی | زور والا بیان سی الا | جبر و تعظیم [illegible] والا

کہ وہ جس سے میں [illegible] **قُلْ هُوَ نَبَأٌ عَظِيمٌ ۝ أَنتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ** ای قیامت جسی [illegible]

ایک خبر ہی بڑی کہ جس سے تم | بہت بڑا ہو جو [illegible] | یا نبوت [illegible] | جس سے تم [illegible]

مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ إِذْ يَخْتَصِمُونَ

نہیں کچھ علم و خبر | بکلام گروہ بالا + | جب جھگڑتی تھی شان آدم | یا کہ تدبیر خلق [illegible]

یعنی اعلا کہ جب + | کرتی لغت [illegible] | کیا خبر تھی کہ میں بیان کرتا | تم لوگو حال کو [illegible]

کیا ہی اوس [illegible] | کہ میں کرتا بیا ہوں [illegible] | تمکو حال ملائک و آدم | کتب اولین [illegible]

| | غیر استاد کی سکھائی ہوئی | بن کتب کے [illegible]

نہ کیا ہی مجھکو بکر | **إِن يُوحَىٰ إِلَيَّ إِلَّا أَنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ** | اور کہ ایسی [illegible]

کہ میں ہوں [illegible] | موجبات عنا سی [illegible] | یا کہ الفصال [illegible] | دشمن دین اور [illegible]

| امر سجدہ کی حجا بالا یا | جیسے ارشاد حق نے فرمایا |

إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِنْ طِينٍ ۝

جب کہا رب نے تیرے ایک دن
اسطرحسے ملائکہ کی تئیں
کہ بناتا ہوں میں ایک انسان کو
گل و مٹی سے صرف حکمت سے

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ۝

پہر جو کرلوں درست اوسکا تن
اسمیں اپنی جان فرمائے
اور پہونکوں میں اوسمیں اپنی جان
کہ وہ اوسکس غیب سے آئے
تو گرو اوسکی واسطے کسر
اوس میں کچہہ دخل آب و خاک ہو
گر قی سجدہ زمین کی اوپر
وہ بجز امر رب پاک میں

فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ۝ إِلَّا إِبْلِيسَ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝

پہر کیا جہک کر سجدہ کریم
پہر اوس ابلیس نے کہ تہا جن
یا تکبر کیا جو اوس سے میں
اون فرشتوں نے از تعظیم
اون فرشتوں کی ساتہہ ملکر اوہون
ہو گیا کافروں سے ملعون
سب کے سب نے کہ تہے حق کے
بغرور و تکبر آیا ابلیس
تہا عزازیل وہ جو نام اوسکا
یعنی یکبارگی وہ بی ادب
اور تہا کافروں میں وہ بدکیش
اوسکو تبدیل کیا یک فرما

قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ۖ أَسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ ۝

کہنے خالق لگا کہ ای ابلیس
جو بنایا لگا کر میں نے ہاتہ
یا کہ تہا تو روسی استحقاق
یعنی خالق کو دست نا آیا
اونسی پیدایش انکے کری
کیا ہوئی منع اور تکبر سا
یعنی قدرت کے دونو ہاتوں ساتہ
رکہنی والو میں تہ ملاتی
اور جانکو لگا کی غیب کے تہہ
دونو قدرت کے طرز صرف تہے
تجکو اوس سے کہ کری سجدہ تو
کیا تکبر سے پیش آیا تو
دونو ہاتوں سے مراد بیان
طرز قدرت ہی اوسکی ظہور
پہر یہ ابلیس نے جواب دیا
حسب فرمان و حکم اوس شی کو
ہوں اوسکی غرور لایا تو
اتہ قدرت کے دو عیان دہیان
صنع غیب کو صنع ظاہر اور
شق ثانی کو اختیار کیا

قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ ۖ خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ۝

کہنی اسطرحسی لگا گمراہ
اور بنایا ہی تو نی اسکی تن
مولوی نی ہو ضلع القرآن
میں ہوں بہتر بشر ای اسد
ایک گل سے کہی کثیف تر ہیں
یوں ملکہا الک فائدہ ہی یہاں
اوسنی اوسکو سمجہہ لیا اچہا
کہ بنایا ہی تو نے مجکو شریف
تہا خطا کار اسمیں بے انصاف
کہ وہ آتش سے گرم اور
اور خدا نے اوسی پسند کیا
آگ سے وہ جو بسر کی لطیف
جیسی گذرا لسورہ اعراف
اور مٹی سرد اور خاموش

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ۝ وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ ۝

یون لگا کہنی خالق معبود
کہ نکل یہانسی تو تو ہی مردود
اور تجھپر تو ہی مری پھٹکار
روز دین تک اسی طرح ہی خوار

تو نکل یہانسی یعنی جنت سے
یا فرشتوں کی شکل و ہیئت
یا نکل جا آسمانسی تو
یا کہ جا او فرشتگانسی تو

کہنے ابلیس یون لگا یہ جواب

قَالَ رَبِّ فَأَنظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝

رب مری دی مہلت ہی اتنی
تا بروزیکہ سب اوٹھائی جائین
یعنی جو مر گئی جلا دی جائین

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ ۝ إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ۝

کہنی خالق لگا کہ ہی تو
دی مہلت جنہی کہ دی تو
روز اسوقت تک کہ ہی معلوم
یعنی مرجائین جبکہ سب معدوم
نفخہ اولین ہی اوس سے مراد
جیسی تفسیر مین کیا ارشاد

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ۝

کہنی ابلیس یون لگا او تم
کہ تری عزت و قہر کی قسم
راہ بہکاؤنگا مین ان سبکو
یعنی ہر طرحسی مین سو سر
ہان مگر تیری بندی خالص جو
اونمین جو ہین جنہی الٰہی مخلص

قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ أَقُولُ ۝ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكَ وَمِمَّن تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ۝

حق تعالیٰ نی اوس سے فرمایا
اور سچ ہی یہ گفتگو دل
سچ تو ہی جس سے ہی بنا
وہ جو کہتا ہون تجھے مین ہی
یا کہ سوگند خالق برتر
بیگمان پر کرون مین دوزخ کو
یا کہ سچ مجھے میری [illegible]
پھر مین آپ ہی دوزخ کو
تجھے اور جن و انس سے ہو
جال تیری جو چلین اون سب
از فتح ست ۱۲

قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ۝ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ۝

کہہ کہ مین جاہتا ہون تمسی نہین
اور نہ اوسکی اجر اور بدل کی [illegible]
اور نہ مین ہون بنانیوالا آپ
کر کے صنعت کہانی والا
وہ تو ہی پند سب جہان کی لیے
اس بر انس اور جن کی لیے
اور تم جان لوگی اوسکی خبر
بعد تھوڑی سی دیر کی
یعنی قرآن کی جو وعدہ وعید
بعد مرنیکی تم پہ ہو تحقیق
یا کہ پیر الہی کا سخن
جان لو بعد مرگ کی ہین
یا کہ تم جانو قیامت کو
یا کہ اسلام کو عیان جب
یا کہ بعد سورہ فائدہ +
کر سے حال کی عنایت وجہد
اور خلل ملت سی باز رکھنا تجکو
جبکہ عائد تمام اغیاب ہو

اور اگر مین غلطی مین آیا ہون | موجد تم دعوی سے ہاون | تجکو توفیق دی بات کے | اگر میر ہوا یا بچکے

سورۂ کہ یسی ہی آگو لیک | سورۃ الزمر مکیۃ الا قولہ قل یا عبادی الذین الی قولہ انتم لا تشعرون | ندی ہی بن تمنین کرتے

بن دی قل یا عبادی | | حیث لا تشعرون بشک

وهی خمس و سبعون ایة و کلماتها الف و مائة و سبعون و اثنی و حروفها ثمان و ستمائة و ثلث آلاف و رکوعها سبعا

اور وی سات آیتین بچہتر مین | کلمین گیارہ سو بہتر مین | حرف مین جبہ سو آٹھ اور تین ہزار | اور رکوع اوسکے سات تہا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝

یہ اوتارا کتاب قرآن کا | اوس خداوند سے ہر بالا | وہ جو غالب ہے حکمت والا | غرور حکمت مین جسمین سے

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝

یعنے تیری طرف اوتاری کتاب | ٹہیک اور راست لیسمعایا | بس عبادت کر اوس خدا کی | کر کے خالص اوسی کو اپنا دین

یعنی کر بندگی خدا کی تو | کر کے خالص اوسی عبادت کو | وہ جو ہی لفظ مین جو خطاب ہی | بندگی خدا کی سے مراد

بین مخاطب اگرچہ پیغمبر | لیک امت مراد ہی یکسر | تا کرین بندگی خدا کی تین | کر کے شرک و ریا سے خالص دین

اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ۭ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ۭ

بات لوگون سن خدا کی تین | بندگی خوب تری ہی البتہ

اور جنہون نے پکڑ لیے اوس بن | اس لئے تا کرین ہمین نزدیک | دوستدار صنم بتا جن | طرف حضرت خدا کی شتاب | ای مغار سے جو وی شرک | کہتی ہین اس طرح سے کہ بس | ہم نزدیک و پاس کر دے کر | ایک رتبہ بلند ہم پاوین | کہ نہم پوجتی ہین اونکو مگر | جس سے بخشین بڑی سے مرتبہ

اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ڛ

بیشک وہ سب داور دادار | بو جتا ہی کوئی فرشتی آہ | حکم فرماوی اون آخر کار | جیون رکہین مہربانی مسیح | جنہین وی مشرکان بی العہد | اور کسی نی بشر کیا معبود | ہند گو کرتے ہین بہت و جدال | جیون نصاری کہ ہین اور قوم یہود

اور اس طرح مجمل و مبہم ہوم
اور بیشک کا بہم سی مقصود

جو جتی انمین سے بیت شیوم
کہ وہ ایساہی ٹھیک سمجھے معبود
اور ہی جو بکا بسر کرنا لائق

اور کوئی بوجھا ہی انمین بحیثیت
قیامت کو حکم فرماوے
ہوو ہی سبکا نتیجا انکار و

اور کوئی انمین بلو وحی و شعور
سلالہ الصنعا سا بشر آو

بیشک و بیشبہ حضرت اللہ

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ

نہ دکھاتا ہادی اسکو راہ
کہ ہون و آلہ شفاعت خواہ

جو ہی جھوٹا ناشکری والا
یا کہ ناشکر حضرت سے بالا
اور بانعامہا لائق مشاہد

یعنے کہتا ہی جھوٹ محمد کیگی
ناسپاسی سے آدمی کا کام

لَوْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا لَاصْطَفَىٰ مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ

جو خدا چاہتا کہ کوئی ولد
بیر پہلا بیٹیاں و لیتا کرت

جیسے کہتی ہین مشرکان
زعم میں ان مشرکوں کی ہیون

تو بلاشک و شبہ چن لیتا
بلکہ لیتا جسی ہوتی وہ چیز

خلق سے جسکو چاہتا وہ خدا
کہ وہ بنتی ہین حسن عقل و تمیز

سُبْحَانَهُ ۖ هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ
يُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ ۖ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ

اتخاذ ولد سے پاک ہے وہ
وہ خدا ہی یگانہ غالب
لفت کرتا ہی انکو دن پر
اور کیئی اسنی رام و فرمابر
یعنے ہر روز و ادہر سے
جان ان کی رہی زندہ اور
جرم بخش گناہگار ہن سے
تکو پیدا کیا بفضل و کرم
پھر بنایا تہا اوسنی ادہر جگے

كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى ۗ

مشرکونکی گمان کا سبب
نور ظلمت سے لائی ہی لیلہ
اپنی قدرت سے آفتاب
چلتے رہتی مین اپنی چال

کرتا ہی اسنی غیر شرک
اور کرتا ہی لف دن تیز
ہر یکا اون میں مطیع فلک
لفظ تکویر سی مراد بیان

ذکسی طرح عیب پاک وہ ہی
جملہ افلاک اور زمین کو ٹھیک
سات پر البشنہ ان و زمین
شی کرتا ہی ٹھہری ترتیب
لف سے ادلیپیا ای جہان
اوسکی مغلوب قہر میں یکسر
سالب اون نعمتون کو وہ ابید
جان واحد سے وہ جو تہا اوم
اوسکی جورو کو اپنی نسا

أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۝

عیب پوش حفظ ستار اب
یعنے کرتا نہین بسبب کرتا

خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ
ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا

یعنے سید البشر اکو
پہلو چپ سے اوسکی لوگو

وَأَنزَلَ لَكُم مِّنَ الْأَنْعَامِ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ

اور نازل کیئے تمہارے لیے چار جوڑے دونسی ہین مراد انسے	یعنی ایجاد و اختراع کیے ابل و بقر و غنم و ضان	جا با بونسی آٹھہ مادہ و نر جنکے ارشاد کی ہے کیفیت	تاکہ لو اونسی منفعت جسیم خلق کی اوسکی ہے کیفیت

يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا مِّن بَعْدِ خَلْقٍ فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ

خلق سے پیش آئی تمکو آفرینش کو آفرینش پر ایک سے ظلمات شکم اونسی	ای وہ خالق بنائی ہی تمکو یعنی ایک طرح کو بطرح دیگر دوسری ظلمت رحم و یعنے جب نفس ...	بیچ پیٹون تمہاری ماؤن کی اون اندھیرون مین ... تیسری مین غلاف بچے کو اپنی موضع مین لگہ گئی جنے	اور اون پیٹون جائے بناؤ بعد نطفہ کی کر کے تمکو مین سلب سے تا شبیہ ہی نشو

ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ

یہ خداوند ہی تمہارا رب پھر کہانسی و شرک لاتے ہو	واسطی اوسکی راج ہی ... راہ سیدھی سی پھر جاتے ہو	کوئی معبود نہین سوا اوسکی ان دلیلونکو دیکھ کر ...	یہی سزاوار بندگی وہ خدا دیکھتے ہو نشان ...

إِن تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنكُمْ وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ وَإِن تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ

جو تم انکار ساتھ پیش آؤ تو تحقیق حضرت اللہ اور اگر شکر تم کرو کہ سب	ہے غنی تمسی اور نہین چاہتا یعنے توحید حق کی نعمت	اور شکر نہ ہی خوش ہوتا تو تمہارے لئے پسند کرے	اوس خدا پسند نہین کرتا اپنی بندونکو شکر گزار کہ تمہین اوس سے ...

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

اور اوٹھاتا نہین ہے کوئی ... پھر طرف اپنی رب کے ...	کوئی بندہ اوٹھانیوالا پھر کہ جانی تمکو آخر کار کہ وہ کہتا ہی اوس سے ...	بار اثم و گناہ نفس دیگر تو بتا دیوی تمکو امر دم وہ جو سینون مین ...	اوسکو اپنی رب کا ... وہ جو کرتے تھی ...

وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ

نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوٓا إِلَيْهِ مِن قَبْلُ وَجَعَلَ لِلَّهِ أَندَادًا لِّيُضِلَّ عَن سَبِيلِهِ ط

اور جسوقت پہنچی اسے سرور	تو ہی کو بلا اور رنج و ضرر	تو پکاری تہی اپنی حال کو	پہر بہولا وہ اوسکی چارہ
پہر جو نعمت بخشی اوسکو خدا	نعمت اپنی طرفسی سراپا	بہول جاتی ہی جسکو وہ بیشتر	جسکی پہلی بکار تہا
اور مقرر کری برابر خدا	یعنی اور ونکو ہمسر اور ہمتا	تا بہکاوی اوسکی راہ	یعنی لوگوں کو وہ تا
لفظ انسان سے ہوا ارشاد	اوس سی ہی عتبہ ربیعہ مراد	یا کہ ہی ابو حذیفہ مردود	لفظ انسان سی بیان

قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ٥

کہدی ای فاجر تو ای انسان	کفر اپنی سی تہوڑی دن برت لی	بیگمان تو ہی نار والوں	یعنی دوزخ کی نار والوں
	جیسکی آئی ہی لعنت و بنا	ہی مخصص تمام اور اون	

أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا يَحْذَرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُوا رَحْمَةَ

کیا وہ جو بندگی میں قائم	صرف طاعت میں دائم	گہڑیوں شب کی بیچ نماز	سجدہ کرتا ہی اور کہڑا
حذر کرتی یعنی خوف ڈر	آخرت کے ہی پہیلا کہر	اور کرتا ہی وہ امید رجا	مہر سی اپنی رب کے
یعنی بوقت طاعت	اوسکو خوف امید ہی	لفظ قانت جو ہی	اوس سی صدیق یا عمر
یا عرض اس سی ہی	یا ابن عمار یا کہ ہی سلمان	یا ہی فیصلہ اوس سی	ابن مسعود یعنی عبد

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُوا

کہدو تو ای سید زمن	کہ برابر کوئی ہوتی ہی	جانتی اور نہ جاننی والی	جانتی اور نہ جاننی والی
نہ برابر ہی ہو ہنسلت	ہان مگر مرد مان دانشمند	یعنی انسان کہ صرف کفران	کب لبیب و مطیع فرمان
وہ تو سب نسی ہو محروم	اور اسی ہو نوبین نعم	کہ وہ منعم کو جانتا ہی	نعمت اوسکو مانا

قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُم بِغَيْرِ

کہدو تو طرح اپنی پیمبر بیان	کہ ای میری بندگان ایمان	کرو تم ربسی ڈر کو نرم خو	اپنی پروردگار سی

ہوں تابعت کے واسطے کہہ دے
اور زمین خدا کشادہ ہے
کر نوال شکیب اپنی تو
کہ جو اپنی وطن سے ہجرت کرے
کہتی ہیں جسکہ ہو ولی کفار
جو ہاں عقل او رداناے
جانتی تہی ہمارے آبا
نوبہی نام کر گیا ابا ہبلا دین

لائی احسان لیس حیاز کہی
جو کوئی چاہے کرے ادہکو
جسکا خارج حساب سی ہی حساب
اگی ملک حبش کو تہی گہر
اس طرح سی سید الابرار
کہوئی دنیا ہی دین آبادے
اپنی عزت بہشت عز سے
چہوڑ مت آگلی رسم او رآئین
آگی اسکے ہی اس طرح ارشاد

آخرت ساتہ ہیں یکی اوربل
کچہہ نہیں ہے بغیر اسکی کام
اسکا منشا ہی جعفر طیار
رنج غربت پہ صبر فرمایا
کاہی محمد یہ کیا نبو صلعم
کیوں وہ دین قدیم کو ہو گئی
دی جسنا دینہ قدیم اوسکا داد
سب شروع وہی اخیر طالبے
بہرہ کی معلوم کر اسکا نتیجہ

تاکہ قرب خدا کی ہو نزول
کر دی چاہیں ہو اہی تمام
اور دی جعفر کر ساتہ ہینی تہی
آخرت اجر اور بدلا پا
اور بہلا کہیں ہی فوت ہم
تو بنا ہی دین مسجد
جو جیتی تہی ہمیشہ لاوینا
دی نور آگی ہوا اونکو

قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ۝ وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ ۝

کہہ کہ میں تو کیا گیا ہوں حکم
کہ عبادت کروں خدا کی ہی

کر کی خالص اوسکو اپنا دین
تا کہوں میں مقتدا ہوں میں

اور مامور ہوں بحکم ازل
دین و دنیا میں پیشوا ہوں میں

اس طرح سی کیا گیا ہوں حکم
کہ مسلمانوں سے ہوں اول

قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝

کہہ کہ بارہ میں تو فرما بہ
کروں امر و نہی احکام

خوف اک ہم اوس سے کرتا
یانہ اخلاص کی جا بوجہ جال

جو میں ہوں اپنی رب سے نافرماں
مار اوس روز کی سختی جو بڑا

ای کروں شرک کی طرف میلا
جسکا ہی ایک بہی لوح کہیں لا

قُلِ اللَّهَ أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَهُ دِينِي ۝ فَاعْبُدُوا مَا شِئْتُمْ مِنْ دُونِهِ ۝

کرتی ہی خواجہ جہان ہی زمین
کر زمی او خالص اوسکے تئیں
امر نہ دینی ایہہ اور تنبیہ
کرنی ثابت کہ بعبادی

کہ فقط حضرت خدا کی بندگی
سب سراپنی بندگی کا دین
اونکی خذلان سے بوجہ جبہ
خواجہ دین کی زیاد نگاری

میں عبادت سی ہیں آنا ہو
آپ سنتی سے پیش آگو تم
سنکے اس حکم کو وہی انشر
بولی خالص ہوا محمد تو

ای بیچاہ کہ میں لاتا ہو
جسکو چاہو ہیں اوسکی ہو دم
آئی حسب نسبت زیاسی میں
چہوڑ کر کیش و دین آبا کو

	شاید رحمت الٰہی کو پہنچ	تاکہ دوزخ کے عذاب سے بچیں	

قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِیْنَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِیْهِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

کہہ دو ہیں خسارہ والے لوگ	کہ تحقیق معین وہی لوگ ہیں	وہی حکم مطیعین ہیں	یعنی جانوں اور اپنی
دن قیامت کے یعنی	کہ وہی اپنی جانوں میں	ابن عباس سے روایت	کہ خسارت جو سبب ہے
منزل کے	کہ گھٹی ہیں جو	وہ جو ایمان اور تقبل	منزل اور اسکی
	اور جو کوئی	بچے دوزخ کو	

اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِیْنُ

جو خسراں ہے وہ	ظاہر ہو	کہ سنیں وہ جہاں	اور عوام خواص
ہوں لوگ			آگ کے سائبان

لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ

اور ہوں گے	آگ کے سائبان	یعنے درکات میں	ایک کے سائبان
جائیں	وہ سب	اسکو وہ ظلل	برطریق

ذٰلِكَ یُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ یٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ

جس سے	یعنی	ای بندگان	خوف اور
	بس	تاکہ مغفرت	

وَالَّذِیْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ یَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰی ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ

اور جو	[illegible]	کہ بشارت	یا کہ اصنام
[illegible]	چھوڑا اغیار اور	خاص اُنکی	یعنے دنیا اور دین
بس شادی خبر	سیر	کہ وہی	اور جلتی
[illegible]	حق تعالیٰ	اور وہی لوگ عقل والے	[illegible]

اگلی مثالین زید ابن عمر
یعنی منکر وحدہ و دکش
پس ملاقات سے مشرف ہو

اور وہ سلمان فارسی و ابوذر
اہل عشرہ مبشرہ کی تحقیق
یعنی بھی اسلام کے حقیقت کو

لیکن بعضوں نے یونہی نہ کیا تحقیق
مثل عثمان و سعد بن وقاص
سنکے صدیق کا کہنا اسلام

کہ جب اسلام لائی وہ بعد
اور مانند طلحہ شش اشخاص
ہو گئی وہی مشرف اسلام

أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ أَفَأَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ

کیا بھلا ٹھیک ہو جکا جسپر
یعنے جنکو وعید فرمایا
پھر بھلا تو چھڑا دیگا اسکو
جنکو مقدر ہی بھلا وہ گمراہ

حکم کامل عذاب کا جسپر
پھر بھلا تو چھڑا لیگا اوسکو

کما نے قولہ تعالی لاملأن جہنم و سو آوئی النار

نار دوزخ سے ای پیغمبر
اہل دوزخ کو تا کہ لوا

سکو ایمان لانے توفیق لاسکتا
اہل دوزخ ہیں یہاں

وہ جو ہی بیچ آگ کے بجو
حکم نار اور عذاب کا آیا
اور سفر ہی نہیں چھوٹا
بولہب و عتبہ مردود

لَٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَبْنِيَّةٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَعْدَ اللَّهِ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيعَادَ

لیکن وہی لوگ کہ جنکو صبر کیا
جو بنائی گئی باستحکام
عہد و وعدہ خدائی فرمایا

اپنی پروردگار سی کہ جنکی
ای او غرفی جنکی ہیں تمام
یعنے بنائی گئی ساتھ پتھر کے

اونکو کہ جنکی ہیں خانہائی بلند
ہوتی جاری ہیں بہشتوں
نہریں فرمائی ہے خلاف جنکا

جنکے اوپر ہیں خانہائی بلند
نیچے غرفونکی جو ہیں بہشت
وعدہ ہی اپنی کو راہ بے

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ حُطَامًا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ

کیا نہیں دیکھا تونی اوسکو یا دیکھ لیا
پھر چلایا خدا نے اوسکے گزر
زرع کو مختلف ہیں رنگ جسکے
تو تو دیکھے اوسکو بجسم سبز کبھی
ہیجان اوسمیں سے ہوتا ہے

کہ خداوند نے اوتارا دیا
بیچ چشموں کی وہی جو ہیں بطن
اخضر احمر اور سیاہ بجنگ
برگ و بار زرد نار کی کبھی
واسطے اونکی ہیں جو ہیں دانشمند

ابر اور آسمانسی پانی کو
پھر زمین سے نکالتا خدا
پھر وہ کرتی ہی زور اور گرد
پھر وہ کر ڈالتا اوسکو جو
کہ سمجھیں مال دنیا کو

صرف تر ہمنا اور مرجھا ہو
ساتھ اوسکی کہ یعنی ابتا
یعنے ملتا جب وہ دیکھا ہو
توڑ کر جسطرح سے دستور
نسل مزرع کی سبز تازہ ہو

پھر نو فیصلہ جیتی ہی مکرر | آموزی کیسے نازک کا ہنا

أَفَمَن شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ مِّن رَّبِّهِ

کیا وہ جو ان کے فضل و کرم | والیا تھا دیکھی جی کو | حکم و فرمان اسی کے لیے | دین حق اسی کے لیے
سو ہی نہاد اور بالی ہو | ابی کیے طرفی البرور | اسکا وجہ خطاب منا | حضرت حمزہ و علی کو کہا
جنکے سینے اور صدر کو روشن | نور عرفانی کر بار روشن

فَوَيْلٌ لِّلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُم مِّن ذِكْرِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ

پس رابی اللہ کو ہی ہو اگر | سخت ہیں جنکے دل یاد خدا | وجہ کہ وہ ہیں سخت اور | اگر ہی صحیح ملیں ہیں
جبکہ اصحابی نبی ہی آ | کی حدیث اور سخن است | بولی حضرت کی نہی نہیں | ہمیں فرمائی حدیث و سخن
انکی صحبت سے اور بات | سے حلاوت تک فہمات | کہ ہمارے وہ طوطیان ہلا | استفادہ کی اوسکے ہیں مشتاق
 | تب آیت یہ کر دو نازل | کلام طوطی آرزو کی نہیں |

اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ

کردانی اتاری بہتر بات | | | ایک جامع کتاب لذات
ملتی البسین سے زیبائی | | | وہ دوبارہ ہو اور دہرائے
سے خوبی و کتابی قرآن | کہیں خوبی میں بہتر کہ بیان | یا کہ الفاظ کی وجود تمیں | یا معانی حسن سمجھتا ہیں
یا کہ اعجاز میں بعد مکرر | یا کہ حد کمال میں مکرر | اور قرآئین ہے وہ پہرائے | ایک سخن جو کئی طرح آئے
لیے ایک مطلب اوسکے ہیں تکرر | جیسے موضع مکرر کے | بلغو فصل اوس میں مرتبہ | جو کئی بات آئی اور مکرر آئے
جسطرح امر و نہی ہی ارشاد | جیون کیا وعدہ و وعید کو | جسطرح او سمیں لیے معنی | ذکر رحمت اور عذاب
 | جیسے جنت او سقر کا بیان | اہل ایمان کفر کو ایمان |

تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ ذَٰلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ

ہوں ہیں اس کے ذکر کی | اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ | اور ہیں اس سے ڈر کے
جم ڈرو انکی کہ سنی | ابی پروردگار کی کہیں | پھر امید رحمت معبود | نرم ہو تی ہیں کیسے

اور موتی ہیں نرم اونکی قلوب جانب ذکر خالق کی اے محبوب یہ اوترا کتاب قرآن راہ دنیا کی سیدہا کا
ناہ دنیا کی اوس سے جسکے جاہتا ہی وہ یعنی جانب دین اوسکو بہلاتی ہی اللہ بس نا اوسکو کوئی بتانا

أَفَمَنْ يَتَّقِي بِوَجْهِهِ سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

کیا وہ جو روکتا ہی ایک ہلکی اپنی مونہہ پر برا عذاب بد دن قیامت کے یعنی جو لوگ جب دیا جا مار دہ خذال
مثل اوسکے ہی جسنی امن لیا — جن خدا اونکی کو جان لیا

وَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ۝ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ۝ فَأَذَاقَهُمُ اللَّهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

اور کہا جاتی ظالموں کو نب کہ چکہو جو کمائی تہی تم اے کہا جاتا اونکو ودہ جزا جلہو تکذیب کا تم اپنی
ہو چکی ہیں تکذیب پیغمبر اگے ہیں اہل مکہ بذنہیں بعد ازاں آئی مار اونکی اوسجگہ سے جاتی نہی ہیں
پہر چکہائی اونہیں سلیبانی ہم کو کہانی خزی اور خوار نسبت میں ساحر جہانکی سے مثل دیہا ز خسف وسیہ اجل
اور البتہ آخرت کی مار ہے نہایت بڑی اگر وہ اونکو ہو حقائق کو جانتی ہو اور قرآن کو مانتی ہے
تو نہیں ہوتی اس طرح سے خوار لیکن دنیا او دین کی نہ ہنار

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ

اور البتہ ہمنی کی ہی بیان از بی مردمان واسطے قرآن ہر کہاوت بنا وہی کر کچہ سند ہو دنیا او دین میں فائدہ

قُرْآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عِوَجٍ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ

یہ قرآن بحوئی بالا عربی لفظ ہیں کجی جدا
تاکہ وہی کفر سے کریں پرہیز دہیان کرکے ہیول سبب کہ زبان حرب اونکی اوسکی فہم لوکوں کو اسان

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلًا فِيهِ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِرَجُلٍ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا ۚ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

کی خدا نی بیان ایک تمثال جسمیں ہیں وہ جسمیں شرکت ہیں کئی اونکی کہیں جسمیں ہیں بد جاہل ہم مکر ہیں سب بد خلق اور بد زبان

[illegible]

اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ

[illegible]

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ

[illegible]

وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ

[illegible]

یعنی دنیا کی کتاب اور قرآن | اور بیشک تصدیق کی اس نے اونکی | یا سبقت کی حضرت صدیق نے | یا علی مرتضیٰ و مومنوں کا فریق

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ۝ لِيُكَفِّرَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ الَّذِي

اونکو ہی وہ کہ جو چاہیں اور کہیگے
بہہ جزا محسنوں کی ہے کہ سہر

كَانُوا يَعْمَلُونَ

اونکی احسان اور نیکی پر
اور دی اونکو اونکی اجر وہ

تا کہ فرمائی محو اوسکی خدا
کا بہتر سبب کی تھی جو عمل

اونکی رب کے یہاں بخلد برین
وہی بہ کام جو کبھی تھے

کیا نہیں حضرت صدیق اکبر
یعنی حضرتکو شر اعدا سے
اور ڈراتی ہیں قریش سدا
کہتے ہیں جب معائب اونکی
تا کہ عزیٰ کی تو دہمکی لیے
دیکہ خالد نے اونکی خوف سے

أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ

تا کہ ہر ایک کو رنج و ایذا آ | بعض بعضی ہیں جا عنا

وَيُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ مِنْ دُونِهِ

شرح کرنی لگی نبی زمان
جبکہ خالد نبی نے بھیج دیا
تو وہی عزیٰ کی دفع کے لیے

بولی مشرک زبان کہ آئندہ
پس خالد کو وہ ڈر دکہائی
پس وہ خالد کو جو ڈراتا تھا

اپنی بندوں کو ایمان دار پر
انبیا و رسل ہیں اور ہیں
تجکو اوسکی کہ ہیں سوا
تا کہ بچا لیں وہ تجکو کر
کبر و نخوت سے بتیں آئینگے
خواجۂ دین کو ڈر دکہاتا تھا

وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝ وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُضِلٍّ

اور جسکو بہلاوی راہ خدا
اور جسکو خدا بتاوی راہ

تو نہ اوسکا ہی کوئی راہ
تو نہ اوسکو کوئی بہلاوے راہ

پس وے کفار جو ڈراتی ہیں
یعنی حضرت کو یا خالد کو

نہ کبھو راہ راست پاوینگے
راہ بہکا سکی نہ وہ بیچ خو

کیا نہیں خدا اون اعدا پر
یعنی والا اعدا کا بدلا

أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انْتِقَامٍ

جو ہمیشہ رکہتی ہیں اعدا | پھر بہلا جسکے وہ مدد پر ہو

غالب جو ہیں دست قدرت آور
کون بھیجا سکی ضرر اوسکو

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهِ أَوْ أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَاتُ

اور جو تو پوچھی مشرکوں کی تئیں | رَحْمَتِهِ | کہ تئیں پیدا کئی زمین و زمن

[illegible]

قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ

[illegible]

قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُقِيمٌ

[illegible]

إِنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ

[illegible]

اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا

فيمسك التي قضى عليها الموت ويرسل الاخرى الى اجل مسمى ان في ذلك لايات لقوم يتفكرون

حق تعالی موقوف دیتا ہے — اپنی قدرت سے کہینچ لیتا ہے

پس اس نفس اور جان کو پہر رکہتا اور بند فرماتا ہے بیشک السنکی اوجہ یہی ہیں السلام اب مجھے وما دآبا اسکا ظاہر ہوا کہ جب کل نیند میں آتا ہنچکر پھر لیتن ہاں ہوا اوسکی دوسری جان وہ

اونکی مرنیکی وقت ہیچکو کر دیا حکم موت کا جسپر اور اوسکی کو چہوڑ دیتی ہیں مولوی نے بیان جو فرمایا نیند اور موت کا یکسان حال ہی موت اپنی قید میں حرکت حس جسکی ہی بیا اور اوس جان دوسرے بیٹھنن

اور وہی جانین کہ مر گئیں نہیں اور وہ بیجتا ہی اونکو بسبر حشر لوبت کی بر لیتا کہ ہی اوس آخرت کا نشان کہینچ لیتی ہیں نیند میں جان یہ وہ جان کہ جسکو ہوش اور جلتا ہے دل اوسکی مدام موسی یہی کہتے ہیں نہیں

اونکی میعاد تک میں نہیں تا بوقت مقرر اپنی تو واسطی اونکی کر دیا ہے دیبا کہینچتا جو نیند میں وہ جان لیتا ہی جلسی معنی ہیں روا کہتے ہیں وہ جو لوگ ہیں ہوش اور یہ ہی مضمون دوستی الخ

ام اتخذوا من دون الله شفعاء قل اولو كانوا لا يملكون شيئا ولا يعقلون

کیا لیتی ہیں بکڑ اونہوں نے سیلا — بن خدا اور اندہا ک شفعا

ناسفارش کی تابیں اور بر گرچہ کچہ اختیار رکہتی ہوں نہ

یعنی اصلا بہی بخشنا اور کچہ بوجہی سمجہتی ہوں

کہ تو اسطرح اپی تو دوسر یعنی بت وہ بخشونگی

کیا سفارش کرینگے وہ اوس سفارش عمل آخر کے

قل لله الشفاعة جميعا له ملك السموات والارض ثم اليه ترجعون

کہ مخصوص حضرت باری بہر اوسکی بہر جاوتم کہ خدا کی بنیاں عشا ما

ہی سفارش تمام اور سب یعنی وہ قابل کرم ہی سفارش کسی سا تیز جو چہوڑا اوی لوگ نسے بیٹھنن

ہی سرتوا اور خدا کی تنبیہ مولوی نی بموضع الفرقان بر وہ ہی مختصر بحکم خدا ملک الموت چہوڑتا انفس

بادشاہی آسمان و زمین ہیوں خلا وسیا ہی یکبان دوسرے کا کہا بغیر چلتا

واذا ذكر الله وحده اشمازت قلوب الذين لا يؤمنون

بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ

اور جب لیجی خدا کا نام
اور جب نام لیجی اونکا

خالصتا بی شریک [illegible]
وی جو ہین الہ سوای خدا
بہر جو اعداکو [illegible] پایا

کرتی [illegible] اونکی
[illegible] اونکی
بمناسبات حکم فرما

[illegible]
[illegible]

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ

کہہ تو اسطرح ای [illegible]
تو کرتی فیصلہ عدل [illegible]

ای خدا خالق [illegible]
ای بندوں [illegible]

راز ان [illegible]
جسمین [illegible]

[illegible]
ای [illegible]

وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ
لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ
مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ

اور گر ہووی ظلم [illegible]
[illegible] اوسکی [illegible]
اور [illegible] ظاہر ہو
[illegible] ابنای [illegible]

یعنی آوی [illegible]
[illegible]
[illegible]

دیوین [illegible]
[illegible]
[illegible]

جسقدر [illegible]
وی [illegible]
ای [illegible] شفاعت [illegible]
[illegible]

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا
بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۚ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۡ ثُمَّ
اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَاۤ اُوْتِيْتُهٗ
عَلٰى عِلْمٍ

اور نظر آئی اونکو [illegible]
اور [illegible]

[illegible]
[illegible]

بہر [illegible] انسانکو
بہر [illegible]
علم [illegible]

کوئی تکلیف [illegible]
نعمت اپنی [illegible]
[illegible] فضل [illegible]

ہمکو [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

بلکہ آگئی ہی تو امجھے معلوم — گروہ آخر کو ہوئے مبتلا گرمی کی گفتگوی للملائکہ — ای زروی قیاس اقرب و فضلہ منعام کانو وقائل — کروہ نعمت سبب شرف و نصیب

بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

بی بلا اوسکا وہ مقال و گمان بہر بہت لوگ جانتی نہیں جبکہ ناشکری اوسی بابا — اوسکا احسان مانتی نہیں عقل و دانش کو اپنی جو ٹھیرا عقل اپنی ہمکو یہ سمجھاوے — اسلیے اوسنے کیا احسان یا بھکی لگی اوسی باکر دفعۃً اوسپہ بلا آوی — وہ ہی آزمائش انسان تا کہ ظاہر ہو شکر اور کفران ناسپاسی سی عقل و دانش

قَدْ قَالَهَا الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ

کہ چکی اوس سخن کو پہلی تھا را انجملہ کی وہ قارون — عبد اقل میں سی جو ہوئی گر جوا نکا کہنی تال کا اثر ہوا قوم اوسکی نی اسکو ہلاک — پھر آیا تھا کام او نکی نہیں انما اوتیتہ علی علم عندی سند موی کی حجت دہبان کیا — جو کمائی کہاتی تھی وہ ہی بند

فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۚ وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هَٰؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَمَا هُم بِمُعْجِزِينَ

بس پڑی اونپہ وہی نکال و وبال دی بری کام جو کمائی تہیں — جو کمائی ساتھ بد اعمال جس عمل کی وہی سزا پائینگے — اور وہی ہیں اگلے او نکی ہمسر او نہیں سی وہ ستمگار ظالم — اب تابی سی چڑھائی ہیں عجز میں ہمکو لانیوالی ہیں

أَوَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّ

فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

کیا بہلا جانتی نہیں جو جسکو خواہش سی آبین واسطی قوم کی مانتی ہیں بسط او قبض رزق کا بیان جسکو چاہی اللہ نفع بروقت — اور جسی چاہی بند فرماوی اوسکو رزاق محض جانتی ہیں عقل و تدبیر ہیں مدار اور جسی چاہی تنگ فرماوی — بیشک اس بسط و قبض میں تفسیر یعنی جسکو عقل و زر او جان لیں جسکو آویست گو کری کوئی سعی اوسکی — کہ خدا کہولتا ہی و رزق کو آیتیں ہیں کمال قدرت کی اور نہ بیچ جو سی ہنر آئین رزق فی البسط و بسط سبب وہ نہ نقصان ہمدادی

قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ اللَّهِ

إِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

کہ جو واسطے اپنی خود تنہا
رہنے ہو جاتے سب ہی مردم
سب ہی مجرم بخشنے والا
کہ وہ [illegible] مسرور [illegible]
اکی [illegible] پیغمبر
اوس [illegible] غضب [illegible]
کہ ہماری ہر چند [illegible] گناہ
یہ جواب کے عنایت سے

آگاہی سری جو بندگی کو [illegible]
رحمت حضرت [illegible]
مہر والا [illegible] بالا
[illegible] بار زیاد
[illegible] کرنی لگی [illegible]
[illegible] عذاب [illegible]
بخشندی با بخشندی [illegible]
صاحبو [illegible]
پس اسکے واسطے یہ [illegible]

وہی [illegible]
کہ تحقیق حضرت [illegible]
لیکن آیت کا عام [illegible]
ارتکاب [illegible] فسق و فجور
[illegible] دین [illegible]
اب [illegible] اگر [illegible]
[illegible]
[illegible]
ساری دنیا کی [illegible]

[illegible]
بخشش دنیا [illegible]
[illegible]
کلام [illegible]
[illegible]
دین [illegible]
[illegible]
[illegible]

وَأَنِيبُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُونَ

اور ہر دوا [illegible]
اور [illegible] کر دن [illegible]
پھر وہی جاؤ تم نہیں [illegible]
وہی جو گرم [illegible]
[illegible]
جنے [illegible]
کہ نہ [illegible] کوئی ہی [illegible]
اوسکی جانب [illegible]
یہ [illegible]

مان لو امر و نہی [illegible]
[illegible] کوئی [illegible] مددگار
[illegible] اسلام کی طرف [illegible]
کیا [illegible]
اور [illegible] آوارا
جو نہ توبہ سی [illegible]
اور [illegible] اسلام [illegible]
اور آئی [illegible]

[illegible]
مولوی [illegible]
اپنی [illegible]
[illegible]
تب خداوندی یہ فرمایا
اوسکی رحمت [illegible]
[illegible]
تو وہ توبہ قبول [illegible]

[illegible]
اور [illegible]
جب [illegible] اسلام
[illegible] اسلام [illegible]
جنگ حضر [illegible]
اوںکی [illegible]
[illegible]
[illegible] گناہ
[illegible]

وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ

العذاب بغتة وانتم لا تشعرون ۞

عذاب پہونچانا اونکی بر / بسبب اونکے کہ تمکو ... / لفظا احسن مضامین / یعنے مامور بہ کو ...

جو اوتارا گیا تمہیں کیسیر / ناگہان جیسے مرگ یا نت وتاب / سو ما انزل کہی قرآن / اور بونو سنہی عن سی ہو ... / یا ناسخ کو اختیار کرو

رب ... یا ہمہ عیب / اور تم جانتی نہ ہو اوسکو / اوسکو لو اوس میں ... / یا عزائم ... / اور منسوخ ... کرو

اوس میں کمالات ... / ... / مختلف طرح کی ... / اور کہو ... کام

ان تقول نفس يحسرتى على ما فرطت في جنب الله وان كنت لمن السخرين ۞

کہیں ایسا نہو کہ ... حسرت / اور ... کی ... تقصیر

طرف حضرت ... / یعنی قرآن اور ...

اور بیشک ... / اور ... دین ...

اور ... کوئی ... / ...

او تقول لو ان الله هدىني لكنت من المتقين ۞

... اگر اللہ / دین ... مجکو ... / اور ... ہوتا ... گناہ

تو میں ہوتا ... / ... وہ ...

کہ ... گناہ ... پرہیز

او تقول حين ترى العذاب لو ان لي كرة فاكون من المحسنين ۞

... اس طرح ... / ... نیک ...

جسکہ ... / ... کی ...

کاش ... / ... اوسکو ...

یعنے دنیا میں ... آنا / ... اوسکو ...

بلى قد جاءتك ايتي فكذبت بها واستكبرت وكنت من الكفرين ۞

... / ... آیا تو

اون ... / اور ... کافر ...

اور ... غرور ... / یعنے ... تجکو

میری احکام ... / میری احکام کو ...

ويوم القيمة ترى الذين كذبوا على الله وجوههم مسودة ...

اور قیامت کے روز کہ جو لوگ | اونکی منہ ہونگے سیاہ | شرک والونکی اور جنہونکو | منہون کالی کرتے تھے | وہی جو ہین جھوٹ بنانے والے | یعنے قبل از دخول نار | اتخاذ ولد شریک باری | کر وہی نہی ہی

أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ۝ وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا

کیا نہین ہی دوزخ مین ایسے لوگو | اونکی ٹھکانا اور کیا ساتہ | جو ادعا کبر والونکو | جس سے آدمی ہلاک کرتی | اور بچا دیوی پرہیزگار | ان اسباب فوز و فلاح | اور جماعت کو کہ جو | کہ وہ ایمان لائے

بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

نہ لگی کچہ برائی انکو نہین | وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ | اور نہ وہی لوگ غمگین ہونگے

حق تعالے خالق ہر | اور وہ ہر چیز کا | ہے

لَّهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝

ملک و حکم مین اوسکے ہین | ہین مفاتیح آسمان و زمین

اور وہی ملک لائق جو کافر | وہ مقالید جو ہو الارشاد | اسکی اوس سے امر وجود | اتنو یعنی خدا کی ای ولد | جمع مقلید ہی وہ اور مقلاد | مین خزانونکی کنجیان مقصود | یہے حضرت نے ہون کیا تعبیر | ہین وہی لوگ اور نیاپت | یا کہ واحد ہی اوسکا وہ اقلید | اور عثمان نی یہ فرمایا | کہ مقالید ہی تفسیر | اونکو اوسے آگ مین دالا | وہ جو آیا ہے عرب کا | کہ تفحص سے جب ملی بتر آ

لا الہ الا اللہ واللہ اکبر سبحان اللہ وبحمدہ واستغفر اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ ہو الاول والآخر والظاہر

یہ مقالید آسمان و زمین | جو انہین اپنی ورد مین لاوے | اور کلید اوسکی ہی بیدست خدا | اون خزانونکو سر پاوے | جسکو ہی بچا دیوی اوسکو | وہی جو اسرار کرتی ہین | بیدہ الخیر یحیی ویمیت وہو علی کل شیء قدیر | یا خزانی فلک کے شرو شیا | کل اسکی کیا نبی کو خطاب | خوا جہ دین کے ذو دین آیا | ہین بقول | اور خزانی زمین کے ہین | تا کہ اون شرکو کو

قُلْ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَأْمُرُونِّي أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ ۝

کہہ بہلا غیر خالق برتر | حکم کرتی ہو مجکو تم کسیر | کہ عبادت کرون مین اوسکے جہلا | یعنی تم ہو

وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝

اور بھیجا گیا یہی پیام — تجھکو اے سید بلند مقام

اور اون انبیا کو جو کہ پیمبر / ہو اون کو بھی گئی تیری کر زر — پیشتر تجھ سے ہی گئی ہیں یہ / اور یہ بو خدا کسو ولیسے لئلہ — یگر ہن جو شرک لاوے تو / ہی اکارت ہی کو بہ شاد — شرک کے ساتہ نیک اوہ تو / ہر ہیں افراد مومنین مرد

بَلِ اللَّهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ۝

بل خدا کو ہی تو عبادت کر — اور ہو شاکر و نیس الشجرا

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

اور نہ سمجھے اونہوں نے قدر خدا — قدر جو رتبہ ہی جس قدر اوسکا — اور زمین ساری السبو وہ نہاد — اور اسکی ایک مشت ہی معتاد

بعد افلاک لپٹے ہی ہیں بکسر — اوسکی دست یمین کے اندر — پاک و برتر ہی اس سے وہ بہ ہو — جو بتاتے شریک ہیں وہ عنود

لفظ قبضہ جو ہی بہا نشان — اوس ایک مشت کہتے ہیں قدر — ابن عباس نے یہ فرمایا — کہ نبی پاس ایک حبر آیا

کہتے مفسر یوں ہیں اکا حد — کا ہی محمد یہ جانتا ہی تو — کہ خدا رکہیگا آسمان کو سیر — دن قیامت کے ایک انگلی پر

اور انگشت دوسرے پہ زمین — آب و خاک اور کوہ بھی اوپر — پھر وہ حرکت میں اونکو لاویگا — اور انا الملک فرماوی

سنکے اسکی تو وہ پیمبر — تبسم ہوئی تعجب کر — کہ یکایک اوتاری آیت — حال حضرت پہ کی عنایت

اور ابن عمر سے مروی — لب کے گئے کہنے ایک دن نبوی — کہ قیامت کے روز خالق پاک — ہاتھ میں لے لپیٹ کر افلاک

لیک اس وضع کے کلام و مقال — ضد متشابہات میں داخل — جانتے کیا ہیں اوسنخ امر — اوسکا معلوم ہے نہ ہمکو

ہے سوا افضل ہی منصب — کہ اوسی کا لیوین تو تب — صرف ایمان لعسپہ لاویں ہم — اور جو ن خبر انبیا میں ہم

ہمکو یہ بات سننا ہی بہتر — کہ بڑی کی دلیل ہیں منبر — بڑہ کی ہم وہ پس سے پاؤں — یعنی ہم پاؤں وہ کئی

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَى فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ ۝

اور کیا پادم صور فنا — حکم یزدان سے نوبت اوٹہے — پھر وہی وش ہو کر — یعنی مرنیکی ساتہ نیز او

جو اٹھا ایک بین بہتر سر پھر کیا جاوے وہ نرسنگا مولوی فتح منع القرآن آسمیں دفعی کا نفخہ جان	اور جو کوئی زمین کے اندر دوسرے المنفخۃ الحیات جان نفخی یہاں کہی ہیں بیان کہ سو ہو ہوش لعد خبر	تمکن مگر جس کو چاہی خدا پھر بھی ہر کنار تحو دیکھ لور پہلے النفخی ہیں جو پہلی گنا ہو خبردار جو تھی تنہا ہم	ان سو خواص ملکی تقسیم وہی کہری کسی ولی دوسری میں خلق کا اٹھانا آور خالو کہا [illegible]

وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِيءَ بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ

اور روشن ہے عرصۂ محشر اور وہ ان بلای جاوینگے پیغمبر اور وہ بندے کہ تھا مستقیم انبیا کی اپنی امت پر	اپنی خالق کی نور سے بسیر اور گواہان جہل سے تمام بابن مع عود ستی مبین کم مدعی بلانع ہون کمیسر جو مری ہیں بُرائی اونکی خبر	اور کہی جاتیں مہاکم اور موفصل مپیاعا یعنی کچھ نہ ہو ثواب اونکا اور ہر وقت کی کواوز جو کبھی ہیں بہلا اونکی خبر	راستی اور جب باتفصار ٹھیک ٹھیک بعد ان قدر وہ اور زیادہ نہ ہو عقاب اونکا تا کہ احوال اونکا بتلا دیں

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ

اور دیا جاوے پوری جزی کو اور وہ کہتا ہی خوب ہر	خواہ مومن خواہ کافر ہو جو کیا کرتی ہیں عقبی میں لے یہی اوس تفرقہ کو اب	اوس عمل کی اونکا سزا اپنی الزام ہیں اونکی گواہ اور نہ اوندی لطف جمیل	جو کیا اوسنی ہی نیکی ورنہ ہیں کی خبر ادیر

وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا

اور ہانکی گئی ہو منکر سبے یہاں تلک جب کہ پہنچی دوزخ کو کیا پہنچے تمہیں نہ کوئی پیغمبر	کھول جاوین اوسکی دروازی کہ کہتا ہی کہ منصفی	اور کہیں اونکو لوگ سالار برحقی ہم پر ہتی وہ رسول	سوئی نار جہنم جو اونکی ابواب جس میں تھا رب کی آیتیں وہ احکام

وہ جہاں تک [illegible] کیا نہ تمہارے پاس	بلد فات یوم [illegible] کہ تم ڈرو [illegible]	آئے مگر [illegible] اور [illegible] آ دیا	[illegible] آیتیں [illegible] نہیں [illegible]

قَالُوا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝

بولیں [illegible] آئی تھے	آیتیں [illegible] بھیجی [illegible]	لیک [illegible]	[illegible] سبیل [illegible]
	[illegible]	پہنچے فرمان [illegible] قہار	

قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ۝

یوں کہا جائیگا [illegible]			باب ہے سقر میں [illegible]
یعنی [illegible]	یعنی [illegible]	بس [illegible]	جائے آرام سرکشاں [illegible]

وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۖ حَتّٰى إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ

اور آئے گی [illegible]			[illegible]
وہ [illegible]	جنت [illegible]	[illegible]	اور [illegible]
[illegible]	[illegible]	ہے سلام [illegible]	[illegible]
[illegible]	اور پاکیزہ ہو [illegible]	بعض تفسیر میں [illegible]	کہ جناب [illegible]
[illegible]	دیکھیں [illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	تب [illegible]	یعنی پاکیزہ [illegible]

فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ۝ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي صَدَقَنَا وَعْدَهُ وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ ۖ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ۝

[illegible] بہشت کے اندر	یعنی [illegible]	اور [illegible]	کہ [illegible]
[illegible]	سچ کیا [illegible]	اور وارث کیا [illegible]	اور زمیں [illegible]

کہہ بزرگان ہیں بہشت بریں ہم | جس جگہ چاہیں ہم بساویں ہم | سو کیا خوب اور کیا اچھا | اجر اور مزد کام والوں کا
خوش ہیں لوگو کہ ہے یہی انعام | کہ جہاں چاہیں ہم کریں آرام | [illegible] | اور عمل کرنے والوں [illegible]

وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِّينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ

اور دیکھیں گا وہاں فرشتوں کو | گھیرے ہوں گے عرش کو جو | کرتی اللہ کی بات [illegible] | منتہی ان کی سب [illegible]
 | یعنے تسبیح کہو حمد خدا | [illegible] |

وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۱

اور کیا حکم اونکے بیچ ٹھیک | ہی بانصاف عدل [illegible] | اور کہا جاویں گے حمد و ثنا | [illegible]
کہ ہے پروردگار جہان | یعنے سب خلق کا عیاں [illegible] | [illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible]

سُورَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ وَثَمَانُونَ آيَةً

وكلماتها تسعة وتسعون وألف والحروف فهي ستون وتسعمائة وأربعة آلاف وركوعها

اور مومن ہیں سو [illegible] | آسمان اور اسکی [illegible] | [illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ۱ — اسکے معنی ہیں [illegible]

سب حروف مقطعہ حا میم

رمز حق ہی علم حق محصور
حسب خبر ہے کنایت ہے
یا نفس ہم ہے دو حرف تھا
کہا ہم ہی اوسکی شرح کا مفہوم
میم سے سیئات ایا
یا کہ مین سند اوسی حرف سے تھا
پہنچا حسین الطیر جمیل
یا کہ یہ حکم اسکا ماسوا مراد
آگے اسکی ہے عجائب قسم
اہل تاویل کہہ گئی تاویل
اور اوس میم کا ہی ملک مشکو
یا خبر مبدا کی ہی ہمدم

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۙ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ

بھیجا ہوا اور اوتارا ہوا کتاب
ہے منبع الٰہی سے بحث تمام
اوس خدا سے کی ایمانی پایا
ہے خداوند قدرت اور علیم
ہے اوسکی طرف پر آرا
کہ زبردست ہے علیم و خبیر
نہ ہی جو کوئی ہیچ کوئی
اگر شت لو رجوع کرنگا
جرم آمرزا اور توبہ پذیر
قابل بندگی نگری و

مَا يُجَادِلُ فِي آيَاتِ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ

نہین کرتی ہین بحث اور تکرار
حق کی بابت مین مگر کفار

بس نہ ہکاوی تجکو انکا سیر
دل مین اپنی نہ کر تجہ اوسکی بل
اونکا پہرنا بلاد کی اندر
دیکھ کر اونکی خصلت و امیال
اوکی ہے عاز گشت و قرار
اپنے سوداگری کو وہی سمجھ
یا کہ منعم ہوئے تو اسیر
آخر الامر سوی دوزخ و نار
جاتی آتی ہین جو کہ شام و سحر
کہ وہی کہتے ہین اشتاد سفر

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَالْأَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ ۖ

ہو چکی ہین مکذب اور لشکر
نوح کو لوگ نوح کی بد تر
یعنے جھٹلا چکی تہی عاد و ثمود
اور کتنی گروہ اونکی پیچہی
جیسے اپنی پیمبر ونکو عنود
نہی جو اوس قوم نوح کے پیچہی

وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوهُ ۖ وَجَادَلُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ فَأَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ

اور کرتی تہی قصد سر بسر
تا کہ دیوین اوسکا دین
پہر بھلا کیسا تہا عقاب میرا
ہر ایک امت رسول اپنی پر
یا کہ اوس حق سے کی بحث تکرار
یعنے دنیا میں عذاب سہا
کہ پکڑ کو وہی اوس پیمبر کو
بس گرفت لیکو مینی فرما
بہ وقت مرو کی نظر
الغرض کرا ہو سکی بد خو
بمکافات اونسی پیش آیا
اونکو اور جہی ہی دیار [illegible]

بعد عذر قیاس کہ نہیں		سر عرف اور مرا سر کرن	[illegible]

وَكَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ۝

اور سطرح ای سوتہ پیسات پیرا گر ہوون بکہر اوطغیان	ہو پئی ثابت تیری رب دی بنگ بی وہی سبھے گردن	اوہ جماعت جو لائی رب دا دیندا کا زبان کہیں سیتی [illegible]	اینی کہ سبہ [illegible] آتش وچ سنگل اوسے [illegible]

الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

وہ جو ہیں حاملان عرش برین الی یحمون نکیا ستود جارکا سی [illegible]	اور جو ہوگرد اوسکادہیں فرشتے اکہ ہوون حاملان عرش مجید	کرنے تسبیح مع تیرے حمد [illegible]	مقتدی [illegible] ہمہ تسبیح خالق [illegible] تا تسبیح [illegible] ثنا

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ [illegible]

	اور ہوون [illegible]	حمد کی [illegible]	

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ بِحَمْدِكَ عَلَىٰ عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ

سب فرشتوں [illegible] کرنا [illegible] سحر اور شام	قدر [illegible] کرتی [illegible] [illegible]	[illegible] اور وہی [illegible] باندہ [illegible]	اور [illegible] [illegible]

وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ

وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ

اور کرتی [illegible] اور [illegible] تو [illegible] بس [illegible]	[illegible] ای [illegible] [illegible] راہ	[illegible] [illegible] اور [illegible]	[illegible] اسے [illegible] [illegible]

رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدتَّهُمْ وَمَن صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

ان بچاوے سے اگر کرتو
جسکا تونی اونهین دیا وعدہ
اونکی باپون او بیبیون مین سے
مولوی نے لکہا اگر جنت
لیکن بیان ہے حکمتین جاننے
اوس کل سے کہ نود وہ
کرادے شیخ نص کے چہلے مین

اور کر داخل اونکو بہی جو
فصل انہی سی جو کیا ہو
اونکے بیٹون اور بیبیون مین سے
باوجود اپنی عمل کی نسبت
کہ بعضر علم و قدرت باری
بارگاہ بلند اتہ آوی
لائین و لیسی ہی ہمچا اعمال

بوستانہائی سدا کی اندر
اور کر داخل اونکی ساتہ او جو
نیکیان نوبہی زور والی
ہرج فرزند و جدہ و آبا او
ایک کی واسطے سی کتنون کو
اور وہ اجر اونہی کے عمل کا ہو
لیکن تیت قبول پر جاوے

ربتی ہمیشہ میں ہے سالکیں
جو سزاوار بہشت ہے و
حکمت یہ ہے کہ من سب بالا
کوئی آتا نہیں کسیکی کام
برتر بن مرتبہ جسپر ہو
دلمیں لیکن جو تمنا ہو
کہ بڑی مرتبہ کو وہ پاوے

وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ وَمَن تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ
وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

اور بچا اونکو فضل سے ہما
بس کیا اونکی رحم سزا سے
ہے وہ فیروزی اور طور نہ
ورنہ کوئی اپنے عمل پر نجات

اچہا انہین جو برائی سی تو
آخرت مین ہے حال اونکے
جسکا دارین مین نفا و ضرر
بیچ سکے ہی جو برائی سے
یوم سبزی کی ہی جہاں نشان

اور جسی تو بچاوے جہز
اور رحیم اوسپہ فرمایا
اے وہ اپنی رحم و احسان
اور برائی ہی کون ہے
آنکا دن اچہا اسکا مراد

سیئات و قصور سے اسدن
با عقاب کی جو شامل آ
باز رکہتا ہی جو رحم سے
تہوڑی یا بہت

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللَّهِ أَكْبَرُ مِن
مَّقْتِكُمْ أَنفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيمَانِ
فَتَكْفُرُونَ ۝

یہی منکرین سی کا پکار
کہ خدا کا غضب اور تم
یعنی کرتے ہو تم غصہ
تہا خداوند کا غضب و عتاب

ہے تمہاری عنادی تم
اپنے جانون پر آج
اوس تم ہے حسرت

جسکہڑی تم کہا جاتی
تم جو دنیا مین باتی نہی
آج بدلا اوسکا پاو تم

یعنی حضرت
یقین اللہ لا
اوسکو معبود جانتے
اوسکا عذاب

قَالُوا رَبَّنَا أَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا

فهل الی خروج من سبیل

بولین انکار لانیوالی اب
اب کیا ہمنی اسکا ہی اقرار
تا کہ دوزخ سی باہر نکل کر ہم
پھر خدا ہونی جو ڈالی [illegible]
ہین دو موتین اور حیاتین دو

اسطرح سی کہی کا اسی
اپنی پہ ہوئی جو ہمنی تمہا اسکا
ہیچین غلط بیت ہمن ہم
جی گیا دس سی یکبارگی [illegible]
کرلی اب شمار دونوکو

نوں مردہ ہمیں کیا دو بار
پھر بہلا اگن میں جو [illegible]
بسلی بن جل وہی ہم
پھر مری پھر جی دوبارہ
پھر فرشتی کہی [illegible]

اور ہمکو جلایا دو بار
ہمیں نکل کی اور کوئی راہ
اور تمہا یون میں ہی [illegible]
جسکی مرنی پہ مرگئی جینی [illegible]
تو اوکی اسید کوئی [illegible]

ذلکم بانه اذا دعی الله وحده کفرتم وان یشرك به تؤمنوا فالحکم لله العلی الکبیر

نیہ بسش وعتاب سی نہ ہم
کیو فقتیکی مارنا آواز
اور اگر کوئی مارنا آواز
اب سی فرمان و حکم سرتا پا

کوئی جعلکو کیسل ہی نماز
کرکی اسکو شریک اور بنیاز
اور خدا کو کہی بلند برا

اگرچہ دنیا میں اوس کہ تم
لاتی ایمان تہی تم اور یقین
شرک سی برا وسکی ہی گنہ

اس سبب وہ جہت سی ہی [illegible]
جانتی ہیچ ہمن وہ کہنا
مانتی حملہ سا جہیو کی [illegible]
نہ وہان ہی برابر کسی [illegible]

هو الذی یریکم آیاته وینزل لکم من السماء رزقا وما یتذکر الا من ینیب

ہمی ہی جو دکھائی ہی نگہ

آتیین انہی سی قدرت و
او بکرنا نہین سی بینگر

اور رزق ہی اوتارتا ہی جو آب
وہ جو آتا ہی پہر کی جانب

آسمانین سی [illegible]

فادعوا الله مخلصین له الدین ولو کره الکافرون

سو پکارو خدا کو ہم کر
واسطی اوسکی بندگی کر
اگرچہ بکرو وہ جانین [illegible]
وہی جو انکا والی [illegible]

رفیع الدرجات ذو العرش یلقی الروح من امره علی من یشاء من عباده لینذر یوم التلاق

لمنی والا بلندی کا جو
خالق تخت ہی وہی [illegible]
حکم اپنی سی جلتی ہی [illegible]
یا الٰہین الہ آسمان و زمین

یا خداوند تحت [illegible]
اپنی بندوں میں [illegible]
یا اقوام بشیر [illegible]

ڈالتا ہی وہ روح پاک
لقا کی ہی جو روز [illegible]
یا کہ معبود و رعایا سب

یا ملوکو تمام [illegible]
یا اوتارتی [illegible]
جب [illegible]
یا کہ مظلوم لو ظلم [illegible]

يَوْمَ هُمْ بَارِزُونَ ۚ لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ

جسدم عیاں ہونگے وہ سب | ہونگے ظاہر وہ سب بشر | نہ چھپے گا خدا سے عمل | اور نہ کچھ حال اونکا کوئی عمل

ہیں موفق عمل جزا دیوے | اور بسطرح سے جزا دیوے

لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۖ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ

واسطے کس کے بادشاہی آج | ہے بھلا بابت اور تم آج | بولیں پھر خوف کھاتے | جو اکیلا دباو والا ہی

ہوویں کفار و فرقہ مومن | متفق جواب میں اوس دن

الْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ

آج پاداش پاوے ہر کوئی | جس عمل سے کہ کیا اوس نے | نہ ستم اور ظلم ہی اس دن | ہر طرح کا کافر و مومن

بیشک رب حضرت معبود | لینے والا حساب کا ہی زود

وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْآزِفَةِ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِينَ ۚ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ ۚ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ

اور ڈرا دی ڈر اونکو سارا | جبکہ پہنچیں دل گلو کے پار | اور نہ کوئی سفارشی جسکا

روز نزدیک آنیوالی کا | کوئی یار اور مشفق دلسوز | سبکے چشم کی گناہوں کو

تمہیں سے ہوویں نہ کہ ہر کے پیار | ہووے مقبول اوسکی عرض گزار | اور جو کچھ چھپاتی ہیں سینے

ہو نہ پھر ستمگران کا کوئی رفیق | جانتا ہی چھپی نگاہوں کو | یعنی اسرار و بغض اور کینے

وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ۖ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ

اور اللہ حکم کرتا ہے | عدل و انصاف سے ہر ایک شے

اوسکو بیکار تھی ہیں سدا | فرقہ مشرکان سوائے خدا | نہیں کرتے ہیں حکم کچھ بھی | کہیں جیسا کہ گئی یکسر

بیشک اللہ حضرت ہی بلا | سننے والا ہے دیکھنے والا

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ

بِذُنُوبِهِمْ ۚ وَمَا كَانَ لَهُم مِّنَ اللَّهِ مِن وَاقٍ

کیا پس کی ہم نے [illegible] ستھے وہ سینیوں میں تب پہر خدا نے پکڑا اوکو — تو دیکھتے ہیں کہ ان کو الوسنی زور میں بہ تبدیل کیا اوکو اور نہ تہا اونکو [illegible] — کہ ہوا کیونکر اونکا آخر کار اور انکے نسلوں کی تباہی اونکی تکذیب کے گناہوں سے اور نہیں تہا اونکو بچانے والا — وہی تہیں [illegible] شہر اونکی [illegible] آبادیاں [illegible]

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَت تَّأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ

اللَّهُ ۚ إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ

یہ گرفت اور اخذ اس لیے کہ معجزے لے کر رسول آئے اور وہ گروہ قوت میں سب سے بڑہ کر — پہر جو ہی منکر ہوئے [illegible] مار سندت سی [illegible] — پہر کپڑا اللہ اور کرفت [illegible] اب پرسل موسی عمران — کہ اونسے [illegible] حق تعالی قہر [illegible] الگ کیفیت [illegible]

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ

وَهَامَانَ وَقَارُونَ فَقَالُوا سَاحِرٌ كَذَّابٌ

اور بہ تم کرفت بہیجا تہا دیکر آیات اپنی [illegible] جب لگے کہنے یہ جادوگر ہی الوہیت اوسنے [illegible] لیا فرعونوں کی چل کر [illegible] — اور غلبہ تہا کہلا اور [illegible] سمجہی اوسکی سحر [illegible] اور اپنی [illegible] اوسنی پیدا کیا [illegible] — پاس فرعونکی اور ہامان کی جہوٹہ کہتی سی [illegible] اہل تحقیق فی [illegible] تہا وہ ہامان وزیر [illegible] قوت ملک و [illegible] — جنے موسی کو [illegible] جو خدا او [illegible]

فَلَمَّا جَاءَهُم بِالْحَقِّ مِنْ عِندِنَا قَالُوا اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا

مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ ۚ وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِينَ

پہر جو لایا کلیم اونکی [illegible] بہی اونکی کہ لائی [illegible] لعنتی اوسکو [illegible] — حق ہماری پاس سے [illegible] دی جو ہمراہ موسی عمران غلطے اور گہری اندر — لعل فرعونیان [illegible] اور جیتی رکہو تم اونکی نسا یعنے جیتا ہی [illegible] — اپنی لوگوں [illegible] خدمت [illegible]

ایک تو تھی یہ کہ ترتیب دونا | قبل میلاد حضرت موسیٰ | پھر ولادت کی بعد انکی بار | نہ کیا مارنے سے دست دراز
دعید بعد از نبوت موسیٰ | کرتے تھے قتل اولاد کو | قصد قتل و حکم قتل | کر رکھا اوسکا دو سے
 | بلکہ اوسکا ہی وبال اونپر | سو تھی کو اب قیمہ فرعون |

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَىٰ وَلْيَدْعُ رَبَّهُ ۖ إِنِّي أَخَافُ أَن يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَن يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ

اور کہا تھا اس نے فرعون | اپنی لوگو سنی ہی کون | کہ مجھے چھوڑ دو تم ای لوگو | تا کہ میں مار ڈالوں گی
دو حیثیت اوسکو نصیحت | کوئی کاری ہی نہیں | میں بھی کہتا ہوں اس خدا | کہ بدل ڈالی وہ تمہارا دین
غلط اور کی بین فساد | کرلی وہ عام و خاص کو | مولوی یہاں | شاید اوسکی سبب
منع کرتی ہوں قتل سی | کہ مکر موسیٰ کی معجزہ | یعنی وہ کوئی کتنی ہی | کہتی ہیں بلا میں
اور جو ان کی لیا تھا | کہ بہر حال موسیٰ عمران | قتل و کی کہی لیکن | بر مجلس ہماں

وَقَالَ مُوسَىٰ إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُم مِّن كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ

اور کہا موسیٰ نے | بیگمان میں کہ بہر جان
اپنی پروردگار اور | لعید پروردگار سے | ہر مرد اور ہر انی والی سے | نخوت اور خود نمائی والی
تم کو بدکار ہیں | بتلیر حساب کی دن پر | سو روز حساب کا یقین | کہ وہ کری ظلم اور ستم

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَانَهُ

اور کہا ایک شخص کہ | اس طرح کی ہم دایمان دار | لوگوں فرعون کی | کہتا چھپاتا تھا
 | تھا وہ لیکن نام | سو ہر سے کہتی ہو |

أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَن يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُم بِالْبَيِّنَاتِ مِن رَّبِّكُمْ ۖ وَإِن يَكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ ۖ وَإِن يَكُ صَادِقًا يُصِبْكُم بَعْضُ الَّذِي يَعِدُكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي

اب قتل کرتی ہو | مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ | ایک مسلمان مرد کو

اگر کہتا ہی رب میرا ہی خدا
اور اگر ہووے کاذب جو ہوا
جسکا وعدہ تمہیں سناتا ہی
ای اگر وہ کلیم ہو بیان

وعدہ اسکا ہے لگیگا
تو وہی پر کذب اوسکا سو رہیگا
ای پذیریا و دین فرماتا ہے
دی سزا جسکا ہمیں دیتا ہے

اور لایا تمہین دلیلین صاف
اور جو ہو راست گھٹے بڑی تحریر
حق تو دیتا نہیں ہے اسکو
اور شاید وہ شخص سچا ہو

رب ہی بار یگی بانہم انصاف
کوئی اوس جیسے کا وبال
جو کوئی جی لگاو جھوٹ
تو کرو فکر اپنی بار اگر

یٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ فَمَنْ

ای میری قوم ہی تمہارا
جہ رہی ہو زمین سب پر تم
اوپر سکا ملک وہ اگر ہمیر

مِنْ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا

یعنی مور زور والی ای مردم
یعنی انسوی قاہر ہر تر

پہر بہلا کون ہی جو صرف
پہر جو اوسکی قتل سی تم باز

ہے تمہاری بادشاہی
ہمکو قہر ایزد و قہار
نہ کر مکر کرو اور دسیر

قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ

کہی فرعون یوں لگا کہنا

میری رای اور جو مرا ہی
اور بتاتا نہیں میں تجکو تم

کہ دکھاتا نہیں میں تجکو تم
ان مگر راہ راست اور دلخواہ

وہ ستم دیکھتا ہون

وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ
مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ

اور اوس کا مومن نے کہا کر انذار
کہ ای میری قوم اس سے ڈر
جیسے تھے سم قوم نوح مار

وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ

میں تو کہتا ہوں تمہرے ڈر
اور قوم ثمود سرکش نہاد
اور شاید عاد جاہا ہی ستم

تم آتی ہی مثل روز ام
اور وہی جو لوگ پیچھے ہی کر
بندوں اپنی پہ یعنی شر اور کم

اسطرح سی مردار
کہ ستمگر بہ بیکار
یعنی جیسی قوم لہو

اور ای قوم میں مومن ہی کہتا
ای پکار کی تم ہیا سنو
بعض تفسیر میں ہی یوں مرقوم

وَيٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ

مستغیث ایک دوسری ہو
کہ ہوا تھا بکثرت سب ستم

یا کہ ظلم میں جبکہ وہ تم
یا کہ قیامت پر فریاد کر

تم پہ مملکت اور چہل کل
یکدیگر کو پکار ہو
کہ بلا آتی ہوئی

يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ وَمَنْ

یُضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ

جسکو اوس حشر گاہ مین
تمہارا کوئی مرد ان سے

کوئی بن جا فظ اور نگہبان
بہی اخشام درد مرن او سے

اور جسکو گمراہ کرے اللہ
کرلی معلوم اوسکو نہ خبر

پہر جاؤگی پیچہے تم دیکہ
تو نہ اوسکا کوئی والا ہے

وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ مِمَّا جَاءَكُمْ بِهِ حَتَّىٰ إِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَبْعَثَ اللّٰهُ مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا

اور تمہارے پاس آچکا یوسف
پیش ازین ہم مین تم اور کسی
کرنی اسلئے کی گفتار
مولوی نی لکہا صحیح یون
تو لگی کہنی کرکی وصف ثنا
طرفہ انکار اور عجب اقرار
جسکا کہو اجل کا مر گیا جب
ہو گیا گر چہ سب کا احیا
عہد موسیٰ تک اونہنے یا مگر

یعنی یعقوب وہ جو تہا یوسف
تم کہلا یا جو دین کی احکام
کا اوہنہاوی انہین خدا نے تہا
پہلے قائل نہ تہی تری بخت نگون
کیا مبارک قدم وہ یوسف تہا
ولے کیا حسرتا گو تہی وے الکفار
گر کیا رم جہان فانی کو
تازیانہ اوسی بلا کا
کفر نخوت ہی گائی تم

پہلی موسیٰ سے معجزی لیکر
تا بحدیکہ جب ہلاک ہوا
یعنی یوسف سے کوئی پیغمبر
یعنی یوسف جو ہوگیا انبر
نہ تمہارا ئیگا نہیں ہم پر
ایک فرعون مشیر نے لکہا
پہر جو یوسف دعا بہن آئی
لیک یوسف گذر گئی گمراہ
بعض نے دوسرا لکہا عون

مثل احباب سب و نطق بشیر
نیل مین دفن جو کی خاک ہوا
یعنی جیسا وہ سعد تہا ہم پر
مصر کا نظم و نسق تا سر
کوئی ایسا نبی و پیغمبر
عہد یوسف او عصر ہوگا
اوسکو دنیا مین بہیجکر لائے
پہر گیا دین حق سے وہ گمراہ
عہد موسیٰ مین وہ جو تہا فرعون

كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُرْتَابٌ

یون ہی بہکاتی ہے خدا اوسکو

جو کہ اسراف میں لا ابو
پہر لگا کرنی مر دایماندار

یعنی بڑہ کر جو کرتی من انکار
صفت مسرفان ہیں و شنار

جنکو ہی معجزو نکن شک سا کا

الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِينَ آمَنُوا كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ

وہی جو کرتی ہین انبیا سے جدال
بن سندکی آئی اونکی پاس

ستر نقلبہ کا وہی کہلا یا

سے بڑی ناخوشی وہ اور انکو

حق کی باتوں مین با ہمہ بطال
پاوی خود نزد حق خوشحال

اور نزدیک اوس کی ہر کسیر
ہر دل بہ شود و سر کش

یعنی عالی القدر ہیں اور وہ
ہے خود ہی مالک عرش کا
پیش آیا بطرز لو نحنہ ول

یون ان یعنی یادرہی جو یہ
انتشر ہی کی اور نفس سبکو
یا رب منزل الوہی ہیں عرش سی مشغول

مہر کرتا ہی خالق جسکا
اشر سا معالی سی خالق ہو

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَاهَامَانُ ابْنِ لِي صَرْحًا لَعَلِّي أَبْلُغُ الْأَسْبَابَ ۝ أَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَأَطَّلِعَ إِلَىٰ إِلٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ كَاذِبًا

تو لو ابھو کہ سامان
تاکہ میں پہنچ جاؤن اون ہونگ
او میں گرتا ہوں ظن و خیال

بولی فرعون ہامان سے ای
راہین افلاک کے جو ہیں کسیر
اوسکو ہر باتین ہیں وضع و شکل

تو بنا مجکو یک مکان بلند
پہر کرون جہانکر جگہ وہان
اوسکی تفصیل ہی عرش تک ابھی

کہ ہم جیون آسمان شان سین
سوی معبود موسی عمران
ہو یکسو قصص حجان

وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوءُ عَمَلِهِ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ ۝

اور یونہیں دکہلا تر ہیں
اور روکا گیا تہا وہ راست

ای دکہا یا گیا ہی خوب تر
راہ وستی سی تہا جو سنا
یعنی جس جا وستی و ہیں آتا

پہر فرعون کا بدا وسکا
اور یہ فرعون کے دغا ہی مگر
اپنی گہی ہی کو بنا لاتا

جسکو اچہا سمجہکی کرتا تہا
یہ تباہی و نیستی یکسر

وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَاقَوْمِ اتَّبِعُونِ أَهْدِكُمْ سَبِيلَ الرَّشَادِ ۝ يَاقَوْمِ إِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ

اور کہنی لگا وہ ایمان دار
تا میں دکھلاؤن تمکو راہ نیکو
سے زرا دیر منفعت لینا

اسطرح سی کہ مرد ہشیار
یا میں پہنچاؤن تمکو راہ صواب
پہر اوسی اپنی ہاتہ سی دینا

کہ ای میرے قوم تم چلو پیچہی
قوم میری نہیں کچہ بہی بات
اور دنیا کہ سب کچہ بہلا

میرے چال اور طریق سے
کہ یہ دنیا کی زندگی جو
ہے وہ گہر رہنی اور ٹہرنی کا

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰى إِلَّا مِثْلَهَا ۖ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ

جو کوئی کرے بھی نیک آور
ہو مرد یا عورت پس
سکے اقوال مراد ایمان دار
پہ لوگ جاوینگے بہشت میں

تو جزا اوسکی دیجاوے
بہشت میں وہ نعمتیں ہیں
... کہ جو نہ کوئی
... جو وہاں مقابل

اور جسنے عمل کیا اچھا
بی شمار و حساب ...
کہ شایان شان تیری تہا
... مثل ...

مرد یا زن ہی اور وہ مومن تہا
نعمتیں اور میوے گونا گون
ترک ... کا
اوسی ... سے ...

وَيٰقَوْمِ مَا لِيْۤ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْۤ اِلَى النَّارِ ؕ ‏ نصف

اور اے قوم کیا ہی سبب بات
کہ بلاتا ہوں تمکو سوے نجات
اپنی اور ... کی ...
اور بلاتے ہو تم مجھکو
یوں سنانے ... مجھکو ...
جانب نار و دوزخ الیم

تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؗ

مار ڈالنا ... مجھکو
کہ میں منکر ہوں اوسکا
یعنی جسکی خدائی ...
اور مقرر کروں شریک اوسکا
نہیں رکہتا ہوں میں کچھ علم خبر
جسکے مجھکو نہیں خبر ہی ...

وَاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ۝

اور میں بلاتا ہوں تمکو
اوس قوی کی طرف ... عنقا
ای عدو ... زور آور تمام
بخشنا دوستوں کی ہی الہم

لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْۤ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَ

لَا فِي الْاٰخِرَةِ ؕ

کچھ نہیں ہی شک اسمیں ای مردم
اوسکی جانب ہی نہیں ...
جسکو آواز مارنا و بیکار
یعنی اسکا اور ...
اسیجا نہیں کرنی ... دنیا
دین و دنیا میں اعتبار نہیں
کہ بلاتے میری تئیں ہو تم
اور نہ عقبی میں ...

وَاَنَّ مَرَدَّنَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝

اور البتہ ... جزا
پہر ...
ہمکو ہی بازگشت سوے خدا
قتل کرنی ...
اور حد سے گذرنیوالے
کرنی ...
وہی دوزخی لوگ ہیں ...
اونسے ... ایمان ...

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْۤ

اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝

[illegible]

فوقٰه الله سيّئات ما مكروا وحاق بآل فرعون سوء العذاب

[illegible]

النار يعرضون عليها غدوا

[illegible]

ويوم تقوم الساعة ادخلوا آل فرعون اشد العذاب

[illegible]

وإذ يتحاجّون في النار فيقول الضعفٰؤا للذين استكبروا
إنّا كنّا لكم تبعا فهل أنتم مغنون

عَنَّا نَصِيبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾

اب جب جھگڑیں گے آگ کے اندر
بی گمان ہم تمہاری تابع تھے
یعنے اکبر و بسری اہل سقر
بعینہ پیرو تمہاری تھے پیچھے
پس کہیں گے کمزور مردم کہ زور
پھر تو کیا تم اوٹھانے والے ہو
از پی سرکشان و اہل غرور
حصے کچھ آگ و آتش کا

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ فِيهَا إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾

بولیں جو لوگ کہ تھے متکبر
کہ خدا نے بعدالت اور داد
کر لیا حکم درمیان عباد
یعنے اب وہ نہیں رہا ہے مقام
ہم سبھی ہیں پڑے آتش و نار
کہ جو آوے کوئی کسی کے کام

وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾

اور کہنے لگے کہ بن مضطر ہو
دوزخی خازنان دوزخ کو
البدین کچھ قدر عذاب کم کل
کہ دعا مانگو اپنی تم رب سے
کہ ہم آرام لیویں کچھ ایک دن
تاکہ ہلکا کرے وہ ہم سے

قَالُوا أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُم بِالْبَيِّنَاتِ ۖ قَالُوا بَلَىٰ ۚ قَالُوا فَادْعُوا ۗ وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ﴿۵۰﴾

بولیں گے خازنان سے ناکس
بولیں وہی لوگ کہ آئے تھے
اور نہ کفار کی دعا مگر
ہووے گی الکھ کیجو لدر
کیا نہ دنیا میں لائی تھی پیار
یعنے وہی حجتو نکو لائی تھی
گمری اور ضیاع میں سر بسر
اونسی اسطرح پر گرین کفشک
وہ تقصیر کار انبیا و رسل
بہ ہدایت تمہاری پیغمبر
بولیں خازن اگر یہی حال ہے
اس دعا کافرون کی باطل ہے
کہ سفارش نہیں ہمارا کام
سو تم اونسی خلاف تھے کل
حجتیں صاف اور کھلی لیکر
تو کرو آپ دعا و سوال
محض بیکار و باطل ہے
ہم تو رکھتے عذاب ہیں قیام

إِنَّا لَنَنصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ ﴿۵۱﴾ ع

ہم تو کرتے ہیں نصرت و یاری
اپنی پیغمبروں کی سر بسر
اور مسلمان کو مرد موہن کو بھر
اور اونکی بھی کہ لائے ہیں پیغمبر
شاہدی دین و الی سب پر
بیچ دنیا کی زندگانی کے
اس گواہی کو جو کہ ہیں مسلمان
یعنے ہر طرح سی مددگار
نسبت ملنا جہان فانی کو
انبیا و ملائکہ و مومن

يَوْمَ لَا يَنفَعُ الظّٰلِمِينَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوٓءُ الدَّارِ

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدٰى وَأَوْرَثْنَا بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ الْكِتٰبَ

هُدًى وَذِكْرٰى لِأُولِي الْأَلْبَابِ

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنبِكَ وَسَبِّحْ

بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِيٓ آيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ أَتٰىهُمْ

إِن فِي صُدُورِهِمْ إِلَّا كِبْرٌ مَّا هُم بِبٰلِغِيهِ

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ

وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

خلق افلاک و زمین اول
لیک بسیار مردم بیدین

با ہمہ عظمت شان اسکی
اوسکو آسان جانتے نہیں

خلق مردم سے یعنی مرنے پیچھے
ملکہ اوسکے تئیں ہی شنیدنی

جنکو پیدا کیا ہی وہ یاد کر
جانتے ہیں سب العبد محال

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
وَلَا الْمُسِيءُ ۚ قَلِيلًا مَّا تَتَذَكَّرُونَ

اورنہیں برابر بینا
اور مومنان نیکو کار

اور نہ کافر جسکا بد ہوکا
یعنا یکدن و دیاسی جسکا

ہے قلیل اور لوگ کم دم
فرق انکا عیاں ہوا ورنہ

کور بینا و جاہل و ہمہ دان
وہ کم کرتی ہو سوچ کم سبر

إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ

بیشک ساعت آتی ہے

بیشک قیامت آتی ہے
بہت لوگ مانتے نہیں

بیشبہ کوئی ریب اور دہوکا
یعنے سچ اوسکو جانتے نہیں

اوسکی آنی میں ہی نہیں ریا

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

بولا اللہ تمہارا اون
اپنی بندگی کی سی فرمائی

تم پکارو مجھی کہ میں جیتوں
تاکہ اوسکا ثواب تم پاؤ

اوس تمہاری پکار کو پکار
اگر اسکی جو بی کلام منقل

ای ہمہ جز وجزای خلد وہم
اسکی مانند یہی کرسر دال

إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ
جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ

بیشک جو وہ اسکبر
تکبر آمیں کہتی ہے توقف کو
یہ بیہودگاری کہ بہ شے
جو نہیں ہماری عزت جاہ
لیکن لازم ہے اوس منع کو نہیں

نار دوزخ میں جائیں گے خوار و ذلیل
مانکنا شرط بندگی کی ہے
تو وہی بخشا وہیں جیتے گم کردہ
کہ بنرا ہو وسعت تئیں

بعض تفسیر میں یہ ہی کہ ان کو
منصب بندے کا ان حق ہے
اس لوجہا گیا کہ حضرت رب
بلکہ یہی ہے خدا ہر کار ہے

بندگی ہی میری وہ بدکردار
کہ نہیں مانگتا ہی اپنی غرور
جنکہ جنکہ مانگیں اپنی رب سے
بچنا ہی پکار کو لطلب
اپنی مرضی پکار ملک و ملکا

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ
مُبْصِرًا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ

أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ۝

وہ خدا ایسا ہے کہ دی سنا تمکو اور دن تاکہ دیکھو اوسمیں تم — الکنا ساتھ اوس ای مردم لیکن بہت سے آدمی — بیشک رب خالق ہر کرتے ہیں شکر — ات جیسا اوس نے تم پر ہے خداوند فضل کرنیوالا

ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ۝

یہ خداوند فضل والا ہے نہیں جو اوس بن — پھر کہاں پھیرے جاتے ہو تم — ای عباد نسی اوسکی — رب تمہارا ہی خالق ہر جسکا انجام نہیں

كَذَٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِينَ كَانُوا بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ۝

ایسے ہی پھیر جاتے ہیں — وہی جو باتوں سے مقابلے کرتے

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝

وہ خدا جسنے دی تمکو — اور بنایا آسمان کی چھت — پھر بنائیں اچھی اور جو شر — یہی معبود رب تمہارا ہے — اہل تحقیق نے کہا بشر

قصر یا خیمہ بلند تر — اور سے شکلیں تمہاری صورتیں — بروردگار آشکارا ہی — شکل و زمین سے بہتر

اور تصویر کھینچی تمہاری شکل — اور کیا رزق مرحمت تمکو — سو مبارک نام ہی ہو — کوئی نہیں جو شکل اوسکی

الارض جائی قرار تمکو — یعنی تسلط کہ تمہاری شکل — ستھری چیزوں سے — رب تمہارا فضل اور جود — اوسکا کوئی نہیں غیر

هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

ہی زندہ بذات خود یکتا بس پکارو تم اوس خدا کو — کر کے اوسکو سند کی اور دین — جملہ خوبی خدا کو ہی شایاں — کوئی معبود نہیں سوا اوسکی کہ ہی پروردگار جہان

قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَمَّا جَاءَنِيَ الْبَيِّنَاتُ مِن رَّبِّي وَأُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

مشرکو نسی کہی نبی نی یہ را / جبکہ یوں جنس کہدا آیا ہی

ہمکو منع ہوا ہی نبی / میری ربی کی طرف سی بالذات

کیہ ہو بوطن اونکا اونکو / اور حکم اونکو سنا گیا فرمان

ہو جیہو ہو دوجہان کا رب اوکو / کرو ہوں مطیع سب جہان

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا شُيُوخًا وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّىٰ مِن قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوا أَجَلًا مُّسَمًّى وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝

تجہے ہی پہلے کردیا پیدا / بعد اوسکی ہی بوند منی کا / پہر بنایا ہی تمکو ای لوگو / اور کوئی جا نام ہر نطفی / اور شاید کہ تم نکلہ سالی

تمکو سی یا کمال عطا / اپنی حکمت اور صنعت قدرت / تا کہ پہنچو جوانی اپنی کو / قبل ہونی سی پیر اور برا / تم نفس کرو یا ستقبال / یہ وہ مرکز حیات کا پایا

بعد اوسکی منی کی ہا بوند / پہر وہ لاتا ہی بچہ انسی شکل / پہر کہا تمکو تا امر م / اور باقی رکھی تاکہ تم ہو / کہ یہ احوال گذری جو تم / اپنی مرکز کو پہنچ جاتا

اپنی قدرت اور کمال دانی / وقت موجود بچہ لین افضال / تاکہ ہو جاو [illegible] / مدۃ موت نام رکہ دو / اور ایک حال جانی گذر

هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ فَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ ۝

وہ ہی جو جلاتا ہے

اور امانت ہی جس آہی / اسکو اسطرح سے کہ ہو جاتو

پہر ہو قتیکہ چاہی جیسا کام / تو وہ ہوتا ہی فورا انجام

تو بیکم شانی حال سنام

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ أَنَّىٰ يُصْرَفُونَ ۝ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ

کیا دیکہا ہی تو نی اونکی طرح / ہونا ستہ کہیں [illegible] / دی جو [illegible]

یعنی قرآن کو کرتی ہیں جو رد / اور خدا کی کتاب قرآن کو / [illegible] آخر کار

[illegible] جاتی ہیں / اور اون احکام کو [illegible] / [illegible] انکار

جو جہگڑتی ہیں [illegible] / کرتی قرآن کی [illegible] / [illegible]

إِذِ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُونَ ۝ فِي الْحَمِيمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ۝
ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ تُشْرِكُونَ ۝ مِن دُونِ اللَّهِ قَالُوا ضَلُّوا
عَنَّا بَل لَّمْ نَكُن نَّدْعُو مِن قَبْلُ شَيْئًا كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ ۝

جب کہ ہوویں انکی گردن میں طوق
باسلاسل پڑی ہوں انکے پیر پر
ابلاویں آگ میں وہ کھینچکر
تم بناتے شریک تھے جسکو
بلکہ ہم تو کسی کو نہ تھے پوجتے
محو ہوئی لکھا کہ پہلی بار

سکروں کی گردن میں اعناق
انکی پاؤں میں ہیں زنجیر
سو جسکی عذاب میں ہیں
جز خداوند پاک اور برتر
سب تھے دنیا میں کبھی نہ تھی خبر
سنکے لائی نہ تھی شرک انکی
یکسمت تادیا انکار

اور تجھیرائی آتش و نار
کھینچے جاوینگے وہی عقوبت
پھر کہا جائیگا انسی کی کہو
بولیں کھو گئی کوئی وہ ہم سے
اسطرح سے گمراہ کرے ہی اللہ
پھر کہ وہ ہوئی
انکی گمراہ کے جنتی گفتار

رہی باعناق مردود سر
جلتے آگ میں یعنی تیز
آگ سے اور کہاں گئی شاد
یعنے پانی نہیں ہم انکو
کافروں کی سکیں طبع
بیشک ہے سکر ہوں جب

ذَٰلِكُم بِمَا كُنتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنتُمْ تَمْرَحُونَ ۝
ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ۝

جو خداوند ان تمکو جبکی میں
شاد ہوتے تھے تم زمین میں
اور اسکا کہ تم اتراتی
تم جاؤ ابواب میں سقر کے تم

اور اسکا الٹے کہ نا حق
شرک ملعون تھے
اک بخیر کرتا
کبر والو نکو یہ دوزخ

رہی ثابت اسمیں ہم
سو ہوا یا بیت جا قرار

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ
فَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ۝

بس کیا ہو تجھے شکیب
پھر کہ ہم دکھاویں تیرے تئیں
یا کہ ہم دیں تجھے بسبب تیری
پھر تسی سی ہی بلیل
اور عقبی میں ہوویں جسکا
جسکا روی حسن و قبل

کوئی تو جیراسی ہو آئیں
یعنی قبل انسدادی عذر
ہوں ہیں ناحی عذاب کا
منزل عذاب دوزخ نار
بنشر آئی یا قبر کا

جسکا نبی ہیں اوکو ہم
بیشک ہے حق یہ بھلا
بس یہ جدائی کہلایا
اکی آپ کا سچ وعدہ
جتنے جرثومہ ہائی بیپا

وعدہ حق حضرت
یعنی قتل اور سے بیہم
اور جزائی عمل کے
تحت قتل اور اسیر
گروہی کفار کو اسیر
جنکو نسا عد کر

بستر نہی سورۂ اسرا | ہو چکا شرح اور بیان سبکا | تذروے الابن آیت | تا کہ ہو تو بین شوی تحل طلب

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ مِنْهُم مَّن قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُم مَّن لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ

اور بہیجا تہا ہمنے بہوت پیغمبر
بعضے اون میں سے ہیں وہی پیغمبر
جنکا ہمنی جتلائی فرمائی
بعض احوال اونکی آئہ مہر
قول مشہور ہی سب انکا شمار

جنکے قصی بیان کئی تجہہ
۲۹
بست نو وہی شمار مہن ہیں
تو مظعوم ہیں ترے وہی تہہ
ایک لکہ اور بیس ہزار

اور بعضی وہ ہیں کہ جنکی نہیں
اونکی قصص سنائی نہیں
اسمے اونمین سہی بہی بہی تجہہ
لیک انسا نہین جانتے ہیں

ہمنے پیغمبروں کو بہیجا پیش
ہمنے وہی سنائی تیری
بعض کے نام بہی بتائی نہیں
اور صفت خلق بہی بہی بتائی
اونکی اسرار مطلق العبیر

وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَن يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُونَ

اور نہیں تہا کسی پیمبر کا
کہ دکہاوی کوئی بتائے نشان
کر دیا جاتی حکم و فرمان
کہ نبوت دیکہ اعجاز

غیر فرمان حضرت یزدان
ٹہیک اور راست ساتہ انصاف
نہیں آوت کرتے رہی وہ باز

پہر جو پہنچے گا وہی حکم خدا
اور وہاں میں پڑنے ہی اون ونقو
ملکر از راہ افترا وہی سب

اپنے فتویٰ سی دری نبی ورا
آفت آخرت وہی عقبی کا
پاوین ٹوٹی اور خسارہ عجب
کرتی ہین او معجزہ کو طلب

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ

خدا نے ہی خلق فرمائی | تمکو انعام رب یعنی چوپائی | تا سوار ہو ان پر کسی ہم | اور کتنو نکو اونسی کہاتے ہم

وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ

اور ہیں اونمین فائدی بہی کتنی
اور تا پہنچو اونپر حاجت کو
جو تمہاری جیوں کی اندر ہو
تم ادہائی اور لادی جاتی ہو
اور جو خشکی کی راہ مین ہو
اسی سوار ہین اونکو لادی ہو
اور راہ تر مین کشتی پر
جیسی پشم و شیر و گوشت

وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَأَيَّ آيَاتِ اللَّهِ تُنكِرُونَ

اور دکہاتا ہی تمکو نشان | یعنی آثار اپنی قدرت کی | پہر بہلا کن نشانو نکو تم | حق تعالیٰ کی نہ ہوں تم

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ

عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ

[illegible]

فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَرِحُوا بِمَا عِندَهُم مِّنَ الْعِلْمِ

[illegible]

وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ

[illegible]

فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَحْدَهُ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ مُشْرِكِينَ

[illegible]

فَلَمْ يَكُ يَنفَعُهُمْ إِيمَانُهُمْ لَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا

[illegible]

سُنَّتَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهِ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكَافِرُونَ

[illegible]

جو بھی پاکو اوسے جابجا — منکران عنید سراسر — وجو لوندا نہا الک ہی یہان — ہے بیازروی اصل ایکلین
ایک اسکو بلا تیغ سناسر — قتل و سختی ہی قسمت انکا — استغنا کو کام فرمایا — کہ زبان کی واسطے آیا
بیٹا اونکا جان ای حسرت — ہوگیا وقت بلا اونپر بین — کر رہے مستغرق بد کاری — عمر اونکی گذر گئی سارے
بالیں ہی اسکو ہم مومن — رکھی عباد تمین حکمو اطاعت اودا — او پیدا ہین مخذل — بخش میری تائین نیک و قرار
ہی فرعون نفس او شیطان — دشمن جان ہین انکا — سبھی او نشد مرد ایمان دار — بخش اور نسی نجات لعنت تما
— کہ تری فضل سے کر تو قیام — خواجہ ہی دین بھی مدام —

سورۃ الاقوات مکیۃ وھی اربع و خمسون آیۃ و کلماتہا تسعمائۃ و ستۃ و تسعون و حروفہا ثلثۃ آلاف و ثلثمائۃ و خمسون کوعہا خمسۃ

اوسکی ہی کنیت سورۃ اقوات — اوسکی ہو ین ہین ہی سراپا — کلمے ہین ہزار اوسکے چار — حرف سبحاہ سبیں ہزار
— اور کرلی شمار اوسکی کوع — کہ سوا پانچ آیت نہیں ہی رکوع —

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حٰمٓ ۔ ع

ہی حروف مقطع ہی بجا — حق تعالیٰ کا اعظم الاسما — ہر اسکو ملین ثابت مجال — کہ وہ دل اون جنت و بین کمال
اور تاویل حرف حا و میم — سیکہ تو ہین وجہی قسم — لیک بعضو نے اسطرح لکھا — اوسکی تاویل کی نسلین سجا
کہ بجکمت الٰہی ہی ت حا ہی — اقرنت میم ایسا سے — پاکہ ہی سرحق اشارات تھا — جس سے مخصوص ہین حبیب خدا
او حرف البیس ہی میم — کہ نہیں بات ہی وہ راز کریم — پاکہ اوسکو ہمیر مرسل — نہیں پاتا ہی اسکو عقل
پاجلالت سے حرف حا ہی — او ملاحت میم سی ارشاد — یا غرض جا ہے احیا نہان — اور مناسب سیم قصد بجانب
یا ہی رحمٰن کی وسط میں جا میم — او محمد من ای محبت بسم — اسکی آگی ہی مبتدا کی خبر — یا جواب قسم ہی یا نہین
بیاد ہاں ہی ہی سنایا — تَنْزِیْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — بخشنے والی مہروالی کا
— اوسکی بخشش ہی ہدایت عام — اور مہر اوسکی ہی رعایت تام —

كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰیٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لِّقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ

بھونا اتارا ہوا الکتاب — بَشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا — اور مسنف زبانہ ایمان بیاب

[illegible]

فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ

اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ

حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ۝

[illegible]

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

[illegible]

يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ

[illegible]

وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ

هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝

[illegible]

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝

ہوئی قرآن ... تفصیل ... عربی ... ڈروں اونکو وہ معرض ہوئی ... کام کرو ہم اپنا ... رسالت ... اجر ملتا ... اونکو اجر اونکا بے حد ... لئے ہے ... اجر اونکا ہے باکمال کرم ... کرتے ... بندگی خدا کی ... نہیں موقوف کرتا

قُلْ أَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ

کہہ ای خواجہ ... کیا تم اوس سے کفر ... یکشنبہ ... دوشنبہ ... جیسے پہلا ... پیدا کیا ... ہیں دو روز ...

وَتَجْعَلُونَ لَهُ أَندَادًا ذَٰلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ

اور ٹھہراتے ہو تمہاری ... اوسکے ہمتا و ہمسر و امثال ... پروردگار عالم ... پروردگار ہی جہانوں کا ...

وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِن فَوْقِهَا وَبَارَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا

فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ

اور کئے اوس میں ... پہاڑ ... اوسکی برکت ... اور ٹھہرا دیں اوس میں خوراکیں ... چار روز ... سہ شنبہ اور چہارشنبہ ... اور زمین ... دو روز ... اور ہم زمین ... دو دن ... اور ... روز چہار ... اوسکی ... پوری ...

سَوَاءً لِّلسَّائِلِينَ ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ

ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا

ہو گیا پوچھنے والوں کو ... سائلوں کو ... پھر چڑھا آسمان کو ... اور وہ دھواں تھا ... پھر کہا اوسکو اور زمین کو ... آؤ تم دونوں خوشی سے یا ناخوشی سے ... یعنی آؤ خدا کے حکم کو ... بولے آئے ہم خوشی سے ...

فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ وَأَوْحَىٰ فِي
قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ

كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهَا وَزَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَحِفْظًا ذَٰلِكَ

تقدیر العزیز العلیم

ہوا یوں اسطرح آسمان و زمین
طرح سنت یعنی خوشی سے ہو کر
سو دو روز کی کہتے ہو سو
اور دی ہمنے ہر ایک کو حکم
اور کبھی حفاظت کو کرنی کر
اوس خداوند کی تدبیرا
لا کے موضع میں [illegible]
ہو دو دن میں کو [illegible]
ساتوں [illegible]
یعنی یا [illegible] دنیا
بس خوشی او [illegible]
آسمان پر [illegible]
اور [illegible]
بستے [illegible]

سو کئی دونوں تیری [illegible]
پنجشنبہ اور جمعہ کے دو روز
سب آسمان دنیا کو
شمع شبہا سی آسمان پر
تو کہ ساعت جاننے والا
سو کوئی لکھ ہی [illegible]
جو کور الکبر [illegible]
کر [illegible] افراد یا
اگر کئی باہم [illegible] دونوں کا
اکی دونو لیف [illegible]
برت [illegible]
ایسی [illegible]
جانتا تھا وہ [illegible]

پھر بنایا اون آسمانوں کو
اور لوتارا [illegible]
تھے [illegible]
[illegible]
لیسے سادہ [illegible]
کر بنا [illegible]
پھر بنایا وہ آسمان [illegible]
پھر ملائک [illegible]
خواہ باہم [illegible]
بشعاع فلک [illegible]
[illegible]
ہو [illegible] حکم [illegible]
اس [illegible]

کہ ہم آئی تیری خوشی [illegible]
شان اون کے [illegible]
حکم اور کام اوسکی [illegible]
کرتی [illegible]
اون [illegible]
علم جسکا [illegible]
اونسی دو [illegible]
کر [illegible]
اور [illegible]
بار [illegible]
اونکی [illegible]
اونسی [illegible]
جانتا [illegible]
[illegible]

فان اعرضوا فقل انذرتكم صاعقة مثل صاعقة عاد وثمود

پھر اگر وہ لوگ کریں [illegible]
جسطرح تھا [illegible]
اور ہوئی [illegible]
کہ اللہ کی [illegible]

نہ ایسی [illegible]
کہ [illegible]
نصیحت [illegible]
[illegible]

آرستہ [illegible]
لیے [illegible]
صرف [illegible]
[illegible]

سخت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اذ جاءتهم الرسل من بين ايديهم ومن خلفهم الا
تعبدوا الا الله

جبکہ آئی تھی [illegible]

[illegible]

آگی اونکی سے دو کہانی ہوئے — جو پیچھے سے بہی مگر آتی ہوئے
پاک آگی بہی ہر طرف سے اور — شاید آگی رسل اون میں بنائے

کہ نہ پوجو مگر خدا کی تئین — اور کہا اونہا درست نہین
لیک گئے دو رسول میں جو — جو کہ تمہیں بہیجا [illegible]

قالوا لو شاء ربنا لانزل ملائكة فانا بما ارسلتم به كافرون

بولی جو چاہتا ہمارا رب — تو بہیجتا اوتار وہ سب
سو ہم او سچے اور بہی کسکی — تمہیں بہیجے گئی تمہاری

آسمانی فرشتگان کرام — کہ تمہاری جگہ پیکری قیام
ہر نہین جملہ مانتی والی — است اور مہیک جانتی [illegible]

فاما عاد فاستكبروا فى الارض بغير الحق وقالوا من اشد منا قوة اولم يروا ان الله الذى خلقهم هو اشد منهم قوة وكانوا باياتنا يجحدون

سو وی جو قوم عاد تہی پر زور — ملک احقاف میں کشتی و فساد
کیا تکبر کیا اونہون نی بسی خدا — اور نہ کی علوا بہی سب عذاب
مولوی نے بیان کیا ترجمہ

ستاپا اونکی البسنوہ تہا — جسنی اونکی زمین کیا پیدا
آئیو نسبی ہماری منکر سب — لوگ کہتی تہی بای جسم
جو کوئی شخص سر کشتی لایا

اور لگی کہنی کون ہی قدرت — وہ زیادہ ہی اور قالب تر
یعنے سمجہا نکر وی بدکردار — دیکہی نی بڑکی قوت و زور
آخر اوسپر وبال حق آیا

بس لگی کہنی سر کو گردن — ہے بہلا ہے زور کی اندر
اونسی قوت میں بیشے زور آور — کرتی از روی انبسن انکی
بیشر آئی سر کشی بدتر

فارسلنا عليهم ريحا صرصرا فى ايام نحسات

بس بلا سال بہیجی ہم — چار شنبہ سے چار شنبہ تک
اور آئی ایک باد تند و الم — کہ مصیبت ان کی بیچ

گئی نہ زمین کہ تہی وی تمکا — یعنی او تہی تنحس ایام
یعنی ایک ہشتہ آخر شوال — جیون ہلاک میں [illegible]

لنذيقهم عذاب الخزى فى الحيوة الدنيا ولعذاب الاخرة اخزى وهم لا ينصرون

کہ چکہاوین ہم اونکو — زندگی جہان فانی میں
اور نہیں ہے بدی جانبی — ایک مخلص بی نگاہ

یعنے دنیا کی زندگانی میں — کوئی نہ اون کا یاد میں
زر کی برباد ہوگئی اقدام

اور البتہ آخرت کے ہلا — مولوی نی بیان فرمایا
کہتے ہیں نہ ترجلی اونہیں

خزی شرارت کا انجو ہو — سخت سو گندی [illegible]
کہ وہ اونکا غرور گہ دا — آخر باہ دل میں سر سہر

[illegible]

وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ
صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ

[illegible]

وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ

[illegible]

وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا
شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ

[illegible]

وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

[illegible]

وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ
اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ

[illegible]

کافروں کی صحبت اعمال | وہ کہ دشمن ہماری ہین کیسے | کہ بت نکلے سے تو اُنکی بھر
لا دین کے بیچ تھا ہم عمل | کہ کیسے جھوٹ لاتی ہمنا | ہمکو جو دی کوئی دوسرے
تو کہین لیے دی اُس نے کام | یہ لائیں ہین ان کے بیان مین | لے [illegible] بولنی ہم حکم خدا
کہتی تھی جو دی عمل ہمارا | [illegible] ہمارا شوق سے [illegible] | تو خوشی سے انکی بار [illegible]

وَمَا كُنتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَن يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَٰكِن ظَنَنتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِّمَّا تَعْمَلُونَ

نہ تھی تم ایسے کہ تم ہو | اُس سے چھپ کر تم [illegible] | اور نہ آنکھین تمہاری بتا | نہین کوئی ہی علم ہمدم | کیا جو کام تم نے جانتی ہو
کہ چھپاتی اُس سے تم | ہی گواہی کے ساتھ [illegible] | اور نہ چمڑی تمہاری [illegible] | بیشتر کچھ ہی کرتی ہو | کر دی لعنت اور [illegible]
لیکن تھی تمہاری گمان | تم تمہاری گو شائد [illegible] | کیا خیال و گمان | دنیا مین [illegible] | اور نہیں [illegible]
کہ چھپا سکتی تم سب ہردم | جسے سنتی تھی تم سخن | کہ تحقیق حضرت یزدان | ہوئی غافل تھی تم گناہ پر | کہ کوئی نہیں ہی آگاہ

وَذَٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنتُم بِرَبِّكُمْ أَرْدَاكُمْ فَأَصْبَحْتُم مِّنَ الْخَاسِرِينَ

اور یہ ہی تمہارا گمان | وہ کہ تھی تم ہر بار | اُس نے [illegible] پروردگار سے کیسر
اور اُسی تمکو ہلاک فرمایا | اس سزائی عمل کو [illegible] | [illegible] سے اپنی ہمدم
سو ہماری عمل سے تھی خبر | ہوگئی آج تم ہو گئی والی تم

فَإِن يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۖ وَإِن يَسْتَعْتِبُوا فَمَا هُم مِّنَ الْمُعْتَبِينَ

جو ہو بیش آگ مین صبر کرتو | ہی اگر جا مین رضائی خدا | اور مشتی ہی بعض رنج و شر
تو ہی آتش قرار گاہ اور | تو نہ مقبول ہوئی انکی | منت اور التجا کی کرنی ہر | ہو چکا اُنکی واسطے مقرر
تو بہ کرین وہی مقبول | دنیا مین بعض اگر | توبہ کرین وہ یا کرینا | [illegible] بار شکست مقرر
تو وہی تو بہ سکتی ہون مقبول | کیسے نہیں ہی عقبی مین | اُنکی دفع و سبک کرین

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ فَزَيَّنُوا لَهُم مَّا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

اور مقرر کی ہمنی اُنکی ہمنشین | وہی جو دنیا مین لوگ کی آگاہ
جنسے شیطان سے ہمنشین [illegible] | اور جو عقبی مین [illegible]
جو دنیا و مال کی [illegible] | ہی جو کہائی اور [illegible]
ہی شیاطین نے کہ اُنکی دنیا | وہی جو تھی سرشت کا [illegible]

[illegible]	یکدو ہی نفس [illegible]	ان عزیزوں کی [illegible]	اور [illegible]
[illegible]	[illegible]	منزہ [illegible]	ہوکی [illegible]
	[illegible]	کرتے [illegible]	

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ
أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ

[illegible] الٰہی الدار	از سر اعتراف عبد القادر	رب ہے اپنا ایزد برتر	پھر وہی [illegible] ثبات
ہوتی نازل ہیں [illegible] الہام	اور [illegible] فرشتوں کا پیام	کہ نہ [illegible]	اور یہ امید [illegible]
[illegible] فرشتے تم	جس کا موعود تھی تم [illegible]	[illegible]	وہ [illegible]
[illegible] فرشتے کرام	[illegible]	ہم [illegible]	اور کلام [illegible]

نَحْنُ أَوْلِيَاؤُكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ

ہم تمہاری رفیق [illegible]	دار دنیا کی [illegible]	اور تمہاری رفیق ہیں [illegible]	[illegible] آخرت [illegible]
[illegible] دنیا میں [illegible]	تم کو دنیا [illegible]	اور دلالت بخیر فرما	[illegible] آفات [illegible]
	اور [illegible] آخرت میں [illegible]	ہم تمہاری شفاعت [illegible]	

وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ

اور تمہاری [illegible]	جسکو [illegible] تمہاری [illegible]	[illegible] کو وہاں اے مردم	جسکو [illegible]
مہمانی حق تعالیٰ ہے	نُزُلًا مِنْ غَفُورٍ رَحِيمٍ		[illegible]
[illegible]	تمکو وہ شی وہاں مہیا ہو	[illegible] کو وہاں	مہمانی [illegible]

وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ

[illegible]	اور [illegible]	[illegible] کی جانب	[illegible]
[illegible] اچھی [illegible]	[illegible]	[illegible] تحقیق [illegible] تمام	کہ یہ [illegible]
[illegible] کا	[illegible] کا	بعض [illegible]	[illegible]

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ۝

یہ مضمون بھی پہلی قسم	اور نہیں برابر ہوتی بھلائی	دفع کر تو برائی البرابر	ایسی سلوک ...
پھر کا ایک قسم ...	تجھ میں اور جس میں ...	کو گویا وہ دوست ...	کا سا اور ...
موضح القرآن میں	اس طرح ...	بھلائی ...	اور برائی ... بھلائی
جب کوئی شخص سخت کلام	بات کرے ...	تو مقابل ...	اور سخن ...
سنا اسکا کلام سخن	دوست ہو ...	کر دے ... دوست ...	اور سے ...
سلسلہ جاتی ...			ای مقابل ...
لکھ جو سہار ...			اور ...
اور سلسلہ جاتی ...			... اخلاق ...
بلکہ سادے ...			جا ...
کہ بری بات ...			بلکہ ...

وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ۝

یعنی ... کی ...	پر بری ...
اور ... نیک کام ...	سو لوگ ...
نسبت ... خشم ...	...
اسکی لذت ...	جو بڑی قسمت ...

وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

اور اگر ...	اور کبھی ...	...	تجھکو شیطان ...
سو پناہ مانگ اور پناہ	اسکی ...	بیشک ...	استعاذہ ...
... دانائی ...	تیری ...	ای ...	ذیل ...
	کیا ...	...	

وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ۝

اور ...	...	سب سجدہ ...	...

اور سجدہ کرو تم اوس کو اللہ کو جسنے پیدا کیا ... ہوتی سجدہ میں ... اگر ہو ایسا ... جسنے پیدا کیا اون کو چاہیے غیر حق کو سجدہ نہیں امر کا اقرار ہے کہ ... ابن مسعود کا متبع کر لیکن تاخیر سجدہ ... اور وہی کو ... شافعی رحمۃ اللہ علیہ اور اور امام ... سے ہمارے امام کے نزدیک اور عندہم ہی ... تکو ... پیروی ... رحمۃ اللہ ... احتیاط ...

فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ۝

پھر اگر سرکشی کریں یہ لوگ ... تو فرشتے کہ نزدیک ... اور وہی کثرت عبادت ... یعنی ... بسر ہیں جو تیری ... نہیں تھکتی ہیں ... اور اونکا غرور ... کرتی ... سکین ... طاعت ... نہیں ... اور ... بسکین ... بیشتا ... یعنی ... کہیں ... یعنی ... خدا ... [illegible]

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور ... اوسکی نشانیوں ... زمین ... دیکھتا ہے زمین ... اور وہ پھولتی اور ... ہے زندگی ... پھر ... دیتی ہم ... ہی ... اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اور ... جسنے زندہ کیا ... [illegible]

اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

بیشک جو ... ہیں کجروی ... کیا بھلا وہ کوئی ... یا وہ کوئی آدمی ... یا ... یعنی تحریف ... دوزخ ... بہتر ... نہیں ... قدرا ... اس کی ... ہم ... یعنی ... [illegible]

اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

ربی اوس کلمہ کی جس جانچو
وہ تو جس سے کو کرنیا ہو تم
یا کرتے کی ہی خبر محذوف

جسطرح دیکھتا ہی ایمرو
لیسو ہی بعضے ثقات سے
بروہ آیت بطرز استیناف

الی اور کا بدل کیا ارشاد
شل لفظ معانعنی ہو
تا منین کا قرنی کی اتری

جسکے تم جانی کا جزا اور
جنکے الحاد کو کیا یاد
پاکہ لمنذ الکون ایسا

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ

بیشک وہ جو لائی تقصیر
یا قرآنسی بالغ جو انکار
او وہ قرآن تو اتی بیز

جبکہ آیا وہ اونکو الذکر
ابن وہی سب دشمن

پیندہی جبکہ آئی الوہی
پاوی سو ہونین تباہ
سے کتاب منیع وہی نامند

وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ عَزِيزٌ

کہ تحریف اوسکی او ابطال
طاقت خلق سے کار محال

لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيلٌ مِنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ

نہین آتا ہی نہ
اور نہ پیچھے اوسکی ابدلبطل
او سیکے دخل کہ ابطال
وہ جو بھلونکی اور شرع
آئی اوسکی ہی ستائش
ہی وہ منزل معبود
او ہین لکو سیر ہین جل
کا سزا جو اتی حمید

مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ

وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ

نہ کہا جاتا تمہارے دلدار
ہان مگر وہ جو کہی گئی
اور عذاب عقاب والا ہے
اور سمجھا گا تو آخر کار
کہ وہ قرآن جو حق سمجھا یا
یا او نمانہ کنیوں عفر تم

پہلی تجھسے وہی ائی کل
ور دسکا بیانسی بالا ہے
تک والونکو سخت گو کی
انبولنا ط تم نہین آیا
کہ بسبطرب لیکن
پیش کیا

بیشک وہ رب تیرا اللہ
وہ بخشے پیمبری کی
کتے ہر جیسے تیری
تر بان تم اگر
کہ سو نہ روی قادر
حق نی منت کو اکی آیت

ای کہتی ہی تجھسی
کہ تو جو امیر
اور جو ابنا ای
کہیں حضر
کوئی امت
دو نو فر کی

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا أَعْجَمِيًّا لَقَالُوا لَوْلَا فُصِّلَتْ آيَاتُهُ أَأَعْجَمِيٌّ وَعَرَبِيٌّ قُلْ

او جو فرماتی اوس کتابکو ہم

هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ

الیکن تا ہمیشہ

تو وہی باتیں کہ کیوں نہ کھولی گئیں کہ تو اسطرح ای نہیں ہوا	آیتیں اسکی تو نبی کہو کہ وہ ہمی ہے مومنوں کو ہدایت شفا	کیا زبان عجمی کی اور کتاب یعنے عربی اور وہ ہوتی ہے	اور عربی ہی آدمی کو شفا اور امر سب کہو تے

وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي آذَانِهِمْ وَقْرٌ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى أُولَٰئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ

اور وہ جو کہتے ہیں نہیں اور وہ قرآن ہے اور نہ ایمان لاتے جاتے بکار میں اور اندھا پن ایسا دیکھتا نہیں	سننا چاہتے کہ دکھلائی ایسی جاتی ہے دور وہ جا اور سنتا ہی اور نشان کا اور جو انکو نہیں ہوی نابینا	پھر کہ وہ عنید و قوم ملید جیسے دیکھا کوئی شخص آواز پھر سہلا جیسی نہیں کان اور کی انوار کا سہل بنا	اونکی کانوں میں بوجھ ہی کسر یعنے کہ از شنید و کہ از دید او سکی سی تو وہ دور دراز بادی کسطرح پھر کہ قرآن

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتُلِفَ فِيهِ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ

اور دی تھی ہم نے موسی کو اور جو تجھ سو وہ سخن لعنت رہا تو ہی فیصلہ کیا جاتا مرجع منہ اوسکا درمیان	ہمنے توریت جیسے قرآن وہ جو پہلی نکل چکی بالذات درمیان اونکی حکم فرمایا ہی وہ توریت کہ وہ قرآن	پھر ہولی اوس میں مختلف کتنی تیری خالق سے ای نئی ورا اور وی دو سوہی میں ہے شک یعنے وہ سب سی شک میں ہوں	جیسے قرآن میں بالمثل کرو ہی فیصلہ قیامت کا وہ جو دیتا نہیں ہے جیسا کو ہو یا کہ قرآنسی سترکا ن نبود

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ

جس نے کہ بھلائی کی اور تجھے اور تیرا رب ایسا تو وہ سیر اور برائی کی اور ایسی ہی قیامت کے کون ہے اگر	سو وہ بھلو اپنے نفس لئے کے کر نیوالا ای ظالم بندوں کا	اور جس شخص نے کیا بدکام کہ مکافات وہ نہ فرماوے	سو مرکا ہی نفس اوکو جس عمل سے جو کوئی شر او ردکی جاتی ہی کہ شرکی خبر کہ نہیں اوہ کو خبر مطلق
	اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ		
	یعنی کاؤ اوسکی خبر جانے	تو کیا جانے وہ جو الحق	

وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرَاتٍ مِنْ أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا

اور نہیں جو میوہ نکلتی ہیں	+ بِعِلْمِهِ +	میوی اپنے غلاف سے اور ثمر

اور نہیں نکلتی ہیں پھل اور [illegible]
ان کے [illegible] مگر علم ربّ

اس کے علم سے [illegible] مادہ اور ان
نسل ساعت کے جاننا ہے سب

اور نہیں جنتی ہیں وہ لیکن بالعلم
ای ماں ہوتی ہی آگاہ

ای جنتی ہی گابھنی [illegible]
نسل ساعت کے ہی [illegible] اللہ

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِي قَالُوا آذَنَّاكَ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيدٍ

اور جس روز پکارے گا وہ اور
[illegible] میں ہم سے کوئی [illegible]
اور ہمارے اسی شکل
اور [illegible]

کہ کہاں ہیں [illegible]
[illegible] دی [illegible]
کہ وہ ایک قول [illegible]
سے ہماری [illegible] آگاہ
ہم [illegible]

[illegible] مشرکان لعین
[illegible] گواہی [illegible]
[illegible] کیا معاینہ حال
اور [illegible] سنایا
[illegible]

کہ سنایا ہے ہمنے [illegible]
[illegible]
دل میں [illegible] خیال
جو ہمارے دل میں آیا ہے

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَدْعُونَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوا مَا لَهُمْ مِنْ مَحِيصٍ

اور کھوئی گئی [illegible]
اور انہوں نے کیا خیال [illegible]

کہ پکارتے تھے جسکو [illegible]
کہ نہیں [illegible]
[illegible]

پہلے [illegible]
پھر گواہی [illegible]
جنکو [illegible]

[illegible]
جب [illegible]

لَا يَسْأَمُ الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِنْ مَسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوسٌ قَنُوطٌ

[illegible]

مانگنی خیر [illegible]
[illegible]

اور [illegible]
تو وہ [illegible]

تو ہو نومید نا امید کمال

وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ رَحْمَةً مِنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ هَٰذَا لِي
وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً

اور گر ہم [illegible]
[illegible]
اور سمجھتا [illegible]

تو لگی کہنی اسطرح [illegible]
کہ وہ قائم [illegible]

کہتی ہے [illegible]
[illegible]

رحمت اپنی [illegible]
بعد [illegible]
[illegible]

وَلَئِنْ رُجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّ لِي عِنْدَهُ لَلْحُسْنَىٰ

اور جو [illegible]

[illegible]

میرے پروردگار کے نزدیک

[illegible]

اوی قیامت کے جسکے تئیں تم منکر ہو گے دیکھی سزا

جیسوں نعمت ہم دین من دولت الاسلام

تو ہم البتہ خدا کی جگہ کیس

بہرہ ور ہوں ہم سے غیر اللہ منکر ہوکر جو جو انہوں نے کیا

فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا

ای چکھاوینگے از عذاب

اونکا انکار و کفر اور عذاب

وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۝ وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَى بِجَانِبِهِ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَاءٍ عَرِيضٍ ۝

اور جب کہ دیں ہم اونکو کامیابی اور جیسے جب بھیجیں نعمت ہم اور جب پہنچے اوسکو رنج و بلا

یعنے ذالیس و ضیق و رنج و بلا آدمی پر ہووی فضل و کرم تو دعا میں جوڑی اور لمبا کرے سہار بعض ہو جاتی

با وجود اس عکس اعتقاد کے پھیر کر موڑ ہے پاس سے بدخو آدمی کا پسر نقصان اور ناشکر ہوتا ہے

ملا دور و رنج بجائی خلد رب ہوں جتنے ایسی کرتے اور خداوند کی بیاد درمیان

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهِ مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۝

کہہ بھلا دیکھو تو کہ اگر ہو وہ نزدیک اللہ سے کون گمراہ تر اوس سے بھلا

یعنے قران خدا کی طرف سے جو خلاف بعید میں پڑا

پھر تم اوس کی ساتھ اوسکی منکر اور بہلا کیونکی الٹے بیگانا

یعنے یہ بات کہ یہ کلام یعنے باور کرنا اوسکی منکر اوس کلام مجید کے کفار

سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝

کرد کہا دینگی ہم اپنی نشانیاں عالم کے شہر اونکو کفار مکہ ای ہالین جو سمجھیں فتوح مثل فتح مکہ اور عرب و روم جیسو یحکم خدا اوی فتح کیے اور آیات انفس ایسے بجالے

آسنیں اپنی آیات کے کرو گرد دان اسکے تحقیق تو تجھے کو واجب مسعود بعض تفسیر میں ہے کہ محبوس قوم جیسے آیا تھا قحط اونکی واقعہ روز بدر کا وجانا

سبع ملکوں کی فتنے و ظاہر کیا بھلا اس نہیں تیرا رب وہ جو ملکوں کی آسنیں میں اور انفس سے کہتا مقصود بلکہ ملکوں کی آیتوں سے مراد بار ملکوں کی آیتوں کی تمیز

او جانو نہیں اوکی تمسخر کر وہ ملک جس میں ہوا ہوئی اور اوس کو ہر جانب اہل مکہ کی حکم ماند اور بود انہماک فسیکہی رو داد جان مہدی کا عہد عذابہ در

اور اُن انفس کی بھی دلائل
اور جو کچھ آسمان و زمین
قدرت حق کے وہ سب نشان ہیں
معجزے جو نبی کے تھے ظاہر
کتنے لوگوں نے یوں نکالا پھر
دل میں اوسکی نشانیاں دیکھ کر
آخر اوسکی نہ جستجو کی
لیک جو جو نے نہیں پایا

قوت شرع جو ہیں جو سو ولی
ہیں عجائب ساری بھی تو ہیں
اور حکمت کے جو بدائع ہیں
اور پیمبر نے کیا شق ماہ
دو ٹکڑے کیا اوسی ماہ
اہل آفاق شاہدی کیسے
ہر طرف آدمی دوڑائے گئے
اوسکو جادو ہی سمجھا جانا

باب آیات ملک آفاق
اور آیات انفس اسکو بیان
اور ابو اللیث سے ہی ہے منقول
دیکھ گردۂ قمر کو شق
اوسکی تفتیش کی بھی شرح
توجہ آیت سے آیت اپنے
اوسکی رویت سے بھی طرف خبر
تب ان سے کہ الائی اور

آسمان و زمین کے بیچ ہیں ہیں باقی
کہ اسی سے نفس انسان
کہ جو جمل ایک بشر بنے
ہو گیا عقل و تن اور بتکا
آدمی ایسا عجیب اور
ورنہ تن وہ تھا پانی کا
لائی وہی ایک ایسے عجائب
ہم نے دیا ہیں اوسکے

ٱلَآ إِنَّهُمْ فِى مِرْيَةٍ مِّن لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ۗ أَلَآ إِنَّهُۥ بِكُلِّ شَىْءٍ مُّحِيطٌۢ ۵

جتلائی وہی شک میں ہیں
یا ملیں سب ہو اور وہ وقت
تجکو سب المتون دنیا پر
عمر بھر مسرور تجکو تو
لے یوں سرف شکر میں ہر
یہ سورت ہے جسکا شوریٰ نام
اوسکی آیتیں ہیں ترپن
حروف اوسکی ہیں ارزدکی

اپنی ہے لقای الہی سو
ہیں جو ان تلک بھی حیات
فضل اپنی ہے تو شکر کر
بسر کر کے شاکر تجکو تو

جتلائی تو کے بیگمان و جدا
کر عنایت سے اپنی ارزانی
دور کرو میں تلسی سے
اسلئے توفیق شکر دی تجکو

ہر شی اوجیز کو ہی گھیرنا
قوت روحانی اور جسمانی
کر سکون جسمیں شکیب
بعد ازان مطلق نعم تو ہو
اور زیادہ ہوں مبدی نعم
اور ہر ایک میں ہر نبی نام
کلمات آٹھ سو چھیاسی تحریر
عشرہ و عشتا بانہ و کو

سورۃ الشوریٰ مکیۃ و ہی ثلث و خمسون آیۃ و کلماتہا
ثمانمائۃ و ست و ستون و حروفہا
ثلثۃ الاف و خمسمائۃ و ثمان و
ثمانون و رکوعہا خمس

بسر کرنا ہے اوسکی تنج | کر تمام اوکی شفقت و تنج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۵

حٰمٓ ۱ عٓسٓقٓ ۲ ۵

اہل تحقیق نے لیا اور تمام
اکثر نام مکرر سماں نام

دوسرا عین قاف سے ہے نام | اسلئے کرنی نے فضل اوسکو

اور ہے بھی شاید یہ نام
کر لیا ہی شمار آیت دو

تو گویا مونہی یہی دو لوک بات
بعینہٖ خیر و صلاح کے ساتھ
لیکن اسطرح سے جبرئیل
علیہ السلام آئے قول مشہور
اور س عین و سین قلوب پر
دلیجو یہ حزن کی آثار
بعد خسف اور قذف کا سماں

تو حوامیم پر وہ فصل ہے علم
تفسیر حا میم سین قاف پر یا
اہل تاویل سے کیا تاویل
ابن عباس سے جو ہی مروی
ہے سر سے عذاب و مسخ اور
یگر کوئی کیا جو استفسار
ہا خروج برآمد دجال
اس عشر اور یہی ہے اقوال

بتلایا میم کی رعایت کر
ہر بات یہی متشابہات قرآن
کہنا اون حروف سے آیا
کہ یہی حروف اوس عین کا
لکھتے ہیں جب جو یہی نزول
بولا اوس شے سے یہی جو خبر
اور قصہ نزول مسیح
لکھ گئے ہیں اہل علم کمال

فصل شاید کیا گیا نہ یہاں پر
مجھ سے معنی اون لفظوں کے سب
اپن فتن اور حوادث دنیا
اور یہی مسئلہ میم مراد
ہوا اند کہیں جناب رسول
کہ جھاڑ ال ہو میری امت پر
من آن آپ نے کیا تشریح

كَذٰلِكَ يُوحِىٓ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكَ اللّٰهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

اسی سورۃ کی طرح الیسیر
بھیجتا ہے تجھ کو ہی مجملہ سو
حق تعالیٰ زور والا ہی
تیری اور اون پیمبر و نکی طرف
سب پر حکمت اور دانا ہی
پہلے تجھ سے جو تھے پیغمبر

ہے اوسیکا جو آسمان میں ہے
اور وہی سب سے بلند بڑا

لَهُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيمُ ۝

اور جو کچھ زمین میں ہے سب
ہی بڑائی و عظمت اوسکو

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِن فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَن فِى الْأَرْضِ أَلَآ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝

ہی قریب کے آسمان برین
ہمہ گرانی فوق و اوپر سے
اور فرشتے ہی ہیں تسبیح
کرتے ہی یعنی ہیں کمسر
جانی کو کہ ایزد منعام
بہت ہیں جو جرخ آسمان
کرتی تا دشادہی و منیر

خوبیاں اپنی رب کے بڑہ بڑہ کر
ہے گنہ بخش مہربان تمام
حق کی عظمت سے زور کے ہے
زمین پر جا نگلو نکی قدر

اور وہی ہیں بخشتے اونکی
مولوی نے ہے توضیح قرآن
یا فرشتوں کی کثرت پر
آسمانوں پہ ایسی جا نہیں

کہ وہی بہت سی جانی ہی پھٹ پڑیں
عظمت شان حق پر سے
یا کہ ساری خلقت کا غم
وہی جو اہل العقل میں نہیں
اسطرح فایدہ لکھا ہی یہاں
صلوا علیہ اسی جگہ بھی ہے
کہ فرشتے کا سر ہو جہاں

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ اللَّهُ حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا أَنتَ

عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ

[illegible]

وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ

وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ
لَا رَيْبَ فِيهِ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ
وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ

[illegible]

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِن يُدْخِلُ مَن يَشَاءُ

فِي رَحْمَتِهِ

[illegible]

وَالظَّالِمُونَ مَا لَهُم مِّن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ أَمِ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ

[illegible]

فَاللَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

[illegible]

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِن شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبِّي

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ﴿۱۰﴾

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا

يَذْرَؤُكُمْ فِيهِ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿۱۱﴾

لَهُ مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ اِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۱۲﴾

شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصّٰى بِهِ نُوحًا وَالَّذِي اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ اِبْرَاهِيمَ وَمُوسٰى وَعِيسٰى اَنْ اَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ اِلَيْهِ اَللّٰهُ يَجْتَبِي اِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي اِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ ﴿۱۳﴾

وما تفرقوا الا من بعد ما جاءهم العلم بغيا بينهم

ولولا كلمة سبقت من ربك الى اجل مسمى لقضي بينهم

وان الذين اورثوا الكتاب من بعدهم لفي شك منه مريب

فلذلك فادع واستقم كما امرت

ولا تتبع اهواءهم وقل امنت بما انزل الله من كتاب

وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ

اور جیسا حکم ہوا تجھ کو اور کہو میں یقین لایا اور فرمان کیا گیا ہوں کہ
کروں میں بابت تمہارے انصاف جیسا انبیاء احسان نہ مروت کسیکے فرماوں

وہ جو نازل کی اللہ نے فرمایا نگروں عدل تم میں اور انصاف معدلت کروں الخ بیان
کتب اولیٰ و قرآن سے بیچ میں تسویہ بجالاؤں بشر و منبع و حاضر و بیان

اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ؕ لَنَاۤ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؕ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ؕ

صرف اللہ ہی ہمارا رب ہیں ہمارے لیے ہماری کام نہیں جھگڑا ہمارے بیچ میں اس سبب کہ حق ہو روشن
اور وہی ہی فقط تمہارا رب اور تمہاری تمہارے کام اور جھگڑا تمہاری بیچ میں ہی وہ ظلم و عناد تمہارے سر

نرا ہی تاب احتجاج سخن پس اگر کوئی کچھ خلاف کرے
اور نہیں مبدا اختلاف ملکر تو وہ از روئی اعتساف کرے

اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ؕ

حق اللہ جمع کرے گا ہم لوگوں اور اسی کی طرف ہے پھر جانا
جمع اکٹھا کریگا ہم سبکو جانا ہی اس روش کلام خدا

ساری جھگڑوں کا فیصلہ بعض نے اسطرح کیا ارشاد
بعضی اونسے کہیں ہیں ایک بات کہ یہ منسوخ ہی الحکم

وَالَّذِيْنَ يُحَاۤجُّوْنَ فِى اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۝

اور جو لوگ کہ اللہ میں جھگڑتے پیچھے اس چیز کی کہ مان چکے ہی دلیل اونکی باطل و اکثر اور اونکی ہی عذاب اور
دین اللہ کی میں بد اعمال ای بینات ہیں وہ جاچکی اونکی بحث اور مجادلہ کی یہ اون اہل کتاب کا ہی بیان

اونکی ہے بس یعنی لاطائل سخت شدت سے ہیں دوزخ و نار وہی جو جھگڑے ہیں ہونگے ہوکانی
اور اون کہیں حشم و قہر و غضب مولوی نے لکھا موضح بیان اور شبہ ہو نہیں اونکو درلاتے

اَللّٰهُ الَّذِىْۤ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ؕ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ۝

ہی اللہ نازل کی ٹھیک اور ترازو کہ بھی سچا ہے اور کیا ہی بھلا خبر تجھکو
کہ اوتارا ہے جسنی قرآن ٹھیک حسین کچھ ہستی اور کہی نہیں کہیں عجب قریب قائم ہو

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ أَلَا إِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ

کرتے جلدی اوس کی جو یقین نہیں رکھتے
اور جو لوگ یقین رکھتے ہیں
[illegible]
[illegible]

اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ

بندوں پر اپنے [illegible]
رزق دیتا ہے [illegible]
جسکو چاہتا ہے اپنی نعمت سے
[illegible]

مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ نَصِيبٍ

[illegible]
آخرت میں نصیب [illegible]
[illegible]

أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُمْ مِنَ الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَنْ بِهِ اللَّهُ

[illegible]
نہ دیا حکم اوس کا [illegible]
[illegible]

وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

اور جو نہ ہوتا فیصلہ [illegible]
[illegible]

یہ ہیگا ہی فضل کبیر ان کا | ۔۔۔ جزا

دیکھیگا تو ظالموں کو ڈرتے ہوئے
اور سے وہ کمائی کی ہے

تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ
مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ؕ

دل قیامت کے خوف کر رہے ہوئے
اور وہ پڑیگا سوال ہوا اون پر

اسی جزا کی عمل کہ جسکے | کرتے تھے دنیا میں کمبخت بیدار

اور لوگوں مومنوں کو تو دیکھے
باغوں میں جنت کی اندر
اونکو وہی کچھ ہے دقیقہ شناس
یہی ہے منکو رہو یا فی الحال

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ
مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ
ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝

وہی جو دنیا میں کرتے کام
وہی جو ہیں ہر اتازہ و تر
حساب وہی چاہیں اپنی کیا
ہے بڑا فضل خالق سماں

ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ

یہی ہے اجر اور ثواب و جزا | کہ سنا تا خوشی ہی سے خدا | بندوں اپنے کو ہیں جو بیدار | اور کیسی ہیں اونھوں نے کار

قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؕ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ

کہہ تو اے سید زبان زمن
تم سے مانگتا ہوں کچھ اجر و مزد
اور جو کوئی کرا وہی نیکی کو
ہم بڑھاویں ہے اوسکو اوسکا
یعنی موضع کو کھول کر دیکھا
میں ان کی نا کا ہا کام
یعنی حسنین فاطمہ اور علی

حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝

اس طرح جسکے کہ مالکی ہیں
پر قرابت میں دوستی ہوے
او سمیں مضمر دلسے ہوے
وہ خطا بخش ما نتا ہے حق
پر قرابت کے دوستی کی تمیز
خواجہ دین کے ذوی القربیٰ
لفظ قربیٰ سے ہیں یہی مقصود

آل حضرت کا دوست جانے سے
کہ مصاحبوہ وہ زیادہ حسنات
اور اسمیں فائدہ بیجا کی لکھا
مکر و کچھ برائی مجھسے تم
جیسوں ہی انواع ہیں بطور

یا کہ طاعت کو وہ بجالاوے
ہے تحقیق خالق مطلق
اجر قرآن میں چاہتا ہوں نہیں
لفظ قربیٰ سے ہیں مراد سبھا
یا تقرب بجانب معبود

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ
عَلٰى قَلْبِكَ ؕ

کیا وہ کہتے ہیں بہتان باندھا ہے
کہ دیا اللہ حق تعالیٰ پر

اور جس سمجھ نے دیکھو بیٹا تیرا سر | سو اگر چاہے اے مرد تر

لیکے اسطرح کہا تا ہے
مہر فرمادے دل تیرے پر

ہی جو تو مانند ملی لگی ہوتا | تو ملا دیوی تجکو وہ قرآن | یا لگی مہر وہ تیری دل پر | تا نہ پہنچا سکیں تجکو ضرر

یا نکرتی یہ وہ افترا تجکو | یا نہ ہی ملا اوسکی فضل فرما

وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

اور مٹاتا ہی حضرت اسد | جھوٹ کو اپنی حکم سی ناگاہ | اور کرتا ہی ثابت [illegible] | سچ کو باتوں سی اپنی [illegible]

بیگمان ہے وہ جاننی والا | سینے والی سخن کو سرتاپا | یعنی بیسک ستودہ صفات | اور یہ شیشن [illegible]

اور جیسا ہی کہ [illegible] | کافروں کا درو [illegible] | [illegible] بعض [illegible] | کہ جب اوتری تھی یہ آیت

سفر کرکے [illegible] آیا

قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا الخ

کہ نبی نی جو ہمکو فرمایا

[illegible] قوت [illegible] | پس مجھے فرمائیں حکم ہم سیدا | دی گئی جبریل آ کی خبر | خواجہ دین کو اونکی خط [illegible]

کہ کا اس قوم کو [illegible] طلب | کہ مدیار دل جو اونکا سب | تو لی الخواجہ ستودہ صفات | سچ اور [illegible] آپ کی [illegible]

ہی ہمارا خیال [illegible] | [illegible] اسی کا [illegible] | اور سے [illegible] سر [illegible] | اب ہارین مخالف سے دم

تب اوتری جدا آیت | اور کی حق [illegible]

وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ۝

اور وہی ہے کوئی [illegible] | کہ جو لیتا ہی ہاں توبہ تو

اپنی بندوں سی [illegible] | اوسکی جانب سے بکمال خشوع

اور کرتا ہی عفو اونکی [illegible] | [illegible] سیئات ای [illegible]

اور وہ جانتا ہی ای مردم | نیک کام کرتی ہو جو تم | یعنی [illegible] | اور بندوں کو ہی خدا [illegible]

وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَالْكَافِرُونَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝

اور سنتا مومنوں کی دعا | دی جو لاتی ہیں نیک کا [illegible]

اور بڑھاتا ہی وہ خدا اونکو | فضل اپنی سے یعنی [illegible]

اور جو لوگ لاتی ہیں انکار | اور اونکو شدت [illegible]

اہل سعدی [illegible] | کا [illegible] ہم [illegible]

تو براہ خدا وہ مال و زر | کرتی انفاق [illegible] | تب اوتری [illegible] آیت | اور کی حق [illegible]

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ وَلٰكِنْ يُنَزِّلُ

اور اگر بسط سامیہ چیز آیا فضل الٰہی ہی ایزد ایشونکو تو وہی کوئی فساد ظلم و ستم وہ بندو ونسی اوتی ہی آگاہ

يُقَدِّرُ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ بَصِيرٌ ۝

ملک میں سرکشی نہکیی ہم کرنی والا کرم کی اونکو

لیک دیتاہی رزق اونکو جاکر وہ دیکھکر احوال

ہی فراخی وکشادہ فرمایا روزی و رزق اپنی بندونکو لیک جا ہتا ہی جس مقدار اونکو دیتاہی رزق و مال

وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ ۚ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ۝

اور وہی ہے کہ صرف احسان سے برسنے کی تو وہ بھی آس

یعنے لائق ہوئی سب کو یا

اور وہی کارساز ہی محمود

جو اوسکی ہی بنہوں اور الکو خوبیان اوسکی بیان ہی فرود

وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِنْ دَابَّةٍ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ ۝

ربع

اور نشانی ہے اوسکی قدرت اور جو کچھ ہیں جو پھیلائے

ملک جن و انس و حیوانی

اور وہ ہی انکی اکٹھی کرنے

خلق افلاک اور زمین کسیر جسکہی جاہتا ہی قدرت

وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ ۝

اور جو کچھ پہنچی ہی تمکو اور کرتاہی در گذر اللہ لیک داخل نہیں ہے کوئی ستے

کوئی سختی و رنج انکی کو بیشتر سے کہیں قصور و اور مخاطب نہیں ہیں طفل و غیر خواہ سختی وہ پہنچے دنیا میں

سو وہ بدلا ہی تمہارا اوسکا یون لکہاہی جو رنج الغرض اور جو کچھ پہنچے رنج و غم انکو خواہ پہنچے وہ گور و عقبی میں

جو کمائی تمہاری ہاتھ سے لا کہ مخاطب مکلفین ہیں یا تو کسب اور واسطے کر ہو

وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۖ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝

اور نہیں تم تھکانے والی ہو بھاگکی یعنی زمین میں ہرگز

یا کہ دینی عذاب سے تم تا بنادی وہ کار دنیا میں

اور نہیں تمکو خبر فرمانی ویکر اور ہو وہی چار عقبی میں

عاجز میں حق کو لانی والا ہو ہی یار و دوست و مددگار [illegible]

وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۝ إِنْ يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلَىٰ ظَهْرِهِ ۚ

اور نشانیوں میں اوسکی ہیں

کشتیاں جہاز الی الساحل

یا ٹہیرا دیوے ہواکو اور رہیں
پہر وہ کشتیاں دن بہر

یا کہ اونکی طرح عظیم الشان
سبز پہری پشت دریا پر

جو خدا چاہی بند کر دی ہوا کو
اور کشتی کے لوگ گہبراوین

جس سے ہوتی واقع انکی
ٹہیرنی کے مدت بعد

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍۙ اَوْ یُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَ یَعْفُ عَنْ كَثِیْرٍ ۟

بیشک ان کشتیوں کے چلانی میں
ہین تیری نشانیاں ٹہیرنے والے کو
بلا ادسکی کہ دینی کو

شکر نعمت کرنیوالے کو
جو سے عمل بد میں لاتے ہے
یا کہ دیتا ہی ڈوبی وہ

یا اگر چاہی ہی کہ ان کو
اور کر دیتا ہے عفو ہ اللہ
اب دنیا میں بہتر ہی

اور یا اونکی باد سے تیز
کشتیوں کا جو کری ہلاک وہ
اہل کشتی سے بیشتر گناہ

وَّ یَعْلَمَ الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِنَا ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِیْصٍ ۟

اور تا انکو جانیں ای دلدار
آیتوں میں ہماری قدرت کے
کہ نہیں اونکو ہلاکی سے چہٹکارا

یعنی جس وقت اوتری آندہی
نہیں لوگوں کی چلی کوئی تدبیر

وی جو کرتی ہیں بحث اور جہگڑا
ای جو آیتوں میں ہمارا ہے
ہر طرح سے یہ ہووی دل کو

فَمَاۤ اُوْتِیْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَمَتَاعُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰى لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَلٰى رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ۟ۚ

پس جو شی جو کچہ دئی ہو تم
سو متاع حیات دنیا ہے
اور جو ہی نزد خدا

جیسے بہشت و نعیم و اجر
اور مرد کا اپنی مرد

بہتر اور رہنی والی ہی سیا
ہین بہروسا وی کہتی ہیں

مال و اولاد سے جو کچہ ہے
کچہ نہیں او سمین حظ
واسطی انکی ہین جو ایمان لائے

وَ الَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓىِٕرَ الْاِثْمِ وَ الْفَوَاحِشَ وَ اِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ یَغْفِرُوْنَ ۟ۚ

اور اونکو جو بچتی ہیں کبیرہ
اور ان گناہوں سی جو ہیں
جو خطا ہو سی در گذر کی
اور کی لوگ جو ملا

اور خطا کو سی جو صغیرہ ہیں
یعنی انکو معاف کرتی ہیں
راہ خالق میں جو دیکہ
کی مدت تمام اول کا ملم

اور جب آتی ہی غصہ
اسکا نشان ہیں جو حضرت
یا کہ حضرت عمر کو جو خطاب
در گذر کی تو بند

یعنی جو متی ہیں ملک
اور جو بیج دینو
جنکو کرتی تہی سر
جس طرح سے

وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ

وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ

وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ

اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ

وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ

ع

لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اَلَاۤ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ

وَإِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۖ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنسَانَ كَفُورٌ ۝

پھر اگر موڑیں وہ لوگ گردن | امر دعوت سے اے نبی ان
تیری تو ہے صرف پہنچانا | یعنی احکام شرع بتلانا
ہوتی لگتا ہے خرم و شاداں | ساتھ اس مہر رحم کی انسان
تو ہے انسان ناسپاس | یعنی کرتا نہیں ہے شکر زرا

تو نہیں تیرے سپرد کچھ بھی ہم | جھگڑا اور نہ انکا یہاں ماتم
اور ہم جب چکھا دیں انسان کو | اپنی جانب سے مہر اے خوش خو
اور اگر پہنچے اوسکو رنج و بلا | آگے بھیجا ہے ہاتھوں انکی کا
اوسکے نعمت کو بھول جاتا | ہاں سامنے سی پیش آتا

لِّلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ يَهَبُ لِمَن يَشَاءُ

خاص ہے حضرت خدا کے تئیں — إِنَاثًا وَيَهَبُ لِمَن يَشَاءُ الذُّكُورَ ۝ — بادشاہی جو ہے آسمان زمین

خلق کرتا ہے اور بناتا ہے | جسکے خواہش سے پیش آتا ہے
اور دیتا ہے جسکو چاہے پسر | یعنی تنہا بغیر از دختر

بخشتا ہے وہ جسے چاہے تئیں | بیٹیاں صرف یعنی غیر پسر
بیٹیاں کیں بطور جیون کرم | اور بیٹے فقط برابر ہم

أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَإِنَاثًا ۖ وَيَجْعَلُ مَن يَشَاءُ عَقِيمًا ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ۝

یا کہ دیتا ہے جوڑ دونو کی تئیں | بیٹی اور بیٹیاں [illegible]
وہ تو ایسا علیم و دانا ہی | کہ ہر ایک شے تو اتا ہی
جس طرح سید الورٰی کی تئیں | اوسنے بخشے بنات اور بنین
الغرض جو پہلے فرمایا | اسلیے اسجگہ نہیں آیا
جب لگے کہنے اس طرح سی | کہ اے محمد ترا جو ہی محبوب
جو ہمیشہ تجھکو ٹھہراتا | ہمکلامی کی ساتھ [illegible]
 | تب اس آیت کو اے [illegible]

اور کرتا ہے وہ [illegible] | جس بشر کو کہ چاہا بانجھ [illegible]
جوڑے دیتا جو ہی یہاں اشارہ | اور ہے بیٹی اور بیٹیاں مراد
جیسے یحییٰ کو اوسنے بانجھ کیا | یعنی دو نو سے ایک بھی نہ دیا
کر دیے جائیں جب بنات و بنین | تو سنت کے احتیاج نہیں
کیوں نہ کرتا ہی جیوں کلیم | تجھ سے بواسطہ بلطف تمام
تا بوقت کلام موسیٰ ار | تو بھی ہوتا شرف [illegible]
تا [illegible] |

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَن يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِن وَرَاءِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ عَلِيٌّ حَكِيمٌ ۝

اور نہیں ہے بشر کی یہ امکان | یہ کہ اوس سے سخن کرے [illegible]
ہاں مگر جی میں ڈال دے [illegible] | یا کہ پردے کے [illegible]

پھر وہ بھیجے کسی پیمبر کو	کہ وہ انسان یا فرشتہ ہو	پھر وہ القا کرے بحکم خدا	چاہے جس شے کو کہ جی چاہا
وہ تو برتر ہے حکمتوں والا	حد وصف و بیان سے بالا	ڈالی جی میں نبی کی تعلیم	یا کہ القا بوقت خواب منام
وہ جو لفظ حجاب ہے ارشاد	اوس سے پردہ و نور کلی مراد	جیسے کچھ بھی سنی حضرت موسی	کرتے باتیں خدا کی تھی یہ بنا
اور سنتی تھی سید السادات	دو حجاب ہو سنی نبی حق کی بات	ایک حجاب زمین سرخ کا تھا	دوسرا تھا سفید موتی کا
	اور وہ تو حجاب میں نور کے	راہ ہفتاد سالہ تھی بار کے	

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ۭ

اور اس طرح ای پیمبر دین	جیسے گذرے بیان وہ تین	ہم نے بھیجا تری طرف قرآن	حکم اپنے سے با ہزار بیان
یا کہ بھیجا تری طرف جبرئیل	حکم اپنے سے لیکے وہ تنزیل	لفظ روح الحکیم جو ہے ارشاد	اور اس سے قرآن اس جگہ ہے مراد
	کر دلوں کو بطرز روح روان	زندگی بخشتا ہی وہ قرآن	

مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا
نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِنَا ۭ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

تو نہیں جانتا تھا کیا ہی کتاب	قبل از وحی ایمان کا باب	اور تو نہیں جانتا تھی جان	پہلے اوس سے شرائع ایمان
یا کہ پہلے سے جانتا تھا تو	اہل ایمان و ارادے کی خو کو	لیک ہم نے کیا ہی قرآن کو	یا کہ ہم نے رکھا ہے ایمان کو
نور اور روشنی بفضل اتم	کہ دکھاتی ہیں راہ اوس سے ہم	جسکو آگاہ ہیں چاہیں ہی ہم	اپنی بندوں میں اپنی نعمت سے
اور تو تو بھی اپنی کرم دکھا	ہے دکھاتا وہ راہ جو سیدھی ہے	کام تیرا ہے راہ بتلانا	اور سیدھی راہ پر لانا

صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ

ہے وہ راہ قویم راہ خدا	کہ ہر طرح جو ہی جسکا	جو کچھ افلاک میں ہے سب اسی کا	اور جو چیز ہے بجملہ زمین

اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ

جان تو سوی ایزد متعال			پھرتے ہیں سارے کام آخر حال
وہ ما لک سبھی جہان کا کام	اور نہیں ہے تعلقات کا نام	یا الٰہی بسورۂ شوریٰ	کر میری دل کا شوق پورا
کہ ترا اس جہان کریم	رات دن میں کروں کرم کا کام	نیکبختوں سے ہی شوق کر	صرف ہوں کار دین میں یا رب
مجھکو توفیق دے کہ میں ملک	نہ کروں غیر مشروع کبھی کار	بخش و رزق مجھکو اپنی	کہ تری راہ میں کروں انفاق

سورة الزخرف مكية وهى تسع وثمانون آية وكلماتها ثمانمائة وثلث وثلثون

وحروفها اربعمائة وثلثة الاف وقد ركوعها سبع

سورهٔ زخرف اسکو بہیر | شہر مکہ مین اتری حضرت
آتین اسکی ایک کم نوی | لکہی سو ستہ ہین اورشبد
حرف گن چار ہزار تین سو | اور کہی رکوع سات شمار

بسم الله الرحمن الرحيم حمٓ ۝

اس کا ویل کر گئے توجیہ
یا کہ حامی حیات حق تام او
یا کتاب بحروف حا آمجان
یا کہ حامی ہے حمد حق تمنو

کہ ہے مقصد ان حروف سی تفسیر
اور ملک اسکا ہم سی ہے چھپا
یا لکی حل مشکلات بیان
اور بھید اسکا ہم مین مکتو

آتی ہین جو سی مقطعہ آئیم
یا نوعض حاسی بہات ہین جدا
اور اوس حسبعت کہ ہم ایا
اس تاویل نک ہین اور

جو تنبیہ سامع اور اعلام
اور شرمین ہم سی ہین جدا
نحو شبہات لکہہ گئے ہیجا
چند معنی یہ بیان سطر

وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

اور قسم ہی کتاب قرآن کی
تاکہ تم جو معانی اوسکے تم
اور وہ تو ہی امی تہہ نشان
کیا بہلا ہیر ارین غصی ہم
مور کر سلسلے کہ ہوسب تم
ہے تمہاری نانی کی سبب

کہولے والی حکم بر زمین کے
ہمنے ٹہہرا دیا او اسکی نبی

وَاِنَّهٗ فِيْۤ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ

لوح محفوظ مین ہمارے پاس
بیگمان مرتبہ مین بالا تر

اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ۝

راست اور حق نہ جانی کی سبب
بیجنا ہم کرین نہ بنین

ایک قرآن عربی الی زبان
کہ ہی بولی تمہاری الیوم
محکم و استوار سر تا
ہم تمہاری طرف سی قرآن کو
لوگ اسراف والے الیوم
وہی قرآن مہلت کرتے

وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

اور بہت بہیجی ہمنی پیغمبر
اور نہ آیا انکو کوئی
پہر کیا ہی ہمنے سخت
لیکن عاجز نہ آئی انسی ہم
اور گذری ہین اگلے

جب ٹہٹھا کرتے تہی وہ
جسطرح کرتے ہین قریش

فَاَهْلَكْنَاۤ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

اگلی لوگونکی قصہ اور اخبار
بینے قرآن مین کہہ دیا تمام

پہلے لوگون مین ایسی بہیر
تجھے انکا جواب دو عمل
اون ازرو قوت شدید
ہم شدت اور زور اتم
اسکے لوگونکی انہا حال ہم

کرتے آئی جو ابیاء کیا
اور جو پوچھے تو ان سے کہ
تو کہیں کہ اسطرح کیسے شیر

وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ

کرتا ہی اونکو ہلاک شیر
حق تعالیٰ کو زور والا ہے

اس کا اور یہ ظلم جو ہرایک
کسنے پیدا کیا زمان میں
علم و دانش میں سب سے بالا ہے

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ

جسنے کردی تمہیں زمین بچھونا
ای بچھونا کہ تمہیں عہد
جاتی آخر ہو لسبوی ہلاو
اور کہیں بکلو وہیں میں دیکھو
اپنے آپس میں مو جہاں آگہی
تا کہ تم راہ پاؤ اوسمیں کل

وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَاَنْشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا

اور جسنے کہ السے وہ پانی
پھر کیا جسنے زندہ اوسکا
جہت خاص سے ہی بیان
جو ان سے تم سب نکالے جاؤ
کردیا نازل آسمانی سے
آب سی شہر کو جو مردہ تہا
یعنی قبروں سے باہر آؤ گے
باپ کر جسقدر کہ حاجت ہو
ای جلای زمین مردہ
جسطرح سے خدا جلاتا زمین

كَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ ۝

رکہہ کی بلحاظ مصلحت کو
وہ جو سو کہی پڑی تہی جو بنجر
بہ تکلف وہ التفات ہیں
یوں ہے خارج کری گا قبروں سے

وَالَّذِي خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ

اور جسنے بنائی جو ہر کی
جسے چیزیں سی پشت آتی ہو
یعنی ہر جنس کی نظیر
اور جسنے بنائی تمکو ہے
کشتیاں اور دواب روشنی
ای سواری میں پاتی ہو

لِتَسْتَوُوا عَلٰى ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ
رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا سُبْحٰنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا
كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنقَلِبُونَ

تا کہ چڑھو تم اونکی پشت پر
اپنے پروردگار کا احسان
جسنے بس میں یا ہمارے یہ
اور تحقیق ہم سب نے ایک
جگہ ہو ئی سوار ہونا ہیں
کردی یا جب کہ پہنچا
اور اس عنایت کو اوسکی کر
زیر فرمان کیا ہمارے یہ
کر خدا کی رجوع ہیں بیشک
تو یہ تسبیح کہنے کے تئیں
تسمیہ کو زبان سے فرمانے
جب گہڑی ہو چکو سوار جو
اور نہیں تہی ہم اوس پر دکھو
اس سفر سی جو ہی بہان اشارہ
اس جگہ ایک حدیث مبارک
پہر جو چیزہ مشتبہ سی مثبہ
پہر کرو ذکر و یاد تم کہ
اور کہو پاکی ہی وہ سزا ہے
پہر وہ اندر طاقت تمہارے
آخرت کا سفر کر دو تم یاد
اسکی تفصیل کو ہی یوں سمجھو
تحریر ہے تحمید بعد ہوتی

الحمد للہ علی کل حال سبحان الذی سخر لنا ... الی ربنا لمنقلبون | پھر اون جانوروں کا جبل [illegible] | تا سبا ہی ... اونکی

وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُبِينٌ ○

اور ٹھہرائیں ہیں وہی کہ تھا | اوسکو اوسکی عبادت اولاد | آدمی تو بہی ناسپاس ہے | جہل سے ہر غلطی کی [illegible]

جز کہنا وہ جہل کہنا کہ | بنت حق اون فرشتگاں کو

أَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ وَأَصْفَاكُمْ بِالْبَنِينَ

کیا کیا اوسنے حق اپنے دین | خلق اپنی سے بیٹیوں کی تین | اور چنکر عطا کیے تمکو | خلق اپنی سے بیٹے ای لوگو

وہ جو ہیں جملہ خلق سے بہتر | یہ تعجب کی بات ہی بیسیر

ع

وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ○

اور جبدم خوشی سنا کے | ایک کو ان میں کا لینے لڑکی کی | ساتہ دختر کی جو بتاتا ہیں | پاک رحمان پر مثل کے تئیں

تو رہے دن بہر اوسکا منہ | اور وہ ہو غم سی بہر جاوے | لینے غم سی اوسکا منہ کالا | حیران ہے بہر کے بیچ [illegible]

أَوَمَنْ يُنَشَّأُ فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ ○

کیا اوسی بنت حق بتاتے | وہ جو سے پرورش کیا جاتا | زیور و زر میں با تمیزہ تن | لینے بیٹیا کی زیور [illegible]

اور وہ جھگڑی میں بات [illegible] | کہ مبین ہے وہ ظاہر اور [illegible]

وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبَادُ الرَّحْمَٰنِ إِنَاثًا

اور مقرر کیا فرشتوں کو | وہی جو بندہ خدا ہیں تجھو | عورتیں لینے بیٹیاں اور ربا | کیا تعجب کی ہی اونکی بات

اوس سے ظاہر ہوا ایدہ ور شرم | کہ فرشتہ نہ مرد ہیں اور زن | ایک مردانہ کرے ہیں کلام | جیسے مریم میں [illegible]

أَشَهِدُوا خَلْقَهُمْ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْأَلُونَ ○

کیا بیلاد کہیں تہے وہی ہیں | آفرینش خدا کے اونکی تین | اب کہی جائیگی لکہکر نظر | شاہد ہی اونکی [illegible]

یا کہیں گی کوا ہی انکی ہم | وہی جو کہتی ہیں بیٹیاں وہ | اور کیے جائینگے سوال [illegible] | ای [illegible]

وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَٰنُ مَا عَبَدْنَاهُمْ مَا لَهُمْ بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ

اور لگی کہنے یوں مشرک | کہ جو ہوتی مشیت رحمان | تو نہ ہم پوجتی فرشتوں کو | بستہ جواہش [illegible] لیے ہو

کچہ نہیں ان کو اس سخن سے | وہی تو کرتے ہیں اٹکلیں | لینے سچ ہے کہ اوسکی [illegible] | کوئی سنی ہوئی [illegible]

پر سمجھی نہیں ہے کچہ نہاں | اوس مشیت سی بیزار کا | تو ستنے جیسے بنا دیا | زہر کو بھی بنا لیا [illegible]

پہر جو رکنا ہی عقل میں | زہر کہا شکاک کے ...

أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِّن قَبْلِهِ فَهُم بِهِ مُسْتَمْسِكُونَ ۝

کیا بہلا دی ہے ہمنی انکی سند | اس سے پہلے کتاب ایسی دین | سو وے بہتر سمجہ کے ناز بام | اور اسکو محکم کر رہین میں تمام
یعنے وہی شل حجت عقلی | نہیں کسی میں حجت بے | اپنی کوئی کتاب جو ہو خو | کرتے ثابت وہی بہتر کو

بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِم مُّهْتَدُونَ

لکہ بولی وہ لوگ ہمنے تو | پایا اپنے باپ دادونکو | ایک او قدیم رہ پہ | اور ہم تو اونہیں کے قدم پر
راہ پائی گئی ہیں سر تا پا | ای مقلد لبک آبا | یعنے آبا کی اپنی راہ و چال | ہمکو حجت سب اور استدلال

وَكَذَٰلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا
إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِم مُّقْتَدُونَ ۝

اور اسیطرح ای محبت کیش | ہم نہیں بہیجی تہی بشر | کسے بستی او رگاؤں کی نذر | کوئی اونکو ستا نیزا لا
پر گہے کہنے اوسکی اہل تمیز | مینے اسطرح سے مگر | کرتجیو پای نتی کسب | ہنے اب آپ اونکی تیز
آندہم تو ہیں سب وہی منزلا | قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكُم بِأَهْدَىٰ مِمَّا | اونکی قدموں پہ چلتی آیا

وَجَدتُّمْ عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ ۖ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ كَافِرُونَ ۝

پہر لگا کہنا وہ نبی انکا | بالکہ ہم کہہ یہ ای سول تمام | کہ بہلا تم وہی چلو چال | جو ہیں اون کی نقل کچہ
سوجہ کی راہ اور سی انکو | پای متقدمے جسے پید | کہنے وہی پول کرکم | وہ جہسے گئے ہو تم مکر
ہیں نہیں لی ہی ما | فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۖ فَانظُرْ كَيْفَ | سہت اور شک جانو
پہر کیا انتقام اور بدلا | كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۝ | ہیں اون کافروں کے ہیں

پہر نظر کر تو ای بلند مقام | کہ بہلا کیونکی ہوگیا انجام | جو ہو ہٹہ و تہمت لگا نیوالوں کا | انبیا کے سستلونیوالوں کا
پہر سے ارشاد یہ کہ جو وہی مند | کرتے آبا کی اپنے ہیں تقلید | کیوں نہ تقلید کرتے ہیں آئمہ | جب علی سکتے ہیں جو ہر نہ

ع وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ إِنَّنِي بَرَاءٌ مِّمَّا تَعْبُدُونَ ۝

اوکر یا دای تی کرم | إِلَّا الَّذِي فَطَرَنِي فَإِنَّهُ سَيَهْدِينِ ۝ | جبکہ بروخلیل براہیم

اپنے باپ اور اوسکی لوگونکو
لیک جسنے بنا دیا مجکو
تا کہ تسلیل کرے ہی ہدین
اور گیا چہوڑ کلمۂ توحید
یا خدا نی قرار دی یعنی
کہ تم اوس آیہ نیشو کی النظر

غار مین سی نکل کے کہا نکو
سو وہ دیوی گا راستا مجکو

مین تمہارا اونسی الگ ہون ناظر
منقطع ہے بیان ہ استثنا

وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ

رہنی والی سخن لئے انتباہ
اوسکی اولاد مین کہ یہ من
باپ کی جسنے چہوڑ را غلط

اپنی اولاد مین وابراہیم
یہ جو قصہ بیان کیا ارشاد
راہ آبا کی چہوڑ دوا نکا ل

جبکو تم پوچتے ہو لیس ہنا
کہ وہ اصنام ہین برائی خدا
پوچتے تھی حق اور تنہی کی تدبر
تا پہر آئین مشکرن لیم
یون کہا اوسکا سو کوئی مفاد
نہ چلو زنہار انکی چال

بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝

اسلئے نہین ہے ای النبا
اور باپ انکوا او نکی سبے اذان
اور رسیمیر نہانی نا لایات

بلکہ مینے کیا ہی فائدہ مند
نعمتیں سے کی اور عمر دراز
کرکے ظاہر دلائل آیات

اونکو جو ہین معاصرین کو
تا بجد یکہ ہینچے اونکی تیز
لعبض نے اسطرح کہا ہے بیانہ

مرد مان قریش تا مقبول
سخن راست یعنی سچا دین
سخن حق سے ہی غرض قرآن

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝

اور جب پہنچی انکو سچی بات
بولی یون تنکرے جگہ بدات
کہ یہ جادو ہوا اور ہم سکی تیز
ماننے والے ٹھیک و رست نہین

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ۝

اور لگی کہنے یون وہ نافرمان
وو لوگا نو نسے سی کہ دو ہیں
بس بہلا کوئی شخص دولتمند
جیسے طائف مین اہل ا

کیون اوتار اگیا نہ یہ قرآن
مکہ و طائف ای عزیز زمان
کیون خداوند نی کیا یہ پسند
عروہ ثقفی اور حبیب عمر

اوس کسی مرد پرکہ جو ہوتا
یعنے پیغمبری ہے امر سترگ
جیسے مکہ میں اہل جاہ و زر
بس خداوند نی بطرز خواب

دو لوگا نین ایکیا دیر
چاہیے اوسکو ایک مرد بزرگ
ہین ولید اور عتبہ و حسن
آنگے ہسکے کہا ہے عطا

اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۭ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

کیا وہ کرتے ہین بخشش او رحمت
کر سکتے ہین اوسکی دی تدبیر
لفظ رحمت جو یہی بیان ارشاد

تیری پروردگار کی رحمت
اور سمین ہے عجز اونکو منکر

ہمنے بانٹا ہی ونین زاد کی
بس نبوت ہے ایک امر عظیم

وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ

تا یہ زندگانی دنیا
ہے کہاں انکو قدرت تقسیم
ہی نبوت یہی کی بس مراد

اور کیا ہے بلند مرتبہ
درجہ بعض کا اور بعض پر
ایک کا دن ہو دوسرے کا [illegible]
اور تیری رب کی مہر اور بخشش
بہتر اوس مال سے ہی جسکی [illegible]
پس نوبت کہ ہی وبالاتر

درجات ليتخذ بعضهم بعضا سخريا

اسی کوئی مالدار کوئی | تا کہ ٹھہراوی خدمت میں
اور کوئی ہو کسب والا | تا کہ دنیا کی [illegible]

ورحمت ربك خير مما يجمعون ٥

جمع کرتے ہیں مردم [illegible] | یعنے حطام دنیوی [illegible]

ولولا ان يكون الناس امة واحدة

یعنے بعض اونکا بعض کو
بعض اونمین کا بعض [illegible]
[illegible] آسانی کے ساتھ
یعنے [illegible] جو کچھ
پس نہیں اونکی [illegible]
اونکی [illegible]

لجعلنا لمن يكفر بالرحمن لبيوتهم سقفا من فضة ومعارج عليها يظهرون ٥ ولبيوتهم ابوابا وسررا عليها يتكئون ٥ وزخرفا وان كل ذلك لما متاع الحيوة الدنيا والاخرة عند ربك للمتقين ٥

اور جو ہوتا نہیں خیال خطر
تو مقرر ہم اونکو فرماتے
اور دیتے [illegible] کی
اور چاندی کی [illegible]
اور [illegible] یہ جملہ [illegible]
واسطے اونکی ہے جو [illegible]
آخرت میں [illegible] عذاب
[illegible] جو [illegible]
یا کہ [illegible]
اور جو کوئی [illegible]
کب ہم [illegible]
پس اوسکی [illegible]

یہ کہ ہو جائیں آدمی سب
وہی جو [illegible] میں باالاتی
[illegible] بام [illegible]
کرتے تکیہ و بیٹھے [illegible]
یہ برتنا حیات دنیا کا
[illegible] سوی [illegible]
اوسکو دنیا میں [illegible]
اور [illegible]

ایک طریقہ پر [illegible]
[illegible] اونکی [illegible]
اور بنا دیتے ہم خوش [illegible]
اور زینت سے ہم [illegible]
اور گھر آخرت کا [illegible]
یعنے کافر کو [illegible]
اور جو ایسا ہوتے [illegible]
[illegible]

ومن يعش عن ذكر الرحمن نقيض له شيطانا فهو له قرين

ہو کی معرض [illegible] دل | یا در [illegible] زبان
واسطے اوسکی [illegible] | [illegible]
یعنے [illegible] | [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
یعنے ہم [illegible]
[illegible]
اسی جو کوئی [illegible]
اور [illegible]
[illegible]

وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝

[illegible]

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ

[illegible]

وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۝

[illegible]

اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِى الْعُمْىَ وَمَنْ كَانَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

[illegible]

فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ

[illegible]

فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ۝

تو ہم اون سے ہی لینگے | لیے سب انتقام ہم | لیب دیوین عذاب دکو ہم | بیشک دنیا و دین کی ہم

اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ

یا اگر ہم دکھا دین تجکو وہ | کہ جو ہم نے کیا ہی اونسے قرار | لیے یا دین عذاب و بد آت | تو بلا شک رب ہم ادنپر | تیری جیتے جی ہی اور بعد ممات | رکھنے والے ہین قدرت اسپر

فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ

سو پکڑ اوسکو تو بقوت زور | وہ جو بھیجا گیا ہی تیرا اور | بیگمان تو ہی راہ سیدہی پر | جلد پہنچیگا تو اوسی طرح پر | اور بیشک ہی یہ قرآن | ہے ترا ذکر اور ہی بخیر | اور تری قوم کا کہ ہی جو | یا کہ ہے وہ جو تیرا سبب | اور البتہ پوچہے جاوٗگے تم | شکر نعمت ادسکے اے ارم

وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ۝

اور پوچہ اونکو ای نوبت | جنکو بھیجا تہا تجسے بیشتر | انبیا و رسل ہم نے سے | یا کہ ملا ای کل ہمارے | کیا مقرر کبھی ہین ہم نے کیے | غیر رحمان کے اور حاکم سبھی | کہ پرستش و ہی سب کیے چاہدین | اونکو معبود اپنی ٹھہرا دین | ای کسی دین مین ہمنے کہا | شرک اور یہ جبا تو پکار دیا | پوچہ دیکہ الجمد اونکا حال | انبیا و رسل سے کرکے سوال | یعنی پوچہ دین رسل سے تمکو | اونکی اصلاح سی بلائی ہو | یا کتابون سے اونکی کر حال | کرکے تحقیق تو پوچہ بکمال

ع

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهٖ فَقَالَ اِنِّيْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور بھیجا تہا ہمنے موسیٰ کو | لیے معروف لطف احسان | لے اپنی نشانیان جانب فرعون | اور سرداران فرعون کے سامنے اونکی | تو لگا کہنے اس طرح موسیٰ | مین ہون بھیجا ہوا ای سبکا

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ۝

پہر جب آیا کلیم اونکی طرف | لے ہماری نشانیون کی ترکیب | تا کہ ہمان وہ سب اور ہنستے تہے | لیے کرتے جہل تہے اور ہنستے تہے

وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ۡ وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝

اور نہ دکہلاتے تھے ہم کوئی | پر بڑا ای وہ بہن سے تہا

اور ہمنے کیا گرفتار انکو
بسبب نقض اختیار انکا
بعذاب وبال عذاب ہو
سے غرض اس سے دوسرا انکا
تا وہ حق کی طرف کو پھر آئین
اور عذاب اسجگہ جو ہی ارشاد
شاید ان میں بعض [illegible]
اور اس سے ہی مقصد مثل قحط [illegible]

وَقَالُوا يَا أَيُّهَ السَّاحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ إِنَّنَا لَمُهْتَدُونَ ۝

اور لگے کہنے اسطرح [illegible]
ساتھ اوس عہد کی جیسے [illegible]
یعنے اوس شرط پر جو کی اللہ
کا ای خداوند سحر اور جادو
اوسنے مظہر کہا ہے تیری [illegible]
ہمکو دور کرے عذاب حق سے بچا
پیش آتو پکار نیکی ساتھ
تو بلا شک رب یہ ہم یکسر
ہے نبوت اوس عہد کا مدلول
یعنے آواز زاری کے ساتھ
آوینگے راہ دین ایمان پہ
ہاے کر دعا کا اونکی قبول

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ۝

پھر جسوقت ہمنے کہولدیا
تو اوسی دم ہی مردم بدخو
کر بیٹھے [illegible] قوم کہین
یعنے جسوقت ہمنے منع کیا
تو توڑتے ہین اوس عہد وعدے کو
لیوی موسی کا مان کہیں [illegible]
لیس وہ لوگو نکو اسی ایک کر
اور لیے تکلیف و ربلا [illegible]
دیکہ موسی کے وہ دعا تقبل
طرز اوسکا جو تہا اسے [illegible]
جو گیا ایک مکان اپر
مدعا ہے کہ ہم یہ [illegible]
مترد د ہوا اور استقبال
سارے قبطی ہوں اسکی [illegible]

وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ قَالَ يَا قَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ وَهَٰذِهِ الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِي ۖ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ۝

اور کرنے لگا ندا فرعون
کہکے اسطرح کا ای قوم لوگو
اور یہ نہرین کہ نیل سے ہیں نکلے
کہتے ہین مصر کے [illegible]
اوسنے انہار کو بنایا تہا
اور کہین بجانب [illegible]
اور با تم نہیں بیان ہی
کیا بھلا مین ہون بہتر [illegible]
اور نہیں اوسکی [illegible]
کیا نہین ہے حکم سے مجکو
ملتے مین سیری تحت [illegible]
جسقدر [illegible]
کاٹ کر نیل [illegible] لایا تہا
چار نہرین [illegible]
بادشاہی ہو ملک مصر تمام
کیا بھلا [illegible]
اور نہین ہوتا تہا مصر کا [illegible]
اپنی گھر کے طرف [illegible]
جنکا نہر الملک [illegible]
اپنے لوگو مین کی [illegible]
ہے یہ سکندریہ یا مصر تمام
ای [illegible] شان [illegible]
[illegible]
تین سو ساٹھ لی گیا تہا
اور وہ ملا کر سکے [illegible]
[illegible]
اوس [illegible]
کرکے اوس [illegible]

أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ مَهِينٌ وَلَا يَكَادُ يُبِينُ ۝

کہ بیان کرسکے وہ [illegible]
کتے [illegible] اپنا اہل دل

کہ خدا نے کیا وہ عقدہ حل	کانی تہی لد واحلل عقدة من لسانی	اور نہ سمجھاو عقدہ کا زل
	شان موسی جب ان سے کہا / پھر لگا کہنے سطرح تمام	

فلولا القی علیه اسورة من ذهب او جاء معه الملئكة مقترنین

لینے کنگن تہے ہوتی زر کے	دستر انی طلائی احمری	کیوں نہ ڈالے گئی سیلا ہیر	پھر جو موسی سے ایک تشبیہ
جسکو کرتے تہے سب یا نور	کہتے ہیں تہا اس عہدمین	ساتہ اوسکے فرشتی باندہ پرا	یا نہیں آئے کیلیے من جیلا
عہد کی منع یہ خیال کیا	اسلیے اسنے یہ قال کیا	اوطوق زر اوسکی گردن	ڈالتی ہند کی ہاتہ مین کنگنو
اوسکو کنگن و زر کی ہار کیا	اور جبکو امیر شہر اتا	بجولسر جو تھی سو ہے ہمہ تن	یاکہ بیٹے تہا آپ وہ کنگن
	تہا کہ کار اوسکے ساتہی	اور برا باندہ فوج اور لشکر	

فاستخف قومه فاطاعوه انهم كانوا قوما فسقين ○

وہی تو تہی ایک قوم نافرمان	بس گئی سی کہا اوسکا	اپنے لوگو کو یعنی اومین	پھر سبک عقل اسنے کیا اونکا
جبکہ بس مین آگئی سب	رکہتی ہوتی جو عقل سرکی	بخشی سی سیاہا کیا	لینے فرعون کے فریب مین آ

فلما اسفونا انتقمنا منهم فاغرقنهم اجمعين ○

پہر جو غصہ لائی ہی سبب **فجعلنهم سلفا ومثلا للاخرين** ہمکو ازراہ کبر و ترک ادب

آب دریا مین ازرنوان سب	پہر کیا ہمنے سرق اون سبکو	اور سنے ای سید عباد تمام	ہمنے بدلا لیا انکا تمام
پچھلے لوگو کو بہتر ال	اور کیا ہمنے انکو ایک مثال	قدرہ دشمن کان لائر کفار	پہر دیا ہمنے اون سبکو قرار
ہون لگی کرنے اور پرستی	ہے روایت کہ ایکدن جو	ستمہ عبرت ہو واکی عیب	تاکہ اون سب کے سرح کر تقلیب
کوئی ترسا جو کہتی ہین	ہون لگی کہنی الٹی نعمت	جنکو تم پوجتے ہو سوت	کہ نہیں اس مین خیر ہی ممکن
سندہ صالح اور پیر سن	اور تو مانتا ہی ستین	کیا بہلا اسمین ہے جنین خیر	ابن مریم کو اوسخد کی غیر
شور کرنے لگی تعرض اوسمین	خواجہ دیں کو جاکر لزم	کہ وہ معبود بہی ہوس تن	کیانہ اوسین سے خیر ہی ممکن
	تاکہ الزام کیا اونہی میں	اگلی آیت کو لای سرح این	

ع ولما ضرب ابن مريم مثلا اذا قومك منه يصدون

اور جب بات یہ تجھے تحسین — جب مریم کی ایک مثل کے تئیں — اگمان قوم تیری ایسی کل — شور اور سے مچاتی ہی ہل چل
لگے کہنے یوں وہ نافرجام — کیوں نہیں ہوجیں ہم سلام — جیوں ہی مخلوق عیسی ہم — یوں ہی مخلوق ہیں یا ہم
لگے کہنے اسطرح سے وہ — کیوں نہیں ہوجیں تم سر شکوہ — جیسے عیسی اور خلق کا سب — وہی فرشتے خدا کی ہیں دختر
نیک نوار ہیں قبول الکرام — اسکے غنشے کروں تک تحقیق — اس آیت سے خواجہ مقبول — جب مشرف ہوئی لعن رجل

قولہ تعالے وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ حَصَبُ جَهَنَّمَ

پس جھگڑنے لگا کافر لعین — اسطرح ابن زبعری لعین — گر جو عیسے پر ہیں دوزخ تا — تو ہمیں کیا ہی ورس سنگ وہا
اور کے مانند ہم اور بتمین — اور ہمارے صنم بھی ہتمین — ہے اسی قول کے لیے تائید — آگی اسکی کلام رب مجید

وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ۭ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ۭ

اور لگی کہنے کیا ہمارے خدا — بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ — ہیں بہت خوب یا کہ وہ عیسے
نہ بیان کرتے ہیں وہ سبی تجکو — پھر جھگڑنیکے واسطے بد خو — بلکہ وہی لوگ ہے بنی را — کرنیوالے ہیں سر بسر جھگڑا

اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۝

ہے نہ کچھ اور ابن مریم لیک — بندگان خدا سے بندہ ایک — کہ ہم احسان اسی پر کیا — ای کیا ہم نے اسکو پیغمبر
اور کیا ہے اسکو ہی محبوب — وَلَوْ نَشَاۗءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ — ایک نمونہ بنی بنی سیعوب
اور جو ہم چاہتے بھی پیدا کرتے — مَّلٰۗىِٕكَةً فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ۝ — تو بلاشک رب ٹھہرائے
تم میں جنس فرشتگاں کی تئیں — صرف قدرت اپنی سے ہم زمین — کہ سراسر وہی تمہیں ہر سے — ای ارضمین ہے الحقین کہیے
یعنی عیسے میں سر بسر آثار — پائی جاتی ہے گو ملائک وار — اس سے ہوتا نہیں ہے خوشنو — پر غلط ہی جو کہتی ہیں کفار
جو نشست سے پیش آتے ہیں ہم — لوگ ایسی بنا دکھاویں ہم — نسل میں سے تمہارے سرتاپا — ہیں مدد جیوں کہ مسیح پیغمبر

وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ۭ ھٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝

اور وہ عیسی تو ایک علامت ہے — اور اس گھڑی کی کرو یقین سبب — سو نہ لاؤ شک و ہمین الزام — اور مجھ چال جیسے میری تمام
یہ بلاشک ہیں بجانب حق — راہ سیدھی ہی کہ تمہیں مطلق — یعنے آنا زمین پر عیسی کا — ہے نشان قیامت [illegible]

وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝

اور نہ روکے کہیں تم کو کرنا | تم کو اوس راہ راست سے شیطاں | کہ وہ شیطان ہے تمہارا | دشمن ظاہر ہے ...

وَلَمَّا جَاءَ عِيسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝

اور جب آیا پیمبر عیسے | اور بتاؤں میں تمہیں بعض جو کہا
لے دلیلیں کہا کہ حکم خدا | کہ جھگڑتے ہو جس میں تم سب
یوں لگا کہنے سو ڈرو اب | سو ڈرو تم خدا سے ای لوگو
کر میں لایا ہوں تم کو حکمت | اور مانو ان حکم میرا تم

إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝

بیشک ہے وہی یکتا | رب میرا اور رب تم سب کا | پس عبادت کرو تم اوسکی | ہے یہ راہ تم پر سیدھی

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۖ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ أَلِيمٍ

پھر گئے بہت فرقے جتنے | درمیان لوگوں کی ہو کر ہے | موسے سے بنا لوگوں کی نسبت | مارے ایسی دن جی بیچ
اسے کے اوس میں لیا | ہیں گروہ دیوانے بسا | جو دم ہو گئے جب دل | اور قائل ہوئے ہی آسرا
پھر نسا اوسکی کتنی ایک حیب | اپنی آپس میں ہو گئی نیت | کوئی ایں نہ اپنائی لگا | اور ایک لیتی ہیں پیچ گئی
در سکنے لگا کوئی کیا اور | جو سب گئے ایسے شرک اور حرج | تو تم ترسا سے خوف میں ہو | حسب حیثیت ہی اور شرو

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝

اور ہم سے ہو سے وہاں | سیں کچھ میں ہے وہاں | یہ سے آدمی قیامت کی | اور شرم نہیں ہے کرتے
پر قیامت کے ایسی سو آئے | تنفر و بیا ہو ای کی

الْأَخِلَّاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ ۝

دوست اوس دن جی ہیں | درست درست ساتھ ہیں | بعض اونہیں سے ہیں | کر دیں گی ہنستا اون لوگ | بان گروہی جو ڈر رہ کے | پر جو تقوی کی سایہ میں آئیں | ہے یہ پرہیزگار دوست ہیں | تمہارے لیے ہیں تم سے

يَا عِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ۝

جو تقوی سے رہیں کیا بیان | کا ای میری بندگان تیں نہ | اور کو آئے جیسے آوازیں | ورکار سے تم آئی ہیں

اور تم ہو گئے سار مگیں | نوبت کرنے کی شفقت کی ہے | آئی اوسکی اب سو ہاں | اور منافع سے ہی بہت

الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ۝ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ

وہی جو لائے یقین بیچ اپنے رہا ہے اور ہوئے وے اسی موافق حکم کے
آمیوں اور ہماری قرآن پر کہ در آؤ بہشت کی اندر
اور تھے رکھنے والے دین کی اندر تم اور سب جو تمہاری ہین فرزند
حق تعالیٰ کے حکم پر ہمہ تن لانیوالی یقین اور ایمان

کہ ہوئی آراستہ کرائی جاتی ہین
يُطَافُ عَلَيْهِم بِصِحَافٍ مِّن ذَهَبٍ
با خوشی و سرور پہ کی جاتی ہین

وَأَكْوَابٍ ۖ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ ۖ وَأَنتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

پھیری جاتی ہین پراز طعام رکابیان اور وہان ہے اور وہ جسکو چاہین اور تم اوسمین بغیر رنج و ملال
بادیے اور طبا قہائی زر یعنی جو آرزو ہو جاوے کی رہنے والے ہمیشہ خوشحال
اور کوزی کہ ہوویں شربت کے اور پاوین لذت و آرام ای وہان کلفت و ملال نہین
لعل مین جڑے ہوئی ہوویں اور اونکی آنکھیں جس سے ہی دائم اور ان نعم کے شکر نوال نہین

وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

اور یہ ہے بہشت ایسے کہ تم
جسکے وارث کی گئی ہو تم
بدلی اون طاعتوں کی جو تم
کرتے دنیا مین تم تھی کی عبادت

تمکو اوسمین ہین پہل بہت
لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِّنْهَا تَأْكُلُونَ ۝
اور جس کہانی ہو بہشت مین جس

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ۝ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ۝

بیگمان آنیوالی جرم سی کبیر اور رہو ہون اور جس مین امید اور نہ ہمنے ستم کیا اونپر
مارمین ہین سقر کی رہی ہمیشہ لیک صرف ستم سی ہی کیا
نکیا جاوی سست اور ہلکا ای کیای سبادت یار بے
اور وسنے یعنے وہان عذاب اور رنکا خفت و رحم رہو سے جاید کرتے وی کفر و شرک سی جبر

وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ ۝

وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۖ قَالَ إِنَّكُم مَّاكِثُونَ ۝

اور پکارینگے وی کہ ای مالک کہنے لگی کہ بیشک تم جب گذر لیوین ایک ہزار برس
مسلک مالک کے وہ ہو بسا ہو سدا رہنے والے ای تم اونکو جلتے ہوئی حال اس
کا جسکے موت آلی و ہم پر یہ جواب اونکو کیا مالک نام پاکے آتش مین اونکو لب سمجھو
رب ترا کہ ہم جیتین کب وہ جو دوزخ کا داروغہ ہے اور جہاں کی جو کہ زمین جاین

لَقَدْ جِئْنَاكُم بِالْحَقِّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ ۝

بیگمان لائی ہم تمہارے پر سخن راست یعنی سچا دین پر بہت لوگ تم مین سی ہی تب نا سنی والی ہین اسکے بندے

أَمْ أَبْرَمُوا أَمْرًا فَإِنَّا مُبْرِمُونَ

[illegible]

أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ بَلَىٰ وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ

[illegible]

قُلْ إِن كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ وَلَدٌ فَأَنَا أَوَّلُ الْعَابِدِينَ ۝

[illegible]

سُبْحَانَ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ

پاک ہے رب آسمانوں اور زمین کا ... [illegible]

فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ۝

[illegible]

وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَٰهٌ وَفِي الْأَرْضِ إِلَٰهٌ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ۝

[illegible]

وَتَبَارَكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَعِندَهُ

عِلْمُ السَّاعَةِ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

اور برکت بڑی ہے اسکی ... [illegible]

اور شفاعت ہی کسیکو رسکی نہ | جو کچہ ادن کی ہمین ہے کہ | اور اوسی جانب پہرنا ہے | جس گہری ہوگی قیامت

اور اوسیکی طرف کو ای بشر | پہیر جاؤگی تم اوسدن

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَن شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ

اور جنہین کہتی اختیار ہین یہ لوگ | جنکو آواز دیتی ہین یہ من | پس سفارش اونکی نہی درکار | ہان مگر جسنے دی گواہی ہی

اور سوی جانتے تہے اونکی تئین | کہ وہ دیا زبان و دل سی یقین | جنکو معبود ہوں جو قصد سجا | تو یہان متصل ہے استثنا

ای عزیر و مسیح اور اصنام | اور فرشتے و جن و انس تمام | کر سکین گے سفارش اونکو | لیک انا جنہون نے سچا دین

اور جو ہون فرشتے اور سجا | تو یہان منفصل ہے استثنا | مولوی نے کہا کہ اونکی الہ | اسقدر ہو سکین شفاعت خواہ

کہ یہ جانی کلمہ حق کو | اونکی علم و خبر میں ہو | تو یہ دیوین گواہی اوسکی تئین | ورنہ دین شاید کسی بہتین

اسقدر سے نہ کرسکے انکی | ہان مگر جو کوئی ہو ونہیں ایک

وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ

اور جو تو پوچہے اونسی ای حجت جو | کسنے پیدا کیا بہلا اونکو | تو کہین گے زروی فرط ظہور | ہو ز راہ مکابرہ معذور

کہ خدا نے ہے بنایا ہے | بوجود از عدم وہ لایا ہے | پہر کہاں سنی وی پہر جاتی ہین | اوس سے آور نکی اونکی آزمائی بہ

وَقِيلِهِ يَا رَبِّ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُونَ

ای عبادت حق کے پہیر کرکے | غیر کو پوچتے ہین سب یون

کتنے رہتی کی اوسنی کی قسم | وہ جو کہتا رسول کے یون ہے | کافر ہین یہ لوگ جنہین | نہین ایمان لاتے اور یقین

فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ

کتنے ہستی کی قسم کہا کر | حکم فرمانی ہی خدا اوسپر

سو تو منہ پہیر لے تو ہر با | اور کے جانب سے ای نبی ہدا | اور کہہ تو سلام ہی تم پہ | پس تحقیق جان لیکن یہ

یا الہی لیسو زخرف | مجکو دکہلا وہ جو کہ حرف | کہ وہ ہو سر جلال الجباج | پہر دیا دین صلاح و فلاح

اور رکہہ نام کمال عطا | مجہے تو ورخارف دیا | کہ بہلا دین مجھے وہ براہ | کرکے سحر میں یہی منسوخ

سورة الدخان مكية وهى تسع وخمسون آية

وكلماتها ثلثمائة وست واربعون وحروفها

الف واربعمائة واحدى وثلثون وركوعها ثلث

کہ یہ سورۂ دخان ہی جان | آتین اوسکی جملہ اونسٹہ جان

کلے تین سو چہہ اور جیالیس | حرف چودہ سو اور ہین اکتیس

اور اوسکے رکوع ہین سہ | جو سمجہے نہیں کرتا ہے ذکر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم حٰمٓ ۝

گرچہ تفسیر حروف حا اور میم
کہ غرض اسجگہ نستم بدیزد
یا ہے اسم حسب جا ہے مراد

نہ ہو سکی ہی کسی جگہ ترقیم
ہے یا اسم حکیم اور مبین
اور ہے میم کا سبقت مقام
یا کہ حا اور میم سی ابا

لیک بعضے ائمہ تفسیر
یا قسم خالق ہے یا حمید
یا غرض جا ہے ہی بیان جانا
ہے حمایت زبان سوا ہی جا

کرتے ہیں اسطرح بیان تسطیر
اور قسم میم سی یا مجید
اور منوی امم ہے مثانہ

وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝

اور قرآن کی سو جو ہے روشن
یا کہ قرآن کی سو جو قرآن

کہ نمو آلا ہ صاف مشتبان
آگی اسکی اب لیا ہی یاب

ظاہر و واضح اور ہے روشن
اور قسم کا ہی جو ہی حا

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۝

کہ ہم نے اتارا ہے سی بیش
ہم تو اوس شب کتاب نازل کی
سورۂ قدر میں ہے جسکا بیان

اور سکو اس شب میں کی برکت
ہے سراسر سنانی الی ڈر
جسمیں اترا ہے سراسر قرآن

جو ہے بہت خیر برکت کی وہی
خیر و برکت کی شب جو ہی ہی
لوح محفوظ سے بحکم زمن

قدر میں جس کا لیا ہے
سب قدر سے اسجگہ ہی مراد
پھر تدریج ہر پیمبر دین

فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۝

یا غرض ہے شب برات یہاں
بیچ اوس رات کی بحکم خدا
جنس ور ذر رزق ہے جو تن
لکھ کے دیتے ہیں کام اونکو
حکم ہو کر ہر یہاں ہے روز کا

کیے جاتی ہیں فیصلے آخر
اور ہیں جسقدر امور زمن

لوح محفوظ میں سے سارے کام
یعنے ہر کام کو بحکم خدا

جیسے انوار میں کیا بیان
جو ہیں قدر میں بیجے ہوئی لسان کام
لوح محفوظ میں سے کرکے جدا

اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۭ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝

یعنے اوس شب میں کیا جدا
یا کہ ہر کام بر فرشتو کو

ہم تو ہیں ہی سے زمان میں
تا کرنے انتظام ساتھی ہو

سانچا لائیں ہیں رسل کر شتی ہو
بھیجنے والی لیے تیری ہی

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

مہربانی و رحم فرما کر
وہ تو ہر ایک بات سنیت کا

تیرے رب کی طرف سے لوگوں
سننے والا ہے جاننے والا

بس سنیں اس سے وہ ان
اور نہ اوس سے بعد ارسال

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝

خالق جو آسمانوں میں | اور جو کچھ ہے اور زمین اور بیچ ان کے | جو ہو تم یقین والے تم | جان لو اس سخن کو اے مرد

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ ۭ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَاۗىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

نہیں معبود سوای کوئی مگر | اور وہی خداوند پاک ہے وہ پروردگار تمہارا سب کا | وہی ہر ایک کو جلاتا ہے اور رب اگلے تمہارے جدوں کا | اور مارتا ہے میں آتا

بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَاۗءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۝

بلکہ وہی شک میں کھیلتے ہیں | یعنی قرآن پر لاتی ہیں یقین | سو تم منتظر رہ لیے انکے | دیکھتا رہ اوس دن کی
کرلے آئیگا آسمان دھوان | وہ جو ہوویگا آشکار | وہ جو منتظر دھوان ہے اشارہ | شرمناک ہوا ہے اور
یا غرض اوس سے ہی غبار ہے | فتح مکہ میں جو ہوا | یا کہ بھوک اوس سے ہی ہیں معلوم | کہ ہو بھوکی کو بہت دھواں
آنچے اور آسمان کے بابین | بھوک کی مارے لو ضعیف الحیز | ہے غرض اوس سے بیان | جیسے انوار میں آیا ہے بیان
بدعای پیمبر مقبول | کافر اوس سے گئے بہت بھول | بھوک کی مارے کھاتی ہیں | یا تو مردار جگہ تے سگ
نہ فقط لحم سگ کے کھاتی تھے | ہڈیاں خشک سے چباتے تھے | یا دھواں ہی کاتب ہے | جو قیامت کے ایک آیت ہے
جیسے فرما گئے ہیں نشان | کہ ہو یہی نشانیوں سے دھوان | وہ جو چالیس روز تک | ہو ویگا شرق غرب تک
حیوان لوہ سب میں کوئی تشریح | | | انجگہ جلس حدیث صحیح

يَّغْشَى النَّاسَ ۭ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ۝

گھیر لے وہ دھوان لوگوں کو | کہ یہی ایک عذاب درد انگیز | بولیں کفار کہ اے ہمارے رب | یعنی چالیس روز تک
پھر کہا جاوے گا فرشتوں نے | | | کھول دے ہم سے عذاب تو

اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَاۗءَهُمْ

ہم تو منع عذاب کرنے پر | | | لاتے ہیں یقین میں کس

رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۝

کس جگہ انکو ہی گرتی ہے | اور اسقدر بار پر کہ میں آیا | در حالانکہ آچکا اون پاس | ایک پیمبر تباہیوا اور ڈر
پھر گئے مٹھ پیمبر نے کیش | یعنی اعراض سامنے آئی تھی | اوس پیمبر کے مانے لیسی | یعنی اوسکو جان لیتی
اور لگی کہنے اوس کو تو | کہ سکھایا ہوا ہے وہ مجنون ہے | اس سے ہوتا ہے ظاہر عیاں | کہ قیامت کا ہی ذکر دھواں
ای قیامت کے روز انکی تقریر | کچھ سمجھنا وہ کلام آہ نہیں | پس لعلہ کا کام وسعت ہے | گھیر لیوے وہ ڈنک لوگوں کو

إِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ۝

[illegible]

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَىٰ إِنَّا مُنتَقِمُونَ ۝

[illegible]

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ۝ أَنْ أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ ۖ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝

[illegible]

وَأَن لَّا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ ۖ إِنِّي آتِيكُم بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝

[illegible]

وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَن تَرْجُمُونِ ۝

[illegible]

وَإِن لَّمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاعْتَزِلُونِ ۝

[illegible]

فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ ۝

پس پکارا اودے رب اپنے کو | یہ سطرح سے کہ ہیں یہ بطلین | مردم شرک کیش اہل گناہ | یعنے کر تو ہمین ہلاک و تباہ
پس مقال رسول سنا کر فرمایا | کہ یکایک یہ حکم حق آیا

فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ ۝

کہ نکل لیکے سری بندون کو | سحر سے قبل فجر کی تب | تم تو ای قوم سبط ابن یعقوب | ہو گی پیچھا کئے گی [illegible]
یعنے قبطی خبر تمہاری پا | دور لا دینگے تا لب دریا | پھر دریا سما کر جا لو | ر اونہنک اسکو [illegible]

وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۖ إِنَّهُمْ جُندٌ مُّغْرَقُونَ ۝

اور تو چھوڑ بحر کو سو کہا | ماریت بارہ بگراہ سے عصا | بیشک رب ہین ایک لشکر | جو کیے جاینگے غرق سرتا
خشک رہا ہین جب تو آئی ہو | مار لاٹھی کر غرق جاوین | اسی گرا ر مار اونپر عصا | اکہ موسی نے حال دیا

كَمْ تَرَكُوا مِن جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝ وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ۝
وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ ۝ كَذَٰلِكَ ۖ وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا آخَرِينَ ۝

کتنے کچھ وہ سب چھوڑ گئے
اور تنعم کے ساز و سامان
یا اسی طرح سے ہی کام انکا
اور لوگوں نے انکے بجائے مراد
اسطرح سے ہے بسو شعرا
پس نہ رویا تھا اونپر چرخ و زمین
اور ہمین دی گئی ڈھیل
کہ جو مومن فوت پاتا ہے
اور روتی زمین ہے اور اسکو
کہ وفات اوسکی جگہ پر اپنے
بین عالم میں ہو دہان تو

یعنے دریا میں جو ڈوبر گئے
کہ تھے اوس میں کہ خرم شاد
جو مکذب رسل کے ہوتے
تھے جو یعقوب کے وہاں اولاد

باغ و چشمے کھیتیاں گھر
یوں ہین ہر ایک چیز کی تھی
اور دیا تھے ارث میں انکو
کہ مسلمہ موسیٰ نے یعقوب

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنظَرِينَ ع

پھر فارسی زبان قبل
رزق کا در کہ آتا ہے
جس میں پرہ وہ تھا [illegible]
ہے بلاشک نزل [illegible]
کہ حسین علیہ [illegible] شہید

ایک حدیث صحیح کا مضمون
لیے جس موسیٰ آسمانی [illegible]
اہل تحقیق سے لکھا [illegible]
لعبادت شرف رکھی [illegible]
[illegible] کمال

کہ جو ستھرا اور مکانے تھے
سامان کے چھوڑے وہ منکر
اور لوگوں کو صرف احسان
لوگ فرعون کے گئے جب ڈوب
بھلا اب یہ ماجرا گذرا
بر خلاف اونکی ہی جو عادت
سو یوں ہی لکھا [illegible]
اور [illegible]
کیوں [illegible]
جسکا [illegible] آسمان میں
ہر طرف [illegible]

وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَاءِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ ۝ مِن فِرْعَوْنَ ۚ

إِنَّهُ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِينَ ۝

اور بچایا تہی ہمنی بنی اسرائیل کو ذلت کے / کردہ تہی کہ فرعون کی خوار ہوئین
سمت فرعون کے تہی ارکر / اور تہا چڑہا ہوا بیحد بڑہا ہوا
بڑے تعیرت کے اوس آیت / مع ایمان سے پرہیز گاری

وَلَقَدِ اخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝

اور ہمنے چنا تہا اونکو پسند
یعنے اونکی برائیان کمبیر / با وجود دیکہ تہین عیان ہم پر
جانتا ہو جہ حالون سبکی

وَآتَيْنَاهُم مِّنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ بَلَاءٌ مُّبِينٌ ۝

اور دے ہمنے اونکو نشانیان
جنمین تہی جانچ صریح اور
یعنے ازدست حضرت موسیٰ / تہی دریا و من اور سلوی

إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ ۝ إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُنشَرِينَ ۝

بیگمان یہ قریش بد اعمال / کرتے ہین طرح طرح کی باتین / کہ نہین غلبتا اور نہ تہا کار / یہ ہمارا مرنا پہلے بار / یعنے مرنیکی بعد اوٹہانی

فَأْتُوا بِآبَائِنَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝

اور نہین ہم پہر جلائے گئے

أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ أَهْلَكْنَاهُمْ ۖ

إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ۝

پس لے آو ہماری باپونکو / کیا بہلا وے قریش ہین بہتر / بیگمان تہے وہی لوگ جرم شعار / بادشاہ حمیر جسکو کہا / جسطرح سے قیاصرہ ایران / ابن عباس سے بقول صحیح / کہ مسلمان تہا وہ تبع نام / سر بسر اوسکی قوم شرک اندیش / تاکہ معلوم کرکے سچا دین / علمائے یہود سی نہ سب جلے

یا کہ تبع کی قوم ہی کمبیر / یعنے سبہو شرک اور انکار / اور سمرقند کا وہ بانی تہا / ملک فرس اور روم کی سلطان / ثابت اوسکی ہمیشگی ہے یم / مت کرنیا اوسکا پیشتام / بت پرستی کی ساتہ بہی آتش / سر بسر قوم لائی ہو یقین / بیشتے توریت جو نقل ہین لے

اور وہی جو پہلی اونسی تہی گزرا / وہ جو تبع بیان ہوا ارشاد / یا ملوک یمن کا ہی وہ لقب / کہتے ہین تبع بلند وقار / عائشہ سی بیان بقول دلیل / لیک صحیح مین یون کہا ہے لیک / اوسکو توریت پر یقین آیا / ساری قوم اپنی جمع فرمائے / اور لگی کرنے اونکا آتش کام

جو ہوئے تم سے پیشتر کمبیر اور حق / ہمنے اونکو کیا ہلاک و تباہ / ہے اونکا اسطرح سے مذکور / مین کہاتی تہا یہ وہ پہلے / شرق سی غرب تک ہوا لیا / ایک روایت ہی اسطرح منقول / کہ وہ ملک یمن کا تہا سلطان / آتش کو کام فرمایا / رو برو اونکی ایک جلوائے / گمس گئے جو نقل ہین تمام

تا تباہی سے حکم ہی بچا | بہاگی اور طوفان سی نجات | اخرالامر ہوی دشمن تباہ | سب سے ہی بگی ہلاک تباہ

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝

اور نہ ہمنے بنائی ہی چرخ و زمین | اور جو کچہ ہے ان دونوں کے بین | کھیل بازی ہی بسبیل لہو | بلکہ حکمت عمل ہین اللہ کی ہو

مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

ہمنے دونو بنائی ہین بیشک | ہر سبب انکی تھی ہی حکمت سے | نہ سمجھتے ہین مگر بہت لوگ | یعنے غفلت اور جہل سے بیچ

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى
شَيْئًا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝

بیشک روز فیصلہ کا دن | یعنے یہ ہین کافر و مومن | وقت میعاد کا ہی ان سب کا | وہ جو ہی روز سوز دوزخ کا
جس دن آوے کام کوئی یار | کچہ کسی یار دوست کے بنا | اور نہین وہ مدد بھی پاوین | اسی شیاطین کی انکی آرین
ہان مگر اپنی فضل سے جس کا | مہر فرماوے ایزد برتر | کہ وہی ہے زبردست نکیا | کوئی اوس سے نہیں بچا
ہی وہی مہربان بہت نام | | | چاہے جس شخص پر کری انعام

اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ۝ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ۝
كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ۝ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ۝

بیشک وہ جو پیڑ تھوہڑ کا | | | یار و برگ و شاخ سر تا پا
ہے خوراک گنہگار کا طعام | یعنے رکھتا ہی کفر جو کام | مثل پانی کی جو گلایا جاے | یعنے تیل اوس سے جو کہایا
کہولتا ہے بطون کی اندر | گرم پانی کیطرح در آکر | پیشتر ہو چکا ہی کرقم | سورۂ صافات مین تو قوم
سنو اسکی یہی کیفیت ہے | بوجہ لیوی جیسی ہی اسے | کہاتی تھوہر جو ہر چکین | حکم یونہی زبانہ کو برین

خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ۝ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ
مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ۝

کہ پکڑ لو اسی جس آسی | | | پہر کشاکش سے لیکی جاؤ
وسط دوزخ تک تہیرا کام | کہہ سی فرشتوں سے آگ کا و مقام | پہر اسکی سر پڑ ڈالو بار | جلتے پانی کی تم سراسر
| تا سعذب وہ ہو بڑھ بدن | جیسے تہو ہی مرد زن |

ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ۝

پہر کہا جاوے جکہ یہ تو پیہ | | | تو ہی تو چیز دوست ہے برا
اسی تکم سی لڑتا غالب ہے | یہ سچ ہی بوجہل جکبہ دوزخ کو | کہ وہ دنیا مین جانتا تہا کریم | اپنی ہی آپ کو عزیز و کریم

یہ تو ہی وہ عذاب پر دم | إِنَّ هَٰذَا مَا كُنتُم بِهِ تَمْتَرُونَ ۝ | جس میں کرتے تھے شک تم

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ۝ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝

بیگمان ہی جو ڈرنے والے ہیں | رہتے پرہیزگار امن میں | بیچ گھر کے ہوں جس میں تھی | جنتوں اور چشموں کے اندر

پہنے وہی کپڑے ریشمی | يَلْبَسُونَ مِن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَابِلِينَ | کہانی پینے کی سرسبز

پہنیں پوشاک وہ سندس | لائی یا تو ریشمی کی | پہنے پوشاک خز اور ریشم | پٹے اور گے جیسے ساتھ ہم

اس روش کی تبدیل تعبیر | كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ ۝ | پہنیں باریک تار زر

اور ہم ساتھ بیاہ دیں گے ان | بالکہ ہم کریں ان کی بیاہ | حوریں گوری ستر وہ نہاں | جنکے آنکھیں میں ہی ان کی

یا کہ حوروں خوش گھر والی | يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ۝ | صرف اعمال اور

یکدگر سے سکالی ہیں اور | طلب میں ہے ان سے امن | جملہ میوہ کو چین میں آکر | تا بسکاتی ہیں

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۝

نہ چکھیں گے وہاں وہ مرکو | نہ چکھیں موت پہلی | لیے مذہب کی | ہے سنیں موت کا

ہاں کو رکھتے ہی نشان | وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝ فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ | لیے دنیا کی زندگی حیات

اور بچایا ان | | از عذاب جحیم

فضل سے ہی خالق کا | لیتے وہی سب کی ہے عطا | یہ نجات عذاب نار جحیم | ہے مراد بڑی فوز عظیم

سو تعبیر اس | فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝ | سمجھے آسان کیا ہی

تیری بولی میں | ہو دین اسکو سمجھ کے | اور وہ کفار کہ بدکردار | جان لو

پس تم ہی | فَارْتَقِبْ إِنَّهُم مُّرْتَقِبُونَ ۝ | کہ وہ ہی

بیگمان ہی | تا کہ ہو جائے تو خراب تباہ | ظلم سے ظالموں کی | سارے دنیا

بشارت وہ پیش آتی ہیں | یکدگر سے سنتا ہیں | ہو گی سرگرم | کرتے برپا ہیں

از سر دوا مسلمان | ہو گیا ہے سیاہ جملہ جہان | کرکے مسدود | صرف تخریب میں

| حوصت | دی نجات ان |

سورہ جاثیہ لیسر وزین
آیتیں اسکی تیس ہیں اور سات
اور اسکی حرف ہیں …
اور اسکی رکوع تین ہیں

سورة الجاثية مكية وهي سبع وثلثون
اية وكلماتها اربعمائة وثمان وثمانون
وحروفها الفان ومائة واحدى
وتسعون وركوعها ثلثه

لائی کر … جبرئیل امین
اور اتھاسی … سو کلمات
دو ہزار ایکسو … ایک
جب تجھے … آ

بسم الله الرحمن الرحيم

حمٓ ۚ تنزيل الكتب من الله العزيز الحكيم ۝

حاوی حجۃ حجت و برہان
یعنے قرآن …
ماحی شبہ … نقصان
…
ہے اوتارا کتاب …
مارا اسکے چند …

إن في السموت والأرض
لايت للمؤمنين ۝

ہیں …
آسمان و زمین کے اندر …
یعنے افلاک … تارے
جو ثوابت ہیں اور سیارے
اور زمین میں جبال اور شجر
اور خداوند غالب دانا
… بیان …
کچھ تکرار احتیاج نہیں
آیتیں ہیں یقین والوں کو
اور حیوان سارے …

وفي خلقكم وما يبث من دابة ايت لقوم يوقنون ۝

اور تمہاری پیدائش …
ہیں … اس گروہ کو …
اور جو اس نے پھیلانے میں
جیسے …

واختلاف الليل والنهار وما انزل

…
کہ وہی … رکھتے یقین …

الله من السماء من رزق فاحيا به الارض بعد موتها

اور بدلنی میں رات اور دن کی
پھر جلائی …
اور مینہ … میں بارش کے
یعنے مقدار …
اور جو کچھ …

وتصريف الريح ايت لقوم يعقلون ۝

یعنے تبدیل …
آیتیں قوم کو کہ …
آسمان میں …
…
ای سمجھنے …

تلك ايت الله نتلوها عليك بالحق فباي حديث

بعد الله واياته يؤمنون ۝

یہ … آیات …
… اور …
… ایمان لاوینگے
پھر …
… اور اسکی …

وَيْلٌ لِّكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ۝ يَسْمَعُ

آيَاتِ اللَّهِ تُتْلَىٰ عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا ۖ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ

[illegible]

وَإِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا

هُزُوًا ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝

[illegible]

مِّن وَرَائِهِمْ جَهَنَّمُ ۖ وَلَا يُغْنِي عَنْهُم مَّا كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَا اتَّخَذُوا

مِن دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

[illegible]

هَٰذَا هُدًى ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رِّجْزٍ أَلِيمٌ ۝

[illegible]

اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن

فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

[illegible]

وَسَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ ۚ إِنَّ فِي

ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝

[illegible]

سارے اپنی طرف سے پیدا کیا | یا دلیل رب کی طرف سے تمہیں | بیشک عبرت ہے اسکا خبردار | ای پیغمبر تو شتابی سے ایمن

ہیں نشانی ہر ہر دم ہر بات | قُلْ لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یَغْفِرُوْا لِلَّذِیْنَ | ای جو کسی وہیں سیانے ہر بات

لَا یَرْجُوْنَ اَیَّامَ اللّٰهِ لِیَجْزِیَ قَوْمًۢا بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ۝

کہدے ای ذکر جو لائے ہیں ایمان | کہ دی کرین معاف انکی | جو نہین رکھتے ہیں امید جا | جو کیے ہر دوستی جن ہین بانی زبان

تا جزا دیوے ایک لوگ کو | یا مار دیوے ایک لوگ کو | اور اسکا بدلا کرے کمائی | جس عمل کو عمل میں لائے

سیے خوبین اور معاف کرے | اونکی بدلی کی رنگ دی | ای خدا یروی چھوڑین ہو | نہ کرین فکر درمیان میں

اسکا وجہ نزول ہے شان | ہین یہی غار وقت عمل لائے | شہر مکہ میں تھے وے الانام | کر عمغفار رہی ای کروی شام

بس کرنے لگی عمر اسکا | سینے سرگرم انتقام ہی ہو | کہ اس آیت کو کرے منسوخ | تا کر دی چھوڑ دیا سکی

| بعض ہی ایک یہ واسطے | کرو منسوخ حکم آیت |

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَیْهَا ۖ ثُمَّ اِلٰی رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝

جو کوئی لاوی کار نیک بجا | تو ہے اپنے ہی ثواب خیرا | اور جو کوئی ہو بدی کا | تو ہے اوسپر عذاب جو عملکارے

پھر طرف اپنے رب کے اوم | وَلَقَدْ اٰتَیْنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ الْكِتٰبَ | پھر پاداش ہیں سب کی مادام

وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ۝

اور دی ہمنے انکو موسیٰ | آل یعقوب کے تئیں توریت | اور دانائی یا کہ فیصل خصام | اور پیغمبری نعمت تمام

اور کیا رزق ہمنے انکو طیب | ستھرے چیزیں وسی میں اونکے | اور دیا ہمنے فضل اونکو تمام | عالموں پر ملک ورزق دین

وَاٰتَیْنٰهُمْ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ

الْعِلْمُ بَغْیًۢا بَیْنَهُمْ ۚ اِنَّ رَبَّكَ یَقْضِیْ بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فِیْمَا

اور دین ہمنے اونکو بین دلیل | كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ۝ | دین کے کام میں پیدا

پس نہین مختلف ہوئے مگر | پیچھے آنے کے اونکو علم خبر | از سر سرکشی سکے مگر | سب نفس ہیں کے ضدی سے مگر

بیگمان تیرا رب حکم کریگا | درمیان اونکی ہر خبر | جسمین وہ اختلاف کرتے | بدانت ہے کہ دین تم

| بیچ روز بعث میں جب ہیرا | کرتے جو ضد عداوت ہی عیان |

ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ

اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ○

پھر کیا ہے تجھکو اے محبوب
ایک راہ صریح و روشن خوب
کہ نہیں کچھ کمی ہے جس میں ذرا
اور اگر انکی ہوس میں پڑا تو

کہ وہی کار دین ہے سر بسر
یعنے توحید کے حقیقت پر

بس شریعت کی پیروی کر تو
یعنے راہ [illegible] پر چل

یعنے قائم ہیں اس شریعت پر تو
اور نہ چل انکی خواہشوں پر تو
دین حق سے جو بے خبر ہیں [illegible]
چھوڑ دو مسلک شریعت کو

اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ

شَيْـًٔا ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ○

وہی تو ہرگز نہیں کر سکتے
اور خدا دوست اتقیا کا ہے

تجھسے کچھ قہر قاہر عزیز
پھر زیان ضرر تجھے کیا ہے

اور بیشک ہیں ظالم سب
کہ نہیں سب دوست [illegible]

بعض انکے ہیں دوست بعض کے
تو تو پرہیزگار ہے تحقیق

هٰذَا بَصَاۗىِٕرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ○

یہ شریعت کی پیروی اعمال
اور راہ خدا دکھاتا ہے
ہے معالم میں اس شرح ارشاد
کہ اگر مذہب و شرع ہی [illegible]

یا یہ قرآن ہے جو خصال
اور بخشش سے پیش آتا ہے
کہ جو کچھ ہیں [illegible] شرع بنیاد
ہم زبان [illegible]
ت یہ آیت [illegible] جلیل

سو سمجھ باتیں [illegible]
پھر مدام کرلاتی ہیں تحقیق
[illegible]
[illegible]
لائی حضرت کو [illegible]

ہیں سب پے [illegible]
چھوڑ کر [illegible]
[illegible]
اور سماں [illegible]

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَاۗءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۭ سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ○

کیا بھلا رکھتے ہیں خیال [illegible]
کروی لاکر یقین اور ایمان

وہی جو کرتے رہا ہیں [illegible]
کرتے رہتے ہیں [illegible]
زشت ہی اور قبیح [illegible]

یہ کہ فرمائیں آخرت میں [illegible]
[illegible]
جبکو کرتے ہیں حکم کرمیں

انکو مانند انکی [illegible]
اور کیساں [illegible]

وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ

اور بنایا ہے [illegible]
دیکھا تجکو اور زمین [illegible]
یا بنائی ہی آسمان زمین
تا کہ فرمائی [illegible]

کہ ہو قدرت اوس حق کی اور
اور اسواسطے کہ آخرکار

وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ○

ہووی بدلا دیا گیا ہر
کسب کیے سی وسا اور انکو
اور اوپر کیا نہ جاوی ستم

حق اونکی بلا روبیع کے
حسب فرمان ایزدی تمہاری
ای کائی سی کچھ بیشتر کم

اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ○

کیا نظر تو نے اوسکو فرمایا
اور گمراہ اوسکو فرمایا
اور رکھے مہر کان پر اوسکے
اور دیا ڈال آنکھ اوسکی پر

جسنے معبود اپنا ٹہرایا
یعنی رستے سی اوسکو بھکایا
تا ہوں سن نہ سکی کان اوسکے
ایک پردہ کہ تا نہ آئی نظر
کیا نہ کرتے ہو سوچ ای مردم

خواہش دل کو اپنی اوجانکر
حق تعالی نی علم و دانش پر
اور دل اوسکی پہ تا کہ حق سے تمام
پھر اوسی کون راہ پر لاوی
ای نصیحت نہیں پکڑتے تم

یا کہ خواہش سے اپنی وہ نا کو
یعنی باوصف علم اور خبر
بوجھنے اور سمجھنے پائی نہ
پیچھے اللہ کے کہ بھکاوے

وَقَالُوْا مَا هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا

اور لگی کرنے اصطلاح گفتار
مرنے اور جیتے ہیں ہم یہاں ہم
بس نہیں ہے سوا یہاں ہم
اور نہیں مارتا ہلاک سے ہمکو
اور نہیں انکو ہی کچھ اوسکی
یعنی ہی دہر کا زمانہ نام
اور دنیا کے امر میں اوسکا
سب سے بی اوس حدیث کا مدلول
اونہ حوت پر بی نہیں ہیں

ای جو بعثت سی کہتی ہیں انکار
یعنی من بعد بکہ گرا ہم

کہ نہیں ہی وہ حیات بھی کہ
یا کہ یکبار کہیں دن میں مر

وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ○

ای نہ واقف ہیں ہر شی کی
کہ وہ کرتا ہیں کوئی کام
بے تصرف تمام تر جاتا
وہ جو خیر الوری ہے کی مقبول

ہیں سر سے پر گمانی سب بات
پڑے وہی جو ہو ہی ہی معلوم
پھر بہلا کیوں نہ ہو سی خدا کی
کہ وہی حضرت خدا ہی دہر

یہ ہمارے حیات دنیا کے
ہوتی زندہ ہیں ہم کبھی مر کر
جیسے ہو سب ہے جب سر کا
یہ مرور زمانہ ای لوگو
ای برا کہتے ہیں وہ لوگ
دہر کہتے ہیں وہ اوسکو جو کہ سوم
ساتھ کہنے کی ہیں جب اوہنہ
کہا جاتا ہے برا ہی ہر
اوسپر ہیں ہمارے جو کہ ہیں

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ

[illegible]

سورة الاحقاف نزلت بمكة
آياتها خمس وثلثون وكلماتها
اربع واربعون وستمائة وحروفها
ستون والفان ركوعها اربع

الجزء السادس والعشرون

بسم الله الرحمن الرحيم حم

تنزيل الكتب من الله العزيز الحكيم

[illegible]

ما خلقنا السموت والارض وما بينهما الا بالحق واجل مسمى

والذين كفروا عما انذروا معرضون

[illegible]

قل ارءيتم ما تدعون من دون

اللہ اروني ماذا خلقوا من الارض ام لهم شرك في السموت

ائتوني بكتب من قبل هذا

[illegible]

او اثرة من علم ان كنتم صدقين

[illegible]

اور رسل اور انبیا سبھی ہوں | پاکہ علما اور اولیا سبھی ہوں | پہر جو عاجز ہوویں انکی بہی ترکنا | شان مین انکی یون کیا ہے ارشاد

وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ يَدْعُوا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اور کون اوس سے ہی سب سے گمراہ | جو بلاتا ہے غیر اللہ

وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝

اوس کسیکو کہ جسکی نہ جواب | اوس بلانی کا تا بروز حساب | اور خدایان باطلہ سبہر | مین بلانی سی انکی غیر عزیز

بے خبر ہوویں سارے ہین کیا | اور سے انکو خبر نہیں بسیار

وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ أَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ

اور جسدم ہوں اکٹھی ورز حشر | آدمی یعنی بعد نفخہ صور | ہوون وہی تمام الٰہہ | اور بیچے جملہ مشرکان سے

اور ہوں انکی ہی دشمن | صرف انکار اور ابا کبیر | پاکہ دشمن ہوں انکے ہمہ | اللہ مشرکوں کی ای لدار

وَإِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ

اور جس وقت پڑھیں ہی ممتاز | هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ | اور نہ یا مین ہمارے ظاہر ہوا

کہنے لگتے ہین منکران عزیز | حق سخن کو جب آئی انکی نزد | کہ یہ جادو ہے آشکارا ہے | ای خدانی نہ دولہ و تارا

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ

لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ

وَبَيْنَكُمْ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

کیا یہ کہتے ہیں بہی خبر | باندہ از خود لیا ہے قرآن کو | کہہ تو اسطرح اے نبی سے | کہ اگر باندہ ہین ہم اوسکو

تو نہین کرسکو ہو میرا ہم | کچہ خدا کی طرف سے اے مردم | وہ خدا جانتا ہے خوب اوسکو | جسمین تم خوض کرسیان کرکی

ہے کفایت وہ حضرت اللہ | مطہر دین حق اور گواہ | مجہین تبلیغ وصدق کہنے کی | اور تم مین بکذب و [illegible]

اور وہی ہے جرم بخشنے والا | مہربان اہل ایمان سے بالا | یعنے آپ ہے جو بار آرم | تو تجہین بخشی جاوینگی

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ

کہہ تو ان منکران سے ای نبیل | کچہ نہ مین ہوں رسل نیا | اور مین جانتا نہیں کچہ بہی | جو کیا جاوے گا مجہکو

اور مین کہتا نہیں ہوں اوس سے کچہ | جو کیا جاوی تمسی فریب | یعنی میری تمہین نہیں معلوم | اور کیا دین ہاتہین [illegible]

ہے معالم میں یہ ان کی روایت | سن سن تہمت کو ہو تہنا وہ
کہنے اس طرح سے تھے کی ہم | کہ محمد سے نہیں اکبر ہم

وہ نہیں جانتا ہمارے منال | اپنے انجام و عاقبت کا حال
جو نہ اک بیلک وہ آتا | اپنے انجام سے کے خبر لاتا

تب اس آیت کو لائی کی تمکین | تا کہ خیر الوری کو ہو تسکین

قولہ تعالیٰ لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک

کہتے ہیں کہ ایک مولف آیا | جب یہ خیر الوری کی تھی بات
کہ وہ بات جانو یہو کر تین | جس میں ہیں ان کے رنج و دکھ

سنکے شاد ان ہوئی آل کی | پنج اسد آگئی سر رسول
پھر جو تعبیر میں ہوئی تحریک | اور دیا شہر کو ان کے رنج و تب

سید المرسلین کے نفس تک | اور کی خواب ان ہو ہر برو
تب اوتار خدا نے آیت | اور کی حق میں ہی ...

یعنی مجکو نہیں ہے کچھ معلوم | جانتا ہے وہ ایزد قیوم

اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰی اِلَیَّ وَمَا اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ○

میں نہ کرتا ہوں کوئی افکار | پر جو آتا ہے مجکو حکم سیار
اور نہیں ہوں میں ... | ہاں مگر ڈر سنانے والا ہوں

یعنی میں ہوں تابع خبر | خبر از وہی خالق برتر

قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ کَانَ مِنْ عِنْدِ
اللّٰہِ وَکَفَرْتُمْ بِہٖ وَشَہِدَ شَاہِدٌ مِّنْ بَنِیْ اِسْرَآءِیْلَ عَلٰی مِثْلِہٖ
فَاٰمَنَ وَاسْتَکْبَرْتُمْ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَہْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ○

کہہ تو ان کا فروں سے کہ ائے ہم | کیا بھلا دیکھتے ہو کیسے تم
جو وہ قرآن ہو نزد ان | اور کیا کفر اس نے قرآن

اور شاہد ہوا بعد تمثیل | ایک شاہد از آل اسرائیل
مثل اس کی یہ جو ہی قرآن | پھر وہ لایا یقین و ایمان

اور تکبر سے پس تم آئے ہو تم | یعنی اور پھر تعیش لائی تم
بیشک یہ حضرت احد | نہیں دیتا القوم ظالم راہ

لفظ شاہد جو ہے بیان ارشاد | اور ہے ابن سلام ہی بنیاد
تا کہ یقین عرض اوس سے ہمارا | باب معتمد سے ہمیں ...

لیک ہے بیچ میں ملوی اس کا | کہ مکہ ایک خبر آیا تھا
یعنی ایک عالم فریق ہو ... | اپنی کچھ سب کے حاجت مقصود

کافروں نے تو اس سے پوچھا مال | یوں کیا اور جواب رب تعالی
اور یہاں ایک سوال ہوا ہو | اور کتاب سے ... بڑا ہو

یہ جو سنایا تا ہے | وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا | مجکو ویسا ہی کچھ کہا

لَوْ کَانَ خَیْرًا مَّا سَبَقُوْنَا اِلَیْہِ ؕ وَاِذْ لَمْ یَہْتَدُوْا بِہٖ فَسَیَقُوْلُوْنَ

اور کہا کافروں نے ای ... | ہٰذَآ اِفْکٌ قَدِیْمٌ ○ | اس طرح سے نہیں ...

اگر ہوتا وہ دین کچھ بہتر
تو کبھی نہ سبقت کرتے ہم سے

تو نہیں بڑھتے ہم سے ہی اوسکی طرف
یعنے کہوتے اونکو یہ قدیم

اور جب راہ نہ پائی اوسنے
آئی اوسکے دار و مدار آئین

ای یعنی قرآن ہی کی بنا پر
اونکی آیا ہے کہتے ای جھوٹ

وَمِن قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ وَهَٰذَا كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَبُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ ۝

اور قرآن سے پہلے اوتری
اور یہ قرآن آیا ہے دین
تا ڈراوے ظالموں کو
بیگانہ اس مضمون کی
پھر رہے قائم اپنے کہنے
اوپر وہ اچھا نہیں غم کہایا
یہ سب اہل الیقین بیگمان
رہتی اوسمیں ہمیشہ انعام

ہے کتاب کلیم مقتضب
ہے کتاب مصدق اسکی

پیشوا اور مہربانی سراسر
اور بزبان عربی کے

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ

یعنے اونکو کہ رکتے ہی اور
ہوتے ہین جو مردمان عزیز
اور نیکون کو دی خوشی خبر
کہ ہی پروردگار ہمارا ہی خدا
تو نہین خوف اونپہ اور درد
اپنے ہر اررو دل یادیا
ہین خدا نے جنت اوس صفت
بدلے اوسکے جو کی تھی کام

إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا

اور کیا ہم نے حکم انسان کو
اور کہا اوسی اوسکو سختی سے
اور فطام اوسکا [illegible]
یا کہ ہر کسی حمل و فصال
لیتے ہین ہیں [illegible] دو سال
جس سے ہووے [illegible]
بس [illegible] مہینے تیس
یا [illegible]

اپنے ماں باپ ساتھ بھلائی کو
اسی جنا اوسنے اوسکو سختی سے
دودھ پینے سے اوسکو [illegible]
ہی موقت [illegible]
صاحبین [illegible] حمل و فصال
بس [illegible]
حمل [illegible] فصال [illegible]
مدت حمل [illegible] سال

پیٹ میں رکھا اوسکو اوسکی ماں نے
اور حمل اوسکا [illegible]
ہین [illegible]
پس یہ تاویل [illegible]
اونکی نزدیک [illegible]
[illegible] سال
اور بقول امام عالیجاہ
عائشہ کی حدیث کی تفسیر

رنج و سختی سے جب جنین وہاں
یعنے امام حمل [illegible]
اوسکی [illegible]
صاحبین اور امام کی ہی دلیل
مدت حمل [illegible] کمتر
سو وہ دو سال [illegible]
دو برس [illegible]
[illegible] حجت [illegible]

دو برس سے زیادہ حمل ہووے | کما روی عن عائشہ رضی اللہ عنہا لا یبقی الولد اکثر من سنتین الحدیث | مختلف فیہ ہے بچند اقوال

اوسکی تفصیل کو بشرح تمام | کتب فقہ میں کیا ارقام | رحمۃ الامۃ میں لکھا ہے خوش | کر لے معلوم جسکو ہو منظور

قصہ کوتاہ و بعد حمل و فطام | کہا کہ ہر طرح کی نذر والطعام | ہو گیا حق کی مہربانی سے | بہرہ ور اپنی زندگانی سے

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

تا کہ مشمول فضل و نعمت ہو | جبکہ پہونچا وہ قوت اپنی کو | اور پہونچا چہل برس کی تعداد | یعنی عقل اور زور جس کو قرار

کہنے وہ یون لگا کہ اے منعام | بخش توفیق مجھکو اور الہام | کہ کرون شکر تیری حسنات کا | وہ جو احسان تونے مجھ پہ کیا

اور میرے پدر اور مادر پر | نعمت دین اور یقین دیگر | اور توفیق بخش شایستہ | کہ بجا لاؤن کار شایستہ

جس سے تو ہووے راضی اے رحمن | ثمر سود منیح بہبود | اور اصلاح کر دے تو پیدا | میرے اولاد میں بفضل و عطا

بیگمان ہے کہ لیا ہے رجوع | تیری اور از خضوع و خشوع | اور تحقیق میں مسلمان ہوا | یعنی منقاد حکم و فرمان ہوا

وہ جو ہے تیس ماہ حمل و فطام | اوسکو موضح میں لکھا ارقام | کہ اگر ہو قوی وہ طفل صغیر | تو وہ اکیس ماہ میں پیوے شیر

نو مہینے جو تیس میں سے رہے | حمل کے ہیں وہ جو کوئی کہے | گرچہ آیت کا حکم ہے عام | لیک یون جس سے ہو منقول

کہ ابوبکر اسکا ہے منشا | جیسے موضح میں لکھا ہے لکھا | کہ مسلمان ہوئی ہی جیسے | عمر سے جبکہ گذرے چالیس سال

اور ہوئے تھے مشرف اسلام | اونکی آگی سبھی کی ماں باپ | اس شرف سے کوئی صحابی اور | نہ مشرف ہوا ہر ایک تو اور

بعض نے یون وسے ہی لکھا | کوئی ایسا مہاجرین میں تھا | کہ نہ اب وہ یاد سابقہ | ہوئی اصحاب میں

ہان مگر بو قحافہ و صدیق | عبد رحمان ابو عتیق تحقیق | پیش آئی وجس دعا کی | مدعا میں ال اونکی آیا تو

ہے اجابت کا اوس دعا کی | اونکی اولاد صالح کسر | کہ بہت شخص انمیں تھے صالح | اہل علم و صلاح

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ۭ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ

ہین یہ کہ مشتاق | جن سے ہم کرتے ہیں قبول | بہترین عمل کرتے بجا | یعنی طاعات بندے کے

اور آگے مین درگذر کرین | اونکی تمام برائیون سے ہم | ہونگے وہ بہشت والون مین | سر بسر رہیگا اہل بہشت

وعدہ راست ہی وہ جو تھی | جس سے مو وعدہ تھا دنیا مین

فَالَّذِیْ قَالَ لِوَالِدَیْهِ اُفٍّ لَّكُمَا اَتَعِدَانِنِیْٓ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِیْ

اور جس آدمی نی اوسکو | یون کہا اپنے ماں باپ کو

کہ مین ہون تنگ تمسی ای ابا | کیا مجھے دیتے تم ہو وعدہ قبر کا

کہ نکالا مین جاؤنگا بعد | یعنے مرنیکی بعد جی اٹھو | اور بیشک گذر گئی بہت شی | کئی طبقی اور قرن جتنی گذر

یعنے آیا نہین کوئی جاکر | وَهُمَا یَسْتَغِیْثٰنِ اللّٰهَ وَیْلَكَ | کہ جیا کوئی مرکے بار دگر

اٰمِنْ ۖ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَیَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ۝

اور وہی ماں باپ کرتے ہین فریاد | حق تعالی سی ستم وہ ناداد | کہنے لگتے ہین ای بی تجکو | لا تو ایمان او مسلمان ہو

بیگمان ہے وعدہ خدا بیشک | حشر اجساد ہوگا بیشک | پہر کہیگا نہی یہ وعدہ مگر | قصے اگلونکی جو گئی ہین گذر

اہل تحقیق سے کہا ہی صریح | حال کافر ہے یہ بقول صحیح | جسکو پہر یقین او اسلام | کرتے ماں باپ اسکی ہین فہام

اور سمجھتا نہین وہ بیدین | یعنے بات اونکی ملنا ہی نہین | تاکہ وہ کافر سکا غنشا تہا | عاق ہوئی جاص جسکو کہا

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ حَقَّ عَلَیْهِمُ الْقَوْلُ فِیْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِیْنَ ۝

یہ وہی مردم ہین تباہ | کہ ہوا بیشک جن پہ قول عذاب | اون گروہون جو گئی ہین گذر | پہلے اونسی جنس جن و بشر

بیگمان ہی سبکی ورہین زیان | وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ | پانیوالے زیان او خسران

اور ہر یک فریق کو بالذات | مرتبی ہین بلند اور پست | جسکا ہو کی جو ونہون نی کیا | اپی خیر او شر او نکی لیی

یعنے رکہتے ہین اہل جنت | وَلِیُوَفِّیَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ۝ | کئی منزل فراخور کردار

اور یہ اسلیے قرار دیا | تاکہ پورا کرے اونہین خدا | اونکی اعمال اورکا مونکو | اپی جزا دو پاداش جلد نامو

اور وے مظلوم ہونگی الکل | اپی جزا اپنی سزا وار کرا | نہ دیا جائیگا زیادہ اونکو عذاب | اور کیا جائیگا کم نہ اونکا ثواب

وَیَوْمَ یُعْرَضُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا عَلَی النَّارِ ؕ

اور جس روز لائی جائینگی | وہی جو کافر ہین آگ پر | یعنے موقف میں اونکو جب لائی | آگ کو عرض او نپہ فرمائی

دیکھ کر آگ کی وحشت ناک
یوں کہا جاویگا اونسے الزاماً
اپنے دنیا کی زندگی میں
اے مری لوٹ لی تمنی دنیا

اَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا
وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ج

یعنے کہو میٹھے وارفانی | اور لیا تمنے فائدہ اونکا

فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ

ہول رت ہے اوسکی ہمتا
لے گئی اپنی نیکیوں کو تم
یعنے دنیا میں خوش کرچکے
سو تم بہ ہوی ہے عتاب سے

بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ ع

اب دیکہ جاو تم سزا اس کا
اور اوسکی سختی الم
اونسی سرزد ہوئی ہیکل
اور کر یاد ای سنوہ تم

مار خواری کی حسین مونکا | اور اس سبب کہ کرتی تم
حیط شرع سی تہی باہر تم | یعنے خواہش ہیں جو ہی

وَاذْكُرْ أَخَا عَادٍ ط

ہود کو وہ جو تہا برادر | عادسی قوم عاد کے تھو

ملک میں وال غیر حق کی تو
صرف مصروف ہوں کی
ال چکا اس جہاں میں اونکو لیا
جسکا بیان آگے آوے ہو

ع إِذْ أَنْذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ
يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ط إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ

جب ڈرانے سی پیش آیا وہ
ار عذاب حد لگ
مستوجب ایسے وہی خوف کہا
مارا ہر قرن کی ہی جا ہی
کر دوہی حضرموت کے نزدیک

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝

ہے جہاں حضر موت یا عمان
کہ نہ پوجو کبہی کو غیر خدا
ہول وحشت میں ڈرا
سرزمین یمن میں ای

اور گذری ڈرانیوالی تھے
بولتا تہا ہر ایک پیغمبر
وہ جو احقاف سے یہاں اشارہ
یا کہ مابین مہرہ و عمان

اپنی لوگوں کو تہی جو عاد
انبیا آگے اوسکی اور پیچھے
میں تو رکہتا ہوں خوف تم
اوس بڑے ہی دن کی میں مراد
ہے وہ احقاف یعنی ریگستان

قَالُوا أَجِئْتَنَا لِتَأْفِكَنَا عَنْ آلِهَتِنَا ج فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ

بولے اسطرح سی مشرک
تاکہ تو پہیر دیوی ہم سے
كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝

اتارو ہی بہاری مسند
جو ہے تہدید اور جہت تو

سو لیا تو وہی ہمارے تن
راست گو ہو تو [illegible]

کیا تو آیا ہی اسلیے ہم
دنیا و رب وہ جو ہی ہمارے

قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ ز وَأُبَلِّغُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَكِنِّي

یون لگا کہنے ہود پیغمبر
ان کو نزدیک ایزد متعال
ہی یقین کہتا ہون الزم

انی اریکم قوما تجهلون ۝

ہے وہی جانتا ہی ہر کام
اور میں کرتا ہون پیغام تم

کر نہیں ارشاد سب کچھ خبر
وہ جو بھیجا گیا ہون لیکر
ایک فرقہ مگر تم جاہل ہو تم

فلما راوه عارضا مستقبل اوديتهم قالوا هذا عارض ممطرنا بل هو ما استعجلتم به ريح فيها عذاب اليم ۝

پھر جب آتے دیکھی بستی کی
بولے وہ یہ ابر ہی برسا
ہے وہ ایک بادل ابر

اور غلبہ کرنا ہی تم کہتے
ہم پہ برساگا جو سینہ اور ترا
لینے کہتا وہ سخت تیز اور تند

جو نکل سحاب لائی رد
بلکہ ہے یہ وہ مارا الرم
جسمین ہے ایک عذاب کہنہ

اونکی میدان ورنا اونکو
چاہتے تھے تم شتاب جسکو تم
جو کرے خلق کو تہ و بالا

تدمر كل شيء بامر ربها فاصبحوا لا يرى الا مساكنهم ط

کذلک نجزی القوم المجرمین ۝

ہے ایک آندھی کو
پھر جو صبح ہو گئے مر کر
زندہ کو ایک لادار

کہ دکھائی نہ دے مکانوں کی
جنکی تکذیب و کفر کی کار

یون ان پیش آتے ہیں جرم کو
اے ارشاد جرم اہل عناد

حکم سے اپنے رب ای کو
جیسے مارا تھا عاد کو ہم
کر دو ہے جرم عاد کو یاد

ولقد مكنهم فيما ان مكنكم فيه وجعلنا لهم سمعا و

ابصارا و افئدة ج

اور یہ جگہ دی تھی تم کو

جاہ و دولت میں تقریر نہ

کہ نہیں ہے وہی جگہ
اور دیئے تھے انکو تم

اور جا کر کے ان کو
تا کرین دیکھ کر توفیق

اور دیئے کان انکو
اور دیئے تھے دل انکو

تا سنین پند و عظ جو
تا کرین شد دل آشنا

فما اغنى عنهم سمعهم ولا ابصارهم ولا افئدتهم من شيء
اذ كانوا يجحدون بايت الله وحاق بهم ما كانوا به يستهزءون ۝

پھر نہ کام آئے انکو انکی
جبکہ انکار لائے تمہیدین
لینے پڑا عذاب انکو
اور ہم کرینگے ہلاک

اور نہیں انکمین انکی کی
جو جتلاتے آخرت کی

اور نہیں کام آئی انکی دل
اور او پر اوپر ہوا

ولقد اهلكنا ما حولكم من القرى
وصرفنا الايت لعلهم يرجعون ۝

کچھ نہ عذاب سے بچا
کر لیے شہنا
غیرت حق نے قہر فرمایا
اور سر قہر کا کمال عتاب

جو تمہارے تھی اس پاس کی بستی
آئیون اور نشانیون کی

جنکا آر رب گئے اور نا کو

اور پھیر کر بہت تھے فرمایا

پھیر او نکو بہت تھے چھپایا
تا وہی پھر آوین راہ پر

فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا
مِنْ دُونِ اللَّهِ قُرْبَانًا آلِهَةً ۖ بَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ ۚ وَذَٰلِكَ إِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ○

پھر بھلا کیون نہ کی مدد او نکی
ملک کو جو بس گئے رستم نظر
اور جو کچھ کہ باندھا تھا
پاک طائف سے جب پھرا وہ
خواجہ دین سے سن کے قرآن
پھر گئے طائف مسلمان ہو
سب نے قرآن نبی سے سیکھ لیا
یہی حال ہے کتاب

اور شرکون سے صرف کرنا
شرکون سے وہ الٰہ ایک سے
تھے افترا کرنے تھے
لائے تشریف بطن نخلہ
پھر ملاقی نبین ہوا اس آن
ایک شب آ کے استغاثہ کو
شرع اور دین کو قبول کیا

جنکو ازراہ شرف بگاڑتا
اور تھے یہ گرفت نہ غنا
کہتے ہیں شہر نخل کے
اتفاقات سے ہیں کتنے
کر یا ان سرگذشت سرسر
شہر جن سے کل پیرین
جو خداوند فضل فرمایا

جز خدا سہر قرب چند خدا
سرسبز ایک اور جو تھے انکا
تبار نگاہ تھے مشغول
جا سے تھے جنیان ایستین
قوم اپنے کو جا سنایا
کرنے اونکی شنین کی
سورہ جن میں بیان ہے
اسکے آگے جو بیان ہے

وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ
يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنْصِتُوا ۖ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا
إِلَىٰ قَوْمِهِمْ مُنْذِرِينَ ○

اور کر یاد تو بعد ازان
ایک گروہ کو جن کے اے
جب رہو تا کہ ہم سنین قرآن
پھر گئے اور لے وہی سمان

کہ وہی سنتے تھی جملہ قرآن کو
لینے پیش آئین بات کرنا
سنکے خبر او نکے قرآن کو

پھر جب آ وہان پیغمبر
پہر وہ قرآن کیا گیا تمام
قوم اپنی کو سب ڈرانے ہو

جبکہ ہم سے پھر کر تیری طرف
کہنے وہی یون کہ پہنچ کر
ای آر سے پہنچکی سنتے تمام
سو کہا اسلام قوم دین کی

قَالُوا يَا قَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا
لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَىٰ طَرِيقٍ مُسْتَقِيمٍ ○

بولے کہنے کہ اپنی سارے قوم
بعد موسیٰ کی اسکو کرتے ہیں
ای حسانہ حق تھا لی ہی

اسطرح سے کہ ہی چار قوم
وہ جو ہے تھا آگی اسکی
اور روشن وہ کہانی

تکیا ان سے ہے سن ایک کتاب
راہ دکھلاتی ہی سچی دین
وہ جو موسیٰ کی ہی کتاب

اگر او تار ہے کی ہی کتاب
اور راہ قویم سچی
اور سے توریت انجیل کی

ارسیلان کی عہدی سے ہو	يٰقَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللّٰهِ وَآمِنُوا		اور نہیں تو رب کی سبنی جو

بِهٖ يَغْفِرْ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ

ای ہمارے قوم اور لوگو بخش دے گا تمکو حضرت اسے	مانو حق کے بلانے والے کو بعض اون سے جو ہین تمہارے گناہ	اور ایمان لاؤ تم اوس پر اور رکھ دیگا وہ تم کو	ای گروہ تم یقین اسکا مارسے وہ جو دردوالے ہو

وَمَن لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِن دُونِهٖٓ أَوْلِيَآءُ ۚ أُولٰٓئِكَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ۝

اور جو کوئی مان لیوے نہیں برسر سطح ارض اور زمین یہ پیمبر کو ملتے جو نہیں مارتے مین فرشتے اونکی [illegible] بعض کہتے ہین انکا اجر [illegible]	داعی حضرت خدا کے [illegible] مارنے سے فرشتگان کی [illegible] ہین اگر اسے صریح رہ مبین تو وہی بہتر ہین ہمارے [illegible] ہے نہ کچھ اور جز نجات عذاب	تو نہیں عاجز ہوں والا سکا اور نہ اوسکی لیے ہین غیر [illegible] مولوی نے لکھا کہ اور [illegible] وہی جو جنون ہین رہتے [illegible]	ای نہیں بھاگ کر سکتا دوستان حلیم و رفیق منے تہرے خدا پر [illegible] مخالف اونکا حکم [illegible] کمانے قوله تعالے ويجركم من عذاب اليم
بعض سے یون روایت آئی ہے ہے نہیں اونکا انعام [illegible] اور ضحاک سے ہی ہوتی منقول	اجر اونکا فقط رہائی ہے بعض تفسیر میں ہے جو کلام کہ بخلد برین ہو اونکا نزول	پس [illegible] ہامر انعام [illegible] کرتے ہین [illegible] اور کہتے ہین [illegible]	کیسے جائز ہے کی خاک کی کام اونکی احسان [illegible] کہ [illegible]

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللّٰهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى أَن يُحْـِۧيَ الْمَوْتٰى ۚ بَلٰٓى إِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

کیا نہ دیکھا اونہوں نے یہ کہ جملہ افلاک اور نہ زمین کسیر [illegible]	[illegible]	اور تہکا وہ نہ تہکو اونکی بر رکہنے والا ہے زور اور قابو	جسنے فرائی خلق اور پیدا زندگی بخشے یہ مردوں کو غیر عاجز سب توانا ہے

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ ۭ أَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ قَالُوا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ۝

اور کریا جیسی [illegible]		سامنے لائی جائینگے کفار

آگے بر لیسی [illegible] سب
بولین اسطرح جیسے تھی گھر ہم
اور سبب کہ کفر کرتے تھے
سو شہر اور شبات فرمانے

نا سیہ بابین [illegible]
کیون نہین [illegible] ہمارے [illegible]

یون کہا جاگیا خلیل [illegible]
بولے اسطرح تم او [illegible]

میعنے سو عود حق الی [illegible]
تو تکبو لذت عذاب [illegible]
اور قیامت سے تم [illegible]
جیسے شہر تھے [illegible]

فاصبر كما صبر اولو العزم من الرسل ولا تستعجل لهم ط

انبیا و رسل سے جیسے تم صبر
کرو اور ارادہ جاہتے تک
بعض نے جملہ انبیا کو کہا

دیے انکے سہم بدین
اپنے شہر موسیٰ [illegible]
صرف یونس کو کہ مستثنا

اور ہے جاہ تو [illegible]
عزم والے رسل مین نوح و [illegible]
بعض نے آدم و [illegible] سبہا کو

واسطے انکی قبل [illegible]
اور کلیم و مسیح بالتفصیل
مثل یونس کہا [illegible]

كانهم يوم يرون ما يوعدون لم يلبثوا الا ساعة من نهار ط

گویا وہ [illegible] دنیا [illegible]
یعنے دنیا کی اپنے رہنے کو

دیکھین موعود اپنے [illegible]

نہین پائی وہ [illegible]

ایک گھڑی [illegible]
سمجھین تو ایسی [illegible]

بلغ فهل يهلك الا القوم الفسقون

ہے یہ وعظ اور سنیو [illegible]
یعنے دنیا مین [illegible] خیال
صرف دنیا مین [illegible] گھڑی
یا اسلئے سورۂ احقاف
وہ جو خطرات دلیہ مین [illegible]
نیک خطرات کا مین [illegible]
امر عقبے کا رکھتے مین خیال
شکل [illegible] نمایان ہو

یا سیورہ [illegible] پیام پہنچانا
ہین وہ کفار گرم [illegible]
یا گھڑی بھر بقیہ مر کرتے
گر گناہ و قصور سے [illegible] معاف
کرتے مین ہر طرح [illegible]
مجکو ہے سخت خوف بربادی
اور سے غافل [illegible]
کردین برباد دفعتہ مجکو

بس بہلا [illegible] مین تباہ
دن قیامت کی [illegible]
ہے یہ وقت [illegible]
جرم [illegible] خارج [illegible]
گرچہ [illegible] و امراء و رعیہ
ہین مری [illegible]
کہین ایسا نہو کہ جرم [illegible]
نفس اپنے سی کہ مجھے [illegible]

ہان اگر قوم فاسق [illegible]
کہ وہ [illegible]
گذری مدت قلیل [illegible]
بے عدد [illegible]
رو کتا ہے مجھے [illegible]
کار دنیا مین [illegible]
تیرے قہر و عتاب [illegible]
تا رہون [illegible]

سورة القتال وقيل سورة محمد صلى الله عليه وسلم مدنية آياتها ثمان وثلثون وكلماتها ستمائة وتسعة

اور ہے سورۂ قتال نام
بعد [illegible]
آیتین اسکی [illegible]

تا کہ یہ سورۂ محمد نام
بعد ازان [illegible]
اور کلم [illegible]

حرف اوسکی ہین آیتین اور اوسکی رکوع ہین چار

ثلثون وحروفها الفان وثلثمائة وتسع واربعون وركوعها اربع

ہین سو دو ہزار نو اور چہل جو بچہے تک کر سکا کرنا

بسم الله الرحمن الرحيم ۝ الذين كفروا

وہی جو انکار لائی بیرکرا اور روکا اونہونے لوگونکو اللہ سے ہین مراد بیان

وصدوا عن سبيل الله اضل اعمالهم

راہ معبود سی ہو سوس ہو مثل بوجہل کے گئی شیطان

کہو دیئے اونکی سب ہی عمل اپنی مضادہ بکہ بارہ تن

از خدا و رسول وزشمار اور ضد خداوندی قہر کا خواہ دین کے جو تھی دشمن

والذين امنوا وعملوا الصلحت وامنوا بما نزل على محمد وهو الحق من ربهم كفر عنهم سياتهم واصلح بالهم

اور جو مردم کہ لائی ہین جن تصدیق اور وہ قرآن رستے اور رست اور سوا از احمد نے اونکا دل اس زمانی مین جہان کی تن پہ یہ رکہنا قبولیت دو دین اور نہین مانی کی ہے یہ سزا

اور کیا ہے نکونیکی تن اونکی رب کے یہان ہی حکیم رست کا دین دنیا مین انسر افسانہ حکم واحد ہے یعنے سچا دین کہ لیا مان جنہے اوسکی تن کر چکے ہر طرح واوسکا

اور اوسکے تئین کہا بار دفع او لسی خدا کی ہین اور عہد دل مین جیسی لوگ کا تن اور کرتے ہین نیک و بد کا تو شتاب آپنے بیگیو نیز ہو یعنے نیکے کرا وسکے کرا

جو اونارا گیا محمد پر اونکی سارے برائیان التقصیر تھے سکلف نہ ایک شرع سب اہل اسلام اور وہ کفار اور برائی کرین معاف اونکو ہم سے لازم گناہ تو زیاد

ذلك بان الذين كفروا اتبعوا الباطل وان الذين امنوا اتبعوا الحق من ربهم كذلك يضرب الله للناس امثالهم

یہ جو اصلاح اور ہے ضلال کہ تحقیق لائی جو انکار کر دو ہی اونکی رب کی جانب یعنے احوال ہر من از زندیق

راہ باطل چلے وہی پہنچا نہ کہ اغیار اور اجنبی

اور تحقیق وہی جو لائی یقین یون بتاتا ہے از تمثیل

اس سبب ہی ہیں تو دل بیر و کی اونہونے حق کی تن اونکی مردم اونکی احوال از سر سطر و شرح اور تفریق

فاذا لقيتم الذين كفروا فضرب الرقاب حتى اذا اثخنتموهم فشدوا الوثاق فاما منا بعد واما فداء حتى تضع الحرب اوزارها

سو جب ملیکہ تم سے ان کو

یعنے جسدم از معانی

ع

ربع

اور یہ حکم ہے جو کہیں آیا ہو
ان مشرکوں کو جب گرفتار
پھر بلا بدلا قید یا کر چھوڑ
یعنی بدل اموال ولی اتنے ان
اسکا حکم تمامی ابن شب
نہیں کئے امام اسکو بدل
اور جو ہو یا جنگ میں تمام
اور مسلمان جسکو قید کیا
ہے جو مروی امام سے خمس
یا کہ احرار جو ہوں انکی فدیہ
بیان ملک ہو وہ شرعا کر
یعنی جو ہو جنگ حرب تمام
ہے حدیث صحیح استدلال

یعنی بوقت حرب بیکار
ان کو یعنی قتل کرتے ہو
ای خصوص ان کو سنت ہے
اور شاید کہ وہی تخصیص
آ تشو کے وعدہ کو ترک
وہ جو تخییر ہے ابد فدا
نا پروا کہتے ہیں فقہا کو امام
ہے مدنا نہیں ہوا اوسکا
کر گئے اسکو بعض علما

و کر و ضرب یعنی اور تم
بس کرو استوار حکم تم
یا عوض لیکے چھوڑ دو انکو
شافعی کہتے ہیں یہ تب آ
یا خباب امام یہ منسوخ
کہ اگر سنت ہے چھوڑ دیں انکو
تک کہ جب قتال سے ال
تال اسکی ہو بیا جہیں گر
کہ سارے کو قتل فرماوین

از وہی آسے کہ یا قدیم
قید کرنا وہ جا کہیں انکا
کہ شیعی رہیں ان میں بنی
اسکو منسوخ جانیں امام
کرتے ہیں جنگ ترک مسلم
ترک جب تا نہیں ضائع ہو
ہے رہ اصرف مال اہل ہو
اور رہے ایک روایت
یا کنیز و غلام بنا رکہیں
تا کہ ذمی ہمارے ہوں مین

حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۛ

یا کہ وہیں نیا ورہے
نہ ہے کچھ کہیں قتال تمام
کہ قتال بس ہو ادا

کہ رکے جنگ سے ہو یہ سبیل
اہل تحقیق نے کہا ہے یہ
یہ سخن ہے بحفظ پیش آ

ہر طرف سے ہوں اہل اسلام
کہ وہ قائم ہوا ترک آ
اگر یہ کام سب بجا لو

ذٰلِكَ ۛ وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ

اور جو خواہش سے جیتی ہی جدا
ایک کو تم میں دوسرے سے کرا
یا جنہوں نے کیا قتال ادا

اون کے لی انتقام اور وہ
جنہوں نے کفر کو شامل یا
راہ اسکی میں ہو منقاد

تک حکم جہاد فرمادی
اور وہ جو لوگ ہو گئی مقتول
تو نہ کہو دیگا اوز ضائع

تا کہ وہ جانچے سبکی تدبیر
راہ اسکی میں ہے مقتول
سر اسبر انکی کا ملا اوسکا

سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۚ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝

نگہبان اور وہی کی تربت
اور وہ دوہی نقش فراکر

دین و دنیا میں ہی بھلائی
اوس بہشت اور غیبی

اور سوا اسکی وہ اوز ضائع
کر شناسا کیا ہی اسشے

اپنے فضل کرم سے [illegible]
جس بہشت [illegible]

یا شناسا کیا سنگہا کر او / جس بہشت اور خلد ہی انکو
پس ملا سمہ یہ کر دی کہ کا / جب تلک نہ ور یہ ہوئی ڈالیا
تاکہ اسلام لاوین وہی کر / یا رہین چھوٹین سنت اسکے کر
یا فدا لیکے چھوڑ دین انکو / اسمین ان سبکو فائدہ ہین
اپنے گھر جانے دیجیے انکو / تا کہ رخصت نہ کیجیے انکو

تاکہ مشتاق ہو کرین یہی عمل / کر ملی وہ بہشت جب بدل
پھر جو مغلوب ہوئی ہی آزاد / تو کہا ہے قید انکی تیز
تاکہ مانین ہمیشہ وہی احسان / اور لا دین یہ کبھی ایمان
اب ہے وہ اختلاف غم خوار / کر اگر آوین قید مین کفار
چھوڑین انکو اگر تو چھوٹین انکو / کہ رہین رہتے ہی عبث جیون

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ٥

مومنو جو کرو مدد کارے / از یہ دین از رہ یاری
اور جما دے تمہاری پاؤنکو / تو مدد و تمکو وہی اعدا پہ

وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعْسًا لَهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ

اور سے لوگ جو نہ لاوی یقین / بس ہے ذل ہلاک انکی تیز / پا ہے انکی سے لگو نسار
تا کہ گناہی ٹھوکر انکی تیز / سخت ناچار ہوکر انکی تیز / اور گما بالکل غصے ہو
اسی بخو اہش گروہ ٹھیرے / تو سلمان سبکو فرمادے / لیک یہ بات جانتا نہیں

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ٩

سو یہی بندی کی اور سعی تمام
ہے یہ اسواسطے کہ وہی خوب
جدا اونہار اعدائے تا سر / یعنے قرآن خوار ہین بہ / پس تلف کر دی انکی تمام
جیسے تعمیر ہے اور ...

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

کھولی سنتے و نظر کے تم تیز
تا نہیں سو کرسی تم ہاگو
از سر نا امید و خوارے
انکی اعمال اور کا نوکو
آن لیش غرض ہے اسکی تیز
اور اوسکی طرف نہ کا کام
نہیں کہتے سنے تہے اوسکو
انکی اعمال سر بسر اور کام
جیسے انفاق ال ...

فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا ۞ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا

کیا نہیں وہی ہیں برکت و بلاد
بس نظر وہی کرین بہ دیدہ غور
بر تم السدی اونہیں بار
یہ عقوبات اہل ظلم و عناد

وَأَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَىٰ لَهُمْ ١١

کہ ہلاک سے ہوئے کسکو / ہو گیا انکا آخر انجام
یعنے فرمائے قہر یکبار / اور ہے کافرو کو انکی تمام
اور یہ نصرت بہ مومن مقام / اس سبب ہے کہ حضرت ...

البتہ جنہین تھے وہی آثار و عاد
وہی جو پہلے انکی فرجام
ای بہی ہے عبرت کا بہی حال
ہے رفیق انکا لائق ایمان

اور مجھکو کیسی عجیب ہین کفار | کہ روئی اونکا نہین بجز [illegible] | تا سچا وری [illegible] | یعنے مشرف کا [illegible]

إِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ

بے شک رب حضرت آ[illegible] داخل اونکو کریگا [illegible] | کرکے فضل کرم اپنی نگاہ بہشتے سے جنکی مرادنا

ہوسکے مرضی اونکی تیز | اور بہشتون مین [illegible]

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۝

اور جو لوگ رکھتے ہین انکار اور آتش ہے ٹھکانا اونکی لیے | رہوتی ہین بہرہ مند سی [illegible] یعنے دوزخ مین [illegible] | اور کہاتی ہین جیسی کہاتے ہین [illegible] حرص غفلت سی کہاتی ہین | حرص غفلت مین [illegible] اور مسلمان [illegible]

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْۤ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝

اور بہت بستیان تہین ہمنے اونکو ہلاک کرڈالا | تہین بہت سخت زور آور کہ ہوئین [illegible] | تیری بستی سی [illegible] پہر نہین تہا کوئی مددگار | جسنے تجکو کیا جلاوطن تاکہ ہوتا وہ [illegible]

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَ

اتَّبَعُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ ۝

کیا پس جو کوئی ہی [illegible] | اپنے رب کی طرف [illegible]

مثل اوس شخص کے ہی [illegible] اور چلین [illegible] | کہ ہو زینت دیا گیا اسکو [illegible] | اور اسکا بدکام [illegible] یعنے [illegible] | اور ہر طرح کے گناہ [illegible] رکہتے ہین [illegible]

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ

حال اون اہل خلد [illegible] یعنے [illegible] | جو [illegible] | کہ وہ [illegible] اب صفات [illegible] | کہ موعود [illegible] اور اسکی [illegible] کہ تلاوت [illegible]

كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ

فِيْهَاۤ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ

وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ

وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ

اور جسمین نہرین ہین پانی کی | جسکے او[illegible] مین نہ تغیر | اور نہرین ہین [illegible] | کہ نہ [illegible]

اور اونکو ہین بہین مزے شراب	لذت میکشان للشاربین	اور نہرین ہین شہد سے بہشت	کرنا اوگیا ہی صاف سرشت
اور اونکو بہشت کی اندر	ہر طرح کے ہین میوے اور ثمر	اور آمرزش مقصود و ذنوب	اونکی سب سے وہان اے محبوب
ہر بہشتی کی گہر سے میوہ نہان	حال انکا اس صفت کے وہان	اور اونسی بہی نعمتیں انکی فزون	بعض کے گہر مین ہی لطف خلود
اسپہی بعد از بیان اون بہشت	حال جنت کشان ناز سرشت	یعنے وہی اتقیا کہ مین موجود	اس صفت کے بہشت سے بہلو

كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ۝

مثل اوسکی ہے جو رہے جاوید	مبتلا رہے وہ سقر مین قید	اور سقر مین پلائی جائین کے آب	کہ بہت کہولتا ہو جیسے شراب
پس کہی نا بہاپ اور وہ پانی	ای نفرت حرارۃ وہ پانی	اونکی آنتون کو ہو سبیل سزا	یہ حکیمین کی بجای خمر سزا
اگلے آیت قول ہے بیاری	وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ ۚ		ہے بحال منافقان ہمار

حَتَّىٰ إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِندِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ آنِفًا

اور کوئی ہی او منین مہ کو کر	کہ وہ در کستا ہے کان کہر اوپر	تا بوقتیکہ جبلہ آئین نکل	تیری نزدیک سی ہی قوم دغل
کہنے لگتے ہین اوسی محبس	وہی جو بخشے گئی ہین علم و خبر	کیا کہا تہا اوس ولی نے ابہی	ہمنے وہ بات کچہہ نہ سمجہی
بعض نے اسطرح کیا تحقیق	کہ وہی اہل نفاق بی توفیق	بزم خیر الوری مین جا بیٹھ کر	سننے قرآن و اکہ خطبہ کو
پہر جو اوس بزم سی نکل آتی	کند ذہن او رلیدین جاتی	پوچھتے ہین بعذر نزاع و جہل	علما صحاب سے جہل
کہ وہ کیا بات اور حکایت ہے	جسکو کہتی ہے نبی سرکار	یعنے اوس بات کو نہ سمجہے ہم	ہمکو سمجہاو تم بلطف و کرم
پس یہ فرمان خالق برتر	أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ		ای جبرئیل کہیک لیکر
متین ہی لوگ ابدا اور جہل	قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۝		کہ رکہے مہر جسکم ازل
جو نے اونکی لوگ پیرو	اور چلی ہین وہ اپنی خواہش پر	اس سبب سے ہے ہی گمراہ	سیلا نہیا ہی عہد کلام

وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ ۝

اور جو لوگ راہ پر آسے	یعنے ایمان و یقین لائے	کردی اونکو زیادہ از خرد	رہنمائے سوچیہ معبود
یا بہا دیکہو صحبہ اونکی تین	اسماع کلام خدا مین	اور فرمائی اونکو لطف عطا	اونکی پرہیزگاری اونکو

فَهَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُم بَغْتَةً ۖ فَقَدْ جَاءَ

اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ

اب نہ کتنے میں کچھ بھی جدا | بیکراں پاس آ گئی ناگہاں | کہ نہیں ہو کچھ بھی الیسر | اور سکھڑی کی نشانیاں مگر
سرکشاں سی منفعت نہ ہو | جبکہ آوے گی وہ گھڑی ان کو | مانتے اونکی سو غفلت [illegible] | ای شنوا سکھڑی کو وفا [illegible]
بے خبر ان نشانیوں کی [illegible] | بت سینہ میں [illegible] | [illegible] اشت کی انبیا و رسل | ایک مدت سے منتظر تھے کل

فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

اور شوق الفرح [illegible] | جیسے ان امرین کا ارشاد
سو یہ تو جان آپ کی [illegible] | کرے معبوب [illegible]

اور تو بخشوا لی استغفار | اپنی خاطر سے ای نبی پیارا | اور مردان مومنین کے تئیں | اور نسوان بالیقین کے تئیں
مومنوں کے لیے [illegible] | ہے اس [illegible] بیک جا [illegible] | کہ نشانیاں ہے [illegible] | اور سب [illegible] مغفرت منزل
پس یقین [illegible] | ہو گئے [illegible] | اور وہ [illegible] | اور اسکے بخشش اور رحیم
پیش فرمائی دعا [illegible] | بونہ [illegible] | کیا ہی [illegible] | خاری میں [illegible]
ہر کرا جو [illegible] | تا [illegible] | جن [illegible] شفاعت [illegible] | ایک [illegible]

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ

انسان [illegible] گار [illegible] | تو [illegible]
اور خدا جانتا ہے [illegible] | جیسے [illegible] | اور وہ رکھتا ہی [illegible] | جو [illegible]

ع

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۭ فَاَوْلٰى لَهُمْ

اور کہتے ہیں سب جو [illegible] | کیوں نہ منزل [illegible] | ایک [illegible] | ساتھ کفار کی قتال [illegible]
پھر [illegible] ہو گئے منزل | ای [illegible] | ایک سورہ [illegible] | جسمیں [illegible]
اور ہوا ذکر [illegible] | ای [illegible] | [illegible] | [illegible]
تکتے تیری طرف [illegible] | جیسے [illegible] | [illegible] | [illegible]
سو خرابی [illegible] | [illegible] | مولوی [illegible] | ظلم کفار [illegible]

مانگتے ایک سورۂ قرآن | مشعر حکم جنگ در زمان
کرتے یا نزول تھی تنگ | اگر حکم جہاد کے وہی جنگ
ہو سکے جو بچہ اسکو گذرن | جان سی خفقہ وہی گذرن
جبکہ آیا جہاد کا فرمان | سیکھے لوگو نیہ ہوگیا جھگڑا
شل مردہ کی جھکے ہیں سیلن | اپنے آنکھو نسے ضعیف نیستیر
کہ یہیں کاش کہ کریں ہی معاف | یہ قتال جہاد اور [illegible]
جبکہ وحشت کمال آتی | رونق آنکھو نکی کھوئی جاتی
جیسے مر مرکے زیست رونق | تھی آنکھو نسے چمکی تک فق

طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ

ماننا حکم اور سچی بات | کام اونکا ہے اسی سے بنتا
پھر بوقتیکہ ہو مقرر کام | تو جو سمجھے [illegible] غلام
تو وہ بہت بہتر تھا اونکو | ہر طرح سے بہتر اونکو
یعنے لڑنا اگر ہوئی تشدید | اجر سے دین کی ہوئی تشدید
اور حضور [illegible] | تو لگے آنکی نصرت [illegible]
مولوی کی خلاصہ [illegible] | اسجگہ یہ لکھا ہے صحیح دین
کرنا نے اگر شریعت کیجئے | تو وہ بیشک رب کا فرمود
ہر طرح ماننا ہے اونکی [illegible] | اور سے انکار جا ہیئے [illegible]
پھر تبے خدا کو ہی [illegible] | حال [illegible] اونکا [illegible]
پس بھلا جان [illegible] | کیسے لڑائیں [illegible]

فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْا اَرْحَامَكُمْ ۝

اور بڑی سی اگر [illegible] | تو میں بجھی بہت [illegible]
پس بھلا ہو قریب [illegible] | ای رہتا ہے یہ تم سی [illegible]
کہ اگر تم ہو [illegible] اسلام | یا حکومت کا حصول [illegible] کام
ڈالنے تم اگر [illegible] فساد | ملک میں ہو کی [illegible] ظلم و عناد
اور کا تو تم اپنے ناتو کو | ست و حاکم [illegible]
یعنے تنگ کے [illegible] | آ یہی وہ کرتے ہو جہاد کی تم

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ۝

پھر جو غالب کری [illegible] خدا | تو نہ کرو [illegible]
یہ ہی معرض [illegible] | جنکو لعنت کی [illegible]
بعد از ان کے سوا [illegible] | سخن حق کو تا [illegible]
اور کیا کورا اونکی آنکھو کو | وہ بعد قدرت یہ تا نہ [illegible]
اسی حکومت کے [illegible] | ظلم کرنے لگے وہی [illegible]
پھر نہ سمجھیں [illegible] سمجھایا | کر دیا کورا اونکو جس نے فرمایا

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ۝

کیا نہ کرتے ہیں یہ بیان [illegible] | آگے وہ جو ہی بیان [illegible]
مار دیں ہیں [illegible] | تعقل اونکی [illegible] اور [illegible]
کنجیوں کا ہے اونکی [illegible] | کہ وہ ہی قفل کا [illegible]
درکہ بند [illegible] | کلید سی [illegible] کشاد

کہتے ہیں یہی ہو کا قرار | بعثت سید ابرار سے | یہ سب تھے نعت خیبر [illegible] | روز روشن ایک سیری [illegible]

اور ان کی ظہور سمی [illegible] | نبت دیتے تھی ہر گز [illegible] | رشک خاور مہ [illegible] | از سر قدم [illegible]

لامی [illegible] ادبار کو | روز روشن سے ایک ایک | بخت برگشتہ پھیر گئے | جانا [illegible] گمری راہ

إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِم مِّن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ۝

گمان میں جو پھیر گئے ہیں | میں ہوں [illegible] ایسی | پیچھے اس سے کرکس [illegible] | راہ [illegible] ہم

دیدہ [illegible] لالی [illegible] | پاک آسان کہا [illegible] | اور اسد ری [illegible] | امی کمراہی [illegible]

مولوی نے لکھا کہ اہل [illegible] | بوجھتے کیوں جہاد کو | جو سمجھتے معانی قرآن | فائدے اونکی [illegible]

اور وہ ایمان سے پھیر [illegible] | یہ خیال اپنے دلمیں لائے | کہ اگر ان کو جنگ سے ہو نجات | تو رمیں [illegible]

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ۝

ہے وہ ذلت یہ اس سبب انکو | اور یہ تمثیل اس سبب انکو | کہ گئے وہی جو کہنی [illegible] | اور منافق بھی جو [illegible]

اون سب احکام دین [illegible] | جو اوتارا خدا نے انکو | کہ اطاعت کرین ہم [illegible] | صرف نصرت [illegible]

بعض کاموں میں [illegible] | جو کہ جنگ [illegible] | اور خدا جانتا ہے رازوں کی | بھید اونکی [illegible]

کرتے ہیں مشورہ [illegible] | اور جو خداوند [illegible] | پاکی کرنے اصلاح [illegible] | وہی منافق [illegible]

کہ اگرچہ ہوئی مسلمان ہم | پر تمہارے میں صرف [illegible] | نہ کرین تمسے ہم [illegible] | بلکہ ناصر تمہارے ہوں [illegible]

فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ۝

پھر بھلا کیونکر اونکا ہوگی حال | یا بھلا کیسے موت کے دن | جبکہ لیوین فرشتے [illegible] | اہی کرین [illegible]

مارتے ہونگے اونکے منہ [illegible] | پھیرتے [illegible] جانا اعدا | اور ان کی پیٹھین [illegible] | پھیرتے دشمنوں سی جانب [illegible]

یعنی کیونکر بچیں گے موت سی | لیں گے [illegible] نفاق کی

یہ ہوئی [illegible] | ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اتَّبَعُوا مَا أَسْخَطَ اللَّهَ | اس جہت [illegible] سبب [illegible]

کہ چلی اوسکی چال ہی مین | سب شے کیا خدا کی بیزار | لینے کرنی لگی مددگار | دشمنونکی بجلبہ غضب کر

وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ

اور اوسکی رضا کو سب برنت | اور خدا کی خوشی ہی کی نفرت
پہر کیے باطل اور نکو تمام | حق تعالی اونکی کیے کام | ای بڑا مانے لگے اوسکو | جس سی خوشنود تھا وہ
جیسے اظہار نعت پیغمبر

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ أَن لَّن يُخْرِجَ اللَّهُ أَضْغَانَهُمْ ۝

کیا ملا کرنے ہین گمان جو کہ | اور چلیا بنے کے زبان پر
کہ نظاہر کریکی بیچ دلونکی | اونکی کینے جو دلین مین چہپانی | ای چہپاتی ہین بیچ دل | جنکے دلین نفاق کا ہی روگ | دلین حسرت کینے اور حسد

وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُم بِسِيمَاهُمْ ۝

اور جو چاہین ہم تو ہم تجھے دین | تو دکہا دیوین تجکو اونکی شکن
سو خدا کی قسم لیا پہچان | تونے چہرے سے اونکی بجز نشان | ای علامات سے اور شکلوں سے | اونکی چہرے سے جو نشانات کے

وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ۝

اور پہچان لیوی تو اونکو | پیسے مین سخن کے ای خوشخو
لیے صورت صوت سی بذات | سوی تعریض جسکے پہیر ہی بات
اور سیو پر حق ای لوگو | جانتا ہے تمہارے کاموکو | پس سزا دی ہی وا ہی بتعالی | تمکو آخر حساب اعمال

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّىٰ نَعْلَمَ الْمُجَاهِدِينَ مِنكُمْ وَالصَّابِرِينَ وَنَبْلُوَ أَخْبَارَكُمْ ۝

اور ہم آزمائیگے بیشک | تمکو امر جہاد مین یہان تک | کہ ما ظاہر پیش آئین ہم | کہہ کر خلق کو بتائین ہم
تم مین اعدا سے لڑنے والونکو | اور مشقت پہ آر کرنے والونکو | اور تاکہ آزمائین ہم | ای تحقیق بیشک آئین ہم
خبر انکو تمہارے ای ہر دم | امر ایمان مین کہتے ہو جو تم | یا بیان کرتے ہو جو تم انکا | ہمکو ایسی ہے سب اعمال
تاکہ سچ اور جہوٹ ہووے معلوم | نہین مخفی رہے اور کچھ تم | تمکو جو تین ہین اسکا | بعض قرآن نے عاشر انکو بتلایا

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ لَن يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا وَسَيُحْبِطُ أَعْمَالَهُمْ

بیگمان ہی جو لائے انکار | جیسے یہود و قریظہ بدکار | اور روکا ہی اونہون نے | یعنی لوگونکو دین و ایمان سے
اور چلے وہی خلاف پیغمبر | پیچھے اسکے کہ کہل چکا اونپر | رہستا دین کا کہ سبسے ہی | بڑہ کی تربیت کرتی نفسانی

تیس ہو نہی حکم پیغمبر زنہار | پھر خداوند کو ہی کرو | اور فرمانی پیغمبر ... | اونکے اعمال کی ...

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ

ای وہ لوگو جو لائے ہو ایمان | مانو حکم خدا کا اور فرمان | اور مانو وہ حکم تمکو | وہ جو فرمائی تمکو پیغمبر

اور نہ ضائع کرو تم اپنے کام | ای عجب ... | مولوی نے لکھا کہ ... | جسقدر ... عباد

جو نہیں حکم سی کرنی ... | تو وہی ہوتی ہیں ... | اور اگر دل کے ... | تو وہی ... امید ہو کی ...

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ

بیگمان وہ جو لائی ہیں ... | فَلَن يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۝ | جسقدر ...

اور وہ کافر ہو نے لوگو | راہ اسکی سی مانع ہو | بعد ازان مرگئی ہی کافر | اور رہے تھے ...

| تو نہ بخشے کبھو خدا اونکو | اور رکھی آگ میں سدا اونکو |

فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ وَأَنتُمُ الْأَعْلَوْنَ
وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَن يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ۝

سو نہ ہو سستے سی پیش تم آؤ | یعنی بودی نہ تم ہو ہی جاؤ | اور بلاؤ نہ کافرونکو تم | جانب صلح و صلح الزم

اور ہوا لاکہ تم ہو بالاتر | یعنی غالب ہو اور تو ہی ... | اور اللہ ہے تمہارے ساتھ | نصرت و عون اور اسکی ...

اور نہیں ہیں ... زنہار | گھٹنے سے ... تمہاری کا | یعنی محنت ... | صلح ... نہیں ...

اور جو کچھ ... | تو ذرا اور درست ہو جاؤ | جو کری فضل از دو عام | ... میں ... تمام

إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَإِن تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ

اس جہان کی حیات تو ہا | أُجُورَكُمْ وَلَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ | کھیل ہے اور ...

اور اگر تم یقین لاؤ گے | اور ڈرتے سی ... | تمکو دیگا تمہارا اجر و ثواب | یعنی عقبی میں ...

اور نہ مانگی گا از دو عمال | سے اور اجر ... تمہارا | یا نہ مانگی کا تم سی سارا مال | بلکہ ... وہ تمہارا ...

جسکا ... | اہل تحقیق ... | مولوی نے بیان کیا ارقام | کہ ... کرام

کہ ... کا قرون ... | ور فتح و ظفر کو کھلا یا | کر دیئے فتح باب ... | ... کرا ...

جسقدر تمہارا مال حرج کیا | اور ہی سدچند ادنکو مرام | اسلیے حکم ہے پاہر کو مام | کہ خداوند پاک کو وہ ودام
جو طلب تم سے وہ کریں اگر

إِن يَسْأَلْكُمُوهَا فَيُحْفِكُمْ

پھر کریں تنگ بہتیں کمال گر
لیسے صرف سا لغہ ہوکر | طالب کل مال ہاوزر | سارے اموال کومی اللہ | لیتے رہ وہ چاہنی گی نمان

تَبْخَلُوا وَيُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ

تو بخیلی سی ہیں آو تم | دونہیں خوشدلی سی ایدام
اور ظاہر کریں وہ ایزد پاک | دکی کیے تمہاری وہ ساک | اور بخرج ہونوں ہی سب بڑا | اور یعوقاہ سہی اسکو کہا
تاہی ایسٹ نہیں ہی جو ہیا

هَا أَنتُمْ هَٰؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ لِتُنفِقُوا

رتو کی ساتھہ بری ہی اس سیانہ

فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمِنكُم مَّن يَبْخَلُ ۖ وَمَن يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَن نَّفْسِهِ ۚ

سنتے ہو تم جماعت مرم | کہ ہو یک ریگار رجانی تم | تاکہ خرچ تم براہ خدا | لیتے کرتے رہو زکو یا دا
یا بامر غزا کرو اتفاق | یا بہر کار نیک یا الاطلاق | پھر ہے تم مین سی ایک کوئی | کہ نہ دیتا ہی وہ بہر کوئی
اور جو کوئی شخص لیوی نہیں | سونہ دی گا وہ آپ ہی بختر | لیتے رکھتا ہے آپ کو وہ شوم | امر واجب سے خود بخود محروم
سنتے ہو تم بیان ہر دو یا | صرف تنبیہ کے آ یا | ای نہ جانو کہ مانگتا ہی خدا | تاکہ سائل ہے وہ بنی مرا
یہ تمہاری بھلی کو ہی اشار | تاجز ا پاؤ اوسکی سند پار | لیتے ایک ایک ریز از ہزار | سو کوئی کیا ہی جیسی شمار
ہے خدا ہی نیاز ولی بحا

وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنتُمُ الْفُقَرَاءُ ۚ

اور بہ سیطرہ جیسے بنی ورا
اور ہے اسہ پاک ہی بڑا | حاجت مال کچھہ نہیں کہنا | اور تم احتیاج والے ہو | گر یہ بخت اور تاج اسلیے ہو
پس کرو اوسکی راہ میں انفاق | تاجزا پاؤ اوسکی تم باق | لیتے وہ ایک خرچ فرماؤ | اور کے دو چند تم جزا پاؤ

وَإِن تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُم

اور اگر پیہر اوس سی ہی | وہ جو فرض اوسی کر دیا ہے | لے بدل قوم کو تمہاری سو | لیتے تمکو تباہ کرکے خدا
پہر ہے ہو تنگی وہ ہی تمہاری سنا | لیتے صرف بخل ترک | قوم سی قریش میں وہ ہاں | کر از انجملہ ایک ہے سیلان
تاکہ میں قوم سی غرض نفسا | تاکہ اس میں ہی بنصد | یا غرض میں فرشتگان کرام | جیسے انوار میں کیا انعام
انجہا سورۂ محمد کو | میری بخشش کا کرو سیلہ تو | کر طفیل اوسکی مومن عظام | بخشے میرے لیے رسول اللہ
بسفارش تمام سب آمین | بحر جرم و گناہ بخشا دین | اور دہ تو نو بخشش ہے | کر حلوں میں طرف منزل

دکھے مجھے دل کی خدا السجود کو	تا نہ ہوں مشتاق بزم حضور / دری جو تا سدین کے [illegible]	حال کی طرح اذکر وں کی تکمیل
سورۂ فتح کو بس ورد دین	سورة الفتح مدنية وهي تسع وعشرون	لے مدینہ میں آئی اسکی اترنے
آیتیں اسکی سربسر انتیس	اية وكلماتها خمسمائة وستون	بیس ہیں اور نو ورد ...
کلمے اسکی ہیں پانسو اور ساٹھ	وحروفها الفان واربعمائة وثمان	حرف جو ہیں سو ہیں دو ہزار اور
اور کرے شمار اسکی کو رکوع	وثلثون وركوعها اربع	کہ سراسر ہیں چار اسکی رکوع

بسم الله الرحمن الرحيم

اہل تحقیق نے یہ فرمایا — سال ہجرت کا چھٹا آیا — سید الانبیا نے کیا جو ارادہ — کہ وہ مکہ میں آکی احرام باندھے

لاکے عمرہ بجا با اطمینان — کرنے لگتی ہیں قصر تعلق کا — سب کرنے لگے صحابیان — واقعہ کی توقع کوئی اس کی

پس اسی سال واقعہ کے بعد — پیر کے روز غرہ ذی قعدہ — ساز و برگ سفر مہیا کر — عزم عمرہ کا دل میں فرما کر

ہوکی راکب ناقۂ قصوی — لیکے ستر شتر بنے ہدیے — ذوالحلیفہ میں آن ٹھہرے — شرط احرام کی بجا لاکے

پس محمل و اونٹ کو لاکر — اور تقلید بعض پیش کر — اور بعضوں کی کرکے خود اشعار — ناجیہ بن جندب و سونا کا

پس روانہ ہوئی سوئے اللہ — پندرہ سو صحابی ہمراہ — تاکہ لے گئے وہ اشتر بار — آپ ہمراہ و بلند ...

گرچہ قوم قریش کفر نہاد — رکھتے حضرت سے تھی کمال عناد — لیک تھا یہ قدیم سی دستور — عہد اسلاف سے ہی تھی مشہور

کرنہ ہرگز ہی آپ دشمن ہے — حج و عمرہ ہی کو کسی آئی — اور حرم میں کسی اشتر ... — جان و مال سے ستاتے نہیں

الغرض مقدم نبی کی خبر — مشرکوں نے قریش کے سنکر — نشہ سرکشی سی مخمور — جہلا زر و رد و دستور

مشورہ اسطرح کیا باہم — کہ یہ مکہ نہ چھوڑیں ہرگز ہم — اور رکھیں ہم طواف سے — ہوکے ہر طرح سے ملال انداز

بہت آدمی کو اکٹھا کر — جا کے شہر سے نکل باہر — ساتھ لیکر قبائل اطراف — ہوکے آمادہ دغا و مصاف

قصد کرتہ تقطیع راہ زائر — پہونچے وہاں تک کہ خوف ... — کرتے تھے جا کہتی بستی تک آ — مردم دیدہ و طرف بیت اللہ

یعنی اپنے نظر جو دوڑانا — اسکو کعبہ وہاں نہ دکھلانا — بیٹھے اور بجا دو ناقہ قصوی — جب زار کے [illegible] سول ...

نہ اوسکے کرچہ لڑکی اٹھانا تھے — زجر سو طرح دکہائی تھی — جب وہاں سی اسکی [illegible] — ہی جو اوسکے [illegible]

کہنے اسطرح سے لگا [illegible] — کہ وہ اونٹنی واں بیٹھ گئی تھی — بولے حضرت [illegible] ہی کہ یہ — اوسکے تھکنے کی نہیں [illegible]

مکہ چلنے کی اوسکی آرزو تھی / حابس الفیل نے یک بارگی کہا
پس نہ تم کہا کیونکہ نبی کا / کہ میں تعظیم کعبہ لاؤں بجا
پھیر وہ اونٹنی اوسی جگہ ناگاہ / راہ سے پھر کے آئی پر جانور
پس نہ وہ کس طرح سے بھی ہلتی / اپنے یاروں کی ساتھ آگے آپ
پیاس سے لیکن آئے سب اصحاب / خواجۂ دین کے پاس شکوۂ آب
تا کہ آب ہین کو ہی ہین ڈال / کر دیا آب سی وہ مالامال
پس حدیبیہ پر یک ناگاہ / رونق افزا ہوئی رسول اللہ
گرچہ گذرا کمال کر اضطرار / لیک رہنے نہین پایا کہ نماز
اور اوس صحن میں بیٹھے زار / پیش آئی یہ بیعۃ الرضوان
وہ جو صبر و شکیب پایا / اوسکا اجر و بدل بہت پایا
وہ جو خیبر ہی ایک ہاتھ آیا / اہل بیعت کو صرف بیرا ہی
تب یہ سورہ بحکم رب جلیل / لائی حضرت پہ یکبیک جبریل
کردی بھیجی ہے [illegible] / دیکھ مضمون خواب کے تعویق
اور سبب اوس گروہ کی بہبود / یعنی ارشاد اونکی حق مین عیاں
[illegible]

یعنی کعبہ سی حق نے رکہا / قتل بجو جسنے روکا تھا
چھوڑ دون اوسکا ادب نہیں [illegible] / گرچہ چڑھ چڑھ کی اوس زمین کی
ہے حدیبیہ نام جسکا لکہا / آب جسکا قلیل و انکا تھا
پھر ہوا آب جا بجا جب یار / جا اوسکے ہوئی بیابان زار
پس ہے بی طلب کیا یار / اپنے رب سے بخاطر یاران
تا کہ تیرا ہمیں ایک ڈالا / کہ نہایت وہ جوش میں آیا
سعد باب دخول کعبہ ہو / آئی مانع قریش حضرت کو
حاصل المقصد بعد قبیل [illegible] / صلح اون کا قریش کی [illegible]
پس ہما و دہی جناب رسول / [illegible] کی نگہبہ میں نزول
فتح خیبر ہوئی جو بعد جوع / ہے از انجملہ ایک اسکا حکم
اور اوس خواب کا ظہور ہوا / سال آئندہ ہوا مرفوع
اوسمین ہے وعدہ فتح [illegible] / اور ہے وہ سنا فتح کا عیاں
الحمد اوسمین حکمت تسہیل / جسکے باعث ہوئے [illegible]
جو تخلف کے ساتھ تھی آگر / نہ گئے ہمرکاب پیغمبر
ہا ہمراہ اہل بیعۃ الرضوان

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝ وَيَنصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۝

بیگمان ہم نے فتح دی تجکو / اکیفتح صریح کی خوشخو
تاکہ بخشے تری تئین اللہ / وہ جو آگے ہوئی ہیں پیچھے گناہ
اور تا اُسکو وہ کرے اتمام / اپنا احسان تجھ پر او انعام
اور کرے نصرت وہ تکو کاری / واسطے تیرے حضرت باری

یا کیا ہے حکم تیری تئیں / فتح سے وہ جو ہوا میسر
اور تا اُسکو بخشے وہ غفور / وہ جو پیچھے رہا گناہ و قصور
اور کہا ہے تجھے وہ سیدہا / یاد کہہ ہے تجھے وہ سیدہا
نصرت غالب و زورآور / جسکے تو غالب ہے اے اطہر

ورین قسم کی نہ ہوا نہ ہو
[illegible] منصب [illegible] کی
فتح کر کر [illegible] سب [illegible]
[illegible] آپ کی کو
[illegible] آپ کی [illegible]
ای [illegible]
کو عنایت اپنے [illegible]
یا [illegible] گناہ [illegible] پایا
اور دیکھے گناہ [illegible] مراد

[illegible] کر [illegible]
اور اسی سال [illegible]
[illegible] زمین کی [illegible]
سال آ [illegible]
ایک تھا قبل [illegible]
تو نے پایا [illegible]
بخشے اگلی [illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھ [illegible]

[illegible] ہے [illegible] پایا
[illegible] آج [illegible]
[illegible] مراد [illegible]
[illegible] مراد [illegible]
تا آخر [illegible] بیان
اور یہ فرمائی [illegible]
کہ سب بخشے کہ سب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

هُوَ الَّذِي أَنزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَّعَ إِيمَانِهِمْ ۗ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝

وہی ہے جس نے اتاری [illegible]
[illegible] مومنوں [illegible]
[illegible] ایمان [illegible]
[illegible]

دل میں [illegible]
[illegible] آسمان [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] ایمان کر
اور [illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عِندَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا ۝

[illegible]
[illegible]
[illegible] بہشت [illegible]

اور [illegible]
[illegible]
[illegible]

اور [illegible]
اور [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

کرتے ہیں جو گمان ناحق | طلب خلد کے تئیں نفسانی | جان لیں بجکو سی کرتی ہو | کرتے ہیں کے بیان اعمال

وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝

اور تا اکہ وہ معذب
اور نبرد ان شرک آرندہ
پڑ ہو ان میں یہ پھیر گرفتار
اور کیا انکی واسطے تیار
ظن بد جو ہوا بیان ارشاد
رہ گئے عذر اور بہانہ کر
کرہی سوز میں اور بہت ہے گر
اور ہیا ہاں میں سکا
اور ہیں حضرت خدا کے تئیں

اور بہ نسوان شرک آرندہ
کرتے جیسی گمان ہیں کہ
تھہرے اور خدا نے دوزخ کو
اوس سے ہی ہی برا کمال مرد
بعض اہل نفاق ہے یہ گہر
اونکا ایسی ہی بین پندار

کر مولے جو ہیں گمان کہ ہم
اور غصے ہوا خدا اونپر
اور بہ بازگشت ہی دوزخ
کہ مدینی سی دی پلٹ کر جا
یون ہی سمجھی کے وہی سمجھا
اور کفار نے کیا یہ گمان

کہنے والے ذکر نزول کو
حق تعالےٰ پہ بد گمان ہمہ تن
اور بینگار اونپہ کی پھیر
آگ سی گرم سر تا ازخ
جب لگی چلنے مانند کر حرام
ہوں نہ اوس جنگ میں نپا کر
آتے ہیں و بنام عمر ہیاں
ہو کے مصروف اور بنا
لشکران سپہ اور زمین

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝

اور ہے حضرت خدا غالب | حکم والوں کی حکم کا صاحب

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝

ہم نے تو ای نبی بھیجی ہی تجھ
دینے والا گواہی امت کی
اور تا ثوقیت اوسکی نصرت کر
اور بولو سنا اوسکی تم
تا پڑھو تم نماز صبح و شام

اور خوشی اور سنانے والا
یعنے میش ایک تم عزت دین
یعنے تم اوس خدا کی تم

تا کہ لاؤ یقین الرحم
اور تعظیم اوسکے لاؤ بجا
صبح اور شام کو بجہ حلوا

بجکو انجو اخبر نبوت
حق اور اوسکے رسول پر
ہے رکھو تم آداب کا اور
کرا جابت اوس وقت میں محضور
اور خدا کی بھی بحر تمام

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ

بیگمان وہ جو ہیں ساتھ
یعنی ہیں کہ پر ملائی ہے

یعنے آتی ہیں اب بیعت
سر بسر حضرت خدا کے ہاتھ

تجھسے پیمان عہد محکم کر
ہے اطاعت تری انکی

کرتی جیسے اشتو دو سیر
جس طرح سے اطاعت دل

مولوی نے بیان کیا ہے رقم
پہلے ہوتا تھا زبے اسلام
قول اونکا لاٹھو ہین تھا
دست اللہ ہے رب خدا
پھر جو کوئی کرے شکستہ قول قرار
بیعت اوس نکث کا زیان ضرر
کرلے اوسکو کہ ہین وہی کر رقم

کرلاتی تھی ہاتھ ہی اسم
قول اونکا بلطف استحکام

قول ہے جبکہ بیش آئی تھی
پھر وہ جس امر کو نہ حاکم

عہد بیان کس شرکی
رکھتے تاکید باتھ ہی
دینی کی نیک نہ سالک
اونکی ہاتھ ہی بیعت کو
جان اپنے ہی بیاری
اپنی فاعل بیعت
اور کبھو عہد کو

يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ

تو نہین اس تیرے کی
ٹوٹے اوس شخص کے مل
اور سوم بعض عہد ہم

گروہ آتا ہے تو دوستی
اہل تحقیق سی ہوا مسموع
لین پہلے ور نظم کو توجہو

وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا

اور جسنے وفا وہ کار کیا
ای کری جو پیمانہ پوری
اور سیوتی مین ہون جای
آپ کہین تجسی امید
ہم نے ستول الی ابن
پس ہمارے لیے معافی چاہ
کہتے جہوٹ اپنی ہین
متخلف ہوئی تھی جو ہم
نہ گئے ہمرکاب حبیب

جیسے اللہ سے قرار کیا
تو دے جنت اسکو
بعض قرآنی غیر حفص

تو وہ فرمانے کا شتابی عطا
منتہا ای علیہ ہے جو
ہی آیت سی ظاہر

اور جو جاہلین ای
اوسکو البتہ عقل
سر پرستی مال
زمی جو جب
اور اہل عیال
یہ تخلف ہوا
سر پرستی قبایل
کرنا تہ تسول السبیل
تھا وضعف

سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

وجہ اونکی قلوب ہین
جیسون غفار وجہینہ اسلم
کار زار قریش سی ڈر کر

ہین اس آیت کے
اپنے گھر رکھی ہی
سید سپر ایسے ہی زبان

قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا

کرے بہلا کون شخص تاکسی
کرے چاہے منع اوس

یا لیتے چاہی منفعت
رکھنی راہ خبر وجہ کمال

بلکہ ہے حضرت حق الیوم
اوسے کوئی نہیں پیاری

تمکو اللہ سے کچھ
اوس سے جو کو

بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ وَكُنْتُمْ

بلکہ تمنے کیا گمان کہ پھر | قَوْمًا بُوْرًا ۝ | پھر کے آوینگے رسول اور اہل ایمان

اپنی لوگوں کے اور کبھو نہ | بلکہ تم ایسی قریش ہو کہ بار | اور آراستہ ہو لیا خیال | یا کہ آراستہ کیا یہ خیال
دل تمہارے بیچ شیطان | یا تمہارے دلوں میں شیطان نے | اور کیا تمنے ظن وارثی | ظن بد تا کہ دین میں خلل

اور جو ایمان نہ لاوے اللہ پر | وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ | فرقہ تا کہ ہین آدم
اور جو کوئی نہ مانے پیغمبر | فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ۝ | اور نہ اسکی نبی پہ لاوے
زنجیرین بہنے کے تیار | وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ | واسطے کافروں کی دوزخ نار

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

اور ہے حضرت احد کے بیچ | شاہ ہے جو آسمان و زمین | عفو اوسکے قصور فرمادے | جسکے وہ چاہے بیشتر
اور وہ ہے ہر طرح کا | جسکو چاہے وہ ارزق قہار | اور ہے اللہ بخشنے والا | مہرولا بیپا بنسے با لا

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ

اب کہینگے رہے ہوئے پیچھے | وہ جو اعراب کی مقابل | کہ کو نیکہ ہو روانہ تم | لوٹون خیبر کے اور لڑم
تا کہ لی لو تم اون غنائم کو | بعد از فتح خیبر ای لوگو | چھوڑو ہمکو چلیں تمہارے ساتھ | اس سفر میں کہ مقصد
اوس غنائم میں غرض ہے | انکے یہ ہی مغانم خیبر | جنکو نسبت کیا اس | پیچھے بیٹھے تھے جو یار
اور از انکار کے ہمسر اقرار | يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ۚ قُلْ لَّنْ | اقرار کے تئیں کیا متاز

تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ۚ بَلْ كَانُوْا

چاہتے ہیں کہ وہی کریں تبدیل | لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ | وعدہ حضرت محمدی مبدل

کہہ چلوگے نہ تم ہمارے راہ | یون ہی پہلی سے کہہ دیکا | اب کہین گے اسطرح | کہ خدا نے کیا یہ حکم نہین
بلکہ تم کرتے ہو حسد ہم پر | پیچ زمین تا غنائم خیبر | یون نہین لیک بجھکر | نہ سمجھتے مگر قلیل ورزا
جبکہ خیبر اکو رسادہ ہو | پھر کے آنے لگی رینہ کو | حکم ہیونچا کہ جانت خبر | ہیون رانہ جناب پیغمبر

[illegible]

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ

اِلٰى قَوْمٍ اُولِىْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

[illegible]

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ط

[illegible]

سورة الحجرات مدنية وهی ثمانية عشر اٰية وكلماتها ثلثمائة وثلث واربعون و حروفها الف واربعمائة وسبع وسبعون وركوعها اثنان

کلی ہی یہ سورۂ حجرات
کلمات اسکی چار سو کا
حرف چودہ سو اور [illegible]

اوسکی آیتیں ہیں اٹھارہ اور
ہیں تینتالیس اوسکے [illegible]
اور ہیں اوسکے رکوع دو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ای جو سینے کی راحت تسلیم
اور تھا طلب [illegible]
اور جو [illegible]
اور کسکا [illegible] نقیب
اور [illegible]

کہ یہ سورت ہی شعر تعلیم
نہ کریں شور کرکے [illegible]
کسطرح سے سنو [illegible]
اور [illegible]

تاکہ مومن [illegible]
اور [illegible]
اور نہ بیٹھے کی [illegible]
اور [illegible]

بلند سستی کریں [illegible]
نہ غلبت کریں [illegible]
اور غیبت [illegible]
اور اپنی [illegible]
ضعف ایمان [illegible]

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

مومنو آگے [illegible]
سنئے الا [illegible]
تو [illegible]

حق اور اوسکے پیمبر [illegible]
جانتا ہی تمہارے [illegible]
کہ ہیں فرمانے کیا رسول [illegible]

اور [illegible] خدا [illegible]
یعنے جو کوئی [illegible]
[illegible]

کہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝

ای یقین [illegible]
جسطرح سے بلند کہتا ہو
اور [illegible]
[illegible]
[illegible]

اپنی آواز فوق صوت [illegible]
بعض تم میں کا [illegible]
کہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

اور [illegible]
تاکہ [illegible]
[illegible] فرمایا
[illegible]
[illegible]

جیسے [illegible]
ای [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ جو تھا قیس کا پسر ثابت	اونچی آواز تھی بزن ثابت	کرتی گوش سی وہ ناسعد یہ	سخن جب اسکا تھا حضرت
خواجہ کی بزم میں آکر	بات کرتا تھا سخت جہر کر	سنکے یہ حکم خوف ور ہوا	سخت غمگین ہو ابھی
خو لعبہ دین سے اوسکو بلایا	رافت رلعت اور سے فرمایا	وہ لگا کہنے ہوں کا ہی نشانہ	ہر تیغ ایک شخص میں آکر
جب سے اور ایہ حکم ہی تم پر	حبط اعمال کا ہی بیکا ڈر	بولی وہ سیہ زمین باز	کہہ ستہ ابن قیس
تو تو کرتا حیات سے با لجہر	اور تیری بات ہے با لجہر	تو تو اہل بہشت سے سعید	لینے جنت میں کی

إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِندَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ ۚ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ○

مگیاں جو بشر مہذب ہو			پست کرتے ہیں اپنی جو
نزد پیغمبر خدا ہمہ تن			لینے کہتے ہیں
ہوں سبی جنکے ما	ہر پرہیزگاری مجوب	ان کو بخشش ہے اور ثواب بڑا	اور انکے سبب

إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِن وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ○

بیگیاں تو جو گستہ میں او ان	تجکو حجرہ سی باہر لے گیا	بیشتر ہیں عقل سے یکسر	کہہ بجا لائیں
ستہ حجرہ سی جو آیاں شاہ	جاز بوار کے سی گھر میں آ	جنہیں ازواج خواجہ دوسرا	دیکھی مسکن
الذین سی عقد ورایا	سبے گروہ بنی تمیم سجا	کر امیر کی جو جہانی کو	آئی حضرت کے
حسکا بہتری نہیں پائی	پیچھے حجرہ کی آکے چلائے	لینے کرنے لگے بلند آواز	راہ

وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّىٰ تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

اور جو وی صبر ساتھ بیٹھ	پیچھے حجرہ کی آنہ ملاتی	تا محمد کہ باہر آتا تو	لینے جب
تو تحقیق تمہارے نہیں بہتر	کہ امیر ان کی جو تھی کسبر	اور اسکی کہ	جواب کے
ہو یا تہ وہ حال ان کی پر	کرتے ادب کی	لیس ہوا	کھول

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْمًا

بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ

اے وہ لوگو جو ہے تمہیں			اگر آوے تمہارے پاس
لوگ جو تمہارا	دشت حرزن کی خبر لیکر	اور تحقیق کے ساتھ	لیس

تم کہتے جو ہم نے سنا اور
سال ہجرت کا جب بیان کیا
کہ تیرہویں لوگا اوسکی تشخیص
بھاگی اور اوسنے لڑائی کہا
منسوب کر دی آئی مرتد
اس سے معلوم ہو گیا ایمان
اور تم جان لو بدل اوسکا

سچ و ایذا ستم کی ہو بابے
سید الانبیا نے فرمایا
جاہلیت میں تھے بیان فرزند
مارنے کا گمان نہ کر
و دفعتہ سیر سے قتل کرنیکو
کہ نہ فاسق کے خبر گواہی لے

پھر لوگوں کی گمراہی کرنے
کہ بنی مصطلق پر جا کر لیں
لیک نکلے برای استقبال
آمدنیہ میں یوں کیا شور
پس لگی بھیجنی پیمبر دین
اور فاسق کہا ہے کہ صدقہ

تم پشیمان ہوتے سر بسر
لاوین صدقات اوسی کو کہا
چھوڑ کر سنے دشمنی کا خیال
کہ کیا تھا میں جن پر بیابان
اونکی جانب کو فوج لشکر
جو کری عیر شرح کا قتل
کہ ہے تم میں پیمبر رسول

وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللّٰهِ

پس اطاعت اوسکی لازم اور
اور اوسکا ادب بجا لاؤ

لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ ۚ أُولٰئِكَ هُمُ الرَّاشِدُونَ ۝ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ۚ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

جو اطاعت کرے تمہاری رسول
اور لیکن سے ادری جیا
خاطر رضین تمہاری لوگو
تمکو کفر و فسوق اور عصیان
فضل کر جو ہی سے سوپرد اسے
ای نہ مانو برا اگر وہ سہولے
جو تمہاری مشورت مانے

بیشتر کام میں و سروردین
تمکو ایمان کی حب خاطر خواہ
کر کے قائم دلیل بنا کر
کہ رہو دور اوس سے تم ہر اک
اور اوسکی کمال احسان نے
نہیں کرلی تمہارا بات قبول
اور سے اگر اوسکا حکم فرمانے

تو پڑو رنج اور عنا میں تم
اور آراستہ کیا اوسکو
اور مکروہ اوسنے فرمایا
یہ سب نیک چال آئے
اور ہے اللہ جاننے والا
کہ وہ جانتا ہے حق کے فرمان
تو ہو شرمندہ اوس سے ہر کوئی

سر بسر آفت اور بلا میں تم
یعنی اچھا دکھا دیا اوسکو
یعنی مذموم اوسنے ٹھہرایا
رہنمائی کی چال آئے
اپنی حکمت میں عمرسی لا
پس تمہاری یہ وہی بہتر
کرے کس کس سے وہ جو

وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا ۖ فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ

اور اگر دو گروہ ایمان کے
پس ملاپ اونکی صحبت کرو

ای دی جو آتے ہمدرد گرو
پھر جو چڑھ جائے ایک ان دو کا

ساتھ لڑنے کے اوس میں تم ستیز
دوسری پر لشکر کشی و ایضا

فقاتلوا التي تبغي حتى تفيء إلى

أمر الله فإن فاءت فأصلحوا بينهما بالعدل وأقسطوا إن

الله يحب المقسطين ○

[illegible]

إنما المؤمنون إخوة فأصلحوا بين أخويكم واتقوا الله لعلكم ترحمون

[illegible]

يا أيها الذين آمنوا لا يسخر قوم

من قوم عسى أن يكونوا خيرا منهم

[illegible]

ولا نساء من نساء عسى أن

يكن خيرا منهن

[illegible]

ولا تلمزوا أنفسكم

اپنے لگا تو عیب الزام | اپنے اسمین کہ گر تم | جملہ مومن ہیں اک تن | اپس ہوا عیب خبر و آگاہ

شان ثابت ہیں ہر تن یا ہم | عیب ہوں کیا جب تن ہا

وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ ط

اللہ نام مت کرو تم سب | لقب یوسنی کہ میں سے وہی عیب | ای بکارو ہر لقب سے تم | بعد ایمان کے سبکو الزام

اسکا نشان میں ہی الہام | سکا دین کا جو ہو سب | بعض صحاب کو جو برا آتا تھا | اونکے القاب سے بلاتا تھا

بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ ۚ وَمَنْ لَمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝

یعنے کتا شخص اپنا | کہ یہود ہی لوگ و نصرانی

رشتا اور بچے نام کا | ای برا نام ہے گنہگار

بیچے ایمان کی دلالی | یعنے بیچے یقین لائی

اللہ جو کوئی توبہ کی بیشتر | تو وہی لوگ ہیں ستم ایزد | ہے یہ مومن میں فائدہ ارقام | جیسے تو لا برا کیکا نام

نہ لگا اکا داغ عیب | خود وہ فاسق ٹھہر گنہگار

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ ۖ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۚ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَحِيمٌ

اے یقین والو تم بچو بسیار | اے رہو بچا ایک جانب | بیشتر ظن سے لیکن اٹکی ہے | اے بہت تہمتیں لگانی ہے

بیگمان بعض تہمت و بہتان | ہے گناہ اے مسیر و جہان | اور تجسس سے بعض آنکہ نظر | اے تم وہ نہ تم کسیکے تئیں

اور نہیں بیٹھ پیچھے بدگو | بعض تم میں کا بعض بدگو | کیا کوئی چاہتا ہے تم میں بھلا | اکل لحم اپنے بھائی مردہ کا

سو کرو گے کبھو اس سے کراہ | اے رکھو خوف تم اسکو الزام | اور ڈرو تم خدا سے ہر بار | بیٹھ اوسکے غضب کی قدر

کہ بلاشک خدا ہی توبہ پذیر | معد الافضل و مہر گستر | بعد ظن وہ جو بے بہا ارشاد | اور سے تہمت اور بدگمانی بد

اہل تحقیق کر گئے ارقام | کہ ہیں ظن گمان کی چار اقسام | ایک دن جا رہا ہے نیک گمان | سجدہ اونہ مردم ایمان

جان مامور ہے تو اوسکی تئیں | بلکہ ایمان بقول سر و دین | دوسری قسم نارو ا ہے حرام | ہے گمانی ہی ہر طرح ظلم

تیسری قسم اوسکی ہے مستحب | جیون تحری ہی قبلہ المجہول | جو تہی اوسی میں جو نہ پہچان | امر مباح میں ہی ظن گمان

اور معصیت و نہیں سے کبھی | پر جہان فائدہ ہو اچھی نیت | سر آیت کا کریں ہے | کہ وہ مسلمان نامنبر

[illegible]

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَى

[illegible]

وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا

[illegible]

إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ○

[illegible]

قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا قُلْ لَمْ

تُؤْمِنُوا وَلَكِنْ قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ وَإِنْ تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُمْ مِنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ○

[illegible]

کہ محمد کو تم نہ لائی یقیں
اور رد کیا تمہیں ابھی ایماں
کم نہ فرمائیگا تمہارے لیے
اسکا مثانے اسکو جانے [illegible]
تولی اسطرح کا کسی [illegible]
رکھنے سنت گی جو [illegible]
نہیں اسکا سنا [illegible]
ہیں وہ انسان کامل الایماں

لینے نفع ہی دل رکھو [illegible]
خاطر و تمہیں تمہارے [illegible]
کچھ تمہاری عمل جو اچھی کیجے
جیسے انوار ہوں کیا ہی [illegible]
آئی تھی پاس ہم با اہل عیال
شان میں اونکی آئی یہ آیت
دین اسلام سی کبھی [illegible]
تو اقرار اوسکے ہیں [illegible]

پر کہو تم ہوئی مسلمان ہم
اور [illegible] حکم [illegible] تم
بیشک مہ بخشتا ہی خطا
کہ مدینہ میں آکے حضرت پاس
نہ لڑیں ہم [illegible]
[illegible] بیان کا اقرار
لیک کہنا یہ چاہیے [illegible]
سچ سے جسکا یقین [illegible]

صرف ظاہر میں [illegible] زبان ہم
اور پیمبر کا اوسکے [illegible]
مہربان ہی با اجر جزا
رکھے سنت گی [illegible]
[illegible] رہتے ہیں [illegible]
[illegible] لاسی [illegible]
کہ ہی پورا یقین [illegible]
کرکے دعوی [illegible]

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ

ہیں اس [illegible]
دین ہی [illegible]
اور [illegible] اپنے مال [illegible]
اور دیا [illegible]
یہ جماعت [illegible]
[illegible] نقل [illegible]

حق اور اسکے پیمبر [illegible]
[illegible]

پہر ہیں لائی [illegible]
[illegible]

أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ۝

اپنے دعوی میں [illegible]
جبکہ حضرت پر [illegible] آیت

راست [illegible]
بولی حضرت [illegible]

ٹھیک [illegible] والی
[illegible]
اپنے اموال [illegible]
یعنے کفار سے مقابل ہو
[illegible]
بخدا صادق [illegible]
[illegible]

قُلْ أَتُعَلِّمُونَ اللَّهَ بِدِينِكُمْ

اگلی آیت [illegible]

وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

کہہ تو ای [illegible]
اور خدا جانتا [illegible]
[illegible]

کیا جتاتے ہو تم خدا [illegible]
جو [illegible] اور جو [illegible]
جانتا ہے وہ سر بسر [illegible]
کر [illegible]

دین [illegible]
اور خدا [illegible]
یعنے تم [illegible]
جس سے رکھتے [illegible]

جس [illegible]
رکھنے والا ہی علم [illegible]
تو [illegible]

يَمُنُّونَ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا قُلْ لَا تَمُنُّوا عَلَيَّ إِسْلَامَكُمْ بَلِ اللَّهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَاكُمْ لِلْإِيمَانِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝

رکھتے ہیں وہ لوگ احساں تجھ پہ
یوں نہیں سمجھتے شہ ذی شان
ہے جو کوئی نیک کام کرے

یہ کہ اسلام لائے ہیں ہم
تم پہ ہرگز نہ احساں رکھو
اپنی تعریف سے وہ ہرگز ...

بلکہ منت رکھو یہ تم
کردکھائی تم کو راہ یقین
بلکہ تعریف حق ہی کی ہے

اپنے اسلام دین ایماں
جو ہو مومن تم ... سچے
اپنے ... نیک کام کر دار

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ

بیشک رب جانتا خدا
پاس اس کے سب ہو بجات

غیب افلاک و زمین کا
نکالا کہ ... دبت
رکھ کی چھوٹ ... راہ آہ

اور خدا دیکھتا ہے ...
تجھ کو سب جو ہو تم ...
کرو ... شور ... شب

جس عمل کو کہ کرتے ہو تم
کرو ... ہو ...

سورة ق مكية وهي خمس واربعون اية وكلماتها ثلثمائة وثلث وسبعون وحروفها الف واربعمائة و سبع وسبعون وركوعها ثلث

سورۂ قاف کیا بیان
کلمات اس کی از سر تعداد
تین سو ... شمار
حرف چودہ سو ...
... اور ... آیت
... رکوع ... میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ ق ۝

قاف ہے نام نامی یزدان
یا خطاب ... اس نبی
یا قسم ہے قدرت یزدان
اس ... سمجھے کہ تاویل
ہے قسم اوس کتاب قرآن کی

یا وہی اسم سات قرآن
یعنی نام ... تو ...
یا قسم ہے قوت رحمان
جو بزرگ ... ستی شان کی

یا کہ مفتاح کا اوس معلوم
یا قسم اوس ... کی ہی ...
یا قسم ... رب مجید
کہ ہوں ... سر ...

وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ ۝

مثل تمہارے ... تم
جو ... کیا ...
جو ہے نزدیک ...
ایل تاویل کہ ...
یا وہی کا فر ...

بَلْ عَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ مِنْهُمْ فَقَالَ الْكَافِرُونَ هَذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ ۝

... کرنے ... تم سے
... ازورہ ...

عذر کوری لنگی بیماری کا	کہ تمھیں ہدایت کرتے ہیں وہ لوگ	اور کو فرمایا سنتے	کہ صدا رہیں کیا جا

ومن یطع اللہ ورسولہ یدخلہ جنت تجری من تحتہا الانہر ومن یتول یعذبہ عذابا الیما

اور وہ جوان لیوی تم سزا

اور اوسکی پیمبر پر بین

اوسکو درکار ہے وہ عذاب الیم
اور جو کوئی اسی سے روگرداں
الغرض تھے ہی ابن مشغول
تاکہ دیکھیں قریش کر خبر
کر سکے پے اونکی اوس کو
پھر وہ ابن امیہ جو آسر
بولے فاروق کا ہی مجلس
پس بغزان خواجہ او جہاں
پھر وہ آبان ابن سعید
کہ عزمن آپکی کچھہ اندیشہ نہیں
ہاں ستر شتر جو مین ہمراہ
اور بعضے شتر کا ہی اشعار
اور جو تجھکو طواف ہے منظور
سنکے ارشادات کی [illegible]
ہو گئی جب جمع مین تیار
بولے حضرت کہ نہیں ممکن
ابن عباس نے یہ فرمایا
سخت غمگین ہوئی ہمبر

درمیان بہشتہای نعیم
ای سے یہ ماہ وہ بکمال وفرمان
کہ حدیبیہ پر جب آئی رسول
کہ زیارت کو آئی ہیں ہم
مستعد قتل کے ہوئی گمراہ
پھر سے کہہ سی پھر بھی جلد
مجھے رستے میں ہی پرانا
سوی مکہ روان ہو عثمان
شہر مکہ مین اونکو لی پہنچا
اونکو منظور ظلم وجور نہیں
ہیں باحرام عمرہ اونکی گواہ
اونکے عمرہ کی ہوا اشتیاق
کر لے مضی سمجھے کیا امر
ہو گئے آگ بگولے اہل حرم
گے فرمانے انتظار حق
کرے ہمیں طواف وہ عثمان
کہ عزازل یہ خبر لایا
یکدگر سے مین اوس خبر سے تغیر

بیتے نیچے سے جنکی ہیں نہریں
دیکھو اور اور سعد انکی تحریر
بیٹے ابن امیہ کے
اور کے جان سے جنکی [illegible]
پس عباس نے سب تمام
پس عمر نے کیا یہی حیلا
اور کوئی ان عداوت نہیں
اتفاقاً ملا یک ناگاہ
الغرض کرن بیان کیا پیغام
ہے طواف زیارت کی
اور وہ تعاقب اونکی
سنکے بولی قریش کا یہی خیال
بولی عثمان کہ نبی بغیر
جا ہئے نہی کہ انہی [illegible]
بعض اصحاب نے کہا [illegible]
پس تھے جو [illegible]
بعد ازان آکے کہہ گئے
بولی حضرت [illegible]

تاکہ جن منزل مین وی پہرین
ایک راہ اور [illegible]
سوئی مکہ گئے بحکم نبی
کہ ادا اونکی ساتھہ [illegible]
اونسے اونکو بچایا [illegible]
تاکہ جن جا کے وہی [illegible]
کہ حمایت کرے وہ اسیر [illegible]
اونکو آیا بن سعید بن سراہ
جا کی عثمان با خواہش [illegible]
ذکر اس حرم میں ظلم و فساد
اونکے ہے حجت [illegible]
یہ تو ہمارے تئیں [illegible]
مجھکو ہے وہ طواف [illegible]
[illegible] ہیں گے حق [illegible]
شاید عثمان نے کیا ہو طواف
ہے یہ آن گئی وہان [illegible]
مار ڈالے قریش نے عثمان
مجکو آیا [illegible]

کرامی بن بابت حضور جلیل | اور نے سر نہ دیوں سا دلیل
اور سلطرف سے ہوئی اپنی پکار | ہر کسی بات دلیسے ہوشیار
من لڑکی کی ہوئی ہیں جان نثار | تیغ و کر لڑکے فرار
اور سنا کہ جبو تہمتہ شیئی حیز | ایمن بیچ کا نہ تھا تمیز
اور یہ بھی کہا کہ اسی تن | کرو لشکر جانب دشمن
کہ آپ کہا کرا ور دو کتنے کر | گا وہ بیکا وہ مارلیں بیچ جو
پس جیسے سی بکر نے کہیں | عزم جنگ آپ نے کیا ایسا
الغرض بیٹھے وہی ثمبدار | نیچے کیکر کے یا زیر کنار
پس بیٹھے کہنے ہمت سو | مومنوں سے کہ انکی ہی
کر مری ساتہ تمر اکرو | بیعت و عہد استوار کرو
جب بحکم لقا ہوا ت | ہر کسی نے دوسرے کرکے
جسقدر تہے وہان نبی کے | تین سو ایکہزار پانسو [illegible]
سبنے بیعت کو اختیار کیا | قول اس بات پر کر دیا
کہ بہمن صرف کارزار | باہمہ لشکران [illegible]
ہاں مگر ایک منافق [illegible] | کہتے ہیں جد بن قیس
اور وہ بیعت قبول فرمائی | سے فتح خیبر [illegible]
کہ غنائم [illegible] دولتمند | ہو گئے مومنان بحب [illegible]
اور خداوند نے کیا معلوم | مومنوں کی جو [illegible]
یعنے اندیشہ عیان [illegible] | اور توکل دل [illegible]

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ

بی نشکب [illegible] | مومنوں کی جو [illegible]
حب [illegible] | یعنے قول قرار [illegible]
نیچے شجر کی تہا جو کیکر کا | یا کہ ایک [illegible]
پس خداوند نے کیا معلوم | وہ جو انکی [illegible]
یعنے اخلاص و صدق انکا | اور وہ صدق [illegible]

فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۝ وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝

پھر اتارا خدا نے [illegible] | اور دیا اجر انکو [illegible]
کہ وہ ہے عنقریب [illegible] | یعنے [illegible]
یعنے بعد رجوع [illegible] | اور [illegible] سب کہ [illegible]
اور یہ حضرت [illegible] | فتح خیبر بیان [illegible]
وہ جو فتح [illegible] ارشاد | بعض نے فتح مکہ اسکو کہا
اور بعضوں نے [illegible] | سب وہ بیعت [illegible] انعام
سورہ کی بیان کیا [illegible] | کہ بقول محمد [illegible]
بعین [illegible] | اور جگہ قول [illegible] کیا
جسنے وہ عہد استوار کیا | اور [illegible]
عہد [illegible] |

وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ

تمہارے اسلئے کیا ہے قرار
ہونگے اونکو فتح خیبر
سو عنایت کری ہے تا کہ
یعنے دی اہل حنین عطفان
پس ہو سالم اور سنی کم
اور تاکہ یک نمونہ ہو

یا بغرض اور روم اور دیلم
تکو یہ لوٹین از رہ سنام
ہید کی طرح تھی ہون ارزان

یا کہ لیتے رہو گے تم انکو
اور فرما دی سند اور کتا
نہیں آوین بجنگ اور یکا

تیکا غنائم بسیار
حشر تک ہر طرف سے انکو
ہاتھ لوگونکی تھے دا
ماری ڈر کے حنین عصیان
اور غنائم ہو سکے ال ان کو
یا کہ مند اور لشکر فرما

وَلِتَكُونَ آيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ

قدرت حق یہ اہل ایمانکو
یعنے مومنین کو دلا

وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝

ہو نمونہ براستے خدا
اور دکھلائے تمکو راہ قویم
کہ دلیل ثواب عقبی ہے

کہ وہ ہے منہج بہشت و نعیم
وہ جزا جزو عباد دنیا ہے

یعنے لوگونکو جو یقین ہے
یا یہ ہے منہج توکل تام

یا یقول ہے ہر دوسرا
ہو نوید از بہر خلد مستدام
یا ہی تو نہی فضل اور انعام

فَأُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۝

اور دی ہوی شتاب اور انکو
یا کہ وعدہ سے ملا تمکو دیا
بیکران ہے محیط علم خدا
سو لو وہی لی بقاء ہیں بیشمار
اور وہ مستحق کر دی اونکی تسخیر

دوسری لوٹون اور ہجر کا
باہمہ قدرت اون غنائم کا
اسجگہہ پر کہا ہے تیج ہن
ہو گئے اوس سفر میں تسخیر

کہ نہیں رکھتے ہمی کی تم
اور ہے اللہ سر کے شی کہ
کہ انعام ہیں ازمان
لیک وسکا قرینہ اور جو ہے

اونکی خیبر کے لکو دی جسطر
اون غنائم کا ہے سب ملک الروم
قادر مطلق اور دور آور
فتح خیبر سے کر دیا شاد ان
گو کیا ہو چکی الوانکی نصیب

وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوُا الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيرًا ۝

اور اگر کرتے جنگ ار کفار
تو پھیر سکتے پیٹھ خو
منکران ہی غرض کی مکا
رسم اللہ کی ہی اولین

منہزم ہو کے بھاگتے پیٹھ پھیر کر
پھر نہیں پاتی کو کئی کو

تھے وہی کو لوئی حامی کا
اور نہیں کوئی شخص یار
بجدیہ سے جو شمار
کر دی گذرے ہوئے نبی پر

سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيلًا ۝

اور نہیں پاتے حمایتی نہ مددگار	کوئی تیسیری سی پرانی	سنت حکم رسالی ہے پہلے	اور تو ہرگز نہ پاوے اسکے تبدیل

وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُم بِبَطْنِ مَكَّةَ مِن بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ○

اور وہی ہے جس نے روک رکھے	قتل ایسا سے یعنی روک لیا	اور ان کا ہاتھ تمہارے اوپر	اور اللہ دیکھتا ہے جو تم کرتے ہو
سرحد مکہ میں بعد اس کے	ہے حدیبیہ جگہ کا نام	جیسے اور مدینہ کی طرف	تمہارا دل کا قرآن کہے
اور ہے اللہ اسکو جانتا	کہ سے حرم ہو وہیں کا	اجگہ پر سماحت کی گئی	جیسے محمد وہ شادی اسم
فتح رہا میں لکھ گیے ہیں	ہے یہ اسکا خلاصہ	کہ یہ تعریفیں ان کی	اور کی تفسیر میں
دی حدیبیہ میں کہ ترک	دو مرتبہ تک کر گئی	تا اخت لائی صحابیوں نے	بعد حدیبیہ صلح اہم کر
کرا لیا اور لوگوں کو	لگے جناب خاتم رسول	تو ایسا میں اور کو دکھایا	یعنی اور اس قید میں
معلوم ہے جناب مولانا	فتح رہا میں لکھ گیا	کہ نزدیک مدد اللہ کی	ہے یہ آیت فتح کو تو
لعطا کے سچا ستعمال	ہیں تحقیق یہ اس کے لیے	لیکن تراز میں سایم	کر چکا ہی نظر ہوئے
	کہ مدت از کل سارے	قبل از فتح کے کہا ہے	

هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوفًا أَن يَبْلُغَ مَحِلَّهُ ۚ

وہی ہیں جن کے کافر ہوا کا			یعنی کفار مکہ مکرمہ
اور روکے تم کو	مسجد محترم سے اور نیاز	اور رکے رہو سکے نیاز	اور شبہ کی یعنی قربانی
حلہ رک پڑی بھی	کہ نہیں پہنچی اپنی جگہ	یعنی رہو سکے جو ڈالا	کہ نہیں پہنچی جگہ

وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ مُّؤْمِنَاتٌ لَّمْ تَعْلَمُوهُمْ

اور کہیں جو مومن مرد	اگر نہ ہوتے یقین کی عورتیں	اور جو نہیں تم جانتے	تا ہو اہل یقین اور ایمان
کہ نہیں جانتے ہو تم انکو	ای سبب سے مومن اور	اس سبب کہ تمہیں	محفل اہل مکہ میں مومن
	اگلی اس کی بدل گیا	مرا اور زن مومن منقول	

جو نہ پہچانتے ان کو تم	أَن تَطَئُوهُمْ فَتُصِيبَكُم مِّنْهُم		کہ پیل ڈالتے تم انکو

پس لُمہی اونسی ہو پہنچی ایذا
غیر علم و خبر کے الزام
جیسے کفارت دیت وغیرہ
اوسکی تقدیر کو کا ہی سن
یعنے فرماتی ہے ستودہ خصال
تاکہ دخل کرے اللہ

مَعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ

یعنے اونکی تین کہتے تم
قتل سے مومنونکی ای ہم
فتح نہ کرتے اسطرح سے
فتح مکہ بطرز استعجال

ہے معرہ جو انجھند اشارہ
اور محذوف ہے یہان جزا
کہ پیمبر نے وہ جو تکمی حق
اور اسواسطے رکھا باز

لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ

لفظ رحمت سے ہی غرض توفیق
ہے اسلام یا بجز [illegible]

یعنے پرست اخب اللہ
اور جو ایمان لائے اور گناہ
لکھے گئے جیسے بعض نبی تا
کرنے اپنا ظہور جلد و شتاب
فتح مکہ سے تا بہ دیر دراز
اپنی رحمت میں جسے چاہے کرے

لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ٥

جو وہی لوگ ایک سمت [illegible]
یعنے دنیا میں ہی [illegible]
کافر لئے ہوئی اصلا [illegible]
اسکے قابل وہ جائے الزام
اور اونمین سے کتنے ایک [illegible]
صلح میں جو ہے [illegible]
پس سلف ہوگئے پیش [illegible]
جب رکھی کافرون نے وجہ
وہ جو ہے حمیت و کد نادانی
یعنے معروف عناد و کد
وہی تو انکو جنگ ہے اجد
لات و عزی کی ہی [illegible]
تو اوسی سے ہیں یا نجال

تو عقوبت سے پیش ہم آتے
کرتے ہم کافر کو ہلاک حال
اور ہے یاد ہے [illegible]
کہ اوسی وقت فتح پائی [illegible]
تھے سو قدر یقین لائے پر
دونو فریق [illegible] فیصل [illegible]

کافرو کو کہ اونمین [illegible]
مولوی نے لکھا کہ [illegible]
[illegible]
لیک بعض [illegible]
جو تم اوس دن [illegible]
کر قصین لائے جنکو لاتا تھا

اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ
الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ

با سہیہ شد و مدا دلی
سد عمرہ ہوئی تمیہ کہ
دی جکے ہمکو [illegible]
راہ کعبہ کرین ہم [illegible]
نہ کرین پہیری میں [illegible]

صند لی سجا مراد [illegible]
اور لگے کہنے اسطرح ہم
ہمکو کیا نہ لکھ [illegible]
اور یہی سند نے کہا اگر
اور جو عمرہ کو اگلی سال آ کر

اوس عقوبت سے ہی جو [illegible]
اور سے حیت حرام
اور [illegible] قربانیو کو روکے
رکھنے والے یقین اور ایمان
تو لڑائی میں کھل جاتے
اور نکل آتے جنکو لاتا تھا
پس کہ سے وہی [illegible]
ہیچ اپنے دلونکی تند اور کد
جو ہوئی اکسال سد عمرا
کہ [illegible]
باپ و بھائی ہمارے قتل [illegible]
کوئی مومن تا انسی [illegible]
[illegible] نہ رہ جاوینگے

اور شہ لاوی کہلی ہو رہی تھا
کہ لکھی آپنی رسول حق نے تیا
کہا علی لکھ تو یہی لکھ تشہ
اسطرح تھے سے اہل مکہ کو
بولی قوم قریش کے شخص
ای کہ رز وخرلعف و ضبط
سنتے ہی اس شرک کے شر نشان
بولی اسطرح سے علی کی آن
بسم اللہ الرحمن الرحیم نہ ہم مانی یہ صحت اسم
تا سہلت اللھم ھذا ما صالح محمد عبد اللہ
کہ ستین ہمارے بین اسکو ہم
لکھ اس طرح سی کر اسکو ہم
پس نہ لکھنے وہی نبی عز
لکھیہ مثل جیسے تھا بر کی
سنکے اہل بیت کو ہوا بیل
سر بسر ہوگئی حزن و ملول
تا لام سمجھ کے اسکے تیئن
ہوئی پہیں خشا در نگین
پس خدا نے فضل اور احسان
ہیں بخشا اوسنی اوی اطمینان
اکرہو ہی آدمی ور خروش
مر سنے حضرت پیمبر کو

فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِیْنَتَهٗ عَلٰی رَسُوْلِهٖ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰی وَكَانُوْۤا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا۠

پس اتارا احمد نے اسپر آرام
اور ثابت تھے اور نیک کام
اور تھے احمد حضرت بالا
یا کہ کلمہ ہے وہ شہادت کا
ہیں اسپیا پیمبر دین پر
نسل ایسے ہی کلمہ التقوی
ساتھ سرکشی کی تھا تا لا
یا غرض عہد کی ہیں بی
اور اوتارا احمد نے چین تو تا
اور تھے حقدار ترا اوسکے
کلمہ سے غرض ہی ہے بالا
اور تقوی کا اصلی ہی سات
بر ہمہ مرد مان بانا مدر
اور سزاوار سر بسر اوسکے
یا وہ لفظ رسول اللہ
کہ وہ اوسکو سبھی نت

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْیَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِیْنَ مُحَلِّقِیْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِیْنَ لَا تَخَافُوْنَ ط فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِیْبًا ۝

کر دیا سچ درست بیشک
جو خدا چاہے جلد اوس
نہیں کرتے ہو کسی سے ڈر
پھر سفر کیا ہی بشارت
جو نے اپنی ہی خوب
لیئے آرام چین سے تن
یعنے بے خوف اور خطر ہو کر
لیئے قبل دخول کعبہ میں
تا دل ہو ستا کے کیں
بیشک رب نے نذر آ تم
بعض منڈوا نے اپنی سر کو
پس لیا جان حق نے اوس نے کو
جو نہی اوس فتح کو ہی کہ
اور اوٹ آتی ہاتھ ان کی تن
مسجد محترم میں اندر
اور کترا نے بال اپنی
جو نہ سمجھا تھا نے ہی تم
یعنی خیبر کی فتح کی بیشک

هُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ

وہ وہی ہے کہ جسنے ساتھ [illegible] | جسنے بھیجا رسول اپنے کو | لے ہدایت کو ساتھ تمام | اور وہ دین حق کہ ہی اسلام
تاکہ غالب کرے اسکو | ساتھ دین حق کے [illegible] | خس ظاہر ہو [illegible] | سب پے غالب کیا اور دین [illegible]

وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝

اور غالب ہے ہر دین پر | جملہ ادیان پر وہ دین جلیل
اللہ کفایت ہے [illegible] | اور ہو وہی دلیل گواہ | تاکہ رب ہے تیری [illegible] | حق تعالی گواہ ہے [illegible]
کیا ہو وہی [illegible] | تجکو کہتے نہیں رسول [illegible] | بس [illegible] | خود خداوندی گواہ ہے [illegible]

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ

کہ محمد رسول ہے ذات [illegible] | تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا | جسکا اعجاز جملہ قرآن ہے

اور وہی جو ہیں ساتھ [illegible] | سخت ہیں کافروں پہ [illegible] | نرم دل اور مہربان تمام | آپس میں ہیں [illegible]
دیکھتا ہے تو انکو [illegible] | سجدے لاتی ہوئی [illegible] | اسی طرح [illegible] | بستہ [illegible]
گرچہ [illegible] سب صحابہ [illegible] | متصف ان صفات سے [illegible] | لیک بعضے [illegible] | کرلیا اختصاص [illegible] بیان
[illegible] | کہ وہی تہی ساتھ [illegible] | اور اشد اسی [illegible] | کہ وہی کفار [illegible]
رہا اسی قصد میں [illegible] | کہ وہی رات میں [illegible] | رکعتا سجدا بیان سے [illegible] | [illegible]

يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا

کہ رکوع و سجود میں مشغول | [illegible]
ڈہونڈتے ہیں وہی فضل [illegible] | اور اسکی خوشی [illegible] | یعنے اجر [illegible] | اور جو [illegible] خدا

سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۚ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ

ڈہونڈہنی کی [illegible] | انکی منہ پر [illegible] نشان [illegible]
یعنے جبین [illegible] | رکہتے [illegible]
یہ جو مذکور ہو چکی اسجا | یعنے ان [illegible]
ہے صفت انکی [illegible] | بیچ توراۃ کی [illegible] بیان | اور صفت انکی [illegible] | بیچ انجیل کے [illegible]
اسی انکی صفت [illegible] | ان کتابوں کی بیچ ہی [illegible] | پس [illegible] | تاکہ انکی صفت [illegible]

كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى

مثل کہیتے کے [illegible] | سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ | اپنی [illegible]

[illegible]

لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ

[illegible]

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَ

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۟

[illegible]

جو سنا آپ نے خوف [illegible] | تعجب وہ کی سی وہی کریم | لیس بچو کو بھی تو ہم تعجب | یہ رسالت ایک عجب

کیا بعید جسکو ہی کرم

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ج ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ۝

ہوتو ہیں مٹے ذرہ کے ہیں ہم

ہمکو دنیا کے اور پہرا دین

زندگی کا لباس پہرا دین

یہ تو آکا حیات دنیا پر | دور تر عقل سے یہ پھر سے | اور نہیں ہم یہ [illegible] | قلب حوال الا دن [illegible]

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ج وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝

کرتی جو زمین ہم | جسکو کرتے ہیں [illegible] | اور ہمارے پاس [illegible] | کرتے [illegible]

اور ہمیں تفصیل سب [illegible] | اسے محفوظ از [illegible] | پس ہی [illegible] | [illegible]

بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِیْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۝

یوں نہیں بلکہ وہ [illegible] | [illegible] اور [illegible] | دین حق کو [illegible] | اگر قرآن حق برتر کو

جبکہ آیا او [illegible] سچا | یا وہ قرآن یا رسول امین | [illegible] ہیں اور [illegible] | کر [illegible] کام

کا و [illegible] کرتے ہیں [illegible] | تکا [illegible] کا شعر [illegible] | کا حضرت کو کہتے ہیں [illegible] | اور کہہ [illegible]

اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۝

کیا نہ دیکھا ان [illegible] | جانب [illegible] اوپر کو | کہ بھلا کیونکی [illegible] | [illegible] دیا کیسر

اور [illegible] | اس ستارہ [illegible] | اور [illegible] | کیا ہی [illegible]

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِیَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ

اور [illegible] اسکو پھیلایا | بَهِيْجٍ ۝ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰی لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝ | [illegible] یہ فرش فرمایا

اور [illegible] | از برای [illegible] | اور ہمی [illegible] مطلق | [illegible]

یہ سمجھا [illegible] دکھلا | اور [illegible] یاد فرمائے | [illegible] | [illegible]

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۝

اور دیا آسمان سے ہمی [illegible] | آب کو [illegible] | پھر اگائی [illegible] | اور [illegible]

اور اس [illegible] | [illegible] گندم [illegible] | [illegible] | اور [illegible]

وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيدٌ ۝ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذَٰلِكَ الْخُرُوجُ ۝

اور کھجوریں کی اونچی لمبی جو
رزق دینے کو بندوں کا ہیں [illegible]
اس طرح گور سے نکلنا ہے
پس سزاوار ہے نہیں [illegible]

اسی آگاہی ہمیں [illegible]
سوے عرصات [illegible]
حشر اور نشر میں [illegible]

اور جلایا ہے مینہ پانی سے
جیسے قرون سے [illegible]
حال انکو کا اب [illegible]

جنکے خوشے ہیں تہ بہ تہ
شہر مردہ کو سرسبز کیا ہے
جانب حشر نکلو تم [illegible]
[illegible]

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ الرَّسِّ وَثَمُودُ ۝ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ ۝ وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۚ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ ۝

ہو چکی ہے تکذیب [illegible]
اور صالح نبی کو قوم ثمود
اور اصحاب رس [illegible]
اور تبع کے قوم تبع کو

نوح کو قوم نوح کی [illegible]
اور ہود کو [illegible]
لوط کو بھائی [illegible]
دین میں [illegible]

اور کوئی [illegible]
اور فرعون [illegible]
اور شعیب نبی کو [illegible]
سب نے جھٹلا دیا رسل [illegible]

تھا جو [illegible]
تھا مکذب کلیم [illegible]
[illegible]
اور انکے [illegible]

أَفَعَيِينَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ ۚ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ۝

پس ہوا [illegible]
کیا پہلا [illegible]
بلکہ وہ لوگ شک میں [illegible]
بلکہ منکر ہیں خلق نو سے [illegible]

آفرینش [illegible]

یعنے منکر [illegible]

[illegible]
اور [illegible]
آفرینش [illegible]
[illegible]

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ ۖ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ۝

اور ہم نے بنا دیا انسان
اور ہم متصل تر انسان سے
وجود [illegible]
حق تعالیٰ [illegible]
یاد کرا [illegible]

اپنی قدرت سے [illegible]
علم [illegible]
جان انسان کا [illegible]

اور ہم رکھتے ہیں خبر [illegible]
وہ جو حبل الورید [illegible]
اور [illegible]

وسوسہ [illegible]
اور [illegible]
جان [illegible]
اور [illegible]
بلکہ [illegible]

إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ ۝

واسطے اور بہت فرشتے سب | دوجو کہتا ہی نکلتا ہی | اوربائیں طرف سے ایک | بدی کو لکھتے ہیں

یعنی جو منہ سے بات | لکھتے ہیں اسکو نیک | داہنے اور بائیں کو | اور بائیں طرف برائی کو

مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ۝

نہیں باہر نکالتا آدمی | ایک فرشتہ نگہبان طیار | یعنے لکھنے کو نیکی | اور دوسرا برائیوں کی

ہے اوس پاس | | | ای لیکن بجا ہے کوئی

کہا ہے الحدیث کاتب الحسنات على كاتب السيئات فاذا عمل حسنة كتبها ملك اليمين واذا عمل سيئة قال

اليمين لصاحب الشمال دعه سبع ساعات لعله يسبح او يستغفر | یعنے کہا ہے کاتب الحسنات | ایک نیکی کی دس جزا لکھتا

اور برائی کے لکھنے والے کو | رہ کتا ہے دوسرا احسان | کر برائی نہ کرے کے رحم | سات ساعت تک کہ توبہ کرے

| تاکہ تسبیح سا ہے یا | اور اپنا گناہ بخشا ہے |

وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذَٰلِكَ مَا كُنتَ مِنْهُ تَحِيدُ ۝

اور آنا ہی نزع کی | بیہوشی موت کی درستی | اور فرشتے کہیں | یہ وہ ہے جس سے بھاگتا تو

ای یہ وہ مرگ ہی | | | جس سے دنیا میں بھاگتا تھا

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ

اور اگر یہ پہونکا جاوے | یعنے بروقت بعث | اور فرشتے کہیں | دن وعدے کا پر خطر اور

اور تب یہ ساعت آوے | | | دن قیامت کا

وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ ۝

کہ فرشتے ہوں | | | ایک ساتھ ہوا اور ایک گواہ

یعنے ایک ہانکتا ہو | دوسرا اعمال لکھنے والا ہو | یا ہے سائق | اور وہ دوسرا ابلاغی کا

ہر جیو کی طرف سے | | | اس طریق سے ابھا ہے

لَقَدْ كُنتَ فِي غَفْلَةٍ مِنْ هَٰذَا فَكَشَفْنَا عَنكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ۝

گمان تھا غفلت | ای تو جانتا تھا | پس دیا کھول ہے | تیرے پردے تیری

پس کشف حجاب | | | ہے نظر تیری آج کی دن تیز

وَقَالَ قَرِينُهُ هَٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ ۝

آئے گی کہنے | جو فرشتہ موکل اور ساتھ تھا | کہ یہ وہ ہے جو میرے پاس | تھے ساتھ حفظ اعمال

یعنے | جسکو کرتا تھا میں | پس بقرآن حضرت | جو فرشتے سائق

أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ۝ مَنَّاعٍ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُرِيبٍ ۝

ڈالو دوزخ کی بیچ تم دونو ہر ایک ناشکر بیر والے کو جو روکنے والا اچھے کام سے

الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَأَلْقِيَاهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ۝

جس نے ٹھہرایا ساتھ اللہ کے دوسرا معبود پس ڈالو اوسکو سخت مار اور عذاب میں

قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْغَيْتُهُ وَلَٰكِنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۝ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ بِالْوَعِيدِ ۝

بولا اوسکا ساتھی اے رب ہمارے میں نے اوسکو شرارت میں نہیں ڈالا پر تھا وہی بہکا دور جا پڑا فرمایا مت جھگڑو میرے پاس اور میں پہلے ہی ڈال چکا تھا تمکو ڈر

مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ۝

بدلی جاتی نہیں بات میرے پاس اور میں ظلم نہیں کرتا بندوں پر

يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ ۝

جس دن ہم کہیں دوزخ کو تو بھر بھی چکی اور وہ بولے کچھ اور بھی ہے

وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ۝

اور پاس لائی جائے بہشت ڈر والوں کے دور نہ رہے

یاد وہ بھی اک مکان تجر پر | جسمیں ہر ایک کی من موتی آنا | یہ کہیگا قدسی حسب ... | یوں فرشتے ...

ہٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ

کہ یہ ہے سو ... | جسکا ... ہر ایک ...

ہر کسے ایک ... حق ... | جو ... | رکھے والی کو حفظ ... | جملہ احکام اور حد ...

مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ ۝ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ

جو کوئی ... | حق سی ... | اور ... | کہ وہ ...

بولیں ... | کردیا ... میں سلام | یعنی ... | یا سلامت ... کرام

ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ ۝ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ۝

یا کہ سالم ... | یا ...

ہے یہ روز ... | لیسے ...

یا کہ اسدن ... | سو وہ ... | واسطے اونکی ... | اور ...

لیسے ... | ...

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ ۝ هَلْ مِنْ مَّحِيصٍ

اور کتنے ... | پہلے ... | کردی ... | اونسے قوت اور زور ...

پھر گئے ... | بیچ شہروں کے ... | یا ... | یا ...

کیا ... | یعنے حکم خدا ... | ای ... | ...

إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ

وَهُوَ شَهِيدٌ ۝

بیگمان ... | عقل ... | یا کان ... | ...

واسطے اوسکی ... | ای ...

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ

وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ۝

وَمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوبٍ ۝

اور ... | تاکہ ...

اور ... | جیسے ... ارض ...

بیچ شش روز ... | کہ وہ ... قدرت خدا ...

اور نہ ... | اونکی کچھ رنج ... | بس ... | کہ وہ قائل ...

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ

اور کتنے ہیں جو کچھ ہم | حق تعالی نے ... | جب کہ ... | [illegible]

الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ۚ

سو صبر کر تو ان کی باتوں پر | اور تسبیح کر ...

اور پاکی سی یاد کرتا رہ تو | اپنے رب کی ثنا خوانی کو | پہلے سورج نکلنے سے | اور پہلے ڈوبنے سے

یعنے فجر اور عصر کو نماز | کہ ان اوقات میں | یا کہ قبل از طلوع | فجر کی نماز ادا کر

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ۝

اور کچھ رات میں ... | ظہر اور عصر کی نماز | اور کچھ رات میں تو اس کی | یاد کر اور سجدوں کے پیچھے

اور پیچھے سجود کی اسکو | ساتھ پاکی کی یاد کر | اور جو لفظ سجود کا ارشاد | اور سب ہی ...

اور پس اللیل ... | ہے عشا ... | اور جو ادبار ... | اور سب نفل ...

وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۝

اور سن کان لگا کے | کہ سنا دیگا ری پکارنے والا | اور ... | یعنے صور ...

ہیں منادی سی ... | یا نزدیک اس ... | پس پکارے ... | جب اللہ ...

يَوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ۝

یا کہ ہر ایک سا ہی آواز | صور نزدیک ...

حسن انسان کی جمع ... | سن لیں گے آواز ...

بولیں یہ دن ہے نکلنے کا | یعنے ... | لفظ صیحۃ ... | ... ہے ...

اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ۝

اور بندوں کو یوں کہا جا | یعنے اللہ ...

کہ تحقیق ہم جلاتے ہیں | اور ...

اور ہمارے طرف پھر آنا ہے | اسی کو بار ... | ما جلائی کی وہی ... | اور سب اسی کی ...

يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ۝

جسدن ان سے زمین ... | وہی زمین ...

دوڑتے ہوئے اور ... | کہ ذکر ... | یہ جو ... | ما کہ ...

جمع کر بات نبے روز جزا | ہم پہ آسان ہے یہی ورا | دوسرے کی نہیں ہے کہ بار | کرا دوبارہ ہمیں جمع کر بار

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ

ہم ہیں اگاہ اوس سخن سے جو کہتے رہیں ہیں کہ تجھے

اور نہیں ہے تو دینے زور اکر | اکہ لاوے سب ایمان پر | سو نصیحت سنا بقرآن تو | یعنی سمجھا دے اوس قرآن سے کو

کر ڈری وہ میرے عذاب سے | ای عقوبت کی ڈر سنا ہی | جسکو خوف عذاب ہے میرا | مانتے ہیں جو نصیحت کو

یا الٰہی طفیل سورۂ قاف | گرگناہ و تقصیر میری معاف | رکھہ مجھے اپنی فضل سے بچا | پس و خیل میں نجات جدید

والیہ میری وہ خوف ہوا کر | کہ چلوں تیرا امر و فرمان پہ | جرم و تقصیر سے ہو بے نیاز | چھوڑ دون سر تسلیم اوا آز

رکھہ عنایت سے اپنی تو ہر | تجکو معرفت مواعظ و فرمان | مار سے تیری میں مسلمان کر | بجمہ سکرات موت آسان کر

سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّاٰيٰتُهَا سِتُّوْنَ وَكَلِمٰتُهَا ثَلٰثُمِائَةٍ وَّسِتُّوْنَ

سورۂ ذاریات کی ہیں | وَحُرُوْفُهَا اَلْفٌ وَّمِائَتَانِ وَّسَبْعٌ وَّثَمَانُوْنَ وَرُكُوْعُهَا | آیتیں اوسکی ساٹھ ہیں

تین سو ساٹھ اوسکی ہیں کلما | حرف بارہ سو اسی اور سات | تین اوسکی رکوع ہیں | اگر ہے ان کو کہہ جمع آسان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا

یا دن کی قسم ہے جو ہوا | کہ تو ہے اجدا زمین سی بحا | متفرق زمین سے کر دی | ای او ڑا کر زمین سی بس

پھر زمان کی تو وہ کی سو | کر بخوبی جو ہیں جدا فرزند | یا کہ ہے اون ملائکہ کی قسم | جوا و ٹھاتی ہیں انکو ہم

پھر ہے سو گند انکی پیدا | جوا و ٹھاتے ہیں باد و نکا | وہی فرشتے راہ میں بجا | جوا و ٹھاتے ہیں بوجھہ دل کا

فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا

یا کہ مقصود ہیں بیان ہے زمین | ساتھ آہستگی کی بی ہے | ہے غرض چلنی جو الیوی | جوا و ٹھاتے ہیں ہاتھیں

پھر قسم چلنے والیوں کی ہے | کشتیاں یا کہ اک خشانہ

فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا

پھر قسم انکی بھی تو ہی | باٹنے والی ہیں ہر کار

بلکہ سی جو کار سے بان ہیں | وہی فرشتے ہیں کہ ہیں بانٹ | کر دی گی ہیں منہ تو تقسیم | ہر جگہہ کو بحکم رب کریم

یوں بھی صحیح کیا گیا ہی تم | حق نے بانٹی ہی بدر میں مسیم | چلتے آمد ہے منہ ہلی بار | کر او را ہے وہ زمین عبا

اور چلتے ہیں یہ بیان سار | اور نہیں بتا ہی سب یکبار | پھر ہیں ہیں تیر بی ہیں فلک | بوجھہ پانی کا تھہر مت

[illegible]

إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَصَادِقٌ ۝

وَإِنَّ الدِّينَ لَوَاقِعٌ ۝

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۝

إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۝

[illegible]

يُؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ أُفِكَ ۝

[illegible]

قُتِلَ الْخَرَّاصُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَةٍ سَاهُونَ ۝

[illegible]

يَسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمُ الدِّينِ ۝

يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ ۝

[illegible]

ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ۝

[illegible]

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝

[illegible]

آخِذِينَ مَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُحْسِنِينَ ۝

لینے والی ہوشی کرلی کو | انکی عادت نے نفس لطیر ہو | ری تو تھے قبل از نزول امتحان | کرنیوالی نکوئی اور احسان

كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۝

سوتے ایک رات من کو | صرف کر صلوة ہوتی تھی | اور سحر کو ہو کی ہی کہ | درگہ حق میں کی استغفار

لینے ناگہہ ہوتے نائم ہو | کرتے بیداری بندگی حق کو | ہوکے بیدار وہی وقت سحر | بخشوائی گناہ وہیں سب

کہ ہوی گویا ہی سارے شب

وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ

نہ کہ جرم ہو کے وہی مجرم

آرام ہو نہین انکی حصہ تنا | مانگنے والی اور عاجز کا | قصد محروم ہی انکا | وہ جو آتا نہین ہر بہی ال

اوسکی بن مانگی ہی اوس کو | کوئی محتاج جانتا نہین | یا زراعت میں جسکی نقصان | باکہ رکھتا ہو بیٹیاں [illegible]

یا دہی سلوک ہین کہ جسکی [illegible] | نفقہ مالک اوسکو نہیں بہین | بس بہر و دیتی ہی خوشخو | سائل اور بن سوال والی

اور زمین میں ہے بہت سی نشان

وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ لِّلْمُوقِنِينَ ۝ وَفِي أَنفُسِكُمْ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ۝

اور مثل نبات اور اشجار

مومنو کو دیکھ انکی تین | لائین ہی قدرت خدا تقدیر

اور تمہار جسموں کی ہین اندر | اوسکے قدرت کی نشانی سب | پھر کیا نہ دیکھتے ہو تم | کیون تم اوسکو نہیں دیکھتے ہو تم

چشم عبرت سی کہو کر دیکھو | ذات اپنی مین قدرت حق کو | کر ہے سارے جہان کی [illegible] | ذات انسان ہین ہر [illegible]

وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ۝

اور ہے آسمان کے اندر | رزق و روزی تمہار سب کا | اور وہ چیز ہے کہ اے مردم | جسکا وعدہ دیے گئے ہو تم

رزق کی ہین [illegible] | مثل خورشید و ماہ انجم [illegible] | اور بار تو عذاب کی سبی [illegible] | جنت و اجر [illegible]

فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنطِقُونَ ۝ ع

سو ہی سوگند رب کی [illegible] | کہ وہ [illegible] حق ہے بیشک [illegible] | مثل اوسکی کہ بولتے ہو تم | یعنی منہ کو کہولتے ہو تم

یعنی جسطرح سے تمہاری [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible]

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْمُكْرَمِينَ ۝

کیا تجھے پہونچی ہی [illegible] | سخن ضیف چند ابراہیم | [illegible] | از حق [illegible]

ضیف ابراہیم اصل [illegible] | اوسکا اطلاع ہے [illegible] | [illegible] | [illegible] مرکشتگان کرام

پاک تھے وہ پاک تھی جان
کرے معلوم [illegible] تفصیل

کر گئے اسم [illegible] شمار
تین تھے اور تھے عزرائیل

بنے جبرائیل و میکائیل
[illegible] کرتے تھی شان

[illegible] بشارت المرسل
[illegible] کہا

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ۝

جب در آئے وہ مہمان [illegible]
تم گروہ ناشناختہ ہو نہیں
کون ہو تم [illegible] سب کو

تو دی [illegible] سلام [illegible]
میں نہیں پہچانتا تمہاری [illegible]
حال [illegible]

بولی یوں وہ خلیل [illegible] امام
نہ دیکھا نہیں تمہاری مثال
بولے سنکر [illegible]

[illegible]
[illegible]
ہم تو ہیں [illegible]

فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَاۗءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ۝ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۝

پھر گیا دوڑتا وہ [illegible]
پاک لایا بچھڑا گائے کا بھنا
کہنے ان سے لگا کہ [illegible]
پھر گیا [illegible]
بولی بات [illegible]
اور بشارت سنائی [illegible]
اہل [illegible] کیا [illegible]
ہم نہیں کھاتے [illegible]
تازہ میں گوشت بھونکر لایا
کہا [illegible] زبان
[illegible]
بیچ [illegible]
اور کہنے لگی کہ [illegible]

اپنے گھر کی طرف [illegible]
کر دو [illegible] کمال [illegible]
کیوں نہیں کھاتے [illegible]

پھر آیا وہ [illegible]
پھر کہا [illegible]
بولی یوں وہ [illegible]

فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۭ
قَالُوْا لَا تَخَفْ ۭ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ۝

ایک لڑکی کی [illegible]
بولی [illegible]
بن عبادت [illegible]
اسے [illegible]

[illegible] کمال [illegible]
کہ میں [illegible]
کہنے [illegible]
[illegible] جبرئیل نے [illegible]

فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ
وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ۝ قَالُوْا
كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝

[illegible] بولی [illegible]
وہ تو [illegible] جاننے والا

بولی وہ یوں [illegible]
حکم و علم [illegible]

ایک بچھڑا [illegible]
اور کہا [illegible]
ہم [illegible]
[illegible] دل میں [illegible]
[illegible]
جبکہ [illegible]
ہم [illegible]
تمہے [illegible]
اور اسکو [illegible]
[illegible]
[illegible]
پھر [illegible]
[illegible]

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝

کرتی اسطرسی لگا گفتار | اون فرشتوں سی وہ بلند وقار | آپ تشریف لائی کیا ہی تمہیں | ای فرستادگان بے کرم

قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ۝ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ۝ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ۝

بولی ہم تو گئی ہیں ارسال | جانب قوم مجرمان بد حال
تاکہ پھینکیں ہم انپہ گل کی حجر | خط کہینچی و نشان پر ہیکر | ہیں تری رب کی پاس دی رنگو | بڑہی والی جو حد سی ہین وہ تو
یعنی ایسا کی سنگ کی ہیکر | ہم کرین لوطیوں کو زیر و زبر | اہل تحقیق کی ہی یہ تفہیم | کر وہی کنکر تہی سب معلم
ہر حجر پر لکہا تہا جسکا نام | لگتی ہی اوسکی مر گیا ناکام | الغرض اسکی حال آئیت | دلپہ لاری ہوا ملال کمال
ہو گئی مبتلا حزن عظیم | لوط کا کر خیال ابراہیم | کر جو اون شہر پر بلا آوی | لوط کسطرحسی امان پاوی
بولی یوں وہ فرشتگان کرام | تو نہ غمگین ہو ای بلند مقام | کر دو لوط نبی و اوسکی نجات | پاتا ہین تا نہ وہ اوس بلا کی ہاتھ

فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

پہر دیا ہمنی شہر سی کو نکال | جو کوئی تہا وہان تقی والا | نہ کیا مبتلا کی آفت میں | دیندار ونسی یعنی دین والا

فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝

پہر کیا پایا تہا ہمنی وہان آباد | ایک گہر مین نہ مرد مسلم شاد | یعنی تہا لوط کا فقط ایک گہر | جسمیں تہی لوط اور انکی دو دختر

وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۝

یاکہ یک شخص اور تہا آباد | لوط کی قوم سے وہان تہا
اور ہمنی رکہا تہا چہوڑ وہان | یعنی اوس شہر مین تہا وہ نشان
اوکی عبرت کو جو رکہین ہین | مارد کسیکی سی کرکی اوسکو نظر | ہین تہی سی خوف میں بار خدا | در وہانکا سیاہ گندہ آب

وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝

اور موسی کی حال میں چہوڑا | ہمنی عبرت کو یک نشان پیدا | جبکہ بہیجا تہا ہمنی اوسکی تئیں | سوی فرعون دلیل مبین
یعنی ہی معجزہ وہ ظاہر تہا | جیسون عصا اور ید بیضا

فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ۝

پہر لیا موڑ اوسنی پشت و رو | زور و قوت سی اپنی یہ شخص تو | اور لگا کہنی ہی یہ جادو گر | سعی بیجا ہی اوسکی سب بیکار
یار ہی جنون کی اوسکی تئیں | آخر الامر خیال میں | الغرض اوسنی جب کہ یہ بولا | اور لگا لعن کرنی موسی کو

فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ

بیچ دریا کی یعنی غرق ہو اور وہ لائق ملامت تہا | پہر پکڑا ہمنے اوسکو اور لشکر اوسکے کو پس پہینک دیا اونکو

وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ

اور بیچ عاد کے جب بہیجی ہمنے اوپر اونکے ہوا خالی یعنی عقیم

مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ

نہ چہوڑتی تہی کسی چیز کو کہ آتی اوپر اوسکے مگر کرتی اوسکو مانند ریزہ خاک کے | مثل تحقیق کی کیا ترمیم

وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتَّى حِينٍ

ایک مدت تک کہ ہو گئی نابود | جسگہڑی یوں کہا گیا اونکو

فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ

ابی فالق کی حکم سی ابنا | پہر کیا اندا ونکو بادیہ سوز

فَمَا اسْتَطَاعُوا مِنْ قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُنْتَصِرِينَ

وَقَوْمَ نُوحٍ مِنْ قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ

نوح کی لوگ ہہی اونسی پیشتر | وی تو تہی ایک قوم فسق تہیا

وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ

ستون اسکی ساتہی کہ پہر
جو پکڑا ہمنی اسس لعین کو لیا
پہینکا پہیک ہمنی دل سب کو
کہ وہ اواص کیون کیا ہی
اور عبرت کو سنی پیدا اتنا
جبکہ بہی تہے ہمنی ویران
جس سے رسا اور ہلاک ہو
کہ نہ بادل کو وہ اوٹہائی ہے
چہوڑتی تہی کچہ وہ باد عقیم
پر کر ڈالتی تہی اوسکی کو
اور چہوڑی بحال قوم ثمود
ایک مدت تلک کہ تہی ان
پہر لگی کرنی سرکشی فسا
اور دیکہتی تہی اوسکی ا
پہر نہین اوسکی کہڑا ہونا
اور تہی یعنی والی وہی
اور کہی تہی ہلاک اور نا اود
یا کہ ہمیو طی تہی ابی فتنہ گستر
اور فلک کو بنایا ہمنی
اور البتہ ہین توانا تر

اوسکی سردار قوم اور لشکر
اور گرفت لی اسکی کا ڈہگر کیا
یا ملامت وہ کیو کرتا
اپنی آمت یعنی وقت ہیں
مردم عاد ہیں ہہی ایک تہا
با نجمہ لی خبر تہی جو کسر
صفت ہے اسکی عقیم
اور نہ زرع و شجر اگاتی تہی
آتی جسپر تہی ای نبی کریم
جسطرح گل کی چورہ ہو
کرا بہا و سعنا اور تو
بعد از عقر ناقہ ابی شرر دین
صاعقہ اور کڑک کی اوپر
کہ وہ ان میں عیان ہوا تہا کا
ابی ویسی آمت کو ہیبک گر
ابی تہی مانع عذاب جند
نوح کی لوگ قبیل ایا ثمود
یعنی اونکا تہا حد سی بر جبکا
با ہند مل اسی بنا کیا ہمنی
یعنی کر سکتی ہین سا تا ہم

وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ

تا وہ ہو مستقر ور مسکن | سو ہین کیا خوب ایسے بچھونیوالی ہم

وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ

نہ کہ بر طرز جملہ مخلوقات | پس ہو قابل تعدد کب

وحدہ اور مقدس از اشراک | از حد و ہم عزان کہ او فرد است

ہین وے دو دو قسم ایجاں | کہ ہون جوڑا و جفت ہمدیگر

جیون نر و مادہ و تر و خشک | یا تعاقب مین جیسی روز و شب

فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ

سر بسر جانب ثواب خدا | یا پہر جرم و معصیت سے تم

اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ

مارا اوسکی سے جو کہ ہین | اصول کر ڈر سنانیوالا ہون

وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ

جیسے اولاً مین کیا تسوید | یا مرتب ہی کلام حق سے

كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ

یا کہ قادر ہین ہم علی الانفاق
اور زمین ہمنی ہی بچھایا ہے تن
اور ہر ایک شی کی انکو تجو
تا کہ تم دہیان کرکے یکتائی
سمجھو خالق کو واجب لذات
فاتش از قسمت و تعدد پاک
لعقل و جہین سے مراد دہیان
یا کہ دو ہی جفت ہون بسبب تغایر
سو کرو کفر سی گریز و فرار
یا کہ بہاگو تم از عذاب خدا
یا کہ بہاگو خدا کی جانب کو
بی شک ریب مین ہون نذیر
اور مت دو قرار تم شریک
مین تو تمکو ز جانب یزدان
ہی یہ تکرار از پی تاکید
اور یہ اشراک پر ترتیب کی

ای کشت بندہ کو دراز زاق
اوس مین ہین بچھانیوالے ہم
دین بنا ہی نوع و قسمین دو
معرفت سی ہو حق کی بلند
جیسے ہی ممکنات کا منصب
کی عدد و بہر فرد در خود دست
شکل و صورت مین جیسی یا دو دو
یا تخالف مین جیسی خشک و تر
سو ہی توحید از وعظ
طاعت حق کی اور ایمان
ماسوائی خدا سی ای لوگو
یعنی ظاہر ڈرانیوالا ہون
ساتہ اللہ کی حبذ الہی کو
ڈر سناتا ہون آشکار عیان
ترک ایمان پر یہ وجہ درست
اہل الشرک سے وہ جیسا کب ہی

یون ہین قوم قریش لیکن کو | کہتی ہین یا جنون و جادو | نہین آیا تھا اونسی یا نبی | جانب حق سی کوئی پیغمبر
ہان مگر کہنی ہی لگی تہی یون | کہ وہ تھا مرہی یا کہ ہی مجنون | یعنی جو معجزہ دکہلاتی تہی | سحر اوسکی تئین بتاتی تہی

اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ

در جو دکہلاتی بعثت اشرفی | حمل کرتی جنون پر کہسر
کیا بہلا کہہ مری ہین یہ کہ | اوس سخن کی تئین باہمدیگر | بلکہ ہین یہ گروہ نافرمان | کہتی ہین وہ اوسکو از طغیان

سنو تم مونہ پھیرلو انسی پھر	فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَا أَنْتَ بِمَلُومٍ		نہ ملامات میں بتانی کر
کربا ہو اس سی میں تو اب	سرزنش کرو در حضرت	یعنی حکم قتال تیری تحت میں	جب تلک کی حکم آوی پھر
اور وہی بیت تو کردیا پید	وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ		مومنوں کی لیی نہایت
یہی آتا ہی کام اونکی ہیں			وہی ہوایاں بتانی [illegible]
پہلی بھی ہیں وہ جو تھی کامل	کرتی ذکر اس [illegible]	اول ذکر حق کی کہہ [illegible]	نعمتوں کی تئیں دلاتی یاد
دوسری [illegible] کر محفوظ	کرتی جرمیں سی تہی [illegible]	تیسری انبیای تو یہ مدام	ذکر کرتی عقوبت [illegible]
چوتھی سلیاں کی دنیوی [illegible]	یاد کریں [illegible]	پانچویں کبریا استغنا	یاد کرتی زوال دنیا کو
اور چھٹی موت کو دلاتی یاد	تا سیا کرین [illegible]	ساتوین کرتی ذکر جنت [illegible]	تا کرو [illegible]
آٹھوین ابر ای [illegible]	ذکر درکات و عذاب جحیم	اور نوین بھر غیبت آدم	درجات بہشت [illegible]
دسوین کرتی تہی وہی کلام	جسکا ہیم امید ہو وہی [illegible]	اسی ذکر کو یاد کرتی کبھو	عظمت کبریای [illegible]
اور کسو کرتی ابر ای جا	ذکر آمرزش و رحمت کا	اس طرح سی کر [illegible]	مومنوں کی لیی ہو فائدہ

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ

	اور میں جن و انس و بشر	کی عبادت کرای تیرا [illegible]	

مَا أُرِيدُ مِنْهُمْ مِنْ رِزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَنْ يُطْعِمُونِ

میں نہیں چاہتا ہوں [illegible]	یعنی ہیں وہ سی رزق [illegible]	اور نہیں چاہتا ہو [illegible]	کر وہی کہانا [illegible]
بلکہ ہیں بی رزق دیا [illegible]	إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ		اور میں بخشتا ہوں [illegible]
بی شک ہے [illegible]			ہی وہی رزق [illegible]
	محکم [illegible]	کہ [illegible]	

فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذَنُوبًا مِثْلَ ذَنُوبِ أَصْحَابِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُونِ

سو تحقیق ظالموں کی [illegible]	جو مکذب نبی کی ہیں [illegible]	ڈول ہی یعنی انکا [illegible]	جسطرح ڈول اونکی [illegible]
سو نہیں چاہیں مجھی [illegible]	یعنی وہ دیا گیا وہ عذاب	ظالموں سی ہی ان کو مراد	جو مکذب نبی کی تھی [illegible]

[illegible]

اوتہی دو دو نوبت تو عظیم
سو فعل بہی مثل انکی تیز
جسکا وعدہ لی گئی ہین سو بلا
سورۂ ذاریات ای یارکی
پہیر وہ ابر بہار برسا کر

جیسے یاروں کی نوبت تہی تقسیم | ازول سی تصدیق نصیب

فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِن يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوعَدُونَ

کر مجہی تو ذریعہ زادے | یعنی دل سی مراد تہا دو غبار
میرا باغ امید تازہ کر | کہ برو سند ہو بہار مراد

دینی کفار کو جو روز حساب
اونکی دسدن سی ای پہر دین
جو قیامت در بدر کا ہی
جس سی پیدا ہوا کہ اہیر تہا
دین و دنیا مین ہوں دلشاد

سورة الطور مكية وهي تسع واربعون اية وكلماتها ثلثمائة واثنا عشر وحروفها الف وخمس وخمسون وركوعها اثنان

سورۂ طور حبان تو مکی
کلمی تین سو او بارہ گن

حرف ہین یکہزار و پچپن | اور اوسکی رکوع ہین دو

ہین او نتیجاس آیتین
جو تجہی شک ہی گن لی تو اوسکو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ وَالطُّورِ وَكِتَابٍ مَّسْطُورٍ

طور سینا کی ہی قسم جس پر
اور قرآن لکہی گئی کی قسم
یا کتاب اعمال کی قسم
ورق وہ نہین کہ ہوین کشادہ
اور آباد گہر کی ہی سوگند
بیت معموری ہی کعبہ مراد
یا وہ چوتہی فلک پہ قائم
یا کہ وحوش ہین اوس سی مراد
اور قسم بحر کی کہ ہی مملو
یا غرض اوس سی بحر حیوان
آگی اسکی ہی یہ جواب قسم

یا کہ توریت کی ہوئی تحریر | یا کہ محفوظ لوح کی سوگند
جسمین حکمت و معرفت ہی رقم | یا قسم اس کتاب کی کہ رقم

فِي رَقٍّ مَّنشُورٍ وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ

مردم حاج سی جو ہو آباد | یا غرض اوس سی ہی سماں
جسکی طائف فرشتی ہین دائم | سقف مرفوع کی جو ہی

وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ

یا کہ ہی آفت بجلہ مملو | بحر مسجور جو ہوا ارشاد
وجود زیر عرش جو شان کی | یا ہی دریای برزخ اوس سی مراد

إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ

سنتی موسی کلام حق جاکر
جسکو حق نی لکہا ہی از لطف
لکہتی ہین جسکو کاتبان کرام
وقت پڑہنی کی وہ نہین
اور چہت کی جو گئی ہی بلند
کہ جو کعبہ ہی جس طرح
اوس سی ہی قصد آسمانہ
بعض نی جسطرح کیا ارشاد
اوس سی بحر محیط ہی مراد
کہ قیامت کو حق کری گا بپا
کر تلاوت وسی تپی ہیں ہم

مِن دَافِعٍ ۝ يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا ۝ وَتَسِيرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝ فَوَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ الَّذِينَ هُمْ فِي خَوْضٍ يَلْعَبُونَ ۝

يَوْمَ يُدَعُّونَ إِلَىٰ نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝

هَٰذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝ أَفَسِحْرٌ هَٰذَا أَمْ أَنتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ۝

اصْلَوْهَا فَاصْبِرُوا أَوْ لَا تَصْبِرُوا سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ ۖ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَعِيمٍ ۝

فَاكِهِينَ بِمَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ وَوَقَاهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝

بیشک اس رب کے عذاب کو کوئی اسکو ٹالنے والا نہیں ... جس دن آسمان تھرتھرا کر لرزے گا اور چلیں گے پہاڑ چل کر ... پس خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے ... جو باتوں میں کھیلتے ہیں ... جس دن دھکیلے جائیں گے دوزخ کی آگ کی طرف ... یہ وہ آگ ہے جسکو تم جھٹلاتے تھے ... کیا یہ جادو ہے یا تم نہیں دیکھتے ... اس میں داخل ہو پھر صبر کرو یا نہ کرو تم پر برابر ہے ... تم کو وہی بدلہ ملے گا جو تم کرتے تھے ... بیشک پرہیزگار باغوں اور نعمت میں ہیں ... خوش ہوتے ہیں اس سے جو انکو انکے رب نے دیا اور انکے رب نے انکو دوزخ کے عذاب سے بچایا

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ سُرُرٍ مَصْفُوفَةٍ ۖ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ ۝

کھاؤ جنت کی میوے اور طعام
خوشگوار اتمام جنتی ہوے
بدلی اسکی جو کرتی تم تھی کام
اور بیاہ دیا ہی اونکو ساتھین

یعنی دنیا مین باخلوص تمام
ساتھ اون گورونکی الّتی ہین

تکیہ لگایے ہوے بیٹھے تختونپر
جنکی آنکھین بڑی ہین یعنی کشادہ

اور پیو تم شراب اور طعام
غیر منغص و تحمیم کیا ہوا
باندہی صف اور قطار تخت
حسن کہتے ہین جو بیان یاد

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلَتْنَاهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ ۚ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ۝

اور وی لوگ لائی جو باور
اونکی فرزند خرد اور اولاد
ہمنی الحاق اونسی فرمایا
اور نہین ہمنی کم دیا اونکو
یعنی نیکونکی آل اور اولاد
ورثہ اولاد پر عمل سے کیتین

روز میثاق اونکو پہچانی
اونکی اعمال سی کچھ ایکو تخو
ہون اگر اونکی تل وقع و منفعت
باقی ہین خوشیکو اونکی ثمر

اونکی اولاد خرد و فرزند
ہر بشر اپنی کسب مین ہی گرفتار
ور جو نہین ویسی اونکی آتون
اور وی جو جنتی ہین اونکی

اور ملی اونکی راہ درستی پر
ساتھ ایمانکی یعنی ہو منقاد
یعنی جنت مین باوقار بلند
پاوی بدلا کمائی اپنی کا
اونکی خاطر وہ مرتبہ پاوین
تو ہوا اونکی طرح دکھاوے

وَأَمْدَدْنَاهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِمَّا يَشْتَهُونَ ۝

اور ہمنی بڑھا دیا اونکو
ای دی ری رفتن کیا اونکو
میوہ و گوشت یعنی تنوع
چاہتی جنکو تقاضا ہون بالطبع

يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا تَأْثِيمٌ ۝

چھینین آپس مین ایکدوسری کی ہاتھ ان
اور نہین وہین گنہگاری
پس تش کی اسلی و ضمیر

جام یعنی پر از می الوان
جیسے دنیاکی می مین ہو جاے
لفظ فیہا مین ہے بجا ضمیر

گر نہ بکتا ہی بیہودہ گفتار
لفظ کاس اسجگہ سے یعنی
ای باتنای شراب جانب

اسکی پینی مین ای بلند
ہی باسم المحل ذکر ایسے
تو بیہودہ وی کرین خطا

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَكْنُونٌ ۝

اور پھرین اونپر اونکی غلام
گویا ای غلام اور خدمت
ای صفائی مین موتی کے

جیسے سو تے چھپی ہو صدف

جو غلام ایسی وین خوش لباس

یا کہ پھیرین غلام اوپر جام
در مکنون ہون بحسن صفا
اونکی مخدوم ہوین کیسی خوب

وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ
قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ

اور ذکر ین مونہ بہشت کے اور ایک دوسری سوال کرتی ہوئی بولیں ہم لوگ تو تھی اس سی پہلی یعنی دنیا میں ڈرتی ہم تھی حساب کے سختی اور کیا ان

بعض لوگ دلکی سختی کی پرستش کا ورمال کرتی ہوئی یہی لوگونکی بیچ خوف رکھتی یا عقوبت سی ڈرتی قیمتی حق ہی ہم پر رحمت و غفران

فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ السَّمُومِ

ار عذاب خدا سو رقعنا | یا سمات سی اپنی اعدا کی

اور بچایا کمال رحمت سی ہمکو لوگی عذاب آفت سی
اور بہنچ حق نی وہ مہربانی کی | بعض تفسیر میں ہی یا دون موتو

إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلُ نَدْعُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ

یعنی دوزخ کی بہاپ سی نکلی پر کسی لو سی جسی بہتا ہو کہا بیشک ہم تھی پہلی ہم تو احسان کرنیوالا ہی

ایک دوزخ کا نام بھی سموم بلکہ سفر دنیا میں گی تھی ہم سب کی کرتی اس خدا کی بین مہر والا ایسا ہی سا آگے

فَذَكِّرْ فَمَا أَنتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ

اب نصیحت کے ساتھ تو سمجھا | گرہیں ہی تو اسی نبی ہی
غیب گو جیو ہوی و قرا سی | اور نہیں دیتیو و دیوانہ

اپنی خالق کی فضل و احسان سی لفظ کاہن کا سی غیب گوہی ہی مراد کیا بہلا کہتی ہین وے تعرض کرتی ہین انتظار ہم اوسپر

جل ہی فقیر ہو جی تو فرزانہ جو بہت پیری کرکی کا سنا کر ہی شاعر مقدمہ کہ وہ مہو شاعر و کی طرح تباہ

أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِ رَيْبَ الْمَنُونِ

گردش روزگار کا کیسا | یعنی ہم دیکھتی ہین وسکی او

قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُتَرَبِّصِينَ

کہہ محمد کرراہ دیکھو تم کہ بلاشک ہی ہی تم دیکھا

یعنی مرنی کی پیری ایسی ہم ہی میں بھی تم ساتھ دیکھنا

أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُم بِهَٰذَا أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ

کیا سکھاتی ہین اونکو تجھو زور ناداں ہین وے بدکردار پر جنون سی دکہولی ہین زبان

عقلیں ان کی سب کے ساتھ تکو ہر شی طعن کرتی ہین کفار یا نعلی جنون ہو مع کمان

یا کہ وہی لوگ ہین سرارت جو وہی ہین شرارت کہتی ہین ہیروی کرتی ہین شعر سی تو

یعنی اندازسی گئی ہین گذر تو اوسی پیک و فلاحت سی جسکا ہین عقل کی نہیں اسلوب

أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ ۚ بَل لَّا يُؤْمِنُونَ ۝ فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِن كَانُوا صَادِقِينَ ۝

کیا یہ لوگ کہتی ہین یہ جو / یون نہین پر کہتی ہین ... / پس چاہی لاوین کلام اس کی / جو وی سچی ہین ... / کیا یہ ما ہوسی قرآن کو / سرکشی اور حسد ہی کی کر / مثل قرآن کی ایسی ... / لاوین تو کوئی ایسی بات بنا

بات ہی تھی ہی من گھڑت ان نہین | ای تصحیح و بلیغ جمعہ ملا

أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ۝

کیا بنائی گئی ہین بن آپ / یعنی وہی لوگ ہین آدم زاد / اور بنا سکے ہین خدا ... / یا کہ ہین یہی بنانیوالی ... / نہ کہ ہین بی شعور ... / اس سے خلق وجود معلوم

اہل دانش سے ... | کہ وہی معدوم ہین ...

أَمْ خَلَقُوا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۚ بَل لَّا يُوقِنُونَ ۝
أَمْ عِندَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُونَ ۝

کیا بنائی انہوں نے چرخ و زمین / کیا ہین ان پاس ... / تا کہ وی جان لین ... / یا خزانی ... / یا وی غالب ہین ... / یون نہین ... / تیری اس کی خزانی علم / کرد ... / جسکو چاہین ... / ازلی ... ہر یک کار

یعنی کیا ہین ... | چاہین جو ...

أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ فِيهِ ۖ فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُم بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝

کیا ہی ان پاس ... / تو سنا ... / جیسی سن آتی ہین کلام ... / جیسی لاتا ہی وہ نبی ...

آسمان سی ... | ایک دلیل صریح ...

أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ ۝
أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُم مِّن مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ ۝

کیا ہین ... / اسمین تسفیہ ... / یا پہلا مانگتا ہی ... / سو وی ... / بیٹیان اور تمہاری ہین بیٹے / مشرکونکی ... / مزد تبلیغ یعنی ... / ...

ای گر ابنا ... | یعنی اپنی ...

أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ۝

کیا پہلا ... / سو وی لکھ ... / کرتی ہین علم غیب ... / جو وی کہتی ہین غیب ...

یعنی ... | یعنی ...

کیا کہیں چاہتی ہیں یہ کچھ شر
ام یریدون کیدا
کوئی کر اور داؤ کو پیچ

تو وہ جو ہیں لفظ کیے بیان ارشاد
اوس سے ہی کر دا وہ مراد | کہ پھیر کر یا اسلی ہی بولا
چاہتی قتل و حبس یا اخراج

سو وہی جو کفر ساتھ آپ کے پیش
یعنی وہی او خود کیے جاوینگے
کیا ہی اور سبب سے مکر و دغا

فالذین کفروا هم المکیدون
ام لهم اله غیر الله سبحان
الله عما یشرکون

ایسے ہی وہ داوین پہ پہنچ
ر ونجر اوسکی ہے پڑا ہوا
اوسکا معبود کوئی غیر خدا

ہی پرا لا خدا ہی عز و جل
شرک سے جو بتاتے ہیں اصل | الی تحقیق یہ کیا ارشاد
کہ وہی قوم قریش مکرم

جب لگے کہنے اپنی زمان
کہ اگر بھیج ہی وعدہ زیدان | تو گرا وے فلک سے ٹکڑا
ہم پہ بادل کی ایک ٹکڑا

پس جلیت خدا نے فرمائی
اور اگر دیکھیں یک ٹکڑے کو

وان یروا کسفا من السماء
ساقطا یقولوا سحاب مرکوم

کہ یہ آیت نبی کو سمجھائے
آسمان سے گرتی ہی ٹکڑا

بولیں یوں اسپر عناد ابا
کہ وہ بادل ہے تہ بہ تہ کا ٹکا | یعنی ہیں مرت کفر اونکا
دیکھ کر وہی عذاب کی آیات

فذرهم حتی یلاقوا یومهم الذی فیه یصعقون

پھر او نہیں چھوڑ دے تو اے شہ
ای ابھی بدر جنگ تک تو | جب ہلاکت کے ہیں نشاں
جسمیں ہونے ہیں ہلاک ہی

یاکہیں جائیں جسمیں جاں برکش
جسدن آئی کام اونکی تین

یوم لا یغنی عنهم کیدهم
شیئا ولا هم ینصرون

سو کی سپلی سبا کسی بیوش
کہ اوکا کہا ای پہ

اور نہیں کے دمدد ہی جاوین
ای نہیں کوئی یاوری یاورین | کہ بچا دے عذاب سے اونکو
حشر کی سوزو تاب سے اونکو

بعض نے اسطرح کیا ارشاد
اور تحقیق ظالموں کو جدا لب

وان للذین ظلموا عذابا دون
ذلک ولکن اکثرهم لا یعلمون

کہ جو دنیا میں ہی شہر بدر
ہی او دی اوس سے پیاس

پہ بہت اونکی مانتے ہیں نہیں
اوس سے بہ بال قحط سالی | اور وہ مرا لفظ عذاب ہی ارشاد
اوس سے قتل و غزوات کی مراد

اور صبر اس حکم کا ہی چاہئے

واصبر لحکم ربک فانک باعیننا
وسبح بحمد ربک حین تقوم

یا کہ محمد اور بعد کا ہی مقام

اور کر صبر منتظر ہو تو
حکم پروردگار اپنی کو | تو تو نظروں کا ہمارا ہی
سامنی ہی ہماری ہی کہ وہ کہ

اوس پاکی کی یا کرا نکو شمار | ساتھ تعریف اپنی رب کی تو | یا کرو کر ادا صلوۃ و سمار | اپنی خالق کی حکم سی تیار

جبکہ اوٹھتا ہی تو آخر شب | خواب راحت سی ابھی عزب | یا جب اوٹھتا ہی آپ ہمیر لب | مجلس سے ہی تو پڑھ اوکی تمام

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

دل سے پاک ایک حدیث میں ہے | اگر کوئی شخص یہ تسبیح | اوٹھتی مجلس سے زبان اوس کے | تو وہ کفارت اوسکی ہو جاے

یعنی کرے وہ معاف اوسکو خدا | اوسنی اوس دن جو ہین کی خطا

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ

اور کچھ شب مین بول پاکی تو | دل سی ور جانسی دنشکی کے

یا کہ کچھ شب مین کر نماز ادا | کہ وہی شان ملک در تر ریا | اوس پاکی سی یاد کر رب کو | پچھی جانی ستار گانکی تو

یا ادا کر نماز اوسکی تئین | اونکی چھپنی کیوقت الیتے ہین | بعض تفسیر مین ہی یون مرقوم | وہ ہوا ادبار یہاں مضاف نجوم

اوس سے ہی صلوۃ فجر مراد | پیٹھ دینی کا وقت تارونکا | اونکی چھپنی کی بعد صبح سو | سنتین فجر کی ادا تو کر

یا نماز سحر ہی اوس سے مراد | بعض نی جسطرح کیا ارشاد | یا الہی مجھی بسورۂ طور | بخشش اپنی سے فروغ ظہور

کہ تجلی طور کی ہو مثال | جس سی ظاہر ہو تیری شان کمال | تا کرا افکار دنیوی و غموم | ہون مری دلسی محو اور معدوم

ہر بلا پر مین صبر [illegible] | شکر نعمت ترا بجا لاؤن | صرف تسبیح ہون آٹھ پہر | اور دم صبح با کمال آو

سورة النجم مكية وهي اثنان وستون اية وكلماتها ثلثمائة وخمس وستون وحروفها الف ومائة وخمس وثلثون وركوعها ثلث

سورۂ نجم جانیے مکے | اور ہین باسٹھ آیتین اوسکے

کلمات اوسکی ہین [illegible] عدد | سر سہ شصت [illegible] | اور حروف اوسکی ہین [illegible] | جملہ پینتیس اوس [illegible]

اور اوسکی رکوع ہین سہ [illegible] | جو تمہی شک ہی [illegible] ذکر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جتبہ [illegible] | آشکارا جو ہوئے اسلام | ترک [illegible] زبان [illegible] | طعن اسطرح سی کیا آغاز

ہی محمد جو ابن عبد الله | دین آبا سے ہو گیا گمراہ | اور چلتا ہی وہ نکالی چال | اوسکو ہرگز نہین کچھ اپنا خیال

پس خدا نے دیا بطرز خطاب | کیا قسم اسطرح سی اونکو جواب

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۝١ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۝٢

نجم تارے کی ہی قسم [illegible] | اور تری یاد گر ہی بوقت [illegible]

گر نه گمراه هوا تمهارا یار	ورنه بهروه چلا تمهارا یار	نجم سی مین غرض بیان تارے	بہتاهی سا نزول ساکی
یا وه هی کوکب طلوع رسول	مرد حضرت کیا تها جسی کو [illegible]	یا عرفیا اوس سے هین [illegible] نجم	وهی جو کرتی هین [illegible] شتابی
یا ترا یهان هی اوس سے مراد	یا کر بهره هی یار خلق کو یاد	یا که قرآن کی غرض هین نجوم	بس تعبیر مین [illegible] نجوم
اهل تحقیق نے کیا هی بیان	سلس هی هوئی سے قصد بیان	اور بعضون نے یون کیا ارشاد	سقط هی بیان هو [illegible]
لفظ صاحب سے دی هی یه دلیل	یاد اوسواسطے کیی هین بیان	کر تهی اوسو صحبت کیا	بزه عوت وی سید الابرار
اور نهیں بولتا هے کوئی بات			هوا هش اپنی سی [illegible]

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۞ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُّوحٰى

وه سخن هے تو وحی حکم و پیام	یهی هاتی هے جبرئیل [illegible]

عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوٰى ۞ ذُو مِرَّةٍ

دی وه قرآن سکهایا اوسکو	خوبصورت جمال والی نے	ایسی جبرئیل نے کر بار [illegible]	حکم یزدان بتا دیا اوسکو
سخت قوت کی تال والی نے			لی وه اشہر لوط کو [illegible]
اور بیک صیحه اوسی قوم [illegible]			ساری کر دی [illegible]

فَاسْتَوٰى ۞ وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلٰى ۞

	پهر وه سیدها کهڑا نظر آیا	راست اور مستقیم [illegible]	
یا هو مستقیم وه جبرئیل	اصل صورت پر هو بوجه جمیل	اور وه تها کنار بالا تر	اسی فلک کے کنار لی دیکهی

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۞ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنٰى ۞

یعنی تهی جبرئیل [illegible]			مطلع آفتاب کی نزدیک
پهر وه آیا قریب غیب			دیکهه کر اوسکی هوش [illegible]
پهر سر اپنا جهکا [illegible] آیا	کسی بات اوس سے [illegible]	پس [illegible] فرق دو کمان کی قدر	یعنی مابین [illegible]
			بیچ دونوں کی ایک سا فاصله [illegible]

فَأَوْحٰى إِلٰى عَبْدِهٖ مَا أَوْحٰى ۞

پهر لگا دی کسل [illegible] جبرئیل	جانب بنده خدا کی جلیل	وه جو بهیجا خدا نے وحی پیام	جانب حاجه بلند مقام
یعنی وحی پیام پهنچایا	کهدیا جو خدا نے فرمایا	بس [illegible] اس طرح کیا ارشاد	وی [illegible] بیان [illegible]
بعض [illegible] مین جانب [illegible]	اور کوئی جانب بنی هان	پس غرض هی بیان [illegible]	که [illegible] قریب خدا
فقه [illegible] بیان [illegible]	پیش [illegible] [illegible]	اسی [illegible] وحی [illegible]	سجده خدمت [illegible]
قاب قوسین سے بیان مقصود	هی [illegible] قربت [illegible]	اور انعام [illegible]	هی بیان ایک [illegible]

اوسمین مطوی ایک رمز کہی | جو نینگر وہان کی عادت تھے
تو وہی متعاقدین جا بجا | اپنی اپنی کمان لا کر
اسمین یہ رمز او لشارت تھے | کہ مخالف ہمدگر ہون کیسے
ہون نہ خیمہ مبانی صلاحی | اور ہو کرد معانی اخلاص
پس یہ آیت جو با معانی ہے | اسمین یہ رمز او کنایت ہے
اوس ہی کو ہی سو کہد و محکم | اوسطرح استوار ہے باہم

کہ جو تاکید عہد فرماتے | اور بتوثیق عقد پرش اتے
اونکو منعم ہمدگر کرتے | اور یکبارہ وتیر سر کرتے
یعنی وہ نہیں سو موافقت ہو تمام | نر ہی کچہ تفاوت دین کا م
ہو رہا ایک کی رضا دگر | او رسخط ایک کا بلا دگر
کہ محبت نبی کی رحمان تہا | اور قربت نبی کی یزدان تہا
کہ جو مقبول ہی ہمیشہ کا | ہی و مقبول حق برتر کا

اور جو مردود مصطفے کا ہے | پس مردود و خدا کا ہتا

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ؕ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ۝

دکہا جہوٹہ دل نبی جو دیکہا | دل حضرت نبی جو کہا سچ تہا
کیا جہگڑتی ہو اوس سے تم اوسے | دل حضرت یہان اوس سے مراد

او وجو دیکہا بچشم دیدہ | لیب آیت جو ہی لفظ فواد
یا کہ مرئی یہان ہی جبریل | دیکہنی سی غرض ہی وہ سجا
جب سے مسئول تہی نبی مان | بیت المقدس کے جیو صفت سے ل
کہ نبوت کی ابتدا میں عیان | آئی جبریل تہی نبی کو نظر

اور مرئی ہی اسجگہہ جبریل | تب معراج مین جو دیکہا تہا
اوس جہگڑنی سی ہے غرض تہال | اور سو اگر ونکی پرسش حال
اہل تحقیق نی لکہا ہی بیان | اصل صورت سی جیتی کرتی
اونکی جبہ سی بہرہا تہا فلک | تو وہ منظر اوتری اونکی تین
جیسوں نیہ القوی وذو مرہ | وصف جبریل ہی کہی ترہ

اس کناری ہلنی اوس کنارہ تک | دیکہ کہبرائی اونکو سر تہیا
سورۂ کورت مین وسکی ثنا | وصف جبریل ہی حسب حال

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۙ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۝

اور دیکہا ہی شکل اصلی پر | اوس فرشتی کو ایکبار دگر
منتہی علم جملہ خلق وجہان | کہ ہی منتہی کی انتہا کی جا
پاس اوس کے کہ ہی جو دجہا | پاس اوسکی ہی جنت الماوی
لیتی آرام ہین صباح ارواح | تب سدرہ ہے جلیل کو دیکہا
باشنید ونکی اوسجگہہ ارواح | یا کہ اوس جبرئیل کو دیکہا

اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۝

جسکو ہی چہار ہا تہا ہیری | وہ جو کچہ چہار ہا تہا سترتاسر
اسی تہی درخت کی تکرار | چہار ہی تہی ورق ورق پکر
یا حوالی سدرہ طیران تہی | ہو فرشتو نکی جوق جوق آتی

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝

یا کہ وہ نور کبریا ئی تہا | کہ ہا تہا وہ اوس درخت پر چہا

[illegible]

نہیں بہکی نگاہ مصطفیٰ | اس کی ادب سے رب کی نظیر | وہ مدد سے بڑھی نگاہ نظر | نظر تھی وہ حد تک وہ پر

بس یہی بس ادب سے وہ تھے مقیم

لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ۝

اور اُنکا علو مرتبت اور شان

بیشک دیکھیں اپنے رب کی کبریا | پیش گاہ سبحان و بیان | یعنی دیکھا وہ جبریل کو | سے تھے جسکے ... نشان

اور دیکھا وہ رفرف اخضر | وہ وہ صدرہ کی تھی ایک سپر | اور دیکھا وہ عرش اعلیٰ شان | اور وہ کرسی بلند مکان

اور دیکھیں عجائبات تمام | جنت و حلہ ہر کس کا مقام | سو لوح کے لکھا گیا ہے گر | دیکھیں جبریل پر ...

ساتویں آسمان کی بالا | جہاں وہ درخت بیری کا | یعنی درخت کہتے تھے سدرہ | جب ہوئے قرب شب معراج کی

اس جگہ وہ درخت ہے | سو قیع سنیر و بالا ہے | منتہیٰ اور کہے لوگ تھی منتہیٰ | اور سنیمی کی لوگ بر جلہ

پاس اس کے جنت ہے دیکھا | اور فرشتی ہی تلی دیکھا | اور فرشتوں کی تھی ... | ... تھے حق پر

یعنی جس جگہ کی ... | کیفیت تھی ہزار دل ناگاہ | اور دیکھی عجائبات وہاں | جنکی وصف ہو سکیں بیان

اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ۝ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ۝

کیا لیا دیکھا تمنے ای مردم | یعنی میری تمہیں بتاؤ تم

کرو لات اور دوسرا عزیٰ | اور منات سیوم ...

کہ جنکی ہیں کہ اعتبار سے کام | جو خدا و نبی کہی ہیں تمام | لات نام ایک بت ثقیف | پوجتی تھی ثقیف جسکو سدا

یا وہ تھا نجد میں اور کہی قیم | پوجتی تھی قریش و تمیم | اور عزیٰ تھا ایک شجر کا نام | جسکو غطفان پوجتی تھی تمام

اور پھر تھا ستا جسکو منات | تھی نہ ہی وہ خدا مگر مہلات | یا کہ تھا ایک بت جنا منات | کہ بنو کعب پوجتی وہاں

اور یہ کفار کا عقیدہ تھا | کہ وہی ہیں بہ سب بنات خدا | اور وہی جاودوں کی ہیں بہ | سو ہیں جنوں کی شان

یا کہ ہر ایک بت کی ہی ... | ایک بیں و خدا کی بیٹی ختر | اور فرشتی ہیں دختر خدا | جسطرح سے جن غفلتان نکہا

اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ۝ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ۝

کیا تمہاری لیے ہیں مرد ... | سخت نادرست ہے بہ سی ... | کیا خدا کی لیے گو لڑکا ہی | اور لڑکی ہیں عورت دختر

یہ تو اسوقت اگر ہے بانٹنا | سو جب ننگ جو ہے بنا

اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ

کچھ نہیں ہیں مگر ہیں اسما | سو نہیں ... | ان کی کہی ایک رسم ... | ... تھے اور باپ

سو اتاری خدا نی اوپر اوسکی | اور نہین کوئی سند کرتی تم

اپنی خواہش سی اوسکی پیش کر | نہین چلتی مگر وہی اٹکل پر

إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنْفُسُ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمُ الْهُدَى

قسم سی کر لو اپنا دعوی | ای پرستش مین لیکن شر

اور نکی ہی خواہش اوسکی | جس عمل کو کرنا چاہتی ہین

اور البتہ پہونچی انکی تسین | اونکی اوسی ہدایت ہین | یعنی قرآن اور ہی عرب | کہ ہدایت کی واسطی ہی سب

أَمْ لِلْإِنْسَانِ مَا تَمَنَّى فَلِلَّهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَى

کیا بھلا آدمی کو مل جاوی | جسکی وہ آرزو سی پیش آوی

سو خدا کی لی ہی بھلا گھر | اور اوسیکی لی ہی بھلا گھر

یعنی ملتا ہی آدمی کو کیا | بوجھی سی ہتو نکی مسلح | وسکو ملتا ہی جو وہ چاہا | اپنی فضل اکرم سی کر دی

جیسے اور پہلی گھر سی قصد | آخرت ہی اور شاہی دنیا

وَكَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمَاوَاتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِنْ بَعْدِ أَنْ يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَرْضَى

اور بہت ہین فرشتگان کرام | آسمانو نمین ای بلند مقام

نہین کام آتی اسی تو وہ | اونکی درخواست کوئی کچھ | یعنی اسکی کرتا کوئی وکو | جسکو چاہی وہ اور راضی ہو

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ لَيُسَمُّونَ الْمَلَائِكَةَ تَسْمِيَةَ الْأُنْثَى

بیگمان وہی جو ماتی ہین نہین | آخرت کی سرا و گھر کی تیز

نام رکھتی ہین ہے فرشتو نکا | نام رکھتی کی عورتو نکا سا | ایسی کہتی ہین جاہل سی جو | بیٹیان حق کی اول فرشتو

وَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا

اور نہین اونکو ہی کچھ اوسکی خبر | نہین چلتی مگر وہی اٹکل پر

اور اٹکل تو آتی ہی نہین کام | بیچ حق کی کچھ ای بلند مقام

یعنی ہین ظن کے علم اونکو سی | کہتی ہین عورتیں ہونی کی تسمیہ

اور اٹکل نہ کرتی ہی کچھ کام | سخن حق مین استو دہنو کا

اور ادراک ہی یہین مسکن | سخن حق ہی علم و یقین | ہی حقائق کی فہم مین کیا | دخل ظن و اعتبار کہاں

فَأَعْرِضْ عَنْ مَنْ تَوَلَّى عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ذَلِكَ مَبْلَغُهُمْ

مِنَ الْعِلْمِ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدَىٰ

سو تو وہ پھیری دوستی سے | سو شیر جو پھیری ہمدمی سے | از بس ہے پکڑ عمل کی جا | ان کو نہ زندگانی دنیا
یہ موہنیا کی دوستی ہی کو | اور کہنا اس کا اونکو نہ تھا | ہی تھا دسائی اونکی تئیں | علم و دانش میں اپنی پر
رب تیرا تو ہی اس سے جو | رہ سے بہکا ہی ہوا اونکی | اور وہ ہی اس کو خوب ہے | وہ جو آیا ہی راہ پر حق پر

یہ بس اوسی ہی واحد متعال | وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ | ہر کسیکو جزا اعمال

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى

اور جدا کی اس نے یہ [illegible] | جیسا لائق جزا میں ہے | تا برا دی برائی والوں کو | اوس کے کیے کی جو کمائی
 | ور جزا دی بھلائی والوں کو | ساتھ نیکی کی جو احسان |

اب ہی ارشاد ان کا [illegible] | الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ | وہی جو ہیں [illegible] کی

الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ فَلَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰ

ہیں وہی جو اس گناہ کبیرہ سے | بچتے ہیں جو بڑا گناہ ہووے | اور کاموں سے بے حیائی کے | دل سے مفرور جو ہو [illegible]
ہاں مگر جو تھی ہیں قریب خطا | ای [illegible] کہ چھوٹی ہیں | رب تیرا تو کشادہ بخشش ہے | اوسکی [illegible]
وہ جدا اور جانتا ہی کمال | سو جس [illegible] تمہارا احوال | جب کہ پیدا کیا تمہارے تئیں | اس [illegible] در رحم کے میں
اور جب تم جنین بچے تھے | بیچ پیٹوں کی اپنے ماں کی | [illegible] | یعنی پاک اپنی آپ کو نہ کہو
وہ رہتا جانتا اوسکا حال | سو [illegible] | ہی گہیر گناہ سے [illegible] | ہو وہی جس نے [illegible]
یا کہ کسی کا ہی بیان [illegible] | جن گناہوں کی ہی چھوٹی ہیں | اور نو جس میں ہیں جرم | جو ہوا بزرگ [illegible]
ہی تخصیص بعد تعمیم | جیسے انوار میں کیا ترجم | اور سمعی غرض [illegible] | یا میں [illegible]
اسکا وجہ نزول ای [illegible] | اسطرح سے [illegible] | کہ حکم قضا کو [illegible] | جو کرے [illegible]
کہتے بلکہ کرتے وہی [illegible] | کہ وہ [illegible] | [illegible] | [illegible]

ملا توتم میں حسین نوب
کہو وہ سب تو تمہارا ہے
یعنی ہم ہم حسین سمجھا تھا
کرم آخر ہوگا سب جو
تب مسائی کیا یہ حکم ارشاد
سمجھا اوسکا ماوس تر کو پوچھا

میٹ میں آ ہی تھی وعید
اوسپر ہوا آشکارا
اسی نادی کی میٹ مین چھپا
سر بیان آ لا خود ستائی کو

تب ہاتا تاتی عدالی آیت یہ
یا کہ جاتا ہو سے یہ سچ کمال
یا کہ ستا اوسکی وہی سماعیں
نگاہ کرتی وہی یاد میں صلوٰۃ

خواہش دیں پر کی عنایت
سید خلقت لشکر کا پال
خود ستائی سے کی ہوتی حماس
اور کبھی یاد اپنی جو تذکرہ
تاستایش کریں نہ اپنی یا
جسکی خواہش دین سے حق پکڑ لیا

اَفَرَءَيْتَ الَّذِىْ تَوَلّٰى ۝ وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ۝

اور دیا اوسی مال قلیل
آمل تحقیق کیا ارشاد
دیکھ کر شرکان با امید
اور تیری تمین بہ تا بکب
میں عذاب سے ڈرتا ہون
ایک دن اشرکو جسی بولا
اہی چھپاؤں عذاب سے تمکو
اور وہ مجبور ہو گیا اوسے دیا

اور کیا ستہ بعض سے کچھ عمل
کہ وہ لبید سے ہو معتقد
اسطرح سرزنش سے آئی بشیر
اوس ضلالت کی سبب عذر
اتباع رسول کرتا ہون
کہ تجھے بھی عذاب سے ڈر کیوں
سہہ سب پیچ و تاب سے تجکو
دشمن اساک اور بخل کیا

یا کہ لایا بعض سے تھوڑا سا
پیچھے حضرت کی تمانشر انکو
کہ بھلا تو نے دین آبا کو
ادہم سی مولا ولید کا بی لوگو
کہ شفاعت سے وہ کی روز حساب
جو مجھی مال دے تو اس معتدل
الغرض شرط کر ولید نے مال
تب اس آیت کو ابی بو جمیں

اور دل سخت ہو گیا اوسکا
استماع کلام سے یک دور
کیون دیا چھوڑ بے حیا
ہی عذاب خدا سے دہ جکو
ہوئی میرے شئیں نجات عذاب
لوں مین گردن پہ اپنی تیر مال
کچھ دیا اوسے معتد وہی تو
تا سنا دین اوسی ہمیشہ دین

اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ۝ اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِىْ صُحُفِ مُوْسٰى ۝ وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِىْ وَفّٰۤى ۝

کیا بھلا اوسکی پاس ہے ور
سو نگاہ و نظر وہ کرتا ہے
وہ جو تھی دہ صحیفہ کلیم
اور کیا نفس اوح کو تسلیم
پس خلاصہ ہے اس آیت کا
ابہ کیا ہی مفصل اسکو

کہ خدا اوس سے دہ کند تا
اور بنی خلیل ابراہیم
ساتھ اخلاص کے بہ کرم
کر دیا اوسکو جاتا سے کیا

یا ہیں وہ دیا گیا ہی
جسنی پورا کیا اقرار اپنا
یا وفا کین بغفلت اسلام
جس سے کہتے تہ ترمیم

علم غیب دیکھی ہوب
ساتھ اوس چیز کی کہ تمام
مال وہ کرتا ایسا
اوسنے سب چیر پا علوم تمام
صحف موسیٰ اور ابراہیم
جو صحیفوں میں اونکی تمہارا

اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۝

[illegible]

وَأَن لَّيْسَ لِلْإِنسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ

[illegible]

وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَىٰ ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَىٰ

[illegible]

وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُنتَهَىٰ

[illegible]

وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ

[illegible]

وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا

[illegible]

وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ
مِن نُّطْفَةٍ إِذَا تُمْنَىٰ

[illegible]

وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْأُخْرَىٰ

[illegible]

وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرَىٰ

[illegible]

وَاَنَّهٗ اَهْلَكَ عَادَا ۨالْاُوْلٰى ۙ وَثَمُوْدَا فَمَا اَبْقٰى ۙ

اور یہی اون صحف میں تہا اتنا | اور فرمانی اونسی قوم ثمود | لفظ عاد اسلئے جو پہلا تہا عاد | جب ہلاکت کو پہنچی پہلی عاد | اور کبہی تہی ہلاک از نابود | وہی تو تہی اور بہی ستم الستر | تو دی تہوڑ دیسی اوپر آئے

کہ اوسی نے کہپانی مردم عاد | پہر نہ باقی کوئی بشر چہوڑا | اون یہان قصد اوس سے پہلی عاد

دہی جو پہلی تہی لعنات ثمود | پہر نہ باقی کوئی بلبشر چہوڑا | بعد اوکی ہو لتہا اوکا ظہور

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ۭ

اور نہایت شریر کافر کش | کہ جو تہا ہمال از نصد

اور وہی پہلی یہان ہیں مقصود | کبر و نحوت کا سبکے سر توڑا | عاد اخری سی دہوی مشہور | تہی وکر مین اون نون آباد | مردم نوح قبل عاد و ثمود | کی بدعوت کمال نوح نے کہ | بعض یہان یقین لائے

وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ۙ فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ۚ

اور اولٹی بستیوں کی تین | جنمین تہی قوم لوط کی بدیین

اپنی قہر و غضب سی کیا | بستی وہ قوم لوط کی تہی جہان | پہر دیا اوپر ہلاکت دہب جو دیا | جنکو جبریل نی اوٹھا مارا

اوپر سی جو اوسنی شکت پارا | بستیونکو منہ کی ہین مہر | یعنی پہر سا کی مینہ پتہر کا | تہ و بالا کیا یکبارا

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى

پہر تبا کون کونسی کیا کیا | اپنی خالق کی نعمتوں مین بہلا

یا کہ جہگڑ دسی شک آتا ہے | ہی مطلب یہان لید نفقد

کذب اور جہوٹہ تو بتاتا ہے | یا کہ جو کوئی ہے ولید نسط

هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى

یہ پیمبر ڈرانیوالا ہے | حشر کا ڈر سنانیوالا ہے

خوف اور ڈر سنانیوالوں میں | جو بتاتی تہے وہی بتاتا ہے

سب سے پیغام لانی لانیوالو میں | جو سکہاتی تہے وہ سکہاتا ہے

اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ۚ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ۭ اَفَمِنْ هٰذَا

ہوگئی پاس ہو نیوالی | ہے نہیں تہ اوسکی آپکا

ایسی قیامت یکلخت ہم دہر | بن خدا کو ہے کہولنی والا

الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ۙ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ۙ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ

کیا بہلا اس سخن سی پہر تم | کرتی ہو سر بسر تعجب تم

اور ہنسیں و آنی ہوئے ڈرین | اور تم کہیلا کرتی ہو

اور مستی تم یا ستہزا | وہ جو لفظ حدیث ہی انسان | اوس سے قرآن اسجگہ ہے مراد | اس سے اور مرف ہنسی کرتی ہو

یا بغفلت اور حیلہ سازی سے | وہ نہ خوف وعید سی روتے

فاسجدوا لله واعبدوا

آیت سجدہ یہ ہے یہی ہے
اور سجدہ کرو خدا کو تم
سورۂ نجم ہے کہ سر پیش
سامنے ہے سبکے پیش آئی سب
جو با صداقت بیس آتی ہیں
ہوتی ہیں اور سر و رب دو خا

اور یہ جو تم اوسکو ایدم
لائی سجدہ بجا پڑہ دلی
سر جھکا ہر سریا روا ب
وہ سب لیے دیتا آتی ہین
ستاب عروج صبح و مسا
اپنی فضل و کرم سی تمہیں ہر آن

ہین معالم مین اسطرح لکہا
اور ہر ایک مست کرلو ہمت
آلی طفیل سو پنجم
کر تمہیں جو تیم نہ ہو
کرکی ہر طرح کی فساد و شر
اول شیاطین سے بخشن تمکو

اہی پڑہ کے آذکی جب
پہلے سورت کہ جسمین سجدہ تہا
وہی ہوتی جو لابس [illegible]
ان شیاطین کی کرے ترحم
خواہش دل ہی آتی ہین جمکو
قرب تیری [illegible]

سورة القمر مكية وهي خمس وخمسون اية وكلماتها ثلثمائة واثنى واربعون
وحروفها الف واربعمائة وثلث وعشرون ودكوعها ثلث

اور یہ سورہ القمر ہے
اور کلمات اوسکی گن لے
اور کرلی شمار اوسکی کو
یون لکہا ہی سو شیخ القرآن
لیکن کرنی یون ہی سوال
وہ تہا تو تہا ہمارا ہی یقین
پہر سو دیکہا فلک کے مہ کو
پہر ملا ہو کر یک نگاہ
روی سب ن مین شگافتہ ہو

شہر مکہ مین خواجہ میں اہیر
کر یاسین تیس مع ہیں سب

اور تو اوسکی آیتو کو گن
اور حرف اوسکی ہمت ا

بسم الله الرحمن الرحيم

کہ وہ پیمبر مین و زمان
لعض کافر ایطر بستہ لا
جس سے ہا مین تجہے پیمبر ہیں
ہو گیا تہا یہ چاند ٹکڑے دو
بارہ ماہ سے دو ماہ تہا

سو سمجہ مین نصف شب
کا محمد اگر نبی ہے کو
کہنے حضرت کی کرای ہم
ایک ٹکڑا ہے سو شرق کیا
یہ عیان حق کی علامت

گنبد ہو دی شما مین بہا
تین ہزار و چار سو تیس
گنبد القمر مین سی ہو
صرف عزت کا قرآن
تو تسلی کوئی دکہا ہمکو
جانب آسمان دیکہو تم
اور سوی غرب دیکہو
اون علامات نبی کی
اسی افلاک پہ وہ

اقتربت الساعة وانشق القمر

پاس نزدیک آگئی وہ گہڑی
انشقاق القمر سے سمجہا
اور معالم میں یون لکہا

ای قیامت کہی ہے
قیامت کے اول تو نشانی تہا
اور قیامت کی یہ بیان

اور قیامت کی قرب ہم
جو نشو دلہ ہون نظر
کہ وہ شق القمر ہوا دو پار

پہٹ گیا چاند ای شہ
اوس قبلہ و رشک ای
جب تجہے کہ میں سید ابرار

ماہ مین بیان کیا آخر یہ | اسطرح خلق حدیث صحیح | کہ ابوجہل شقی مردود | اپنی ہمراہ لیکے ایک جہود
سید الانبیا کی پاس آیا | اور یہ بات بر زبان لایا | کہ محمد سے یہ تیری کہلا | معجزہ اپنی تو رسالت کا
ورنہ مین سر ترا اوڑاتا ہون | اور تجھے اوسکو لاتا ہون | کہنے حضرت لگی بتا مجکو | کیا دوستی ہے جو چاہتا ہے تو
پس لگا کہنے وہ بد کردار | صرف تجویز ہو ہمین دیدار | کرو تو شق المحال جو ہو چنین | اوسکو بتلاوی کر کی وہ تجویز
پس یہودی نے کو سامعان | کر کی دلمین یہی ظن و گمان | کہ محمد کو سحر مین ہی کمال | اور ہی آسمان پہ سحر محال
کہنے بوجہل سی لگا ناگاہ | غیر شق القمر کوئی اس سے کیا | تب ابوجہل نے کہا اونکو | کرو کہا اس قمر کی ٹکڑی دو
پس ابو ایک انگشت دکھا | اوسکو دکھلا دیا دو پارہ کر | ایک ٹکڑا انگہ پہ اسی رہا | دوسرا دوسری جگہ کو گیا
پھر ملا دی وہ دونو پھر یکبار | اوسکی ہمراہ اس سے ایک اشارہ کر | وہ دیکھو جو ہو القلب ضمیر | نور ایمان نے نہ کیا منیر
اور وہ منافق رات کو ہی تھا | جسطرح کو رچشم دیکھتا | چشم بندی کیا یہی کرکی خیال | پھر مسافروں سی یا دنی پوچھا حال
جو کوئی پھر کہیں سے آتا تھا | اور سچ کا پتا بتاتا تھا | کر لیا گرچہ ہر طرح تحقیق | لیک تھا ابوجہل زندیق
سید الانبیا کو وہ دشمن | سحر ہی جانتا تھا کامل فن | جسطرح اسکی اگلی تھی اشیا | کر تلاوت تو ای ستودہ نما

وَإِن يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ

اور جو دیکھین کوئی نئی کرامت | پہلین مومنہ و مردم تیرہ بین | اور کہنے لگی دی کافر شریر | کہ یہ ہے سحر دائمی و پیش

وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ وَكُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ

ای پہتر سی سے چلا آتا | نت نئی مین سے ایک جاتا
اور جھٹلانی وہی لگی یکسر | اور چلی وہی سب اپنی چاہ پر | اور ہر ایک بات و ہر ایک کار | بقدر پکڑ لیا ہی جو قرار
ای سعادت کی انتہا کو جو | اور شقاوت کی شقیا کو نرا | وقت ٹھہری ہوئی پہ مل جائے | کچھ تجاوز نہ درمیان آدی

وَلَقَدْ جَاءَهُم مِّنَ الْأَنبَاءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ

اور کی مین آچکی اونکو | وہی جو کہ مین ہتی ہین بدخو
ہے اخبار سی وہ زجر و شے | جسمین ہی بات در زجر کا محل ہے

حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ

تا ہین یا زوی سا ہی ہے | خوف و اندیشہ الہی سے
حکمت بالغہ یعنی بالذات | یعنی پوری حد کی ہی وہ بات | پس نہین کام آتی و کر | جی مین ڈر ستاتی و کی تشن

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ نُّكُرٍ

ای پیمبر ستانیوالی ڈر | وعظ و قرآن پر کو نہ اثر

دفعہ دوم

سو کر بواخش لیتے وہ مصال　اونکی جانب سے تا بہ قتال

کھینچ تو انتظار اوس دن کا　کہ پکارے پکارنے والا　ایک شے کو کہ ہے وہ انجان　دیکھو دیکھا نہیں کبھی جسکو جان

دی پکارے بحکم رب جلیل　دو رابے حساب اہل ملل

خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ

نیچی نظریں ہوں دلی اونکی وہ ہرا　نکلیں گور وں سے یعنی بترسا　نکرتا ہے ہر سوں سے انکی　ٹڈیاں بکھری ہوئی جیسے

یعنی دکھلائیں ہر کسے و شو　ٹڈیونکی طرح تفرقہ ہجوم　ہر طرف مارتی پھرے ہیں　اوسی پہ ہرسوں کی وہ دیدار

مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ

دوڑتی جائیں کہ ہا کی ہو نکا　سر بسر اوس پکار والی کے پاس　کہنے اس طرح سے لگیں کفار　ہے یہ ہم پہ سخت دن دشوار

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ

جھوٹ بتلا چکی ہیں اونسی پیش　یعنی جھٹلا چکی ہیں اونسی پیش

نوح کو بعث اور قیامت سے　اپنی اعمال کی وہی شامت　پس لگی تھی وہی لوگ جھٹلانے　یعنی جھوٹا لگی تھی بتلانے

ہر طرح اوس ہمارے بندے کو　وہ جو تھا نوح رستا اور حق کو　اور بولی کہ ہے وہ دیوانہ　عقل و ہوش و خرد سے بیگانہ

اور ہر کا کیا بالتہدید　دعوت خلق سے کرتھی توحید　یعنی دعوت سے جب وہ پیش آیا　امر توحید اونکو سمجھایا

اوسکو ہر طرح سے ستاتے تھے　اور خطر کی بہیں آتی تھے　تیر اور سنگ دیتے برساتے　کر دی بیہوش سخت ہو جاتے

پس وہی عورت اونکی ترحم　فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ　یہ دعا کرتی اپنی ہاتھ اٹھا

پھر پکارا کمال عاجز ہو　اوسی پروردگار اپنی کو

کہ شکست میں گیا ہوں　فَفَتَحْنَاۤ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ　لے میرا انتقام و بدلا اب

پھر وہی کھول دی ہم نے پھر خدا　آسماں کی دہانے دروازے

آپ ہی جو برسنے والا تھا　یا وہ جو تھی مینہ سے بالا تھا　کہ وہ جیا لیس رات دن پیہم　تھا برستا مینہ پر ہر دم

وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰۤى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۚ

اور دیا پہاڑ ہی سنی انچو تخو　ارض میں سے عیوں کو چشموں کو　پھر ملا آب آسمان و زمین　کام پر جو ٹھیرا تھا پہلی

وَحَمَلْنَاهُ عَلَىٰ ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ

باہمہ عزت و وقار اوسکو | تختون والی اور کیلون والی

تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِّمَن كَانَ كُفِرَ

آنکھون آگی ہماری بارے | اوسکی بدلی کو اسی بلند وقار
کرنہ ایمان لائے وی اوسپر | یا کہ یاد اسکی نوح اور بدلا
جسکے بارے اونھون نے کیا | جو وی قدر اوسکی جانتی ہے

وَلَقَد تَّرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ

ایک جو نکہ جس سے عبرت ہو | سو ہی کیا کوئی پند گیر
طوفان کشتی جا میں ہی جا بے | یا وہ کشتی ہی تھی جو دیکھی

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ

بیچ دنیا کی وہ عذاب میرا | اور کیسا مراد کہانا ڈر

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ

ہمنے قرآن کو اپنی زبان | حال مکلفون کا یاد کرنیکو

كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ

مراد تکذیب دی تھی عاد | یعنی انہون نے دشمنی کی
بادصرصر کا وہ عذاب میرا | اور میرا اونہین کا ڈرانا

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ

تو کیا جب تک دنیا بنا کر | بیچ موضع کی ہو کوئی لکھا
سرزد اوسکی زمین نحوست | پس ہمیشہ ہوئی لوگ تباہ

تَنزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنقَعِرٍ

کام ٹہرا ہوا جو ہی ارشاد
اور ہمنے کیا سوار اوسکو
اسی کشتی کیا تھا اوسکو
جو تھی کشتی تھی نوح کو لیکر
اسی بیان اسی نوح پیغمبر
یعنی اوسکی سزا اونکی تیسرے
اور بیشک رہی بیوٹرہ یا
یا کہ چھوڑا اسکو ہمنے کتنے کو
یعنی اس تک محکمت بارے
امت سید الوری سی ہے
پھر پہلا کیونکر اور کیسا تھا
اور تحقیق کر دیا آسان
پھر ہی کیا کوئی لینے والا
پھر پہلا کیونکر اور کیسا تھا
بیگمان ہمنے بھیجی اوپر تیرے
بروز شوم اور نحس مین کہ دائم
اسی نحوست اوٹھی نہین دنیا کی
نہ کہ جاوید اور ہمیشہ کو
بیچ وہی سے اوکھاڑ لیتی ہے

ہی الطوفان ہلاکت اوسکے لئے
امتی احسان و فضل فرما کر
جسمین تختی جڑی تھی مسمار
جو سراسر کیا گیا انکار
ناسپاسی کیا گیا جو تھا
کیون عبث اجر شکر وی کہو
ہمنے قصہ کو اوسکی ایک پتا
سوچ کر سو عظت پذیر ہو
چند قرنون تک رکھی تھی وہ نظر
بعض اشخاص نی وہ دیکھی تھے
اسی تبلیغ نوح پیغمبر
فکر و عبرت مین اسکی پڑنیکو
کہ اوسی سوچکر سو فائدہ مند
اسی باندازہ ہوا پیغمبر
اوپر سو تیز و تند ہے
شامت اوسکی چلی گئی ناکام
وہ نحوست کا دن اونکے مہینا
چار شنبہ کی روز آخر ماہ
یعنی وہ باد تیز اور تند سے

مردیم عاد کو کہ تہی بیسر | ہود کی تسلی کو دی کسب بکر

کل کے بیچ دن تہی بہت بول | جڑ سی اوکہڑی ہوئی ہے من

گویا وہ گر وہا معقول | پہر بہلا کس طرح اوکیسا | اور ہارنا سے اسکی وعید | اوسان کیا ہی ہی ہمنے

تہلیمان بہ ندالہی کی تکوین | اسیمانہیں اوسمین مثل سرا | یعنی اصوی ہیم او تسید | سو ہی کرو منقلب بیشد ہدنا

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ۝ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ

یعنی قرآن کو بہر وعظ | بہر ہی کیا کوئی پند گیرندا

كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ ۝ فَقَالُوا أَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهُ إِنَّا إِذًا لَّفِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ

کہتے جہوٹہا تہی یعنی صالح کو | پہلگی کہنی کس طرح سیدہیں | پیروی اسکی ہم کریں کیسا

وہی جو قوم ثمود تہی بنجر | کیا بہلا ایک ہی کی تہیں | اسی میں چال اسکی کہنی

خوف بیم اور ڈرسنا آپ ہیں | ہی جو ہم میں بکار دینا | ہم تو اوسدم پڑی ہیں بے سر

اور نصیحت سبی پیش آتی ہیں | اسی ہماری گروہ میں یکتا | گمرہی جنوں کی اندر

أَأُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِن بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ

کیا اوتاری گئی یہی نبی پر | اتاری بڑا اتیان ہوام

ہم سب ونہیں کہ ماجرا سر | بلکہ وہ جہوٹہ کہنی والا ہی

سَيَعْلَمُونَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْأَشِرُ

جہوٹہا نسی بالا ہے | خود پسندی اسکا دستور

اب سنا ہی جانیں گی | یعنی جب دم کہڑی قیامت

کہ بہلا کون ہی دروغ مہتیں | معجزہ یہاں ہی لگی جو | ہم تو دیتی ہیں بیچ اوتنی کو

کہر ونحوت سی نیولگی تہیا | المختصر یہ ہی نبی نے

إِنَّا مُرْسِلُو النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ

آزمایش کراو کی اونکو | پہر صالح کیا یہ ہی مقال

جب دشمنان نبی کو مشکلا | کہ نکال پہر سبا اوتنی کو | یعنی اوتنی کو ایک پتہر سی نکال

فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ۝ وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ

نگہبان و منتظر رہ تو | اسی سنا و خبر تو اونکی تشنہ | گی کی حاضر لو یہ بہاری | اپنی نوبت یہ اپنا حصہ پا

اور گزار قوم کو سبہ تو | کہ ہی پانی کیا ہوا تقسیم | یعنی اوردن ہی ایک کا ہر بار | سو تو ہی ای لگا کر بہر آب

اور اگر کرتا و کی تیرہ | سر بسر نوبت وہ ہر بار کی | وارد والا جب اپنی نوبت پہ

اونہیں تو وہ حکم ربی کی | اوسکی ملہت کے لئے سل بہا | کرتی وہ شادہ خدا تہی تو پا

جانور دیکھ اوسکو رم کرتے | ماری اونکی سزا کر جاتی | حق تعالی نے فصل فرمایا | اور وہ نوبت کو اونمین ٹہرایا

کہ پہلی وحشی ایکدن جاکر | اور ایکدن وہی جانور کر

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَى فَعَقَرَ

پھر پکارا اونھون نے تیغ زن کو | یار اپنی قدار سالف کو

پھر کرا اپنی ہاتھ مین تلوار | چھپ کے بیٹھا براہ ناقہ قدار | پھر لیا کاٹ اوسکی پاؤنکو | اوسنی سر بستہ مدام

مولوی نے بموجب القرآن | پھر لکھا اسطرح لکھا ہے بیان | کہ بقوم ثمود تھی یکدن | بیچ میں کی یکتا کامل فن

رکھتی چوپائی تھی وہ ملک [illegible] | بعد صداد فرزند رشما | اوسنی ایک آشنا کو سکھلایا | کرو با عقر ناقہ پیش آیا

لکہ گئی ہین محققان کہن | کر مکرکے تین عقر کی ورزن | ایک ان کا ہی عمرو نام لکھا | اور اسم دیگر صدوق تھا

پس صدوق نے ابن عم کو تین | نام مصرع رکھی تہا جو تین | اوسکی عقر اور قتل کو بھیجا | کروہ تیر اور کمان لی بھیجا

اور عنزہ کی اور سی بہت [illegible] | عقر کی وسطی ہو الیسا | پس گئی دونوں ایک صید پر | قتل ناقہ کو باندہ کر

اور وہ اوسنی وسکی [illegible] تیر | بعد ازان اوسنی کھینچ کر شمشیر | کونچیں اوسکی کاٹ کر پڑی بزمین | پھر کیا ٹکڑی ٹکڑی اوسکی تیز

پھر تو ناقہ باہمہ انعام | متوجہ ہو ایجانب کوہ | تین بار اوسنی کی بلند آواز | پھر گیا سوی فلک کیا پرواز

بعض ہی اسطرح ہو [illegible] | کرتے ہی ہو گیا وہ مقتول | پھر ہوی تین دن کی بعد نمود | مارو آفت بجملہ قوم ثمود

پھر بھلا کیونکر تھا عذاب مرا | اسی بقوم ثمود سزا پایا

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ
إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً
فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ

اور کیونکر سنا تا ڈر | بیعنی صالح کو کر گئی غمگین

بیگمان بہی سیح [illegible] | ایک آواز تندی سی سردو

پھر ہوی جیسی گھاس کو [illegible] | ایک کا ٹکڑی باڑ روندی ہوئی | پہر ہوی جیسی گھاس پر سوکھا | باز ملی نے جو کیا اکٹھا

یا کہ جیسی سخت سوکھی کر | پانی یک قطرہ نرکھتا ہو | کہ جیسی یکہ دیکھنی والا | پکڑی عبرت بیان سی بالا

اور کیا سہل ہمنی قرآن کو | موعظت اور حفظ انسانکو

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ
فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ

پھر بھلا کوئی شخص ہی لیند | ہی قرآن پکڑنیوالا پند

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ نَجَّيْنَاهُمْ بِسَحَرٍ نِعْمَةً مِنْ عِنْدِنَا كَذَلِكَ نَجْزِي مَنْ شَكَرَ

کہتی جو بہاتی لوط کو پتھر سنگبار ایک مار دیا کر سحر فضل و انعام اور احساں کر ہم جزا کرتی ہیں عاد شکر

لوط کی لوگ تھے سالی پر جس سی تھے بہتی سے پاک کر بہ سی نکلتے تھا ایک

ہم تیار کی تھی بھیجی سی پتھر پر وہ لوط اور اوسکی دو دختر اس حق جیسی کیا انعام

لوطیہ پر کرتی تھی تیر کا ایثر دی نجات انکو ہمنی قوت سحر لوط اور اوسکی بیٹیوں پر تمام ہر کوئی صرف شکر کرتا ہو

وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ

اور بیشک ڈرانی تھا انکو حرف ڈرانی تھا اوکو

اور ہماری گرفت سی ڈرایا کر مدد ہلاک سی تھی تو پھر وی جھگڑی ڈرانی والوں کی اپنی شک لگی سنانی لوگوں

وقف لازم

وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَنْ ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ

اور لگی لینی لوط سے شکل مہمان انکو اوسکی تھی جو

پھر مٹانی سی پیش آئی کم اور آنکھو انکی بیت دور اور تو سی ہمنی کہلایا کہ چکھو تم عذاب پر میرا

وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُسْتَقِرٌّ

اور سنانا مراد بڑا اور جو سنانا تھا لوط تغییر

فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ

اور پڑا اوپر سحر کے ایک ٹھہرا عذاب انکی

اب چکھو میرا ایک تم دیکھو میرا ڈرانا کو

اور کہا ہمنی و سی کا پیام اور کیا ہمنی سہل قرآن کو ای مرکم کسی ڈرانی کو واسطے موعظت کی انکو

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ

ع

پھر ہی کیا کوئی لینے والا تا کہ ہم سو پکڑ و دہانہ دو

وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا

اور پہنچی ہیں بہرہم فرعون آ پہنچی ہم والی شر کی

سوی فرعونیاں سنا تھا ہم جو ڈرانا بھی جھٹلایا دیا

پاکر ہار دل جھٹلائی اور کہیم وی ہماری نشانیاں

فَأَخَذْنَاهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُقْتَدِرٍ

لفظ آیا تھا جو ہی ارشاد اور سی تو ہجری بہانیکر

پھر کہی اخذ ہمنی وی دہم یعنی ہم کو پکڑ لیا اوکو اخذ زور اور توانا میں آفت تھر غرق دیا میں

لیسی وہ اخذ ہون تو انا کر نہ مغلوب موسی کی ہمنی بہیجا عذاب غرق انکو کہ ہوی وہ ہلاک سب

أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِنْ أُولَئِكُمْ أَمْ لَكُمْ بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ

کیا ہیں کافر تمہاری بہتر تمہاری لیی کوئی ملے

اور نسی جواب لگی کوئی کہ سے ہی ورقا ہی لگی کتب میں

أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ

کرھا اصی عذاب سی پاوے
کیا ہین کہتی ہین کافران عرب

ہم ہین سب لیتی والی بدلا
یعنی ایک دوسرے کا مددگار

جو بانکار تم مین سے تین آے
اور اسیطرح مانع آکر

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ

اب شکست پا جاوینگے گروہ
اور پھیرینگے پیٹھ دیکر

یعنی بھاگینگے پیٹھ دیکر
اور اعجاز مصحف و تنزیل
مین نہین جاتا یہ کیا ہی بات
اوسکے معنی مین جانتا تہا کب

اہل تحقیق سے ہی اینکے
ہی عمر سے بیان۔ وآیت
پہر بدر و پھر لی مین نشان آیا
اب یہ ارشاد ہی کہ اوسکی تعبیر

یعنی اب کہا این گروہ شکست
کہ ہوا روز بدر اسکا وقوع
کہ جب وقت ہی نبی یہ آیت
پڑہا وسی روز بدر جب آیا
کتنے قتل و اسیر ہزیم نہین

ہی یہ آیت پیمبر کی دلیل
بولی اسطرح سے الساعات
کہ مجھی علم اوسپہ آیا اب

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ وَأَمَرُّ

بل قیامت ہے وعدہ گاہ اونکا
اور قیامت ہے سخت تر عذاب

یعنی وسعت دنیا عذاب بشر
اور کڑوی بہت بجملہ عذاب

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ

بیگمان ہے وجو گنہگار گناہ

اور جلنی مین آگ کی ہین
کینچتی ہین بلا و رنج کر کے

غلطی مین ہین پڑ رہی گمراہ

يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ

جسدن ای سیدبلند تو قہار
کہ چکہو آگ کی حرارت تم

یعنی جاوینگے دوزخ نار
یعنی اوسکی الم کو ایدرم

اوندہی آپ منہ پہ سر تا
بدلی اوسکی کرو ہی تم تہی کل

اور کہین اونسی خازنان سقر
رنج و ایذا بابیا و رسل

إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ
وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ

بیشک ہم نے ہر ایک شے
ایک اندازہ مقرر پر

خلق فرمائی اور بنائی ہے
اپنی حکمت سے پہلی ٹہرکر

اور نہین ہی کوئی ہمارا کام
کہ بسرعت تو ہو گا

جو اونکوین حکم بعث قیام
جسطرح ایک لفظ کن کے تمام

پہر ہی ایکبارہ جیسی نگاہ
یا وہ قائم کری قیامت کو

خلق سارے بنا لی ہاتہون
ایک ساعت مین کام اوسکا

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ
وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ

اور البتہ کین ہلاک و تباہ
پہر ہی کیا کوئی پند گیرندہ

یعنی خلقین تمہاری و اشیا
سو چکر مو عظت پذیر

اور ہر چیز کی ادنی و اعلی ہے
لوح میں یا کتب میں لکھی ہے

وکل صغیر وکبیر مستطر

اور ہر خورد اور بزرگ عمل
مسدا سی سے با مستقل | لوح میں ہے لکھا ہوا کیا
ہی مذکور اسکا بستی ہے

بیگماں وہ جو کہ ہیں پرہیزگار
ہونگے باغوں میں اور نہروں کے بیچ

ان المتقين في جنات ونهر
في مقعد صدق عند مليك مقتدر

دوستانو بیٹھینگے [illegible]
اور اللہ حضور میں [illegible]

پاس ستی کی مقام میں بیٹھے
سبھی بیٹھک میں بیٹھے امیر
پاس اس شاہ کی کہ قادر ہے
اپنی قدرت اسلی و بیکت

ایک امر یہ ہی کہ ہی سا
آگئی پاس اب گھڑی ساعت
کہ کی شق القمر کا ٹکڑا ہوا
پھٹ گیا دل سر الکبر کا

درست سورۂ قمر کی تو
کرو توفیق اسے عطا مجکو
کہ با عمل صالح پیش آ
ہوں تو کرو بیٹھی ہوئی لگا

سورة الرحمن مدنية وهي ثمان وسبعون اية وكلماتها ثلث مائة
وثلث واربعون وحروفها الف واربعمائة وسبعون وركوعها ثلث

مکی ہی یہ سورۂ رحمان
آیتیں اسکی تو اٹھتر ہیں

کہ شمار اسکی تو کلی [illegible]
کہ وہی ہیں تین سو چہل اور
حرف ایک ہزار دو سو ہیں اور ستر
تین اسکی رکوع میں [illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

اہل تحقیق سی ہی منقول
اسکی وجہ خطاب و شان نزول

کہ لگی جب بتانے سرور دین
اسم رحمن کا فرو کے تئین
کہنی سطر جسی لگے وہ خو
کہ نہ ہم جانتے ہیں رحمان کو

تب اتاری یہ سورہ رحمن
حق تعالی نے نبی زمان
یا کہ وہی اہل مکہ بدکردار
کہ تی آزرا طعن یوں کہنا

کہ محمد سا کے جو قرآن
ہی نبوت کا مدعی ہر آن
اوسکو قرآن فلان فلاں
اوس سکھاتی تو تب نیا اظہار

تب یہ سورۃ اوتار دی ہما
رد کیا کافروں کا قال و مقال

الرحمن علم القرآن خلق الانسان علمه البيان

اوس غیبی کہ مہر والا ہے
جسکے رحمت بیجا بالا ہے
خود سکھایا کلام اور قرآن
اسی یہ آن سینے میں دیا

اوسنے پیدا ابوالبشر کو کیا
یا کہ خلق اوسنی کل البشر کو کیا
پھر سکھایا اوس کے بیچ بیان
ساتھ لکھنی سکھایا نطق زبان

یا سکھایا ابوالبشر کے تئیں
علم اسما کی سب بشر کے تئیں

الشمس والقمر بحسبان والنجم
والشجر يسجدان

سورج اور چاند ایک حساب پر
یا وہی کہ گردش [illegible]

اور ہر قسم کی گیاہ و شجر
اوسکی سجدہ میں ہیں لگے
یعنی منقاد ہیں مطیع کمال
اوس صنع کی ہی سایہ سجدہ مثال

یا کہ سجدہ یہی اونکی ہی مقصود
اونکا سایہ نہیں یہ ہو موجود
اور کلما ہی کہ اونکی سجدہ ہی
مثل تسبیح ہے تمکو نصر

نجم سے ہے غرض گیاہ و نبات
جو نہ قائم ہو ساق پر بالذات
اور کہلاتی ہی درخت و شجر
وہ جو قائم ہو ساق اپنی پر

اور اطباق آسمانی کے

وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا

اوسنی اونچا کیا بغیر ستون

پا بسے اسرار کی بتعداد

وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۝ أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۝

اپنی قدرت سے ای بلند نہاد

اور اوسنی رکھا ترازو کو
یعنی پیدا کیا ترازو کو
کہ کرو مت زیادتی از حد
تم ترازو میں وقت داد و ستد

اور سیدہی کرو ترازو تم

وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۝

عدل و انصاف سے اے مردم

اور مت کم کرو ترازو کو
تا قیامت کو تم نہ رسوا ہو

کہ قیامت کو وضع میزان سے

وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۝ فِيهَا

تمکو فائدہ ہو وہی خدا سے

اور زمین کو بسط آپ کیا

فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۝

یا دیا فرش اوسکو بچھا

خلق کی فائدے واسطے اوسکو
ہر طرح منفعت کی پانی کو
اوسمین میوہ طرح طرح کے ہے
فائدہ خلق کو وہ دیتا ہے

اور کھجوریں بلند و بالا ہیں
خوشہ میوہ کی رکھنے والے ہیں
یا کھجوریں ہیں جنکی سبب سے
لیف کی ہیں غلاف ستر سے

وجہ تخصیص نخل فرمانے
اوسکی تفضیل کی لیے آئے
کہ مشابہ رجال انسان ہے
اور میوہ واسطے [illegible]

اور اوسمیں ہے ناج بھوس والا

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝

قوت انسان اور حیوانکا

اور بہت اوسمیں ہین خوشبو
یا کہ روزی و رزق لوگونکو
پھر بو [illegible] خالق [illegible]
پیش آیا بفضل جو اوسکا

نعمتیں اوسنی کیں عطا تمکو

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝

قابل قوت و لائق خوشبو

پھر بھلا کون کونسے نعما
اپنی خالق کی دو گے تم جھٹلا
یعنی ای انس و جن سو تو تم
کرتی ہو [illegible] شکر و احسان کم

اہل تحقیق نے کیا ارشاد
کہ یہ آیت جو ہے کئی بار یاد
اوسکی تکرار کی ہی حرف بحرف
پڑھنی والوں کی واسطے تنبیہ

کہ یہ سورہ ہی مشتمل کثیر
ذکر نعمای حضرت حق پر
پس ان الفاظ کو کہ ارشاد
کہ ہر ایک نعمت ایسی ہی

تا بلا ای حضرت باری
ہو نو ہیں آگاہ سامع تاکہ
یا ہی غفلت کی دفع کو تکرار
اور بتاکید حجت ای لدار

خَلَقَ الْإِنسَانَ مِن صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِن مَّارِجٍ مِّن نَّارٍ ۝

جستی سی سی سل شکری کی
شعلۂ دیگ وہی آتش سے
امر الصون و منشور و امر
کیس طرح کر بتدائی عنصر دو
نوع انسان کیا ہے
جیسے اقسامی آسی ہر جسم
جان و دم کی آدمیت کا

وسنی ہیکلیا ہی آدم کو
ہی بطور سفال جو بجے
وہ جو باہر نکالی آتش سے
کہ ہوا منجہ سبب بیگر
یعنی باہم ہوا آتش کو
عنصر خاک آب حق نی جوڑا
ہوئی ممزوج تماسل آدم

جو تمہارا پہ ہی ای لوگو
اور پیدا کیا ہی جان کی تمیز
لفظ مارج سی ہی مراد زبانہ
بعض لکہتی ہین صعیف مارج کا
نوع جان کی تہین کیا پیدا
خاک و آب جیسکہ طیار ہین
یہیں اسیطرح سے جان ہو پیدا

پس ہیولیٰ کہاہی ایک جن
جسمین ہو وہ شعل و دود نما
کر وہ آتش سے متزج ہوا
نام مارج ہی اون کا منکر
طین اور گل ہی ملکے کہلا ہین
جب جسم مین ہوا کا ہو لقا
فرق نصد ہزار سال لکہا

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ

پہ تہلا کون کو نسے نعما
اور کی دولت حیات عطا

یعنی حاتی کی دو گی تم جٹلا
اوسکی احسان فضل تمام

یعنی ای انس ہو منصف جلد
پہر یہ انکار تم جو کرتی ہو

طینت مارج سی تم ہو کی پیدا
شکر نعمت سی ورگذری ہو

رَبُّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَیْنِ

ہی وہ پروردگار مشرق
اور وہ پروردگار دو مشرق
اور اسیطرح مغرب سے
ہی از انجملہ اعتدال ہوا

وہ جو صیف و شتا کی ہو تر
دوسری دو کی مغرب کہا
او ہی حتلاف فصول کا

ایک دسی ہی مشرق سٹر
اونکی اس ختلاف مین یجا
دیکہ لی جسکہ شب و شبکا

وہ جو صیف و شتا کی ہو مشرق
دو کی ہی مشرق کہا
نام ہی مین طرح مغرب کہا
اختلاف فصول و موسم کا
اپنی خالق کی دو گی تم جٹلا

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ

پہر سیلاکون کو نسے نعما

مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ بَیْنَہُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ

کر دی جاری اوسنی دو دریا
کر دیا دتی سی
ای تجاوز نہین وہ کرتی ہین
ہو شیرین ہے ایک ہی شور

ملتی ہین ہو گر سی جو جدا
یعنی اون دو سی ایک ایک
اپنی حد سی نہین گذرتی ہین
اور او نمین سے دوسرا شور

درمیان اونکی ہے بنا کر دو
یعنی باہم نہ ملتی ہین دو دو
لفظ بحرین سی غرض ہی جا
اہل تحقیق کر گئی تسلیم

قدرت ایزدی سی ایک
تا کہ خاصیت اونکی بدل
فارس و روم کی ہین دریا
دو نو دریا مین ناہمی ہین
اپنی خالق کی دو گی تم جٹلا

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ

پہر سیلاکون کو نسے نعما

نکلے ہین یا کتا ہی خدا | يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ | دونون دریا سے موتی اور مونگا

تا بہ آرایش اونکی کام آوین | اور تجارت سے منفعت پاوین | ایسی ہی حق کی نعمتوں سے عیان | صرف شکر اوسکی آپ ہوون اور یہان

پھر بھلا کون کونسے نعما | فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ | اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا

اور اوسیکے ہین کشتیان اور جہاز | وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ | چلنے والی کھڑی بلند و دراز

بیچ دریا کی جیسی کوہ جبال | جن سے لیتی ہین فائدے و لال | جسکے تیر قطع راہ دور و دراز | تھوڑی مدت مین کرتی ہین وہ طی

اور تجارت کو اونپہ جاتے ہو | فائدے اٹھاتے ہن وتا ہو | بیان ... اس طرح نعمتین ہیا فرد | پاتی رہتی ہے اوسی گونا گون

پھر بھلا کون کونسے نعما | فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ | اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

جو کوئی ہے زمین پر جاندار | پانیوالا فنا ہے آخرکار | اور رہی ذات رب تیری | صاحب بزرگی و انعام

پھر بھلا کون کونسے نعما | فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ | اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا

مانگتا ہے خدا سے جو ہے زمین | يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ | جو کوئی ہے آسمان میں

یعنے حاجت کو اپنی عام و تمام | كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ | کہ ہین محتاج اوسکی جملا تمام

ہر دن اور رات ہے ایزد متعال | ایک ہر دم میں ہے تو وہ حصا | یعنی کام ہی عجیب آئے ہو | او معطے ہوگا وہ سائل ہو

اور کہی نجات و چھٹکارا | دی بدر ماندگان چارہ | اور مریضوں کو بھی شفا دیوے | اور کہی حوس کبھی وہ غمگین کو

اور کسیکا کبھی ہو تو پہ ... | اور کبھی بخشدی گناہ کثیر | اور کبھی کرکی ایک کو برباد | دوسرے کی تئیں کری آباد

پھر بھلا کون کونسے نعما | فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ | اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا

آگی اسکی ہے سبیل وعید | سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلَانِ | انس و جن کی لیے تہدید

جلد ہوتی ہین ملے سے ... | ہم تمہاری طرف سے آنسا | ای گرانبار دو فریق و گروہ | یعنی بوجھ اور ثقل ہین یان کو

لفظ ثقلین سے عرص ... | دو گروہ بزرگ انس و جان | کہ گرانبار ہیں ہمار گناہ | یا بہ تکلیف ای شخص آگاہ

دو جو ہے بگہ فراغ ارشاد | اوس سے قصد حساب ہے مراد | نہ کہ ہے وہ فراغ قصہ ... | کہ جو ہوتا ہے شغل ... عیان

ای وعید حساب و ... | کار ہو کار دیگی ... | اوس خداوند کی نعم سے ہے | تم پہ افضال و کرم سے

پس بکونسی نعمتیں اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے	فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ	کا ربکی تربیت بلکہ اپنی خالق کی دونوں تم جھٹلاؤ
	يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ	

إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا

لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ

اے گروہ جن اور آدمیاں [illegible] اگر تم سکتی ہو کہ نکل جاؤ کناروں سے آسمانوں اور زمین کے تو نکل جاؤ، نہیں نکل سکتے ہو مگر سند سے [illegible]

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِنْ نَارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ

فَإِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ

سو بکونسی نعمتیں اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے، چھوڑے جاتے ہیں تم پر شعلے آگ کے اور دھواں پھر بدلہ نہ لے سکو گے [illegible] پھر جب پھٹ جائے آسمان تو ہو جائے گلابی جیسے نری [illegible]

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ

فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ

پھر بکونسی نعمتیں اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے، پھر اس دن پوچھا نہ جائے گا اپنے گناہ سے کوئی آدمی اور نہ جن [illegible]

نہ کریں یوں سوال استعلام | کہ ملا تھی کیا کیے تھے کام
بلکہ توبیخ سے کرینگے سوال | کہ بھلا کیوں کیے تھے یہ اعمال
یا کہ چہروں سے انکے لیں پہچان | دوزخی جانتے سوال وہاں
لیک وے سرزنش کو پوچھی جاوینگے | آویں سو تعرف میں یہی سب سبب

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ

پھر بھلا کون کونسے نعما | اپنی خالق کی دوگے تم جھٹلا
یعنی ایسے نکالے جو بتایا حال | فضل و احسان کیا و تکمیل
تا کہ ایمان سے ہو ثابت ہو | تم کرو اختیار تقوی کو
کہ وہی موجب نجات و فلاح | دین و دنیا کی دونوں ہی اصلاح

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ

آپ پہچانی جاتیں جرم شعار | اپنی بغیر از سوال و استفسار
چہروں انکی سے جو کہ ہوں نمود | بسیاہ روئی و چشم کبود

فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ

یا کہ آثار جن سے ہوتا سر | ہوں نمودار انکی چہروں پر
پھر ہو ماخوذ ان سے اسرار | یعنی ہر ایک انسے پکڑا جائے
دفعۃ بالنواصی و اقدام | یا کہ دو بار آ بلند مقام
اسی پکڑا اسکی ناصیہ کے بال | ایک بار اسکو دوزخ میں ڈال
پھر پکڑا اسکے پاؤں بار دگر | ڈال دیں سرنگوں وہی سقر

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ

پھر بھلا کون کونسے نعما | اپنی خالق کی دوگے تم جھٹلا

هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ۝ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ آنٍ

یہ اونسے کہیں گے کہ یہ دوزخ نار | یوں کریں گے ملائکہ گفتار
کہ یہی ہے سو وہ دوزخ نار | کہ تکذیب جسکی تھی کفار
پھرتے ہیں اسمیں روز و شب وہ | اور یہاں ہیں آب گرم اور حار
کہ وہ پانی ہے کھولتی والا | جسکے سوزش نہایت ہے بالا
غسل دیں سر آب سے انکی | یا وہ پانی اوسیں پلائیں

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ

لفظ آن اسکو جو ہی ارشاد | ہی نہایت حرارت اس سے مراد
پھر بھلا کون کونسے نعما | اپنی خالق کی دوگے تم جھٹلا
جسنے تمکو عذاب دوزخ کا | اپنی احسان سے دیا بتلا
تا کہ ایمان وہ سیہ لا کر تم | اور تقوی سے سب کر تم
نکلے اوس عذاب سے یارو | پہنچ جنت کی سر برآور

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ

اوسی شخص کے لیے کہ ڈرتا | اپنے رب کی مقام خوف سے
دو بہشتیں ہیں عدن اور نعیم | اسی جن و انس کو حق کی تقسیم
یا کہ ہی ایک بہشت انسانکو | اور از انجملہ ایک ہی جانکو
بعض فی الطول والعرض یکتا | راہ صد سالہ کی قدر ہی لکھا
اور ہر طرف میں ہی حور و قصور | جو عیوب و قصور سے ہیں دور
ہیں بنجوں آسمیں ایک بہشت | اور ترک ہے منا ایک بہشت
یا کہ ہے ایک انسی خائف کو | دوسری اسکی خادم کو ہو

وہ جو لفظ مقام ہی ارشاد — فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ — اوس سے ہی سو تعبیر حساب

پھر بھلا کون کونسے نعما — ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ — اپنی خالق کی دو گی تم جھٹلا

دو بہشتیں ہیں ٹہنیوں والے — کہ ہے ڈالی یہ جسکے بڑے | یعنی ہیں اونکی ڈالیاں بسیار — برگ و بر سے گھنے ڈالیان

ہی فنن سی اگر بیان افنان — اوس سے شاخیں غرض ہیں الغصان | اور افنان جمع فن ہی اگر — قسم انواع بار ہیں اور ثمر

اہل تحقیق نے کیا ہی بیان — کہ ذواتا جو ہی مضاف یہان | تثنیہ لفظ ذوات کا ہی مگر — جسمیں ہیں دو نعت مقبول

ایک سو ہی اصل جیسی بیان — ہی ذواتان ویسی ہی یہان | دوسرا ہی ذو ہی لفظ بیان — جسطرح لفظ ذات سے ذاتان

پھر بھلا کون کونسی نعما — فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ — اپنی خالق کی دو گی تم جھٹلا

اون بہشتوں میں ہیں وہ چشمی دو — فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ — کہ دوان بہتے ہیں وہی ہر آن

ہووے جو اہل بہشتوں کی مدد — ہی اعالی یہ اسافل ہے | ایک کو سلسبیل و تسنیم جان — اور تسنیم دوسرے کو پہچان.

ایک چشمی سے جوش ہیں ہر آن — فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ — اور ہی دوسرے سے صاف آب

پھر بھلا کون کونسی نعما — اپنی خالق کی دو گی تم جھٹلا | کہ بہشتیں طرح طرح کی بنا — اور چشمی صفت صفت کی بنا

اوسنی کیا کیا کیا کرم تمپر — فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ — کب یہ تکذیب تمکو ہی درخور

اون میں ہر میوہ کے ہیں قسمیں دو — کوئی ہی خشک اور نہیں کوئی تر | یا کوئی پوشیدہ و دیدہ — کوئی نادیدہ اور شنیدہ

جسکو معروف اور غریب سمجھا — فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ — لکھ گئی ہیں وہ سی تمامی بیجا

پھر بھلا کون کونسے نعما — مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَائِنُهَا — اپنی خالق کی دو گی تم جھٹلا

تکیے ہونوین لگی بچھونوں پر — مِنْ إِسْتَبْرَقٍ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ — جنکے استر ہوں ریشم کی گتر

اور میوہ جو دونوں باغوں کا — جھک رہا درخت سے تا پایا | ہی جو استبرق اسکے اشارہ — اوس سے دیبا و تافتہ ہی مراد

پھر بھلا کون کونسے نعما — فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ — اپنی خالق کی دو گی تم جھٹلا

اون میں ہیں کتنے ولیاں نار — فِيهِنَّ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ — غیر سی نیچی نگاہیں اور نگاہ

یہ سا ہاں ہاتھ اونکی ہیں — إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ — نہ لگایا ہاتھ اونکی ہیں

جنس سا نے پہلے سی کسے — اور نہیں مس کیا ہی جن کی | یعنی جو حور آدمی کے ہو — آدمی نی مس کیا دیکھو

اور اسیطرح جو جن کے تئین	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ	مس کسی نے کیا ہی نہین
پھر بھلا کون کو نسے نعما	کَاَنَّهُنَّ الْیَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ	اپنی خالق کی دو گی تم جہٹلا
گویا ہین وے لعل اور مونگا	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ	یعنی سرخ و سفید سے تابا
پھر بھلا کون کو نسے نعما	هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ	اپنی خالق کی دو گی تم جہٹلا
اور نیکی کے دہی مگر نیکی	نیکی کے بدلے پاوینگا جس نے کی ‖ یعنی جیسی کی ہوئی نیک عمل	اسکی عوض پاوے ثواب اجر و بدل
پھر بھلا کون کو نسے نعما	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ	اپنی خالق کی دو گی تم جہٹلا
اور ان دو کی ہین سوا دو باغ	وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ	وہ ہین سرسبز خانقین جو باغ
با فروتر ہین اونسی دو بستان	وی جو پہلی کی بہ نسبت کم ہیان ‖ ہین وے دو باغ خائفین کے لیے	اور سیہ دو ہین وی الیمین کے لیے
دو وے سیہ تر دو لیکن ہین	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ	اور وے دو زرد کی [illegible] کے ہین
پھر بھلا کون کو نسے نعما	مُدْهَآمَّتٰنِ	اپنی خالق کے دو گی تم جہٹلا
سبز گہری وی ہاتنا ہی ہین	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ	اسلیے مائل سیاہی ہین
پھر بھلا کون کو نسے نعما	فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ	اپنی خالق کے دو گی تم جہٹلا
او نمین چشمے ہین دو ابلتے	ابلتی ہوئی بسبب طغیان ‖ اونسی جاوے گی نکلا آب	جوش سے ان دو مین جو ہوا آب
پھر بھلا کون کو نسے نعما	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ	اپنی خالق کے دو گی تم جہٹلا
او نمین میوے ہین سر بسر	فِیْهِمَا فَاکِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ	اور کھجوریں ہین ورد و رمان
اسجگہ عطف نخل اور رمان	ہی تفضیلت کا [illegible] ‖ کر دو خرما ہی فاکہ [illegible]	اور دو یہان فاکہ اور دوا
اسکی ... احتیاج [illegible]	او نپر رحمت خدا کی ہو [illegible] ‖ کھانیوالی ہی اس [illegible]	کہ نہین کہا وین فاکہ کو ہم
میوہ سے [illegible] کہاتی [illegible]	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ	تو نہین وسکوت سے ہی کام
پھر بھلا کون کو نسے نعما	فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ حِسَانٌ	اپنی خالق کی دو گی تم جہٹلا
او نمین ہین نیک ترین خوبتر	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ	ایک صورت مین خوب اور خوبتر
پھر بھلا کون کو نسے نعما	حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ	اپنی خالق کی دو گی تم جہٹلا

[illegible] حسان
بہی حسان
[illegible]
[illegible]

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ

مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ

تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

من قرأ سورة الرحمن أدى شكر ما أنعم الله

سورة الواقعة مكية وهي ست وتسعون آية وكلماتها ثلاثمائة و ... وحروفها الف وسبعمائة ... ثمان وسبعون

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ

لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ خَافِضَةٌ رَافِعَةٌ

یاں نہ ہوگی جھوٹ ہے اسکی وقوع — بلکہ کتنا ہی راستی سی ہے وقوع
کر وہ ہتہ میں پست عالی — یعنی ہوتی ہے بعض کو وہ آنا

إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا ۙ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ

جب ہلا ڈالی زمین لرزا ہوا — اور جبسدم اوڑتی جاوین ہین

فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنبَثًّا ۙ وَكُنتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً

منتشر ہو اڑتی ای کدار — اور ہوجاو یعنی اوسدم تم

فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۙ وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ

ہین وہ ایمان ہین وہ جس سے بڑا — اور اصحاب شامہ ہین جیون بوم

وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ ۙ

سو وہی آگی نکلنے والے ہین — یعنی سبقت وہی ہین لیجا
کہ غرض سابقوں سبھی ہی بیان — آل فرعون سی وہ ایماندار
وہ جو نجار تھا بلند مقام — اور وہ صدیق اکبر مقبول
کر گیئی بانی ہر دو سرا — یا جو سبقت سی بشر لی گئی

أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۙ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ

بوستانوں مین نعمتوں کی ہین — ای جو ہین جنت نعیم اکی قرب

ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۙ وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۙ

اور ہین تھوڑی وہ قلیل تمام — پچھلی امت سے ای بلند مقام
امم سابقین ہین وہ جس سے مراد — اور ہی قصد آخرین سے بیان
امم سابقین ہین ہمہ تن — پس حدیث صحیح خوانہ وہیں

اونچا اونچا اور گرنیوالی ہے
اور چڑہاتی ہے سو علیین
یا کہ جب ہلاتی جاتی ہین
کپکپا کر اور ہلا کر
اوس اولیا اور جلا کر
پتہر دی ہو جاتین ہیٹے گرد
پہر جو کیسر ہین داہنی والے
اور جو ہین بائین والی سرتا
ہین جو اصحاب میمنہ ارشاد
یا کہ جنکو صحائف اعمال
جو وہی آگی نکلنی والی ہین
بعض تفسیر مین کیا ہی بیان
اور غرض ہی حبیب والا نام
یا بدو قبلہ جو نماز ادا
یا کہ سبقت جو کرتی ہین امم
یہ جو نزدیک حضرت کے ہین
ہی بڑا اور کثیر ایک گروہ
وہ جو ہی لفظ اولین ارشاد
عہد آدم سی تا نبی ہین

ہم سفل سافلین ہین انکو
بعض شخصونکو ہی ہیں
یعنی جب کپکپاتی زمین
یا کہ جسدم چلائی جاتین پہاڑ
کہ ہون ٹکڑی سی ٹکڑا کثیر
جملہ اقسام تین ای مردم
کیسے بہتر ہین داہنی والے
کیسے وہ بائین والے ہین بدتر
نامبارک ہین وہ بسر شوم
دیوین اور جانب یمین و شمال
سبقت ایمان ہین کئی جو ہین
جسکا ذکر ہو چکا ای یہ
یار غار اور جانشین رسول
جب بڑے جہاد ہوتے ہین
دم تکبیر اولین پا امام
نعمتونکی ہین باغ اونکی نعیم
پہلی امت سی باہم انبوہ
امت سید زمین و زمان
آپکے خالف نہین ہم سکی ترس

قوله علیہ السلام انتم تکثرون سائر الامم

کر جولن پہلو نا بقین امم | اور اس سے اگلی کیا بقین امم

اور اس بہشت کی تابع ومتقا | بالعوض اسے امم کی ہمونین زیادہ | اور موضع میں کیا یہی قوم | کر ہین سیکون تصدیق امم

اور پہلو نسے ہی ملا دیا ان | امت سیدزمین نشان | یا ہین پہلی اور پہلے ہر گیر | امت سید الوری کا بیشتر

عَلَىٰ سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ۝ مُّتَّكِئِينَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ ۝ يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۝

ایک سبقت میں گروہ بڑا | پہلے لوگوں سے پہلے لوگ تھا

بیٹھے ہونیں جڑاو تختون پر | یا کر پلنگون پہ جو تنی ہوان پر

تکیہ ان اونپہ لگا کر سامنے | سنبس بابت وبدا

پھرتی ہین ان پہ سدا | لڑکی و طفل ہمیشہ رہنی والی | خود و سا کی شکل بنا | کر ہیں خدمت کو لڑکی زیبا

بل بہشت کی خدمت کی لیے | حق نی پیدا کیے طفل کیسے | یا دی ہیں اہل تر کے لقا | اسی سلمان کے خدمت دہی ال

بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ ۝ وَكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ ۝ لَّا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنزِفُونَ ۝

لیکے کوزی اور چھاگلین | ساقی کی نہیں درد کا کام

نہیں کھلاتی جامین سر کو | اور نہ بکنا کرین گی | یعنی اس سے نہ ہو مستی غم | اور نہ ہو اوس سے بیہوش

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ۝ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۝ وَحُورٌ عِينٌ ۝ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ۝

اور لیے پھرتے ہیں وہی میوے | سیر اوس قسم کے کہ چاہیں

اور پرندوں کی گوشت کہ | جسکو چاہیں وہ بہشتی

حوا جو شید خوار پاک | چاہین جس قسم کی ہی ہو

اور رہتی ہیں گوریاں | جنکے آنکھیں بڑی ہیں | موتیوں کی برابر اور ماند | کہ صدف میں چھپی ہو

جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

کر جسی سرپرستی بھائی ہوے | دست غیار میں لگائی ہو

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ۝ إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ۝ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ۝

بدلہ اس عمل اور کام کا | جسکو دنیا میں کرتی تھے

نہ سنیں ہیں بک بک جھگڑا | اور نہ آئین گناہ کی بکبک

ہاں مگر ہونا سلام سلام | ابی اس سے ہے بید سلام

اور سیدھا ہاتھ والے | کیسے ہیں اور کیا ہیں وہ لوگ

فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۙ

اسی اکرم ہین اور بزرگ تمام
تہی ہین سب سر بزر کنار
دو جیسکی کیی گئی ہین نار
کہ ملے ہماکو کاش انکی شتال
کہتے ہین کیہ بیریونکی تہین
تب خدا نی دیا کہ حکم اوتار
یون لگی کہنی آرزو سی خیال
سورہ فضل خالق متعال
بہشت طائف مین جو بیری
کہ ملین انکو بیر یان بی جناب

وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۙ
وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۙ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۙ

اور کیلا ہین جنکا بار تہہ
اور سایہ ہین جو کشیدہ ہو
تہ بتہ ہو نوین پاو لستی
اور پانی مین جو چکیدہ ہو

وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۙ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۙ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ۙ

اور میوے کیی اور بسیار
اور بچہونے کہ ہون بلند
کہ ہون منقطع کبہی نہ
یا کہ اونچی کیے ہون دبلند
اور نہین منع وہ کیا جاوے
یا فرش ہین وہ عورتین
کہانی والی سے جسقدر
کہ وہی میٹہی ہون وہ

اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ۙ

ہم تو پیشین آپ ہین بنائی سے
اونکی اون لوڈہی عورتونکی
رکتنی دیا سن تہے جو بلا ہین
طرز پیدایش وہ بناکر
یعنی پیدایش اور وہ سایے
نوجوان ایکسال کرسن

فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ۙ
عُرُبًا اَتْرَابًا ۙ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۙ

پہر کیا ہی اونکی میلا
وہی اور یمین والونکو
کواریان پیار والیان
برکت اور یمین والونکو

وہی لسا ہیں بیان ہے
رکہتے ہون وہ تو یکسال
سے دہی لہ ہوئے ہین
اور بہشتی وہ شوہر ہو جسکا
شوہر ونکو جو چاہین زیادہ
یعنی تینتیس سال شوہر
کو دینا ہون پہر یاد
وہی ایک بہشتی کو ہو وہ
لفظ اتراب سے ہی قصد ہو
اہل تحقیق نے لکہا ہی بیان
جو بہ بیانہ شور کہتے ہو
ورجو ہون جنتی کی شوہر
ہم عمر ہون جو شوہر وہ
آتی ہین جب بہشت مین
بخشی جاوے وہ یک بہشتی کو
ہی وہ پچہلی کیو سطے

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ وَثُلَّةٌ مِّنَ
الْاٰخِرِيْنَ ۙ

ہین گروہ کثیر اہل یمین
اور گروہ کثیر اسی
لیعنے اہل یمین کے گروہ گروہ
پہلوں اور پچہلون مین
اہل تحقیق سے ہی بین
پہلے لوگو سے اسی سوال
پچہلے لوگو سے ہین
جب آیت جو بی نزول

قوله تعالى وثلة من الآخرين

بولی فاروق کای پیمبر
کیا جہت ہے کہ ہمارا قلیل
ہمین مقصود کو تفصیل
تب وہ اتارا خدا نی آیت یہ
ہم بہت لوگ تم پہلا
اونکی حق مین جو عنایت

[illegible]

وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ

اور اصحاب بائیں کیا ہیں اصحاب بائیں

[illegible]

فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ۝ وَظِلٍّ مِّن يَحْمُومٍ ۝ لَّا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ۝

[illegible]

إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُتْرَفِينَ ۝ وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ الْعَظِيمِ ۝

اور وہ کرتے تھے ضد اوپر [illegible]

[illegible]

وَكَانُوا يَقُولُونَ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ۝ أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۝

[illegible]

قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ۝ لَمَجْمُوعُونَ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۝

[illegible]

ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ۝ لَآكِلُونَ مِن شَجَرٍ مِّن زَقُّومٍ ۝

پھر تم اے راہ بھولنے والو [illegible]

فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ۝ فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ۝

[illegible]

فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ ۝

[illegible]

۵۸ [illegible]

لیکن کی نہین ہو کہ پسکو
یہ طعام زقوم اور پانی
وہ جو لفظ نزل مہمان شاد
ہمنے پیدا کیا تمہارے تئین
دوسری بار کی بنائی کو
کیا وہ دیکھا ہی تمہی ایمردم
کیا بہلا تم بنائی ہو اسکو
یعنی پیدایش اوسکی آسر
ہمنے ٹہرا دیا ہے بیچ لوگو
اور نہ ہم ہین کہ گئی کسی کے
سیلی سوت سی کہاہی ل
تیغے ہم لادین تمکو مارکر اور
اور اوٹھا ہم کہڑا کرین تمکو
یا لاوین شکل اور صورت پر
اور تحقیق جانتی ہی تم
کہ سنی سی لو کیا تمکو
پہر بہلا کیون نہ یاد کرتی
بار دیگر کہ از عدم باک

هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ۝

پیش کش اونکی یہی رہا | دن جزا کی کہا من کر

كَمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ

نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ ۝ أَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ۝

آدمی اپنی آپ ہی لوگو | یا کہ ہم ہین بنانیوالی اوسکے

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝

دلیل ہے سبقت لیکی | ای نہیں ہکو عاجز سی کا

عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

ای بنا ہم کہڑا کرین تمکو | اور سمجہا نہیں کہ جانتی ہو تم
کہ نہیں ہے تحقیق کہ اوسکی خبر | اور تمہاری جگہ بنادین اور

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ۝

شکر نعمت سی نہ کند بتی | اگر بار از خلوت نابود
روی کو شرم بر وہ خاک | تم تواند بار کس میسکون

یعنی ہرگز بچے ویسا نہ
یعنی اپنی کہے کو بس اعتق
بحکم کیا گیا ہے یاد
پہر بہلا کیون نہین یقین
یعنی وہ بس مار کر جلانیکو
جسکو ٹپکاتی ہو تم مین تم
آفرینش مین لانیوالی او
منصرب ہے طبیعت حق تر
قسمت اپنی سی تم مین تمکو
ہم کسی شی سی نہین ہین ہاری
کہ بدل لادین ہم تمہارے حال
تیسے اشیاء جسکے جہان اور
حال کچہ او سمجہا تمکا ای مردم
ایک خلقت نئی بنادین اوسکو
آفرینش کو پہلی ای مردم
پہر یہ انسان بنادیا تمکو
سیکشت تا بجلوہ گاہ وجہ
کار داز گوشہ لحد بیرون

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ۝ أَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ۝

کیا لیا دیکھہ تمنی اوسکی تخم | وہ جو بوتی ہو تخم تم زمین | کیا بہلا تم اوگاتی ہو اسکو | یا کہ ہم ہین اوگاتی ای لوگو
تخم بونا سی فعل بہ نہی کا | اور اوگانا تو اوسی کا فعل | پس نبی لوری نی فرمایا | یون حدیث صحیح مین آیا

بر مرتبہ نہیں دہان کہولے | کار بندوں سے تحسین [illegible]

لو نشاء لجعلناه حطاما فظلتم تفکهون ۝

یا کرنا ہمین بناتی اسی مرحوم | اور بیٹہا کی تم بحزن کرکے

إنا لمغرمون ۝ بل نحن محرومون ۝
أفرأيتم الماء الذي تشربون ۝
ءأنتم أنزلتموه من المزن أم نحن المنزلون ۝
لو نشاء جعلناه أجاجا فلولا تشكرون ۝

تو کریں اوسکو تلخ وکہارا ہم | پہر بہلا کیون شکر کرتی ہو

أفرأيتم النار التي تورون ۝
ءأنتم أنشأتم شجرتها أم نحن المنشئون ۝

اسکی تفصیل کو بطرز ہیں | کر ترو تازہ وہین کی شجا

نحن جعلناها تذكرة ومتاعا للمقوين ۝

یا سید جنکو ہی سعت کا کام | اسکے وعظ و تذکرہ ہی مراد

فسبح باسم ربك العظيم ۝

اپنی خالق کا نام جپو | یعنی پاکی ہی یاد کرتو نام

فلا أقسم بمواقع النجوم ۝

پہر مین کرتا ہون کہا قسم محکم | اہل تحقیق کرکی مستو

کہ زراعت کہلی نہیں ہوئے
جو کہیت سی پیہم ہم دین
یا کرین ہم کیا بیدا
بس ہو سکدن پشیمان تم
بیگمان ہم ہوئی گئی تاوان
یعنی تاوان پڑگیا ہم پر
کیا کیا ہی بہلا کبہو نظر
یا کہ تمنی لیا اوتار اوسکو
یا کہ ہم ہین بقدرت کامل
جو کرین ہم ہوش اپنی جو کیے
کیا بہلا دیکہی تمنی آتش و نار
کیا بہلا تمنی کرلیا پیدا
یا کہ ہم کرنیوالی ہین پیدا
لکہہ چکا مین سورہ یسین
پہر گرتی سی جنگلی آگ تو
ہمنے پیدا کیا اوس آتش کو
سہنے والونکو دشت کے بدو
اور مسافرونکی سبیل نہا
سو بیان کی زبان پر تو لا
پہر نہین کہاتا قسم مین
یا نہین ہی کچھ احتیاج قسم

اور اوگانا ہی کا ریزہ دانے
تو اوسی ریزہ ریزہ فرماوین
یعنی اوسکو دہو کی داغ
یون لگو کرتی گفتگو و عتاب
بلکہ ہم ہین کتی گئی حرمان
بلکہ محروم ہم ہوئے یکسر
تمنی پانی کہ پیتی ہو یکسر
ابر سی جو سفید و حیا ہو
کرنیوالی اوس کی ہی نازل
حق شناسی نہی گذرتی ہو
وہ جو سلگاتی تم ہو لیل و نہار
شجرہ نار اور آتش کا
اپنی قدرت سی ہی درخت و دہکا
جسطرح سی درخت مرخ
قدرت حق سی یکبیک پیدا ہو
وعظ اور بہتی والی لوگو
آگ دوزخ کی ہی دلاتا یاد
کام مین آتی ہی سبیل
اپنی سب کام ہی بزرگ تمام
کرتی تاریکی ہی وقفہ
کہ رو دلاراتہ ہی للتاکید

اور مواقع سی ہیں مراد انیل
یعنی دنیا سے امیا و رسل
یا فلک کے بروج ہیں نجوم
اور وہ تو ہی قسم جو سمجھو تم
اہل تحقیق کہتی ہیں تمیم
وہ کتو بڑہی کی جز ہی کریم
وہ تو ہی اوس کتاب میں جو تم
نہ لگاتی ہیں ہاتہ اوسکی تیز
اہی سوتی ہیں مطلع سبیر
یا نہ چہوتی ہیں لوح کو الا
یعنی مس اوسکا چاہئی نہیں
کیک نہ امام والا امام
اہل تحقیق نے کیا ارشاد
یا فلک کے تی ہیں آدمی
یہ کمال اسلی وہ کہتا ہے
کیا ہلا ساتہ اس سخن کو تم
اور لیتی ہو اپنی حصے کو
یہ کہ تم کرتی ہو اوسکی تکذیب
اور انوار میں لکہا ہی صاف
مینہ جب آسمان سے برسے
یعنی تو انکا تشکر لعنت تم

وہی سواقع کہ ہو نزول جو جہ | پھر تو انکن نجوم قرآن سے
یا کہ دکہا دیا ہوں ہی محل | یا کہ تاروں سی ہیں صحابہ مراد

وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ

یہ جزا اور بندگی ہر دم | بعد ان جو ہی ضمیر ارشاد
کہ صفت ہی قسم کی عظیم | وہ جو لو تعلمون ہے شرط ہا

إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ

کہ وہ خورشید اور یہی توم | لوح محفوظ ہی کتاب بیان

لَّا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ

جو لکہا ہی کتاب میں مکنون | ہاں مگر وہی فرشتگان کرام
جو فرشتی ہیں ہوتی ہیں پاک | یا کہ چہوتی وہی ہیں قرآن انکو
محدث و عائش جیسے کہتی ہیں | مالکی اور شافعی کہتے
رحمۃ اللہ علیہ والا کرام | اونکو جائز ہوا لگانا ہاتہہ
ہی بیان اس سے اعتقاد مراد | یا عمل یا کہ علم یا اولی

تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ
أَفَبِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَنتُم مُّدْهِنُونَ

کرنیوالی ہو سستی ہر دم | یعنی قرآن کو مانتی ہو نہیں

وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ

حرف ان ہو بامعنی سبب | کا جتلاتی ہو اوسی جا
کہ طرف رزق کی ہی شکر | یعنی تم شکر رزق یزدانکا
جاتی ہو وہی نجوم سے | بعض نے جانی رزق شکر

فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ

تہی جو قفل یزداں سے
جنکی حق میں ہے کالنجوم
یا فیا طین ہیں جن سے ہوں رجوم
اور اسکا اتم کی قسم ہی جواب
اور و اعتراض ہی آیا
پاکرات تمام و نافع تر
جسمیں مسطور ہی لکہا قرآن
ہاں مگر پاک لوگ لکہیں یہ
جو کہ دوات سی ہیں پاک تمام
جو کہیں پاک ہی ہو انکو
متفق ما امام ہیں آپس
ایک خلاف علیحدہ کی طرح
یا کتہ کدورت حکما کی جلیل
وہی جو ہیں پاک کفر سے
کر اوتارا جہاں کے رب نے ہی
اور سپر ستی سی کالی ہونہ
یعنی قرآن سے تم ای لوگو
اور کہتے ہو اسکو
کرتی نسبت ہو جانب انوا
شکر کم یعنی رزق کی جا
کرتی تکذیب سے مراد کی تم

وَأَنتُمْ حِينَئِذٍ تَنظُرُونَ ۝ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنكُمْ وَلَٰكِن لَّا تُبْصِرُونَ

پھر بھلا کیوں جب آپہنچی جان | حلق کو اور تم اوس گھڑی | دیکھتے اور کرتی ہوگی نگاہ | یعنی مردے کو تم دم نکلتا

اور ہم بہت زیادہ اوسکی پاس | تے ہی سکرات ترک اسا | اور لیکن نہیں دیکھتے ہو تم | جو گذرتا ہی اوسپر ہم

قرب سے ہی مراد علم بیان | نا کرتے اور قدرت بڑہ دیا | ای ہم آگاہ تمسے بہت زیادہ | ہو کہ اوس مختصر ہے

فَلَوْلَا إِن كُنتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ۝ تَرْجِعُونَهَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝

اور کتنی ہیں تم اوسکی خبر | عمر میں ہو بڑی ہو کے

پھر بھلا کیوں نہیں اگر ہو تم | غیر مستقل خالق ای مردم

پھیر لیتے ہو نفس کو بدن | ای گلو سی جانب ایدان | جو ہو تم راست بولنے والے | سچ سی موت سے کہ کیا

فَأَمَّا إِن كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۝ فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّتُ نَعِيمٍ ۝

پھر اگر ہو وہ شخص سے ہووے | سابقون سے ای یعنی ورلے

تو ہی راحت اور روزی سے بستان | نعمتوں والی یعنی اسکو ملی

وَأَمَّا إِن كَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝ فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝

اور جو ہو وہ شخص سے ہووے | برکت اور داہنی والا

تو سلام اور سلامتی تجہپر | داہنی والوں سی ہو جسکو کیسر | یعنی رکہ جمع اپنی خاطر کو | اوسکی جانب سے ای محمد تو

وَأَمَّا إِن كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ ۝ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيمٍ ۝ وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ ۝ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝

اور جو ہووے جہٹلانیوالوں | اوسکی بہو کہانیوالوں

تو اوسکی قبر میں ہی مہمانی | جلتے پانی سے متقل یان

اور در آنا ہی ہلہ دوزخ کا | یعنی اوسکی تئیں بہ دوزخ

بیشک یہ جو ہی جزا اور سزا | تینوں فرقوں کی ہی ہو تا

ہی ہی لائق یقین اور | ای دوست اور دوستی | پس سب پاکی ای اپنی رب کا نام | کرنے ہی واور ذکر تمام

یاد اوسی نوز سی پیش آ | نام لیکر تو اپنی خالق کا | بعض سی نقل ہی آیت | لا ای روح الامین حضرت

کہنے جبرئیل لگی کہ ای مردم | اسکو داخل کرو کوع میں | ایکبار و زواقعہ مجہکو | سورہ واقعہ کی پڑہنے تو

داہنی والوں کی ساتہ کرنا | اور کہہ دون مکذبوں سے | مجہپہ غالب ہی نفس آمارہ | کچہ نہیں تیری فضل بی

فسق میں مبتلا ہوں تو | تیری بخشش کی بن ملا لیکن | کر نظر اپنی فضل عام تو | کہ اسی دے سلام تو

سورة الحديد مدنية وقيل مكية وآياتها تسع وعشرون وكلماتها خمسمائة وأربعة وأربعون وحروفها ألفان وأربع مائة وست وسبعون وركوعها ۴

مدنی سورۂ حدید کو جان | یاکہ کیہ تو راست بیان | کرلی اونتیس آیت اوسکی شمار | کلمے پانسو چہل اوپر چار
حرف جو ہیں سو چہتر گن | چار او سکی رکوع کی تر گن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

یاد کرتی ہیں او بیان پاکی | سب ہی ذات حق تعالیٰ کے | جو با افلاک ہیں ملک سارے | اور مہ و مہر و انجم و تارے
اور جو ہیں زمین میں حیوانات | اور جمادات اور جملہ نباتات | اور وہ اتنا زور والا ہے | اپنی حکمت میں سب سی آلا ہے

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ہی سزاوار اوسی خدا کی تئیں | بادشاہی آسمان و زمین
ہر کسی کو وہی جلاتا ہے | اور امانت وہی پس کرتا ہے
اور وہ ہر چیز وشی ہی کر سکتا | یعنی قدرت میں اپنی ہی یکتا

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

ہی وہی سب سے پہلے اور تو | اوس سے پہلے نہیں کوئی مخلوق
اور وہی سب سے پیچھے ہے | اسی میں پیچھے اوس کو کوئی | اور وہی آشکارا ہی جو چیز | بدلائل کہ سربسر ہیں نمود
اور وہی ہی حقیقت پنہاں | ہی تعقل سے اوس کی ذات نہاں | اور وہ ہر ایک چیز و شی کو | رکھنی ہے الٰہی علم او خبر

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ

علم و دانش میں اوسکی ہی تکمیل | بیش و پیش اوس نے بنا رکھا
اور وہی ہی ساتھ جسنی تکلیم | آسمان و زمین شش ایام
پہر کیا اوسنی قصد عرش برین | تمت کر دی جلوس سے تزئین

يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا

جانتا ہی وہ ایزد برتر | جو دہ آدمی میں کی اندر
جیسے تخم اور مینہ کی قطرات | جسطرح سی خزانی اور اموات
اور وہ جانتا ہی اوسکی تئیں | جو نکلتا ہی اوس سے تئیں | جیون گیاہ و دانہ و نبات | جسطرح اوس جہان کین

وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا

اور وہ جانتا ہی اوسکی تئیں | جو اوترتا فلک سی ہی نزد
جیسے مینہ اور فرشتگان کرام | جسطرح رفتہ رفتہ کلام

اور وہ رکھتا ہی دس میں جو چیز | وہ جو بڑہتا ہی زمین سے آسمان | جیسے دعوات و کاتبان کرام | جیسے اعمال اور بجز تمام

وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَمَا كُنتُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

اور وہ تمہارے ساتھ ہی جہان ہو تم | علم و قدرت سے اپنی ایزدم

اور خدا وہ جو کرتے ہو تم کام | دیکھتا ہی تمہاری سب کام

پس تمہاری تین بر بزرگ | دی بحسب عمل جزا و سزا | و معیت جو ہے بیان ارشاد | ہی معیت بعلم اوس کی مراد

لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ

حد عقل اور بیان سے ہی دور | ذوق اوسکا کشف ہی معہود

ہی اوسی حضرت خلق کی | پادشاہی آسمان و زمین

اور اللہ کیطرف تمام کام | پھیری جاتی ہین سب اوسکے کام | ہی برابر اعادہ یہ تکرار | برابر اونہی جیسے پہلے تہا

يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

اولی ہی شب کو نہین حضرت | اور دن لاو نکو ہی و شب

اور وہ جانتا ہی سینتا | سینی والی تھن کو اسیر در | روز و شب کا جو ہمد گر ہی دخول | ہی وہ از راہ اختلاف فصول

جن نون ان سے اون بن | شب گھٹتی اور روز بڑہ جاوے | اور بڑہے روز شب مین ملاوے | دن گھٹتی اور رات بڑہ جاوے

آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَنفِقُوا مِمَّا جَعَلَكُم مُّسْتَخْلَفِينَ فِيهِ فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَأَنفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ

مان لو حضرت خدا کو تم | اور رسول اوسکی مصطفی کو

اور کرو خرچ اوس سے ہی لوگو | جو خدا ونکی کیا تمکو

جانشین اوس مین پہلے لوگونکا | اور تصرف مین اوسکی ٹہرایا

پھر وہی مردم کہ لائے ہیں ایمان | تم مین اللہ اور پیمبر پر | اور دیا مال و زر براہ خدا | واسطے اونکی ہی ثواب بڑا

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ

اور کیا ہو گیا تمہاری تئین | کہ نہین لاتی ہو خدا پہ یقین

اور پیمبر تمہین بلاتا ہے | مجتبی بہان لاؤ ایمان

تاکہ مانو یقین اور باور | اپنی پروردگار کو بیسر

اور بیشک لیا تہا ای لوگو | اوسنی تسی تمہاری پیمانکو | جو ہو پیماکی مانی والی | تم یقین اوسکو جانی والی

یعنی اوس دن کہ بروز الست | تسی قول و قرار دست بدست | ترک وسا بہی ہی ازل | اور تمہاری یقین لائی ہی

هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَىٰ عَبْدِهِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ

آیتیں صاف صاف و روشن
تم کو تاریکیوں سے نکال لیجاوے
اور اللہ تو ہی تم پر شفیق

ستی ہی جو اوتارتا ہی تمام
یعنی قرآن و معجزے تا
کر اوتارا کلام حق تحقیق

بندی اپنی پر ہی جو منزلم
تا نکالی خدا و پیغمبر
مہربان ہے کہ مہر فرما کر

وَاِنَّ اللّٰهَ بِکُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ

یعنی قرآن اوتار دعو کر
روشنی کیطر فکو ایمان کی
بھیجے دعوت کو جیسی پیغمبر

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور کیا ہے تمہیں کہ مال اپنا
یعنے جو چھوڑ کر گئے ہیں
آخر شخص دست ملک ہو کر
صرف انفاق ہو برابر اہل
نہ برابر ہی تم مین حسنی مال
فتح مکہ سی پہلے اپنا مال
اور وہ کوئی کہ جسنی خرچ کیا
یعنے لڑائی بھی کافروں کی ساتھ

خرچ کرتی نہیں براہ خدا
اہل املاک رسل و ال وغیرہ
کوئی مالک نہو مگر اللہ

اور حالانکہ ہی خدا کی تین
آج بھی گرچہ ہی اوسکا مال
پس سزاوار ہی کہ ہر انسان

لَا یَسْتَوِیْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ

اہل اسلام جبکہ تھی کم کمال
یعنی من بعد فتح المدینہ
فتح کی بعد آوین لوٹین مال ست
آگی اسکی ہی جسطرح ارشاد

اور کیا قبل فتح و نصرت اہل
اور کیا بعد فتح مکہ قتال
تب چندان ہول کی حاجت
اگر تلاوت تو الیسو وہ نہاد

جملہ میراث آسمان و زمین
لیکن ہی دست خلق مین فی الحال
ہو کی مصرف حکم اور فرمان
کر وہ ہو وے ذخیرۂ عقبے
یعنی او خدا مین خرچ کیا
جبکہ تھی چیرہ دست اہل عناد
جبکہ اعدا ہوئی ضعیف الحال
اور نہ اتنی قتال کی حاجت

اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِیْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا

یہ جو کرتی ہیں خرچ مال و جان

وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰی ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ

قبل از فتح ای ہی زمان

جو کریں خرچ مال ہی کو
اور ہر منفق اور مقاتل کو
اور عدا اوس سے کرتی ہی ہم
کر وہی مین پیشوا اہل یقین

ہی نہایت بڑا او واثق تر
بعد از فتح مکہ انکو شخص
فتح سی پہلے یا کہ پیچھے ہو
رکھنی والا خبر ہی امر ہم
صرف کرنی مین مال ہے سکو

قدر وہ تھہ مین وہ نسبی تا سر
اور کرین کارزار اور پیکار
عہد و پیمان خدا نے فرمایا
اہل تفسیر نی کیا تحقیق
اور سبق میں وہ بعد قتال

بعد از فتح مکہ با کفار
اجر اچھی کا یعنی جنت کا رم
اسکا منشا ہیں حضرت صدیق
بالقتال و جہاد با کفار

مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ

کون ایسا شخص ہے جو دیوے وام
پس بڑھا کرے وہ چند خدا
اور ہے یہی بیان و نوا
لفظ قرض سی غرض ہی
یا کہ اوس قرض سی یہان
مالک نے عید مین بتایا

سجدا وند خالق انعام
وام دسکا اوسی بفضل علا
جو ہی تو ورنہین ہے بنیام
جیسے قرآن مین کیا ہی بیان
خرچ کرنا راہ اسی کے
کچھ نہین ہوو ہ کاہی ثمن

وام دینی کی وجو ہی جیا
اور اوسی آخرت مین ہو انعام
جبکہ ہی کی ہر ادا مرور
یعنی دلیے عوض کا کرے
تا غنائم سی یا ہی
جو دیا اوسنی ہو و اسکا

یعنی خلائق طرب سے
اجر شایان عزت اکرام
یا وہی قبول دخول خلد
خرچ کرنا یزدان دل
جو ہیت ولتونسی
نہ دیا اوسنی ہو واسکا

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَىٰ نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

یاد کر وہ دن محمد سب کو
جملہ ایمان والی مردان کو
نور آگے جیسا انکا ہو
داہنے ہیں جنہین بار اونکے
یہی ہی نور اور خوشخبری
اپنی اعمال سی ہیں نشر
جب اندھیرا ہوسین سب

اور ایمان والے نسوان کو
انکی اونکی اور داہنے انکی
بہشتی نیچی سی جنکی ہین انہار
رہی مرد جرگ جھوٹ بڑی
دیکھیں نور انکی دراہین

سب وکوشش سی چلی
یون کہا جائے اوسی دن
رہنی والی ہون وہاں
کہتی ہین جب مرا
اور بشیر و ... تا

جسدن آنکھو نسی
مومن ہی ہر ... ہوتی
کہ خوشی کی خبر ہی
یا دین ہر ... انکا
نور ایمان مومنین
ہو وہی منافق
ہو نہین ...

يَوْمَ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ

لِلَّذِينَ آمَنُوا انْظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُورِكُمْ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ

جسدن اس گھڑی
مرد ہیں تمہاری ہمسی
دیکھے انکو جب ہی
پس کر تم ... ہو

مرد و عورت مین نفاق
یعنی ملتا ہیں وہ سے ہم
یا کہیں یون لاکر و

اوس جماعت کو جو
یون کہا جاوے اوسی کا
کہ دنیا اور لوٹ کی جاؤ تم

کہ ہو منتظر ہماری
اٹھی پیر جاوے ہی کو
اور وہ اسی وہاں تم
جاکی دنیا مین ایمان کو

فَالْتَمِسُوا نُورًا

یہی بیان سب شرکا پر اہل
جانب پشت اپنی پھیرین تو
پھر ہو سفر دسیعی اوسی جا
ایک دیوار جسکا ہو ایک در
کہ ہی منزہ فریق ایماندار
اور رہی خارج سدہ میں
کہ وہی اون منافقوں سی قریب
بعض تفسیر مین ہی اِن سطور
یعنی اور مومنونکی بیچ مین

جسکو کہتے سلہ نور مال
پہر نہ سمجھیں جو منتی نہان

فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُورٍ لَّهُ بَابٌ ط
بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ

جسکے درامین مومنین اندر
انداوس کی ہو داخل
اوس سی کہلاتی ہونگی ہین انوار
یا کہ جنت کی پاس ہی وہ در

وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ط

جسکے باہر ہیں سب کافر
یا وہ ہی تصل ہو دوزخ و نار
کہ ستاقوں نہیں دیکھیں نور
پس کرین مومنوں کو آواز
دیکھیں مومنکی تین سی ہو
در دیوارسی بجلد بر ین

نفعنا ہو پہ کر خیال نگہان
نور او ہر دشمنی کی لینی کو
صیان اونکی سب حکم خدا کی
اوس مین ہمیشہ ہو کفر جو
اوس سی کی نور جنت دین نظر
اوسکی جانب سی ہی غضب الٰہ
اوس سی کہلاوین ظلمتین اور ما
یا درین حجاب وہی ایک جا کہ
پس بلائی لگین وہ انکی تئیں

يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُن مَّعَكُمْ ۖ قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنَّكُمْ فَتَنتُمْ أَنفُسَكُمْ
وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَغَرَّكُم

بِاللَّهِ الْغَرُورُ ۝

مارین آواز مومنونکی تئین
کیا نہ تہی ہم تمہارے ساتھ بلا
لیک ملین مین تمہی از کین
اور بہکی تہی تم خیالوں پر
اور رہبکا دیا تمکو دیو
یا کہ دنیا نی تمکو بہکایا
مولوی نی بموضح القرآن
پہر جو ہست کسی نبی کی ہو
پس لگین دشمنی جن جن
کہ ہمین سی کر دو مشرف تم

ای بعموم وصلوۃ و دنیا
ڈالین فتنہ مین اپنا تئیں
رکہتے آمال طول تہی لیکر
تمکو نام حق عز و جل
کار بد تمکو نیک دکہلایا
تا ہمہ ایک بیل کہا ہی بیاں
خود اپنی ہو خدا و یکی ہو
جنکے دلمین نفاق ہو پنہان
اپنی اوس دشمنی سی ہو رم

بولین وہ سن کی آہ کی ہی رحم
اور توبہ مین دیر تم لاتی
تا بوشیر تمکو آپ چپان
اوس نفسانی کی ہی شیطان
حکم حق سی غرض ہی تم
گزر گذرین صراط پر کفار
جب انہیں یہین حق ہو
مومن کی کو جا پہر جاو
کوئی لولی کہ یہی پہر جاو

اسطرح وہی ہانقانین
ظاہر تہی ہماری ہم و تم
اور ہو بہوت مین تمکو سی
حکم و فرمان حق تعالیٰ کا
کام جسکا عداوت انسان
یا عذاب قبور اور عقبی
پہونچین اس سی ہو دوزخ و نار
ہو دسی ہمراہ مومنوں کی نور
اور وہ جو اس سی پیش آوین
جو تشنہ ہو دلہ والسی تمام

بیشک ان لوگوں کو انکی سہولت کی خاطر — آن تینوں کو ترجمہ کردو — سولوی لی للہا کو بیچ میں — اصل ذہن میں کے چاہیے
آپ نے انہیں بتلا دیا اور ان کو — علم کامل سکھا دیا ان کو

إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ وَالْمُصَّدِّقَاتِ

وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ

بیشک صدقہ دینے والے اپنا مال — یعنی خیرات میں کو رد جال — اور صدقہ دینے والیاں بہت — مال اور خیرات میں دینا اور
اور دیتے ہیں قرض اللہ کو — قرض دیا کہ ہے خوب ان کو — بخشا ہو وی وچند اوکی تیرا — یعنی اجر و ثواب آپ نے دیے
اور ان کو ملتی ہے عزت کا — یعنی حلال و حسب المال کے — برابر بہتر ہے سی — جو مصلق ہے مال
اور تخفیف کر کے وہ سکھا — اور اسکو دیا اور اس کثیر
یعنی جو لوگ کہ ان پر تصدیق — اسمو آتی کی بالتحقیق

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ

أُولَٰئِكَ هُمُ الصِّدِّيقُونَ

وَالشُّهَدَاءُ عِندَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ وَالَّذِينَ

كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ

اور جو لوگ لاتے ہیں یقین — حق اور اسکے پیغمبر کو
ہیں یہی لوگ صادق الاقوال — اور یہی لوگ شاہد الاحوال — یعنی پروردگار کے نزدیک — آیا اور ہم نے دی ٹھیک
واسطے انکی ہی تو ان کا — اور نور انکا یعنی وہ ذرہ — اور وہی جوش آتی ما — اور مکذب ہو وی بد کرا
آیتوں کی ہماری کئے دیں — جو انکار کی ہیں آیتیں — ہیں یہ دوزخ کی آگ کے — شتے ہیں یا ہے اوسمیں کسکو

اِعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ

وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ

جانو دنیا کی کہا لہو یہ بات — کہ یہ دنیا کی زندگی ہے
کھیل اور بیہودگی سی شان آنا — اور ہر ایک بناؤ دکھلانا — اور کرنی بڑائیاں بہت — یعنی آپس میں ہے ہی بس
اور بڑائی بکثرت اموال — اور بڑا ولاد بہتیرہ مال — اور بس جاتی ہے بدحال — کہ وہ ہی فیض خاتی تسلسل
اور سر ہے لازوال ہی بی — قابل افتخار ہیں وہ سب

كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا

جسطرح مینہ سے نباتات — جو لگی خوش ہزار خوشی تیکو — اور سکا اوگنا زمین پر سبز — پھر وہ آتی ہر وہ ترت پر
پھر لگی رکھنے تو اسکی تیزی — ہر گئی پر زرد رنگ کی سے — بعد اوزان کی لگی ہو تہنا — ریزہ ریزہ تمام اور زرد

اوسہی جیسے گہ مین سوزدنیا
کروی دنیا مین ہر ہمین مشغول
اندر سانی جساسی برہوںان

وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۙ وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ ۚ

دوستو کوسی اَپنی مان کرو تم دونو جہان تارک جو

وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ

یعنی خدا کو ہیمان یاب
اور خدا کی سین کی ہمسول
کرتی ہین برات ان ملک سکو
ہے جنس فریب اور دغا

اندہی زندگانے دنیا
مولوی نی لکھا ہے انکو
پہر دہ کرتا بناو کی ہی کلام
یا کہ سمی بنا ہی وہ گہر

ابتدا مین خیال بازی ہو پہر تماشا سی پیش گیتا ہے
پہر وہ ساکہی کرتی رحاصل پہر جو مرنا قریب آوے ہی یا
ساتہ آسودگی کی ہنرنا سمر ہی جنس فریب وحت وفا

سیل بیہودگی پہ لاتا ہے
توکری شکر ال لیذولا
آگی کیا اورہی کام آوےگا

سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

جاو جلد اور شتاب ہم تم کر
اول سوی بہشت جسکا عرض
وہی جو لاتے خدا پہ ہین ایمان
بخشتا ہے وہی جسے چاہے
وہ بہر ہے لطف منزہ افشا
جیسے صد قہی اور قبال جبا
یا کہ ہی قصد اہتمام ہرایک

ہی فلک اور زمین کا ساعرض کی گئی وہ بہشت ہے مہیا
اور سب لوگ پہ اوسکا دل رچا ہی یہ لانا یقین اور ایمان
اوسکی ہین چاہ کچہ نہو گا ہے اور دونو جہان ہی ہے خدا
اور سب ہے مین سوجہا اوسکی جیسے تو بہی پاکہ استغفار
جیسے بندہی ہی سود و نہاد جیسے تکبیر افتتاح صلوۃ
قول اسلی ہی جسطرح مشتعل عرض ہی قصد ہما چوڑا و

اپنی خالق کی مغفرت کیطرف
واسطے اونکی ہی لبہایا
فضل احسان مقرر ہے
صاحب بس فضل کا کیا
جیسا وا ز کر الفعل ابدا
یا حضور جماعت جمعا
مولوی ال دسی لکہا ہے

مَا أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِّن قَبْلِ أَن نَّبْرَأَهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ

نہین پہوچا کوئی عذاب وبلا
اور نہین پہنچا ہمنو مارے
بیچ دنیا کی اوس بلا کی تیر
ہی خداوند پاک پرسان

آپ تم سب مین جیسی ہمارے ان مگر ایک کتاب ہین لکہے
یا کہ نفس وبدن مین کوئی شی وتن بیگمان یہ جو ہی تم کتاب
کرا حکم ازل ہی اوسپہ عیان وہ جو لفظ کتاب ہی ہی سپا

ملک مین جسطرح سی تہا لکہا
پہلے اوس سے کہ ہم کرین پیدا
جسکا احصاب ہی دیا
لوح محفوظ اوسکا ہے بیان

اور لکھا اسلیے اوسی کتاب میں | قبل پیدائش ایمانی پائے

لِكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ

تانہیں کہاؤ غم تم اوس شے پر | اور خدا چاہتا نہیں ہے کبھو | جو تکبر کی ساتھ پیش آتے

گئی ہو کہ جسکو تم کسیطرح | ہر تکبر اور فخر والی کو

اور نہیں شاد خوش ہو اوس پر | اگلی آیت میں اسیو تھا

جو دیا تمکو اوسی اپنی مرحمت | ہی صفت اوس گروہ کی بتا | اور بمال و منال اتراتے

الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۗ

فخر والے وہ لوگ ہیں ناپاک | ساتھ اوسکے بخل کے یہ جو | بخل والے اوسکے ساتھ آتے

کر دیتے ہیں بخل اور ساتھ | بعض نے اسطرح کیا ارشاد | اور چھپانیکا حکم اللہ اونکو

اور کہتے ہیں حکم لوگو نکو | کہ نبی کی صفت نہ بتلاتے | اور جو کوئی پھرے روگردان

میں اس آیت میں یہود | کرتے وہ بخل ہی جو | مال ہی سے پاکہ ایمان

وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ

تو خدا آپ ہی بے پروا | وصفت جو کیا گیا او ثنا

پس بلا عوض تعمان عین | کوئی نقصان ہی اوسکی

لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۖ

بیگمان بھیجے ہمنے اپنے رسل | تاکہ سیدھے رہوں لوگ تمام | ر کہکے انصاف عدل کو ملحوظ | اور بعضوں نے یوں لکھا ہی

سمجزے اور نشانیان دیکر | عدل انصاف پہ کیدیگر | حقے حقدار کو کرین محفوظ | کہ ہی تصدیق سے عدل و انصاف

اور اوتاری تھی ہمنے ہمراہ | یعنی وقت معاملہ باہم | بعض نے اسطرح کیا ہی بیان | یا مراد اوس سے ہی ہی میزان

ساتھ اونکی کتاب و میزان | تسویہ میں کرین و جد تمام | اوتری ہی لوح نبی کو تہی میزان | تولتی جس سے ہمدگر میں کیان

وَأَنزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ

یہ بھی اسباب ہل ہی عیان | اور بھی پیدا و تھا اس میں | اور فوائد ہیں اوسمین لوگونکو | قیہ باس اسلحہ جو ہی بخلاہ | بعض اوسی میں محفوظ بدن

ایسی آلات حرب یا تحوخو | اوس سے آلات حرب بنین مراد | جسطرح سے ہی وہی درجوشن

کوئی حرفہ کہیں نہیں ہی بیا | بعض اوسی میں ہی شرجان | پس خدا نے اوتار کر لوہا

یا خریت کو تو جرب و جا | جسمیں ہے حرب جنگ و شدت | کہتے اوسمین جو خلل ہین کا | مثل شمشیر و تیر و پیکان | اور انکو وہ اسی [illegible]

اوتارا لوہا دیا زور
اور تاکہ جان لیوے خدا

تاکرین وہ لوگ راستی دیگر
اور اوتاری کتاب وزن سکو

تاکہ باطل سی حق ہو تمیز
اے اوتاری کی سلسلی لوہا

وَلِیَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ یَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَیْبِ

ہو کی پوشیدہ ہین دیکھی
کہ رسولا کون دیویگا یہ مین
اوسکو اور اوسکی انبیا کی تئین
یعنی جسدم رسول حاضر تھے
ای اوس مین بندہ کی تہا
ساتھ کفار کی کری پیکار

جبکہ حاضر نہون پیمبر دین
کہ شامل ہین منافقان لعین

اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ

حق تعالیٰ تو زور والا ہے
زبردستی مین سب سے بالا ہے
دشمنون کی ہلاک کرنی پہ
حکم و فرمان مین زبر ہے

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِیْمَ وَجَعَلْنَا فِیْ ذُرِّیَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ

فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِیْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ

اور تحقیق ہمنی بھیجا نوح
سو ہی تابلیان کر تہی تھر

اور بھیجا خلیل ابراہیم
بو دیعت بہیجی دی کتاب
سو ہی نمرودیان قوم لیئم
تاکہ اون دی دین اونمین
اور ہمنی کبھی تہی انکو تمہو
بیر ہین بعضی اونمین
اونکی اولاد مین جو گمراہ کیا
جنکو بھیجی دی دین اللہ

ثُمَّ قَفَّیْنَا عَلٰۤی اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا

اور بہت لوگ اونمین الیسی دور
چلنی والی ہین حق سی باہر

پھر لڑکی سی پیشین لی ہم
یعنی حکمت کی ساتھ لائی ہم
تد سونکی ... ونکی
بعد یکدیگر اپنی پیغمبر

مرجع ہم ہین نوح و ابراہیم
اور پیغمبران رب کریم
جنکو ونکی ہارت کیا ارسال
دیکھ کر فسق منکر ...

یعنی حق سی لگی جو کرنی ولی
ہمنی بہیجی رسول بعد رسول
تابو تنیکہ عیسی مریم
وہ بھیجی گئی بفضل کرم

وَقَفَّیْنَا بِعِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ وَاٰتَیْنٰهُ الْاِنْجِیْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِیْ قُلُوْبِ

الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً

اور ہم لائی پیچھی جسکی کو
پسر مریم کا تہا جو وہ توحو

اور دی ہمنی تہی انجیل
تا رسالت کی دیکھی ہو سبیل
اور ہم ڈالی ہین کی ...
اونکی قلوب مین ہی محبت

تہی جو اتباع عیسی مریم
نرمی دہر الیستو دہ شیم
یعنی اتباع اونکی تہی ...
شفیق و مہربان کیگر

وَرَهْبَانِیَّةَ ۨابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَیْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ

رِضْوَانِ اللّٰهِ

فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَایَتِهَا

اور دنیا کی ترک کر لیکر
لائی از خود نکال خالق

دل لگا بیٹھی اوسکو ونیگر
چاہتی ور ہنمائی حق

ع

پهر نباها نهین ویسی جیسا
الغرض تحقیق یه کیا هی تم
اور نیا دین پر جو ایک گروه
کمائی جتنی کو ترک کر بیٹهی
پهر نباها نهین ویسی مطلق
اور قرآن کو نهین مانا
که هوی هی اشرف اسلام

چاهیی هی نباهنا اوسکا
که پس از رفع عیسی مریم
هو نکل کر گیا بجانب کوه
بیٹهے بیا ور پوشاک سی گذر
جس و جس تها نباهنی کا خو
اور محمد کو سچ نهین جانا
نزد حضرت مین با خلوص تمام

ای نیا دسکی تیین نکالا گیا
اونکی بات سی بعض کر دیا
گوشه گیری پیسیل لی آئی
گرچه اونپر یه امر فرض تها
بلکه تثلیث کی هوئی قایل
لیک وے مین سی کتنی ایک
انکی حق مین یه [illegible] آیت

جیسے حق نبی نگاه رکهنی کا
کرنی انجیل سی گی انکار
بیا ضت تمام پیش آئی
پهر بجز خوشنودی حق اوسکو کیا
سربسر کفر و ترک کے مائل
دین عیسی په تهی بصدق و صلا
جان لیوی جیسی هی آیت [illegible]

فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۞

پهر دیا همنی اونکو جو تهی قائم
اور بهت لوگ اونمین سی گستر
ای تغیری کی ساده [illegible]
اور نه کرنا عیال اهل [illegible]
حق تعالی اپنی بندون کی
توهی دنیا کا چاهتا زر و مال
جسقدر قرض و دام هی [illegible]

لائی ایمان نبی په با خلاص
هین جو جیسکی آنیوالی پیش
تا ملک روزگار بن جانا
نه کمانا نه جوڑنا کچه مال
ور کماهی یه بار لازم کر
بهی کی تارک دهی بال کمال
مخزن غیب سی ادا تو کر

اوس جماعت سی که جو تهی
سو لوگ تهی بیان کیا ارشاد
اور بنا بیٹهنا اکیلا هو
اور کرنا فقط عبادت کو
لیک جب خود بخود لا کم کیا
یا الهی طفیل [illegible]
آگی هی حضرت خدا سی جدا

اجر اونکا بفضل و احسان
کر نصاری کے رسم کی لحاظ
جا کی صحرا مین ایک تنہا کو
اور نه ملنا کسی بشر سی کبهو
یعنی دنیا کو ترک کر بیٹها
[illegible]
اوس جماعت کو [illegible]

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ

ای هی لوگو جو کهتی هو باور
اور لاو یقین اور باور
ایک نصیب [illegible]

اور ان رسولو نکو جو تهی هین گذر
اور خداوند کی پیمبر
کرو هی لائی یقین [illegible]

خوف کرتی هو خدا سے تم
بخشدی تمکو دو نصیب و ثواب
اور ایک اوس لیے که [illegible]

ای محمد آپ خدا سے ایردم
مهر هی سی [illegible]
قبل حضرت کی جسقدر تهی رسل

وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

اور مقرر کریگا ای لوگو
تمکو وه نور لی چلو جسکو
اور بخشیگا تمکو وه الله
[illegible]

[illegible]

لئلا یعلم اہل الکتاب الا یقدرون علی شیء من فضل اللہ وان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم

[illegible]

سورۃ المجادلۃ مدنیۃ وہی اثنان وعشرون ایۃ وکلماتہا اربعمائۃ وثلث وسبعون وحروفہا الف وستمائۃ واثنا وخمسون ورکوعہا ثلث

مدنی سورۃ مجادلہ جان

اور اسکی آیتیں تیئیس ہیں

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible]

لائی قربت سی وہ اوس کی کا | کہ وہ لایا نہ با وہ پا اوند لما
یعنی انت علی کو بیان ہو | لب پہ لایا کلمہ ظلمی کو

جاہلیت مین تہا لمد طلاق | پس گذا نہایت اشتیاق
ہوئی غمزدہ کمال حزین | یعنی خود پہ پشیمان ہوئی

سرگذشت اپنی کر کر کشش | کرنی فتوی لگی نبی سی طلب
بولی سنکر وہ حال پیمبر | کہ ہوئی تو حرام شوہر پر

بولی وہ کیسی ہی مجکو طلاق | اور ہی ولا خورد مجہ پر شفاق
پہر اسیطرح سی خطاب کیا | پہر اسیطرح سی جواب دیا

جو نہ پہنچی مراد کو وہ زن | لائی غمسی بان پر شیون
کرنہ کہتی ہوا ن مین اوس دم شفیق | غیر غم کی کہی مدام رفیق

زندگی مجہ پہ ہی یہان تک شاق | کر اجل کے ہوان ہا شتاق
جیسے شوہر نے مجہسے موند پہیر | نقد و ناقد ان میری تو تنگی

دیدہ تر سی اشکبار ہو نمین | سخت بیتاب بیقرار ہو نہ
ابر گریہ پہ اشکبار ہی مین | برق خندہ پہ بیقرار ہی مین

نہ دکہاتا ہی عکس بن تنے | غم نہ خورش ہی لباس لئے
وہی جو ہیرے منیر مین فرزند | پرورش کیسے ہو وین بی خاوند

سو نپ دے ان اسکو تو وہی غم تو | اور جو مین جو رکہون تو جائع ہو
خود اس گفتگو مین تہے مشغول | کہ مشرف ہوئی جو رسول

وحی کا ہیکہ ماتہ نی اثر | یکبیک چہرہ مبارک پر
باز اوس تال سی کہا اوسکو | وہ اثر وحی کا دکہا اوسکو

پہر ہو فیصلہ وہی اوتری سب | کہکی اوس دم کو نبی از طلب
پڑہ سنا تین ان دو خصم ہر کو | آیتین چار صرف جان

ہی خلاصہ اسی ولیت کا | وہ جو منشا ہی کہ آیت کا
ہیچ موضع کی ہی بیان مسطور | کہ یہ تہا پہلے عہد مین دستور

مرد کہتا جو اپنی زن کو ما | تو سمجہتے حرام اوسکو سدا
عہد حضرت مین یہ سانحہ تہا | اپنی عورت کو ماں وہ کہہ بیٹھا

پہر وہ تو کمال پچہتائے | حزن و اندوہ سا پیش آئے
آگی عورت نبی کے پیش میں | حال اپنا بیان کیا یکسر

بولی سنکر پیمبر وہ کا حال | کہ ملاقات اب ہی تیری محال
پس لگی کرنی شکوہ و زاری | جانب حق بعجز و ناچاری

کر چکا ایک یہ حکم حق آیا | پس پیمبر نے اوس سے فرمایا
کسطرحسی بہلا بغیر جنے | کوئی مادر کسی شکل بنے

لیک گستاخ کار یہ بہی ہی | جا وہی زن پاس کہیو وہ بہلا
ہی بکفار و نہ پیش آوی مرد | تو اوس عورتکی پاس جا کر

اور جو دیتے نہیں اوسکی | تو وہ اوس شخصکے پاس جاکے مین
ہی ظہار اسطرحسی کہین اگر | اپنی عورتکو ماں وہ خواہر

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝

سن لیے اللہ نے بیشک قول | بات اوس کی کہ تجہکو | کرتی جہگڑا ہی تجہسے اے سرور | اپنی شوہر کی حق مین تا سر

اور نہیں ہے کچھ بھی سوا اللہ کے متکبر دین میں متعال | فرمائی کہ وہ بیچ کی ہی اللہ نے سنی بات عورت کی | اور نہیں حضرت نے اسنا اور کہتا ہی حال میں | بیشک اللہ تعالیٰ سنتا ہے اور دیکھتا ہے

الَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنكُم مِّن نِّسَائِهِم مَّا هُنَّ أُمَّهَاتِهِمْ إِنْ أُمَّهَاتُهُمْ إِلَّا اللَّائِي وَلَدْنَهُمْ وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنكَرًا

مِّنَ الْقَوْلِ وَزُورًا وَإِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ

وہ جو کرتے ہیں تم میں سے ظہار حق نہ وہی ماں اونکی ہیں اور وہی تو ہولتے ہیں نا پسند بات اور جھوٹ جرم اور اللہ معاف کرنیوالا بخشنے والا ہے

یعنی کہ جیسی ہیں ماں اپنی بیوی اپنی اور نساء کو کہ ہوئی ہماری ماں کی چیز کرنیوالا معاف جرم و گناہ کرتی ایمان ہیں جو کفار

مائیں انکی جنہوں نے جنا اونکو | اور بیشک یہ ہی اللہ

وَالَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِن نِّسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا

اور وہی لوگ کرتے ہیں ظہار اپنی عورتوں سے پھر وہی پھرا دیں اس کو جو کہا

یعنی کہ منع اسیلی ہو کہ | جو کہا تھا اونہوں نے

فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ

پس آزاد کرنا ہے ایک گردن کا

یعنی اگر دیا کہ ایک ان کا | خواہ مرد یا زن | شرط ایمان سے [illegible] | رکھتی ہے یا نہیں پاس کھا

پس آزاد کرنا ایک گردن کا لیکن ایک شافعی ایمان

تا کہ وہی حیوان بیوی سے قربت تو ادا کریں پہلی کفارہ خواہ وہی ادا کریں قبل کا کر قیاس کفارہ

مِّن قَبْلِ أَن يَتَمَاسَّا ذَٰلِكُمْ تُوعَظُونَ بِهِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ

پہلے اس کے کہ چھوویں دونوں یہ نصیحت کی گئی ہو تم اور خدا جو کرتے ہو خبر

رکھتی والا ہی ہر طرح سے خبر | حکم کفارہ اسیلی ہے | تو ملفوظ کرنے کی وہی لعان | وجہ ہی لفظ سے [illegible]

حکم کفار و شادا ہی جرم کو وہ کرتا ہی دست اور اس سے ہی ملی مراد

فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِن قَبْلِ أَن يَتَمَاسَّا

فَمَن لَّمْ يَسْتَطِعْ فَإِطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا

پھر جو کوئی نہ پاوے | تو صیام دو مہینے کے لگاتار | پہلے اس سے کہ چھوویں | اور حلاف [illegible]

جن جس کو نہ ہووے یکجا دین تک
تو کھلانا ہی ساٹھ مسکینوں کا
اور ہی نزد شافعی منقول

بلکہ اگر کرو سا شرط کی ساتھ
ساٹھ مسکین کو ای حق دے
سب کو ایک ایک مد رسول

پھر جو کوئی مرد رکھ سکی دو مد
یعنی گندم کا آدھا آدھا صاع
مد ہی ایک تہائی رطل اور اسکا

از سر ضعف پیری انتظام
ورنہ جو کا پورا یوں صاع
جیسے اوراق میں بیان ہی لکھا

ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهٖ وَتِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ وَلِلْكٰفِرِينَ عَذَابٌ اَلِيمٌ

اور بعد جو کرے افطار
یہ بیان صیام اور اطعام
اسلئے ہیں کہ لاؤ تم باور
اور ہی منکر جو انکو کہے ار
تو وہ رکھتا ہے اوسپہ فور یکا
حکم اطعام ہر شصت فقیر
اون مساکین کو پیٹ بھر بھر کر

حق اور اوسکی پیمبر کے
اس جہت سے کہ کرتے ہیں انکار
بلکہ آزاد وہ کرے بردا
عتق تجبا و صوم سے اسکے
گرنہ ہو کچھ بھی ہو سکی ہی ترا

اور یہ احکام ہیں حدود خدا
ہی یہ موضع میں فاسد سطح
اور جو روزے کو بھی رکھ سکتا
جو کھلاوے یکا کی نان و ادام
اور اگر دیوے انکو غلہ تمام

اس سے دو کی صوم ای بار
اور گذرے جو اسکے احکام
در گذرنا نہیں ہی اوسکی روا
عتق ہر وہ کا جو کر متعذر
تو کھلانا ہیں ہی کھانا یکا
تو کھلاوے بوقت صبح و شام
گیہوں دیوے ہر محتاج

اِنَّ الَّذِينَ يُحَآدُّونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ كُبِتُوا كَمَا كُبِتَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ

یکسان وے جو ہیں مخالف
خوار ہو جائیں جیسے ہوئے خوار
لیے قرآن و معجز روشن
اور کفار کی لیے ہی مار

وے جو تھے پہلی انکی کھر شعار

اور تحقیق بھیجی ہیں ہم نے

وَلِلْكٰفِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ

کہ وے ہی کرنیوالی انکو خوار

یعنی ہر ایک وقت نا بہر

حق اور اوسکی رسول کیا
آئینہ دشمن ہی بلند آثار
جو مصدق نبی کی ہیں ہر تن
یا کہ ہر وقت خاص عیتی

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوهُ

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ

جس دن ابھارے گا اون سبکو
بس خبر دیوے انکو وہ
اور ہی الله حاضر یہ گواہ
اگلے آیت کا وجہ مشیا
ایک یوں لا کہ منافق خدا

اور اس عمل کی جو کرتے تھے
یعنی ہر فعل و قول سے آگاہ
ہی سو سبب میں نقل کشر
کہتے ہیں جس شخص کو ہم اسیجا

گن رکھی ہیں خدا نے وہ عمل
پس خدا ہی وہ اور استعمال
کہ بعید سے بعید و نزدیک
دوسرے لی کہا اسکی آیتیں

جب ہم پر جلاوا ان سبکو
بھول انکی تئیں گئے وہی عمل
ہر بشر کو سنا سب اعمال
تھی بعضوں ہم کلام و
ہی کسی بھی خبر کسی بھی نہیں

تیسری ہی کہا جو عالم او کو ترا بندی خدا ہے	بعض پر ہو تو کان کر کو نہ ہو	اس سے بھی کہ اندر کی ہے	کوئی حال ہی جانتی کی بہ خواہ وہ ہی پر ہی ہے

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ مَا يَكُونُ مِنْ نَجْوٰى ثَلٰثَةٍ إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ
إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا أَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَا أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ
أَيْنَمَا كَانُوا ۖ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

	کیا نہ دیکھا ہی تم نے اے محمد	کہ خدا جانتا ہے اوس کو	
جو فلک میں ہے یا ہم کو	جس طرح سی ملائکہ اور نجوم	اور جو کچھ زمین کے بیچ اندر	جیسے حیوان اور گیاہ اور شجر
نہیں ہوتا ہے مشورہ تین	مشورہ تین شخص کا باہم	پر وہ کہ تعداد نہیں ہے	یعنی وہاں سب خبر رکھتا ہے
اور نہیں پانچ کا گروہ	ہی بعلم و خبر چوتھا اونکا	اور نہیں کمتر اس سے اور زیادہ	وہی جو تین اور پانچ ہیں
پر وہ اوس کی ہی ہر	جس جگہ ہوں وے ای نبی	پھر بتاوے خدای عز و جل	اور جو کچھ کیے اونھوں نے عمل
دن قیامت کی بالتفصیل	یعنی دیگر و ہمیں سے تو سمجھ	بیشک ہے حضرت انسان	ہر شی و ہر چیز کی ہی خوب
اگلی آیت کا شان و نزول	اور ہیں اسی طرح منقول	کو سب کو جب بنی نبی	سمجھی تھے یہاں عدا
دیر ہوتے جو دو کی ہی ہیں	اور اخبار کی بیچ ہی ہیں	کرتی سرگوشی یہ غم ہیں	اور گروہ منافقان عنود
بر سر راہ مومنان جاتے	نزول و شی کی ساتھ پیش آتی	غم دہ نزول کی سل میں	بیٹھتی مومنوں کی ملال جان
الغرض یکبہ مومنوں کو ملک	مانع سنز و غم آی رسول	پس ہی مزد و غم ہی غم	منع کرانی سے تو ہیں انکا
پھر اوس طرح وحی تھی	پیش آئی ہے مقرہی	تب اس آیت کی تھی ہیں	نہ ہو نالکارش برابر

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ
بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ ۚ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ
بِهِ اللّٰهُ وَيَقُولُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُولُ ۚ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ
يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيرُ

کیا نہ دیکھا ہی تم نے ای رسول اونکی طرف	پھر وہی پھرتے ہیں اوسکی جانب کو	ہو جس سے منع تھی ہیں	اور کرتے ہیں مشورت گناہ	اسی جو منع ہوئے سرگوشی سے	اور تعدی کی ساتھ ذکر و

اور نبی حکمی نبی یو رسے
جو سنا دی ہین تیری تبین
کیون نہ دیا ہی مد ہمکو خدا
سو کر بار گشت ہی اور مصر
مو انجہ دین کے مم ہین کر
سکے حضرت کی باتا کہنے
پھر اونکی کا ساتھ آئی شیر
مدعا ہوتی اونکو تلف
تو نہ آتا ہی کسیلی لعتاب

ای نہین باتنی ہی حکم اونکا
حق تعالی ای ہمیشہ بین
اس سخن پر کہتی ہم ہین
یعنی ذکی خدا یکو وہ ستر
کرتی باتین ہلکو سن کر
ہی یہ منسوار کر سکیں تمام
نہ رہی باز اوس سی کہتی
ای پڑی مر کی یکبیک تہیر
اوسکی کہنی سی ہم ہین

اور جسوقت آئین تیری پاس
اور آتی ہین اس سخن سی
بس ہی انکو سقر کی عذاب
مولوی نے لکھا ہو منع ہین
اہل یہانسی کرتی استہزا
سابقا سورہ نساء ہین تمام
اور دعا کیہان نہ من سلام
پسر دی ہین کہتی تا مقبول
اور سافق بہی کوئی کہتا

دین ما تجکو وہی لعان اسا
بیچ اپنی جیونکی وہی بد
بیٹھین وہین دل لگاکر
کہ وہی اہل لعان بہت نکو
اور پکڑاتی تہی عیب وہ اونکا
منع کا اوسکی آچکا تہا کلام
جسکو کہتی ہیں وہی السلام
کر محمد اگر ہی سچ رسول
یعنی بدلی سلام کی اوسکو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ
وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ

اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

اَی ہی لوگو جو کہتی ہو ایمان	اور لعدی سی جیسی ہی گناہ	اور رسول کی حکم مین	جب کرو مشورت بیکدیگر
تو نہ تم مشورت کرو ہرگز	اور بہ پرہیزگاری دم	اور ڈرو خدا سی تم	کرتی ہین جیون وہ مردم بد
اور کرو مشورت بہ نیکی تم			جسکے پاس آو جمع تم ہوکر
تا تمہاری کبہی کی ہو جزا			دی تمہاری تئین جزا او

اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ

ہی وہ مشورت اور سر	پھر ہی شیطان وہ سرگوشی	یعنی سرگوشی اثم و عدوان کی	سر بسر شر سی یہی شیطان کی

لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَاۗرِّهِمْ شَـيْـــًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ

تا کرے غمگین کر مومن کو تمام	جو ہین ایمان لائی دین	اور نہین وہ ضرر کچہ اونکا	غیر فرمان اور اذن خدا

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

ای نہین تنہا ہی شیطان			کچہ ضرر منیت یزدان
اور تنہا یہ سخن	چاہیی اب کرین توکل تمام	جو خدا کی ایمانی والے	سچ پیمبر کو جانی والے
کہتی ہین ایکدن نبی آپین	مجلس آتی باصحابہ جہین	کہ ہوی اہل بدر والا مقام	والد الوقت بار سوخ تمام

یس کرتی ہے جو رسول کر	شرما وے آپ کو جالا کر	در بگردی کسی [illegible]	[illegible]
جس سے بعض بعض عادت	چھوڑ دی جا [illegible]	[illegible] نفاق [illegible]	[illegible]
انکا رسول [illegible]			[illegible]

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ وَإِذَا قِيلَ انْشُزُوا فَانْشُزُوا يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ

اے سی لوگو کر لا ہی تم ہوے			جب کہا جاوے یہ تم کو
کہ کرو تم فراخ جا گہ کو	مجلسوں بیچ اپنی کھل بیٹھو	تو کشادہ کرو اور کھل بیٹھو	تا کشادہ کری خدا تم کو
او جب کہی اٹھو کھڑے ہو تم	تو اٹھو اور کھڑے ہو تم	تا کہ اونچا کرے خدا تمکو	وے جو مومن ہیں تم میں [illegible]
اور جنکو دیا گیا ہے علم	درجے اونچا سے [illegible]	اور خدا اس سے کرتے جو	رکھتی ہے او خبر ہے ہر دم
علم سے علم دین کا ہے مراد	جس سے جب ہی عالم کا پایا	ہی یہی کیس حدیث سے معلوم	جسکے اوے ہین [illegible]

قال عليه الصلوة والسلام فضل العالم على العابد كفضل القمر ليلة البدر على سائر الكواكب

اور اس آیت کا ہے یہ لباب			کہ مجالس کے ہیں یہ آداب
بیچ مجالس کے جو کوئی آوے	اور جگہ نہیں پاوے	تو ہی لازم کہ رکھے ہی آواز	تھوڑا تھوڑا سے ہٹ بیٹھیں [illegible]
حاضر بزم تا کشادہ ہو	بیٹھنی کی جگہ ملے اسکو	تا کہ حلقہ کریں سے پر تمکو	تا کہ بیٹھیں کھڑے ہی [illegible]
حرکت میں کرین نہ [illegible]	سرکشی سے نہ کہیں انکو [illegible]	انکو بری ہے مہربان خاوند	اور بد خو ہیں [illegible]

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةً ذَٰلِكَ خَيْرٌ لَكُمْ وَأَطْهَرُ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

سنو ہی لوگو جو رکھتے ہو ایمان	جب کرو مشورت پیغمبر	جو کمو کی ہنسی ہلی دو	بات کہنی سے پہلی صدقہ کرو
یہ جو دینا ہے صدقہ و خیرات	پہلے کہنے سے مشورہ کی بات	تمکو بہتر ہے اور بہت ستھرا	کر بڑی ہی طاعت [illegible]
پھر اگر کچھ نہ پاوے اے مردم	تا کہ صدقے کو ملے دینے کو	تو ہی صد بخشنے والا	مہر والا ہے بڑا [illegible] بالا
ہی یہ [illegible] میں [illegible]	کہ مسافر کا [illegible]	[illegible]	[illegible]

تھا یہ دین اسپر عمل پیرا
پیر کیا حکم صدقہ حق نے
ایک ساعت تلک رہا یہ حکم
اور علی سے بیان ہوتا ہے
کہ میں دینار ایک رکھتا تھا
پیر کیا اول اسپر [illegible]

ہوتی مانع تھی [illegible]
اگلی آیت کو یہ کر موقوف
لیکن تا عشر یوم تھا یہ حکم
کہ بقرآن ایک آیت ہے
سو دیا میں نے حسب حکم عمل
وحی کی پھر [illegible]

جبکہ اترا یہ حکم حضرت سے
یعنی منسوخ اسکو فرمایا
مختلف ہے وہ اسکا حکم [illegible]
کسی نے عمل کیا اسپر
دس [illegible] تک
پھر اتاری خدا نے آیت

چھوڑ دی بخل سے [illegible]
اگلی آیت کو حکم سے بدلوایا
[illegible]
خیر میری کہ میں بجا لایا
فقرا کو تین دیا ایک
مومنوں پر ہے حق عنایت

ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

کیا بھلا ڈرگئے تم اے لوگو
پھر جب اس کام کو نہ کیا
تو کرو قائم اب صلوٰۃ کو تم
اور ہے حضرت خدا آگاہ
اس سے معلوم ہوتے ہیں [illegible]
کہتے ہیں جو منافق گمراہ
باہم فریق ہوتے [illegible]
کہ صحابہ سے بولے خیر [illegible]
کہ وہ آیا وہاں پر عبد اللہ
پس لگا کہنے یوں قسم کھا کر
تب دیا اسکو آیت [illegible]
کیا نہ دیکھیں ہیں تو اہل نفاق

اس سخن سے کہ آگے تم دیدو
آگے دینا جو تمہارا صدقوں کا
[illegible] کو تم
اور اس سے جو کرتی ہو [illegible]
کہ کسی نے نہیں دیے صدقات
ابن نبتل نام عبد اللہ
کہ سنتا تھا اس سخن کو [illegible]
آدمی اب [illegible]
با دو چشم کبود و قلب سیاہ
کہ دین میں گالیاں وہ اللہ

اپنی کرنی سے پہلے کانپ اٹھے
اور کیا حضرت خدا نے معاف
اور بجا لاؤ تم خدا کا حکم
یعنی [illegible] احکام
پس وہ منسوخ ہوگیا [illegible]
پاس حضرت کے گاہ گاہ آتا
بیٹھیں ایک دن وہی [illegible]
جسکا جبار قلب اور زبان ہو
بولی حضرت کے دین میں دشنام
پھر وہ یار اپنی جا بلا لایا

مستحقوں کو صدقہ [illegible]
تم کو ادا و فضل اور الطاف
اور رسول اسکے سے [illegible] حکم
تم اونہیں سے [illegible]
نسخ اسکی ہے یہ آیت دلیل
او جیسا [illegible] جاتا
سو نبی [illegible] صحاب
در ناظر بچشم شیطان
مجکو تو اور تیرے یار تمام
کہ قسم سے ہر ایک بیٹھ آیا
حق تعالی نے صرف احسان
اوپر جو کرتے ہیں دوستی وفاق

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مَا هُمْ مِّنْكُمْ

اوس گروہ سے ہیں کہ | وَلَا مِنْهُمْ | کرہوا غصہ حدا ان پر

نہ وہ تم میں ہیں اور نہ ان میں | الا اپنی اور سٹرین ہیں ان | ای نہ اونہیں کہ ہیں وہ تم | بلکہ دونوں میں سے الگ ہیں

اور قسم کہاتی ہیں نفاق سے | وَيَحْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ | جہوٹ پر اور کہیں ہیں

یعنی سوگند کہاتی ہیں بات | جان اور بوجہکر بہی کی بات

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۚ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

کی ہی طیار حق اونکی مار | کر نہایت ہی سخت وہ جو | بیگمان کہ وہ منافقان برے | کام ہیں جو کرتی ہیں

اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ

| کر دیں ان سب کی قسمیں ڈہال | تا بچالیوین اپنی جان اور مال |
| پس کہا باز اوس نی لوگوں کو | راہ اللہ کی سی اونکو شخو | بس ہے اونکی لی عذاب | کرسوا لاونہین بس

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

ذکر ین کہ اوسکا | النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ | اونکی مال اور نہ اونکی اولاد

مار اللہ کی سی کچہ | یہ منافق ہیں اہل دوزخ | وہی وہاں رہنے والی ہیں دائم | اونکی چلنی ہی نہیں ہرگز کام

یعنی روز کا قران عذاب | ہی منافق کیونسلی سی خالو | بلکہ اونکا وہاں مستقر محل | سر کوئی مہونچی اوس عمل

اور نہ بچی عذاب سے | يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا | سر کوئی مناصرکی سی

فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ ۖ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ

حسد اونکو دشا کا یاد | عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُونَ | سبکو گور دلسی ہی جیسا

یہ قسم کہائیں وہی نفاق سے | آگی اوسکی بہی اپنی ایمان | جیسے سوگند کہاتی ہیں تم | جہوٹہی ہی وہ بر وقت سب

اور کرتی خیال ہیں یکسر | کہ وہی ہیں ایک چیز پر | جان لی تو یہ اپنی ہیں | کہ وہی ہیں دیکہو سر تن

نہ فقط ہیں دروغگو زبان | اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ | بلکہ کہتی ہیں جہوٹہ المبین

فَأَنسَاهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ ۚ أَلَا

کیا قابو اوپر شیطان کی | إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَاسِرُونَ | معنی کفر و شرک و شیطان

پس بھلادی اونھین خدا کی یاد
حال لی ہو کر زیر فرمان شیطان

یہ ہمہ تلبیس اونسی کرچکا او
ہین وہ ہے پانیوالی جہان زیان

یہ گرفتار دام دنیا کے
کہ بہشت و نعیم کو کھو کر

ہین گروہ او فریق شیطان
پڑ گئی ہین عذاب مین یکسر

اِنَّ الَّذِیْنَ یُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اُولٰٓئِكَ فِی الْاَذَلِّیْنَ ۝ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ ۝

بیگماں جو گروہ ہی انصاف
یہ جو چلتی خلاف کی ہین چال
ہی نشک تھہرے دور ور اور
بعد ذکر نفاق اہل عناد

حق اور اوسکی پیمبر دین کا
اونھین ہین سے وہ خوار ستمگر

ای حد و دونکی لاتی ہین کو
لکھہ چکا ہی خدا یہ لوح مین کہ

کرتی ہین وہ مقابلہ او خلاف
کر رہین مین ہون او میرے رسل
کہ ہی غالب بحکم خویش قدیر
کی صفت اپنی دوستو نکی

لَا تَجِدُ قَوْمًا یُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ یُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْۤا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِیْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْاِیْمَانَ وَاَیَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَیُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ

نہین پاوے تو ایسے لوگونکو
جو مخالف ہو با خدا و رسول
یا کہ ہونوین باپ اونکی یا
لکھہ دیا ہی لوحین انکی یقین
اور سدا غل کریگا اونکو خدا
راضی ہی خدا اونسی اور خوشنود
اوس کرامت و رحم سے کسا
ہین یہی لوگ لشکر یزدان
جان لی تو یہ بات اے بیدار
پس خلاصہ یہی کہ جو منتقی

کہ وہی کہتی یقین ہو نہ
ای کر ہی حکم سی او نکی ہو دل
اونکی کہتی کی لوگ تا پا
اور تایید کی ہی اونکی تیرہ
اون بہشتو نمین اپنی ورد
کہ وہی تہی مرد طاعت معبود

تجد او بروز بار پسین
گرچہ ہونوین مخالف اونکی پدر
یہ جو کرتی نہین با اہل عناد
بصرت نور قلب و قرانسی
بہشتی ہین سے جنکے ہین نہر
اور وہی خوشنود ہین ویس

کہ وہ کہین دوستی دشمن کد
یا کہ وہی ہون مخالف اونکی پسر
خلت و دوستی و حب و داد
اپنی جانب سی یا کہ ایما نسے
جاودان او رشادان ہین
کہ وہی موعود ہین توبس
وہ جو عقبی مین اونکو دی
یعنی انصار دین با دل و جان
اور مرد دلی بکیبار و
با پدر او ہون یا کہ ہو کنبا

اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

جو گروہ خدا ہی او لشکر
ہر کہی دشمنان حق و دا

ہین وہ ہی پانیوالی چھٹکارہ
گرچہ آیا ہون اوسکی یا ابنا

تو شرف ہو اوس قوم کو تجہ سی | آدین ایسی امین اوسکی آ | سن لے میری ما کر تیا | بحق سورۂ مجادلہ اب
غیر تیری کرم کی ای اللہ | میری ہر گز نہین ... | بخت و اقبال نی جو ... | میری ادبار کی ...
دیکہ کر وہ گناہ کی ننگ | زندگی سی ہون ... | کہ مجہی وکی کو ستی ... | دی جو ہین ... خلق
غیرت کر اب مین ... | بحق ... پاسی ...

سورۃ الحشر مدنیۃ وھی اربع وعشرون

اٰیۃ وکلماتہا اربعمائۃ وخمس واربعون وحروفہا الف وتسعمائۃ وثلثۃ عشر ... رکوعہا

سورۂ حشر اوتری تہا سر بسر | بمدینہ پیمبر دین پر | آیتین اوسکی جملہ ہین چوبیس | کلمی چار سو اور پینتالیس
اور حروف اوسکی ہین وی شمار | نوسو اور تیرہ اور ایک ہزار | اور اوسکی رکوع گن لی آ... | کر دو رکوع ... تمامی ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم سبح للہ ما فی السمٰوٰت وما فی الارض وھو العزیز الحکیم

بولتی پاکی ہین تیرے | جو ہین افلاک مین اور ... زمین
اور وہی ہی کمال ... | حکم و حکمت مین ہی بالاتر | ہی روایت کہ جب ... | بمدینہ ہوئی ...
پس یہود بنی نضیر آ | عہد با صلح استوار کیا | دیکہ کر روز بدر فتح و ظفر | بولی یہود ... نضیر
بکتاب خدا کہی تورات | با ہمہ نصرت و ظفر بالذات | پیر جو دیکہی ... شکست | تو ... اوس عہد کو
پس نکلکر ہوا بمکہ روان | کعب اشرف سوای سفیان | اور ہوا ... باہم | لیکی ہمراہ اپنی مردم چند
پس ... نبی دین نی کیا | اوسکی ہبائی کو جو ... تا | جو محمد کہی تہا اپنا نام | ابن مسلمہ جسی کیا ... تمام
پس اوسی ... | ایک ... اوشا بیک مارا | الغرض سال چارم ہجرت | ... کر صحابہ ...
اون حصار و نمین ... | ... اپنی مقام ... | ... کہ ... مستون ... | اور ... نمین ...
ایک ... تہی بہت ... | ڈال دی بام ... یکبار | ... خواجہ بلند مقام | اور پیمبر کے سب اصحاب کرام
جیسی ... انکی ہو ... | کیا کر ... اوسکا ... | ہو گئی صلح ... | ... وطن ...
پس ... جان بخشی ... | اوٹہ گئی ... بجانب شام | اور ... اوٹہا ... | لیگئی اپنی ساتہ ...
جا ... ہو ... | ... شام ... خیبر | ... و گلہ ... | حق تعالی کی فضل ...
جیون ... | اوس ... بعض ہی ... | جن مہاجر کا ... | تہا ... انصار

اون مہاجروں کو پر عنایت کیے | حق میں ونکی اور عنایت کیے | اگرچہ گرہی کا نہ خطرہ تھا | اور کچھ دار و ونکو بخشا

ہُوَ الَّذِیٓ اَخْرَجَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَہْلِ الْکِتٰبِ مِنْ دِیَارِہِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ

آگی اسکی کہ اب تلاوت تو
وہ وہی ہی ویا ہے جسنی نکال
اون سب اہل کتاب کو جو انکا
تا کہ معلوم ہو یہ سب تمکو
یعنی انسو ہی تو اوردل اول
اہل تورات میں یہ کردا

شہر اون اور دیار ونکی سے | اور گہروں اور حصاروں کی | پہلے ہی بہر ہوا اور اکثی | جب جزیرہ میں ہی ہو کے نہ
اسی مدینی کی دس میں ہے جان | رکہتی اپنی تہی جو وسی حصار و | کر نہ پوچہی تہی انکو دس سے تم | کو ئی دہشت اور خوارا ای سے
اور وہ حشر انکی لیے | جب عمر نی رو سبکا لدے | حصن خیبر سی یا نہ ذلال | لگ گئی جیسی اہل علم کہا

مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ یَّخْرُجُوْا

یا وہ حشر ہو ہم ہے جب معمور | | | اول قیامت کی خلق ہو حشو
نہین کرتی تہی تم خیال و گمان | یعنی اے مرد تم ذوی الایمان | اگر گہر دشمن سی اپنی جلیں نکل | وہی ہیو دہی نضیر دغل
کرو ہی کرتی تہی شوکت تمام

وَظَنُّوْٓا اَنَّہُمْ مَّانِعَتُہُمْ حُصُوْنُہُمْ

| | | کثرت قوم و قوت بازو

مِّنَ اللّٰہِ فَاَتٰہُمُ اللّٰہُ مِنْ حَیْثُ لَمْ یَحْتَسِبُوْا ٭

اور کرتی گمان تہی اور انکل | اسی گروہ ہی نضیر دغل | کہ بلا اسکی دلوں کی نہ تہے | کہ نہ ہی والی ہیں بازجستی
اونکی قلعی قضاء ہی سی بچا نسے | اسی عذاب بلا اندر و انسی | پہر انکا آئی او نپہ قہر خدا | جس جگہ سی گمان نہ انکو تہا

وَقَذَفَ فِیْ قُلُوْبِہِمُ الرُّعْبَ یُخْرِبُوْنَ بُیُوْتَہُمْ بِاَیْدِیْہِمْ وَاَیْدِی الْمُؤْمِنِیْنَ ٭ فَاعْتَبِرُوْا یٰٓاُولِی الْاَبْصَارِ ۝

اور ڈالی رعب انکی دلوں میں | | | ہو گئی بیان تلک کہ وہ بیتاب

کر لگی وہی او جاڑنی پہر تن | اپنی گہر اور منازل و مسکن | اپنی ہاتہوں سی توڑ کر ویران | کر لیا تہا جو بانی ان
اور ہاتہوں سی ونکی بھی بیسر | کرنیوالی یقین میں باور | سو عبرت تمام پیش آئی کو | اب تم اپنی انکہوں سے دیکھا
دیکہو عبرت کی چشم کر کے تم | توڑ کر عہد گرلیں توڑوا | نہ وہی عہد اپنی سر پر توڑ کی | اپنی ہی ہاتہ اپنی گہر توڑی
ہی ہدایت کہ جب وہ کرو | بجلائی وطن سی جو لیا بار | اسی خیال و گمان سی تو ڑلی گر | کہ مسلط ہوں مومنان اوپر
پس لگی کرنی خستہ و نقیص دیتے | اپنی اپنی گہر ونکی بیچ گئیں | کو ئی لیتا تہا تختی جو چہت سی | کو ئی کڑی کو ئی جو کہ پرا وہ لکڑا
اور مہاجر ونکی تہی مسلمان | بہود تی تہی جو ونکی ہمراہ | الغرض لگ گئی وہ خانہ خراب | اونکو آیا پسند جو سبا

اسی نسبت سے تم کو جولی	بجاوت تمہارا معقول	بسینہ و آرزو بازار	با تجربہ تمام یہ کر برائی
رفت نال ور منہ دگر ہاتی	ولولا ان كتب الله عليهم الجلاء		کشور شام ان سے کر
	اور جو نہ ہوتا اپنی لکھے	کہ لکھا تھا خدا نے جلا	
یعنی پہلی سی کہہ کہا دیر	لعذبهم في الدنيا ولهم		اونکو گہر سے نکالنا ہم
تو وہ کرتا عذاب اونکو یہان	في الآخرة عذاب النار ٥		ابہا انہین بقتل و ستم
اور یہی اونکی واسطے طیار	آخرت مین عذاب دوزخ و نار	ہی یہان واونکو بہت سے تھان	جیسے اور وہن لکہا ہی
یعنی گہرسے ہی وہ اسی ب	ایک عقبی مین رکھے ہیں سب	مولوی نی لکہا ہی شیخ	شام سے بہاگی سب بہت
دیکہہ غالب ہان نصارا کو	سخت تر تھا اور پہان جب	تو لکا کسی نسی ایک فسر	کرتم آگی شام مین
الغرض شام سے نکلکر تب	بیچ خیبر کے جا بسی تہی سب	پیر وہانسی ہوکی بد انجام	آخرش سب گئی کشور شام

ذلك بانهم شاقوا الله ورسوله ۵ ومن يشاق الله فان الله شديد

یہ عذاب اس سبب سے اونپر تہا	العقاب ٥		کردی کرتی تہی مخالفت
حکم مین حضرت خدا کے تمام	اور رسول اوسکی مصطفی کی	اور جو کوئی ہو دشمن خدا	مانی اوسکا نہ حکم و فرمان
تو بلا شک خدا سخت عقاب	ما قطعتم من لينة او تركتموها		سی خدا کا ہی اوسکو عذاب

قائمة على اصولها فباذن الله وليخزي الفاسقين

وہ جو تم سب نے قطع کر ڈالے	شاخ نخل اور کہجور کے ڈالے	یا دیا چہوڑ تم نے اوسکو کہڑا	بیخون اوپر اوس نخل کے تہا
سو بحکم خدا کے ای مردم	تا کہ حاصل کرو تشفی تم	اور اسواسطے کہ خوار کری	فاسقوں کو کہ حکم سے ہندی
یون ہی وہ صبح مین جبکہ تہا	نہین نکلی جو ہو کی بد جہا	سو سنو ان نے بحکم پیمبر	قطع کر ڈالی اونکی کہیت
تا کہ اوس وقت خصم سے ہو	اوکی میدان نہین کرین جگہ	پس وہ طاعن ہوکر کہکی	مارتی ہوبکہ سی مردم
کیا ہی کا فر و مخفی	کاٹنی سکو ہوا حاصل	پڑ گئی شک مین بعض اہل	تب اوس آیت کو
اور انہا مین کیا ہی بیان	ہی یہ آیت ہی حجت و برہان	از برائی جواز ہرم دیار	اور یہی قطع نخل ہوا تہا

وما افاء الله على رسوله منهم فما اوجفتم عليه من خيل

وَلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور جو کچھ کہ پھیر لایا حق
ملک و مال و متاع و زمین سے
اور لیکن خدا جتاتا ہے
اور خدا ہمہ شی پر قادر ہے
اپنی گھر بعض بعض تو لگگئی
اور گئی چھوڑ و بچگئہ یہی حسبیں
پس نہ ہے فی ہر صحابہ ویاَ
چند خمس سے نہ آئی رسول
جکو یہ بات اسلام تبا
یک خمس و سہم سے اپنی خدا
تابکاری ضروری دینی کام

اپنی عقار و ضیاع و زمین
فتح و نصرت سے پیش ہے
حکم و قدرت مین وہ سکی ہی ہے
اور مال عقار چھوڑ گئی
تیغ و شمشیر مین سو تیاس
جتنے چاہی عطا کیے متبا ر
بیشتر سے یہی ہو منقول
کہ غنیمت اور فی مین فرق ہے کیا
چار حصے ہین جو لشکر کا

تو نہ دوڑائی تمنی ہو کسی سوا
انبیا اپنی اور رسولون کو
آتی مین جب ہو جلا وطن
چھوڑ بہاگی اپنی ہی خانہ
چھوڑ بہاگی وہان ہے جو کچہ شی
اور اسیطرح سے عقار اہل
ہی یہی مذہب امام ہمام
جو لڑائی سی ہاتہ آوی مال
وہ جو بی جنگ مال ہاتہ آوے

اور اپنی رسول کی مطلق
اور سپہ کچہ گہوڑی اور اونٹ وہان
جسپر وہ چاہتا ہی لوگو
آخر ش خوف کہا گئی وہی
اپنی خود اور زر و پچاس
ہو گیا سید رسل کی
جسکو چاہا عطا کیا ان کا مال
بعض تفسیر مین ہی یون ارقام
وہ غنیمت ہی ہیتو وہ مال
بیت المال مین کہا جاوے
اگر کئی نوع سیکو بلا تعلم

مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ

الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ

وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ

دو جو لایا اور اعادہ کر
گانو والون سی خبر حرب و قتال
اور اہل قرابت ہی سب
اور مساکین کو کہ ہین کنگال
اور اوس فی کی مال کی تقسیم
اور وہ حق میر دین
ظاہر آیت کا کرکے تفسیر
اور بعضون نے تمام رب کریم

اپنی ضیاع و عقار و ملک و مال
وی جو ہین ہاشمی و مطلبی
اور مسافر کو وہ جو ہونی مال
متعلق تہے بر نبی کریم
بانٹ دیتی تہی باقی کی تمام
اوسکو قسمت کیا علی الاسد
جان کر صرف نذر تعظیم

سو یہی از بہر انیہ و بر تہ
اور لڑکو نکو جنکی باپ نہین
اہل تحقیق نے لکھا یون ہے
تا زمان حیات تو وہ کل مال
پہر جو حضرت ہو گئے رحیل لقا
وہ جو یک سہم تہا بنام خدا
قسمت اوسکو کیا علی الاتمام

حق تعالی رسول اپنی پہ
اور اوٹہی برائی پیغمبر
مال در روی جو کہتی آپ نہیر
کہ ہمیشہ کا نفقہ تہا نی
کرتی انفاق تہی اہل و عیال
مختلف وہمین ہو گئے علما
مساجد اور کعبہ صرف کیا
لیک تہا وہ جو سہم ظل الناس

بس یہ بھی ... [illegible]
بس یہ ... ہمیں سوہم
جیسے کہ اس کی تین [illegible]
اور یہ ... [illegible]
یعنی یہ ... [illegible]
[illegible]

كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنكُمْ ۚ وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ

وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانتَهُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

[illegible]
سو اسی حیرت اور اندازہ ... [illegible]
ابدا کی ... [illegible]
کرنی وہ کلام کی آیتیں ... [illegible]
پڑتی ہے یہ خرچ اسکو ... [illegible]
آگے حضرت کی ... [illegible]

اور ڈرتے رہو خدا سے تم
یعنی جو کچھ رسول ... [illegible]
اور موقع میں ... [illegible]
ہے اور ... [illegible]
... [illegible]

لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا

مِن دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا

وَيَنصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ

شہر مکہ میں ... [illegible]
اور رضامندی ... [illegible]
وہی سچے ہیں اپنی ... [illegible]

اور مال ... [illegible]
اور مدد ... [illegible]
کر کے ... [illegible]

وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ

وَالْإِيمَانَ مِن قَبْلِهِمْ

[illegible]

پہلے اونسے کی آئی ہجرت کر | لائی ایمان خوب دین پر | واسے ہی غرض مدینہ میان | گھر وہی مدینہ اور ایمان

المدین سے کی ہی غرض انصار | جو ہی تھی پالا دونا جیسے سما | اور دین کا تھی اور بس شفقت | قبل رحمت ایم جو مہاجرین

اور در سال انصار پر ہم | وہان بنائین تہیں مسجد بنا

يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ

وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ

دوست رکھتی ہین انکو جو مہاجر | جو وطن چھوڑ آئی یاد کیطر

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

اور نہین پاتی یعنی انصار | سینون اپنی مین ضد انکا | اور دین سے جو کچھ دیا گیا | مال فئی سی مہاجرین کرام

اور ایثار کرتی ہین یکسر | اون مہاجر کو اپنی جانو پر | گرچہ ہو انکو احتیاج کمال | ہو کہ تنگی سی ہوان کو نمو

اور جو کوئی بشر بچایا جائے | اپنی جان کی طمع سی تو پائی | تو وہی لوگ ہین بکیار | پایا فلاح و چھٹکارا

اسجا مین انکا عامل | اسجہان مین ہی جا عمل | واسے ہی یہان مدینہ مرا | کہ ہی انصار کا وہ بوم

بندہ نگر وسی اپنی حاجت کا | کرتی خدمت مہاجر و مدام | جو مہاجر کہ عین کچھ پائی | اور کبھی وہ نی حسد سی مس آ

بلکہ انصار ونکی دینی پر | شادمان ہوتی اور خوش کیر | اور مہاجر کو با تعظیم | اپنی جانو پہ کرتی تھی تکریم

گرچہ ہوتے تھی تنگی تلاش | لیک کسی مہاجر دیکھا | یوثرون جو ہی یہان اثبات | ہین یہی معنی اوس کی تصدیق

وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا

الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ

اور انکی لیے جو پیچھے آئی | آئی بعد از مہاجر و انصار

آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ

سب لائی ہوی قائل تعالی | از سر انکسار و عجز کمال | سب ہمارے معاف کر دے تو | ہم کو اور بھائیون ہمارے کو

وہی جو لائی ہیں ایمان سبقت | ہوکی منقاد حکم ہر دین | اور مت رکھ ہماری دلین تو | کینہ و بغض و ذحیلات کو

واسطے انکی لائی جو ایمان | ہم سے پہلے پیمبر دین | سب ہمارے قبول کر دعا | بیگمان تو ہے دین اور دنیا

پیش ہی سی سو الہی | مہر والا ایمان سی بالا | حکم اپنی سے ہے آیت عام | اسکا منشا ہین ذکر اسلام

کہ جو مین حق کی کوئی رکھا | ور یہی چلین والی کسا | اور نہ داستی کہ مین ہی خصوص | بلکہ ثابت تعمیم ہین لورا

[illegible]

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا
مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ
وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا

[illegible]

وَإِنْ قُوتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ وَاللَّهُ يَشْهَدُ
إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ

[illegible]

لَئِنْ أُخْرِجُوا لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ وَلَئِنْ قُوتِلُوا لَا يَنْصُرُونَهُمْ
وَلَئِنْ نَصَرُوهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُونَ

[illegible]

لَأَنْتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي
صُدُورِهِمْ مِنَ اللَّهِ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ
قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ

[illegible]

لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرًى مُحَصَّنَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ
بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ

[illegible]

ليكن كلام نهين هو سكين بيچ
يه جوان اونكي هي بيان كيا
جاتا هي تواي پيرو مين
مجتمع اور متفق كيسر
كے عقائد مين متفرق هين تمام
يه بظاهر اتفاق اونكا
جو نه هووي عقل سي هماري
جيون كهات هي اونكي اس مثل

نهمتهي جب لڑے هين جوان سب كے
سو سونكي مقابل اور روبرو
اون يهود سنا فقون كي سبز
تفرقه اور نفاق آگنده
اور مقاصد مين مختلف هين تمام
سنين كتا هي عقل سي كه تمام
بيچ كى معلوم كرلى وسكا سلفا
وسى جوتهي اون يهود كي پهلا

ما ابد ووكي بهي هو كر دست
جب لڑے هن ما هدا او نصيب
كانترا اونكى درميان وكي
رعب حق سے سخت وسكين بتار

تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ

راي تيري مين هين كيڑا
اور قلوب اونكي هين پراگنده

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُونَ ۝

اور باطن مين فراق اونكا
تا آئي بيان بحضرت بابر
اس سبب كے كه وه ذريق تمام
اب مثل هي يهود كي ارشاد

كَمَثَلِ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ قَرِيبًا

برزمان قريب عصر قرين
ايكوسى جو بوجهتي تهي بنجاع
يعني ان بدر كي مشركين لعين
يا كه قبل اونكي تهي بني ل بنا

ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

كه مزا چكهي هين اونكو جيون
روز بدر اهل مكه سزا پايا

كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝

ميں هوا دور هون تيرا او بيزار
مين تو ركتا هون جو جهان هم نه
آخرت هي كي يكانه شيطان
اگر تم بهي سن پڑا اغوا هو
هو چكا هي بسوره انفال
يه جب انكار آدمى كرا ب
جو هي پروردگار عالميان
اور لڑائي مين بدر كے بن كر
بهاگ آئي ملائك ديكهكر نظر
هي اون اهل النفاق كي يه مثل

يا كه قبل اوسي تهي بني قينقاع
چكهه ليا تها اونون نے وخيم
اور اونكي ليي هي كر سكى
موكوبي لكها موضح قرآن
سے مثل اون منافقون
مثل شيطان هين ان منافقون
كے جب آدمى كو لا انكار
مين تو بيزار تجهسي هون ميں ڈرتا
يون لكها هي موضح قرآن
اونسي لڑوا ديتا اور كهتا
ساتهه تفصيل كے يه سب يا

اسم رافعيه تهي جن ملا هے
بيچ دنيا كي كنعر اپني پر
بيچ عقبى كي يعني دوزخ وبال
ڈوال اونكا تهي سب هي هوگا
كرتا اغوا انهي جو يهود كو سب
ديتي هين اور جو يهود كو جا
مين اس گفتگو مين واسطے
جسني مدد كي زمين مين هان
ايك كا فرنے شيطان كے مثل ديكر
تو وه بهاگا مهانسي ڈركر كهاكر
دا ديتي يهود كو جو عل

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِى النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيهَا ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ

پا ہوا از بس عتاب خدا — آخر اوس نے کی دو سیکڑا
اور یہ نار مستقر میں دیا بشر — ہی مرا کافر کی ویاد آسر
یا ہی برصل قصہ نسلسی — جسے کیا اعتماد آپ کیا تھے
آج عالم ہو کوئی تحیر — میں تو ماتی تجھ ہون تو مت قید
جسکے گھر ہی زہد و جہد کمال — بندگی میں تھا ستر سال
بیٹھ کر صومعہ میں اوسکی سن — وا ہو کا سالس کی کہا سن
یک سر تک وہی بجہد علم — تھا کیا اسی ات اور دل کا کام
ملکہ جاتی لگا اپس کیا لے — دھر نعمت کیا یہ اوسی متلا
یون لگا کہنی اوس سے ہیبا — کر سے کلام کی ہین دو دعا
پس ہا امر کر گیا تعلیم — اوس عا عمل کرو تو رحیم
پھر گیا او نیا زن کی ما — ہن کی شکل ابلیس دعا سر
ہی نصین چار زنی وعلاج اوسکی — اور کہو دعای سیبا
دو دوسری جب اوسکو دی — مبتلا اوس اپس پائی تھی
الایگا کمین برای دعا — پہنچی کشت و بش سیبا
پس لگا گھو تا کر دل کو للہ — اور راہب سے وہ لعین بلا
کہ غفور و رحیم ہے اللہ — تجھ تجسس کری لغو گیا
اوسکی قربت کی گمان نہ کیا — ہوگئی حاملہ دختر شاہ
کہ وہی اوس بن ہوا بد بیتر — کر اپس قتل کرا اوسی ملاین
پیر اوسی ما کر ہو گا ہار دیا — اوسی کی گاہ دیکھ کر کہو کیا
پھر کیا اوسی عہد کا اسیر — اپنی تحدید کرا اوسی تحریص

یہ گروہی و تواک کی اندر — بعض حال میں ملاون ستمگر
لعط النسانسی جنس مراد — جیسے نوار میں کہا انسان
پہ لگا کہنی تلبیس — در دید دمی سی طرح ابلیس
یا ہی النسانسی جسد سیبا — و دو و شسمہ خلق سب تھا
اوسکی اغوا کی واسطے شیطان — بن کی آیا بصورت انسان
اوس یا مت کہ تھا آیا — کہ اوسی یہ دام میں لایا
نہ وہ کرتا تھا صوم کو افطار — لیک چالیس روز مر کیا
کہی ہم ساتس مہا عمل — جس سے پائی شفا من اہل علل
شغل دنیا سیری بات ہے — مجکو اندیشہ عبادت ہے
پیر لگا گھو ما کر دختر شاہ — شتر میں ہو ایک ناگاہ
اوسی لو لا کر اوسپہ آیا ہے — اوسکو آسیب نے ستایا ہے
الغرض کر لیا حو تیلا یا — رم ہوا اوسکی دم جلا یا
جب اسی صومعہ میں لیجاتے — نہ اوس سیب سے شفا پاتی
دیکھ یہ بلا کمال حسن جمال — کر فریب اہب لگا کہ اپنا
کہ ہو صحبت سے اوسکی تو مملو — بعد ازان امر تو بکر ٹھوکا
چلے و بلے مین ہو دا بالا یا — پیر کیا اوسی ہو کر دیا
پیر وہ لو لا کہیں یہ امر قبیح — کام شان دوجہ تشنیع
اور یہ مشہور کر بابن قرآن — کر اوٹھالی گیا اوسی شیطان
پیر سپاہ شاہ سی بیت کی ہیب — منصب اید و جہد تعلیب
پیر جو سعد یا اوسی کھالا یا — تو وہ اوس گفتگو سی دیا

کرمین تجہسی کہاں ہون ہزار | تجکو نخلہ ہیں جیسے مری کیا کام | دار پر تجکو جو رکہا ہی آج | گو نیا ہی سری کا لپی سجراں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ

وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ

ای یقین کہنی بالو اوربار
اوسہی لائق کر دیکہی ہر یک
اوسکی دسطوت خدا سے تم
بہر تاکید ہی بیان آیار
اور ثانی سی ہی غرض اسجا

جو کچہ اوسنے بہیجی ہی آگی
کر وجہیت جرم ایرم
امر تقوی کی دو جگہ تکرار

کل قیامت کی انکو خبر
حق تعالی لو اوس سے خبردار
یا کرا ول سی قصد ایما

ڈرتی اللہ سی رہو یکسر
ما کری سکرد توبہ داو
دو جو کرتی ہو تم چہپی کہ کھلا
اسجگہ واجبات کی ہی ادا
چھوڑنا ہی بہ محارم کا

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ

فَأَنسَاهُمْ أَنفُسَهُمْ أُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝

اور ویسے ہی ہو تم الکو
وہی گروہ فریق ہیں سر
ور ہبانی سی ہی جو کہ نہ

جو گئی بہول حق تعالی کو
جا پڑی ہیں جکر سکا بہر

پہر سہلایا خدا نی انکی تیئں
الذین سی ہیں بیان مقصود

انکی جانوں کو تہیں جو ہیں
قوم اہل نفاق اور یہود
باندہ ہنا نہ فکر سی معاد

لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ

وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۚ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ ۝

نہ برابر ہین سا کہاں بہشت
سلف حجت شافعی آیت ہے
حجت شافعیہ اور برہان
کہ بنا ہی قصاص ہی مجبور
اسکی تائید کو یہ قول رسول
اور یہ آیت صریح مسبل
ہی دلیل اسکی وہ مل اسجا
جسطرح لیتے ہو مومن اور آن

اور جنت کے لوگ بہیگی
اونسی مرد مو پڑا ہی
ہی مسادات کی ونفی بیان
ہی مساوات جو بعصمت ہو

لوگ جنت کی ایسی وہ نہادم
کرہین ہی قصاص مسلم کا
دیتی ہین سطرحسی انکو جواب
اور عصمت ہے تا بہت کی

ہین نہی یا بیولی اپنی مراد
بدلی کافر کی جان اور ودا
علما ہی امام اور اصحاب
پہر بہلا کیسی ہو قصاص نہیں

قال عليه الصلوٰة والسلام لقولنا وعليهم ما علينا

دس مساوات کی ہی نفی مراد
جو ہی ظاہر غفلت و تقوی

تعلق جو کچہ ہو عقبی سے
جانب اہل نار و اہل بہشت

ہی روات ثقات سی منقول
کہ ہو وہی سو دنیا سے
کر دی ہین تاہشت اور یک تصنیف
پہر ابرہین عالم اور زاہدان

لَوْ أَنزَلْنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ

لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۚ

الدین یہ سنی جانتا ہوں	کہ نہ کہ کرسکی مر اکتوب	سنتی ہی اسکی عنقریب	یہ ان کی کس خستگی جگر
چھوڑ دو مجکو سی نبی من	تا کہ میں اسکی یاد ن کرون	بولی ناداری بیسر نین	تو اوس حال کو جانا ہی سیر
دہ تو حاضر ہوا ہی مند	بعد وال میں سب منبع نعت	جنکی حق میں ہی منزل	حق تعالی کی فصل سی دل
یہ سرشرح بیان سورۃ	مدیو کو جو تہان میں آیا	پوش کی عدد قول کی	ہے دمنیا لقد ت کم
ست و فاری عدد جب			شان حاطب ...

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُم مِّنَ الْحَقِّ

ای یقین کسی والو ستا			میری عدد اور اپنی عدد کو
دوستان ہم سم الا	ظاہر و باطن دوستی کی	کہ طرف ان کی بھیجتی ہو	حا میں کیکر سی دوستی
او دیں یہ ادمی کی	وہ ہوا آیا ہی تمکو جو دین	یا کہ حق سی مرادی آن	با کہ دی سینہ میں
کرتی خارج ہیں سی پیمبر کو			او رتمہیں بس ...
کہ ہو کہتی تمہیں باور			اوس خدا پر کہ ہی تمہارا
اسی خدا کو جو تمنی ان لیا	گہرسی باہر ہیں نکالد یا	یس تم ... دوستی	ربی تو دشمن تمہارے من

يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ أَن تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ رَبِّكُمْ

إِن كُنتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِي سَبِيلِي وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي تُسِرُّونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنتُمْ

جو ہو نکلی وطن سی بہر جہاد	راہ میری میں تم بصدق	اور نکلی ہو ڈھونڈتی ...	ہر تمہی تمنے دی ...
بیجتی ہو تم انہر اسرار	اونکی جانب دوستی انبار	اور میں جانتا ہوں ...	جو چھپایا تمنی ای لوگو
اور اوس مخرکو ہی ہیدا	کرتی جسکی تمہیں ظاہر	اوس چیزی ...	اور جو ظاہر ہی ...

وَمَن يَفْعَلْهُ مِنكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ

اور جو کوئی تم کری یہ کار	تم میں سی ای گرد ہیا	تو بلا شک ہی بہول گیا	اگر کی وہ کا سیدہا ...
کاری بھی دستی اہل عناد			پا کر رسالی ایسا جہاد

إِن يَثْقَفُوكُمْ يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ وَأَلْسِنَتَهُم بِالسُّوءِ

وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ۞

وے ہی چاہتے کہ کسی طرح تمہیں | ہو اوین یکسر تمہارے اعدا | اور کھولین ہاتھ اپنی کو
پھر ہو فائدہ تمہارے کا | وہی برائی و نفس سی منھ
اور کھولین تمہاری جانب کو | اور لگی چاہتے وہی بدکردار
دست تدریس سے لاوے | ہاتھوں اپنی کو مرفہ اندام | کر کسی طرح لاؤ تم انکا

لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ

لیجئے اپنی طرح تمہاری تئیں | نہ کبھی لیویں فائدہ تمکو | اور تمہاری نہ آل اولاد
فائدہ ہوں تمکو درتنا | یعنی ہنگام تب سے وود او
کفر پر لائیں سر بسر دین | خویش و ناتی تمہاری ابلو | کرتی ہو آج تم ہابل جا

يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۞

فیصلہ کر دیگی اور جدا فرما | اور خدا اوس عمل کو جسکو
تم میں اللہ یعنی ور جزاے | کرتی ہو دیکھتا ہے ہر دم

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ

تا کہ دیوے تمہیں جزا و سزا | اوس تمہاری عمل کی جزا
بی ہیںک درپے تمہارے بیچ | سنت نیک پیروی بھن | بکلام و مقال ابراہیم | اور جو تھی اوسکی ساتھ ہمارے ندیم

اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰۗؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۡ

یاد کر جبکہ بولے ابراہیم | توم اپنی کو تھی جو ترک نشیل
کہ ہیں بیشک بیزار ہم تم | تم سی اور جنکو پوجتی ہو تم
اور سرا سر اوسکی یار ندیم | شرک سی بن خدا کی ہر دم

كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاۗءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ

کفر سی تیرا ای ہم | اور کھلی ہم میں تم میں البتہ | کہ بہل ہای دشمنی و عنا | لگ گئی ہین متفقان کرام
پیر اور دشمنی ہمیشہ کو | یکدگر کا یہ دوستی رواں | منقطع ہی نہ متصل و کلام
تا بوقتیکہ لاؤ ایمان تم | آگی اسکی میان ہمارے لیے کیا | جنس ہو وہی ہی ہاں مستثنا
یعنی انکار لائے ہم تمسے | بخدای یگانہ ای مردم | اسوۂ حسنہ سی استثنا | جبکہ وہ جنگ سے ہو و دیکھی

اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ

ہان مگر گفتگوی ابراہیم | کہ کیا کہی وہ نبی کریم

باپ تپتی سی یہیں تھا جب | بخشواؤن تمہاری میں تیری بکہ | اور سالک نہیں میں ... | ومسلی تیری نسبت کی ہے
اسکا مطلب خدا کسی شی کا | اسی نہیں خود میں تمیں کر | پس ہے سنا بابل میں تو ہم | اجدا سی خلیل ابراہیم
کر لیں اسکی لا ... ایمانہ | اختیار ... کنا | ... جاہیں ... اسکی ... | جسطرحسی کہ ...
اور انہی کا تمادونوں سب

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ

بولی ہی ... اسمارے ... | جو سمانی اگی ... کر ...
اور تیری سی وراضسع جو ... | کرلیا ہمیں بازگشت ور جو | اور تیری طرف ہے پہر جانا | تجہپر کر بیٹہی ہم سرا ...
بعض نی اسطرح کیا ترجمہ | کرنہیں ہے یہ قول ... | بلکہ ہی ... اشاد | یعنی ... کہیں ...
ابس ... زبان ... | یوں ... | کرتہی اور ... | کروہی اعدا ... قطع کر ...
تورکر ...

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

ہے ہمارے صانع ہم پر تو | تو گناہ ... ہمارے سب | یکساں تو ہی ... | العزیز ...
اور ... ہمارا ہے | دفع کر اونکا ... گناہ | مولوی ہے لکہا ... | حکم و حکمت ... سب کر
پس عنایت اپنی ہی | کر نہ ... | پس ... | جب کسی ...
یوں لیا ہیر قوم سی ... | اونکو ... | تمکو معلوم ہی ... | اللہ ہی کا ...
الیک مانگی دعا ... | یعنی کفار کی لیے ہم کو | تو محل مت ... | چاہو ...
جانیں ... | | | بلکہ مغلوب ...

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ

بیکساں ہی ... ابراہیم | اور ... | ... رکتا ہے ... | اور ...
سنت نیک ... | اوسی ... اور آدمی ... | ہی وہ تاکید کی لیے ... | یار جانی رضا ...
اور اوس ... | اسی سید ... | | ...

وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ

اور جو کوئی شخص ... | اسی ...
تو خدا بی نیاز ہی محمود | ...

ہی روایت کرمزین شداد
دوستی انسی منع کرچکی
جب شر ہے یہ ہو بہی داد
ربط الفت سی کنہ بیٹھے
ترک ال حزنی تا کہ ہو
تب کیا اونسی حق نی وعدہ
کالمغارب بعینہ ہمیشہ
مستقیم ہے اگلی کیت

عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً ۚ وَاللّٰهُ قَدِيرٌ ۚ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

ہی ستابی امید اوجا
تم ملو اون سے جنکو ہر دم
دوستی و صحبت و یاری
اور ہی اللہ بخشنی والا
مہربان و سہبہ سینی پالک
ہوگئی اہل کہ خاص اور عام
اور ہوئی انسی دوستی کیا

دیکہ تو نسبت ہیر دو دینہ
مہر والا بیانسی ہا لا
بعد ازینہ اونسی قطع کیا
اسی سفر من شرف اسلام

اور بقدرت خدا کی کرسکا
بخشنی اوسکی گناہ جو
اہل تحقیق نی بیان
جیون حرام و صل ہو بیان

کہ یکایک خدا کری پیدا
کہ کتنی دشمن ہوکا اونسی تم
دشمنی کا بدوستی بدلا
اونسی تہا قبل نہی مہر وداد
کہ خداوہ امید بر لایا
کروہی تہی مومنوں کی دشمن
وہی ہوائی یقین اہل ملل

لَا يَنْهَاكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ أَنْ تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ

نہیں کرتا ہی منع تمکو خدا
اوس جماعت سے لڑین جو نہیں
اور نہ اخراج کر دیا تمکو
یا کہ سبب نصیب حصہ تم
بعض تہی اہل کہ ایسی ہے
یا نوس ہیں انی نہ خواہ سدا

منع تونسی تمہاری لوگو
ایسی لوگونکی جانب ہی دوم
کہنہ جنکو نہیں عداوت
یا ہی اطفال آفصد و سوان

کہ بہلائی کرو تم اونکی ساتھ
کہ خداوند پاک برتر تو
مومنونکی یقین مانی پر
کہ لڑائی سے نہیں دین کی

یعنی کرتا ہی جائز و روا
تمسی امید نو نہ یہودین
اور کو معدلت سی دیتو
ودست کرتا ہی عدل اونکو
اور مسلمان سے دشمنی کیسی
کا ہم اخراج جسی تہا اونکو

إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ

صرف کرتا ہی منع تمکو خدا
اور باخراج آپکی تمکو شہر
ای منع کرتا ہی وسایل دوا
منع تونسی تمہاری ہی بدشہر
اوس جماعت سے جو لڑی تہی
اور مددگار ہو گئی نکے سر
تمسی دین خدا مین لڑکو
وہی تمہاری نکالدینی پر

کہ کسو دوستی والت تم | اوسی پرکہ کی تم | اپنی احسان والی و | اور نہ انصاف وا

اور جو کوئی کسی کافر | وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ | بیعت توڑنی

سو یہ مردم وہی ہیں ظالم | دیتی یہاں دوستی کو

دوستی چاہیے خدا کی | اور بیت اوسکی متعلق | الحقیق اگلی آیت کا | الکمہ کی مسلم جس

کہ حدیبیہ میں صلح | کی شرط یہ کی تھی | یہی شہر کی | کہ اگر کوئی سو

سید الانبیا کی اوس پاس | تو اوسی پر معین | سمجھو یہ آئی | پیر بھی لی

پر کئی عورتیں آئیں | تشکر ہوئی | کہ اگر پہنچی | متبلا ہی حرام

کہ وہی مسلمان | اور مرد اوکی | پس یکا | اگلی آیت کو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ

مومنو! جب تمہاریاں | فَامْتَحِنُوهُنَّ | دین ایمان

وارسی کافروں کی ہجرت کر | جھوٹ بولیاں وطن | تو کرو امتحان تم اون | جانچ لوکرکی بیان

کروی قید چھوڑ آئیں وطن | یا کہ دنیا کی واسطے | یا کروی شوہر | یا کسی دنیوی

تہی حد جو سبہا سی والا | اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ | عورتوں کی یقین ایمان کا

لیک ہی حکم شرع ظاہر | فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ | سو وہین جانچ لو

پھر اگر جانو اونکو ایماندار | فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ | تو پھیر وا وہیں

لفظ کفار سی مراد | لَا هُنَّ حِلٌّ لَهُمْ وَلَا هُمْ | شوہر اول عورتوں کی

وہ ہی سو حلال | يَحِلُّونَ لَهُنَّ | کافر ونکو کہ اونکی

اور سیل جماعت مرداں | ہوئی جائز ہیں کی | کرتی اون پر | موجب آیت

اور دو تم اونکی | وَآتُوهُمْ مَا أَنْفَقُوا | جو کیا خرچ اونہوں

مہر اوکی ہو اوکا | یہ پڑ اونکی شوہر | اُنہی پر دا | جیسی تفسیر

الحقیق ہی کیا | ست جاتی جو | سمجھ میں آئی حضرت | اپنی اسلام کا

ذوق ایمان کا جو تمہارا
پس یہ سی ہو بی پیغمبر
پس لے جو ہر دو ال پہیر دیا

ان کی خود انکا یہ کرلی کہ تم
گر تم کہ جانو اپنی ایمان پہ
وہ جو وسن کی طرح من آ

کہ جنون نہ کھی نی حلال
ہوں اسطرح وہ سبیل ام
اور اس ان کا جیسے حلال

سب شہروں ہی میں احال
کہ بعد کیسو لائی ہیں اسلام
لائی ہجرت ہو دی نکو

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ

اللہ غفور تم سی گناہ دل

وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ

یہ کر کرلو ان عورتوں سی نکاح

اور سب پر حکم ہی ہیرہم
بلکہ دو تم طلاق دو کی ہیں
جنہی لینی لگی ہی ال سو
اور جو ہو کا فر وہ سی تم
اور اس ہی حکم بس کفار
کہ ہو آئی ان میں منقطع درگم
یہ جو نمد کہ او دبان ہو
بیشتر ہاہی منبعہ سی نہ
اور ہی المدحا سے والا
لئے ہی کو مستعد ہوے
تب اد بار اسکی آیت
اللہ گر ہاتھ سی کل باکی
جو سب کا دان بدلا حرب

سب کہ دو تم دین جو انکو
معقود ہو ان کا فر تم
جو دی فی سوں نقیل لا من

یعنی کابین اور مہر دکی
ای نہا تی کہو نکاح دکا
بیش آ نی طلاق ہی سی

وَاسْأَلُوا مَا أَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْأَلُوا
مَا أَنْفَقُوا

جو کیا خرچ او وہ ان نے ادا
عصمت انہ ولہ ہیرہم

سو ہوں کے کرلائی ہیں تم
پس کر ہی دیگر کی بیکن

ذَٰلِكُمْ حُكْمُ اللَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ
وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

حکمت دکی ہاں سی لا
ہر لیے صرف کہ وہ ہوے

ال تحقیق نی کیا ہر
اور ادا کی جو سی کفار

وَإِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ

یعنی جانی کی ساتھ پینچ
کر دی ہیں سر بڑا الحرب

کوئی زن مستلا دت ہو
پس ہمیں ابتر تمہاری

بندہ کرنا نہیں مباح دکا
ہر زن کا دہ کو بعد حطا
ہو کی اسی کی حکم سی با
جو کیا خرچ تمہی ہیرہم
دی نکاحوں میں دیا لیو
سر لیئے او کی مہر درکامین
فیصلہ ہی تمہاری برتر کا
تم میں ای فرق بجا ال
بو جہ یہ حکم مردم منفا
پیش آ سی لیند دانکا
حادی فضل و عنایت
بیوی نسی تمہاری لوگو
سب مہر و مطہر کا

فَعَاقَبْتُمْ فَآتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُمْ مِثْلَ مَا أَنْفَقُوا

میرے ساتھ بشر ہی تم

وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ

تا غنیمت اور لوٹ پاتم

[illegible]

پس قیمت سی [illegible]
اوسقدر جو [illegible] خرچ کیا
وہ خدا [illegible]
اوسی کا [illegible]
بلکہ دیوین [illegible] مسلمانکو
صلح تک [illegible]
امتحان [illegible] فرمایا

قبل [illegible]
جسی کا [illegible] شوہر [illegible] کیا
[illegible] الی الیقین [illegible]
وہ جو [illegible] کیا
بسکہ محبت [illegible] تہی [illegible]
اب نہین حکم [illegible] کا
[illegible] دل [illegible] پایا

[illegible] کہا
اور [illegible] ہو خدا سی [illegible]
[illegible] خلاصہ [illegible]
تو [illegible] خرچ کر [illegible]
[illegible]
ہان مگر [illegible]
لیکن [illegible] امتحان

[illegible] میان [illegible]
ان [illegible] سورت [illegible]
جس [illegible] مسلمان [illegible]
آدمی کو [illegible]
[illegible] المال [illegible]
صلح کا اتفاق [illegible]
[illegible] انکو [illegible]

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَىٰ أَن لَّا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ

ای نبی جبکہ آوین تیرے پاس [illegible]
دین ایمان والیان [illegible]

کہ دلاوین [illegible] شریک [illegible]
اور نہ ماریں [illegible]
اور دلاوین [illegible]
یا کر [illegible]
اور لگا دیوین [illegible]
سید الانبیا نی فرمایا
[illegible] بہشت [illegible]
[illegible] حکم [illegible] چلیں [illegible]
پس تو بیعت قبول کر [illegible]
اور [illegible] خدا [illegible]

کرنی بیعت جو [illegible]
ساتھ اللہ کی کسی شی کو
اپنی [illegible] اور [illegible]
[illegible] باندھ [illegible]
یا کر [illegible] کما لیوین
باندھ کر جہوٹا [illegible] بیٹا کو
یون حدیث صحیح [illegible] کیا

یعنی [illegible]
اور نہیں [illegible]
یا نہ ماریں [illegible]
اپنی ہاتھوں [illegible]
یا [illegible] طوفان [illegible]
یا کر [illegible] جنا [illegible]
کر لگا دین [illegible]

اور [illegible]
[illegible]
جہوٹی [illegible]
کر جنین [illegible] بیٹا
ڈالدین [illegible]
جبکہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
یعنی [illegible]

وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

یعنی بخشش [illegible]
اگر ہی اللہ بخشنی والا
[illegible] والا [illegible]

فتح کی ورثا ترا ہی ہے یہ	جیوں ہی انوار ہیں وایت	کہتی ہیں سیت دبال آخر	بیٹھی فارغ ہو دینی عرب
پیچھیں سیت کیوا اسلامی سوان	کرنی سیت لگی ہی مان	کرا اسکو ہیت کرالی ہوع الممتحن	حق نسوان مین لے کی تحقیق

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ
قَدْ يَئِسُوا مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ
الْقُبُورِ

مومنو مت کرو دوستی تم			پیش مت آؤ با محبت تم
ساتھ اس قوم کی کہ سنو	غضب ہے ختم حق ہوئی	توڑ بیٹھیں ہیں وہ امید	ابر سی آخرت کی باہیا
جیسے نومید ہو گئے کفار	گور و ن کو نسی ہی بلند	یعنی مرد و کی پہنکی نی ہے	سو ہی بنیاد جو ع لالی کو
پا کر یہوں نا امید ہیں کفار	مر کی گور و نمین ہلک پڑا	دی مسلمان اسکا ہین منشا	جنکو فلاکس و نقر عاقبتا
کہ کسی طرح سے سود ہو سود	کرتی وہی تہی سوا صلت ہوئی	پا کرا دستقوم سی مرادیہاں	عاقبہ کا فرین ہی بیان
سورۂ امتحان کو اسکی شد	کر میر الو وسیلہ ونخواہ	حب خدا بار رکھہ مجب کو	دوست کر اپنی دوستو کا تو
	کر عنایت سلی بنی نیری نصیب	ہند سی ہجرت و یار حبیب	

سورة الصف وقيل الحواريين مدنية وقيل مكية وهي
اربع عشرة آية وكلماتها مائتان وعشرون
وحروفها تسعمائة وستة وعشرون وركوعها
اثنان

سورۂ صف لکہا ہی سکو			بعض نے سورۂ حوارین
جان تو مدنی اسکو اکی	جملہ چودہ ہیں آیتیں اسکی	ہین کلام اسکی اکیس	اور حروف اسکی نو سو اور
	اور اسکی رکوع ہیں دو	جو تمہی شک ہی کرنہ لاوکو	

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

کہتی تسبیح ہیں سہی تیں	جو ہیں افلاک میں ہر جو بر منور	اور وہ غالب ہی حکمتوں والا	رورو حکمت میں حصری

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ

جو منو کیوں یاں ہو لاتی — یہ جو کرتی ہی کہ تیس تی ہو — ہی و لیت کہ دوستاں کرام — جب تلک کرتی [illegible]

کہ اگر ہم دو کام بجا ئیں سب — جو بین مہ یک سخن سیدہ — تو وہی ہم سب [illegible] — و ہیں [illegible]

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ

پیار قتال کیا جو حکم جہاد — کہ نہیں کی او شہوں کہ [illegible] — تب بست [illegible] — [illegible]

پس لیے پھر بعد کی دن

كَبُرَ مَقْتًا عِندَ اللَّهِ أَن تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ۝

ہی جو ابعض کہ [illegible] — [illegible]

کہ ہاں پیرو چیز تم لاؤ — جو کرنی کی [illegible]

پس کسی پر کوئی [illegible] — جلدی بعد کے گیو [illegible] — کہی بات ہمی جو کر — [illegible]

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُم بُنْيَانٌ مَّرْصُوصٌ ۝

بیشک یہ [illegible] — دوست کہتا ہی [illegible]

کرتی ہیں کہ [illegible] — [illegible] — گویا وہی جہاں ہیں دیہا — [illegible] کہی ہو جو بیسا

یہی مثل بنای مستحکم — وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ — معرکہ میں ہی [illegible]

لِمَ تُؤْذُونَنِي وَقَد تَّعْلَمُونَ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ

اور کیا یاد ای نبی یاں — جب لگا کہنی موسی عمران — اپنی لوگوں کی [illegible] — کیوں بھلا تم [illegible]

ای [illegible] کہتی تم ہو — کہ میں بیجا خدا کا ہوں [illegible] — معجزی کر [illegible] — لیک [illegible] نہیں یقین [illegible]

فَلَمَّا زَاغُوا أَزَاغَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ

پر گئی جہل ہی جہالت [illegible] — [illegible] ضلالت [illegible]

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝

پھر جو کج ہو گئی [illegible] — کر دی کج خدا ان کی [illegible]

اور خدا و پر ہلا تا ہی — راہ حق کی نہیں [illegible] — قوم فساق کو [illegible] — [illegible] حکم [illegible]

یہی [illegible] بیان [illegible] — کہتی ای نبی سی [illegible] — آخر [illegible] — [illegible]

وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُم مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِن بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُم بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ

یون مخاطب ہوکے ای بنی اسرائیل
وہ جو نبیل عیسی ہی توریت
اوسکے پیغمبر کا نام ہی احمد
بولے دیکھ و نشانیان نبی کی
مثل جادو ہی یہ ظاہر ہمیں
اور ہمانین فرشتون کا
آدمی کون شخص ظالم تر
ای پیمبر کو اوسکی جھٹلاوے
اور وہ مفتری ہی بدانجام
اور حقیقی دین حضرت احمد
حال ہی یہ کتاب اوسکا
جنکو حاصل ہی عید دین
کعب حضرت نبی ہی مبارکباد
اوسکی دعوی کا ہی وہ حال

اے کرپا ای ستور شیم
دیکھکر سنہ و شوب
ایک تو ریت دین مین ایک بات
ای ستائیدہ خدا
کسی بادوئی مہر
اور ایسا ہی جیسی ادریس کا

جب لگا کہنی عیسی مریم
مین تو حق کا رسول ہون
اور سناتا ہون حق تمہر
پھر جب آیا مسیح پیمبر
ہی غرض اوبنی نشان وہی ہما
نام نامی ہو ...

سچ کا اوسی کی کہنی والا
پیمبر کر آدمی بیر لجد
پاس وہ کی نشانیان لیکر
معجزات مسیح اور عیان
جیسون محمد بیان ہی زبان
یاد کرتی ہی وہ ... محکم

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعَىٰ إِلَى الْإِسْلَامِ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ

مدکتا ہی جو حق کی راہ
نعت حضرت کی ہو رکی حق کی
روز محشر کی بجا نیشا دین
اکبرو و سعود مرشاہ
اوسکا انجام کار ہی اشکال

قوم کو وہ جو ظلم کرتی ہے
یا ہی نشان ظاہر اس کی بیت
جب کسی چیز ...
کہ محمد کی سب ختم مین
اسکی حضرت ادم ...

اوس سی چہ ...
دیتی اوسکی سحر بتلاو
ہو وی مدعو جناب اسلام
عدل و انصاف سے گذر
کہ لگا کہنی الٹ اور سنا
مشرف ... حد
گل کیا ہی چراغ خدا وسکا
اکلی ہمت کو لالی روح مین

يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝

چاہتے ہین کہ دین بجھا دو
ساتھ اپنی موہونکی پیتا سا
گرچہ ناخوش کسیلی ہی کفار
لو رسی تصدیق دین ہی
درد ہی یہ کہ جنکی

یعنی باہین دنا ملایم کر
ای خدا کو کرسکین ہی جگاوا

اور اللہ ہی بفضل نور
دوتو ہی تہا ... عالمتاب

ایک یک نعمت معبود
کر نیوالا اتمام اپنا نور
اور یہ غفلت مین ...
یاد صحت نہی کرہی قرآن
ای پیمبر کا ...

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ

اور بہر تکمیل سچا دین
جلوہ ایمان پر کرے اسکو
یعنی اظہار دیں سرور دین

كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ

ہاں لیس جبکہ اس سے ہی ہو
گرچہ ناخوش کہیں نقیض
گرچہ ہو نگو پسند ابھی یہیں
سمجھیں اوس میں کو برنز

تاکہ غالب کرے اُسکو دین
دیکھ لیں ابطال شرک زناد
دیکھ لیں ابطال شرک و توحید

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنجِيكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ

ای مومنو لوگو کہلائی تم سنو
اوس تجارت سی ہو بچاؤ تمہیں
مار دکھہ سی دیتی تمہیں
اب بتلائیں کو اوس تجارت کا
کیا خبر میں کون تمہارے سے بہتر
جسمیں امکان نہیں خسارہ کا

تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ
وَأَنفُسِكُمْ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ

مان او حضرت خدا کو تم
اور کرو تم جہاد او ربکا
یہ بہاں تمکو پیش آتا
آگے اسکی ہی سرا انجام

راہ احمد کی میں یا کہا
اور لڑ ای لیکا زرا ننا
اپنی مالو نکو خرچ میں کر
ہی بہت تو بہتر تمکو ہی یہ

اور رسول او سکی سے صدقے کرو
اور جانو نفسی اپنی تم
جو حقائق کو جانتی ہو تم
اجر ایمان اور جزا ایماں

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ
تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ
ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

بخش دیوی تمہیں تمہارے گناہ
جنتوں میں بجملہ غرور قام
یہ کامیابی کا عمدہ نشانا

تنی نیچی سے جسکی ہیں انہار
اور ان بہشت کی لانا
اور گھر ان کے ستہرے
بہی طرح بہر نگ کا سامان

اور داخل کری تمہیں بہشت
جو ہیں بستی کی بوستاں میں
اسی مراد ہستی رنگ کا نشانا

وَأُخْرَىٰ تُحِبُّونَهَا

دوسرا ایک چیز اعدا ہی ہو تم
ای بیان کی جو تمکو سکھلاتی
یا مدد ہی تبدا اور ہے

نعمت عاجلہ ہے تمکو اور
یا اک منصوب ہے یہاں پر

چاہتے ہو جسے بدنام
یعنی مفعول لفظ فعلی کا
آگے اسکی ہی بیان ہے

نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ

حق کی جانب سے مدد ملے
وہ جو ہی قریب سے ہی تا

اور فتح قریب عدا پر
فتح کا بیانہ ہے اوس سرا
اور بشارت سنائے دیکھ
یا دوسری فتح روم فارس ماں

اہل ایمان اور یقین کے تئیں
یا دوسری فتح بابل ایمان

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنصَارَ اللَّهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ

آئی ہی لوگو کہ لاتی تم ہو یقین | مریم للحواریین من انصاری الی اللّٰہ | ہو مددگار تم خدا کی تیر

جیسے لگا کہنی عیسی مریم | اپنی یاروں سی تہی جو مخلص | کہ بہلا کون ہین میرے اعوان | اور دعوت میں جانب ربّ

اہل تحقیق نی کیا ارقام | مومنوں کو خطاب ہے یہ عام | یا مخاطب ہین خاص ہی انصار | تہی جو ہمراہ حضرت عیسی

عقد ثانیہ کی حسب جنکو | قال الحواریون نحن انصار اللّٰہ | لائی بیعت مین سید نحو

فآمنت طائفة من بنی اسرائیل وکفرت طائفة فایدنا

بولی یاران عیسی مریم | الذین آمنوا علی عدوهم فاصبحوا | ہم مددگار ہین خدا کی ہم

پہر ہوا کامیاب بالتحقیق | ظاہرین | بیٹوں یعقوب کے سبی کی ولید

اور منکر ہوا گروہ دگر | کہنی اوسکو لگا خدا کا پسر | پہر دیا ہمنی نور دلکی تنبیر | وہی جو ایمان لائی اور تعمیر

دونکی اعدا پہ بعد رفع مسیح | دیکی حجت کہ تہی وہی ہان وصریح | بعد ازان ہو رہے وہی بیانکا | غالب و چیرہ دست بر کفار

اہل تحقیق نی لکہا ہی یون | موسی ہی بیان حواریون | اصفیا ہین مراد اوس سے بیان | وہی جو بایمان تہی سبق الایمان

ہو گوئی بیان کیا ہی تم | کہ پس از رفع عیسی مریم | اوسکی یاروں نے منتشر کرلین | تب ہوا نشر و شائع احکام

اور ہماری نبی کی جیسی تہے | اوس سے زائد وہان تہی سعت | خلفای کرام بی کہ مدام | تہا جہاد و غزا سبی ونکا کام

یا الہی مجہی بسورہ صف | بنماز جماعہ بخش شرف | کہ جماعت سی ہوں نمازگزار | باندہ کر مومنوں کی ساتہہ قطار

ہو کی ثابت قدم بجاہ ملوک | سورة الجمعة مدنية وهی حدی عشر | مثل بنیان کی کہ ہو مرصوص

آية وكلماتها مائة وثمانون وحروفها سبعمائة وستة وسبعون

سورہ جمعہ جان تو مدنی | ورکوعها اثنان | آیتین گیارہ اوسکی ہیں

کلمی اوسکی یکصد و ہشتاد | حرف ہین سات سو شش ہفتاد | اور اوسکی رکوع ہین دو | پس لی اونکو اگر تو سمجہی شمار

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم یسبح للّٰہ

ما فی السموات وما فی الارض الملك القدوس العزیز الحکیم

کہتی پاکی ہین اوس خدا کی سبہی | جو ہین افلاک مین او جو زمین | کہ وہی بادشاہ ہی کذات بر | حکمت اونی ہی سب سی زیادہ

وہ وہی ہی کہ جسنی بہیجدیا | هو الذی بعث فی الامیین | بن پڑہے مومنین سے ال دمین

رَسُوْلًا مِّنْهُمْ

ہی کتب نہ علوم جنہ — نہیں سے الکتاب پڑھے وے

ہمیسہ سے اعراب — ہر خطا اوست سنن ومایزا

لرنہ کتی کتاب تھی ہی — اب ہی شادنعت انہی

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

اکفر ودہشت سی دہرائین — اور سکہاتا ہی انکو وہ ہنرا

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ

پہلے اوس سے کہ ہی ین — یعنی تہی شرک وجہالت مین

تاکہ بن انکو سمہائی دین — ان بیانات ہی مخفیہ لی

وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

اپنی حکمت مین سے اہل — وہ جو ہی انفلا خرین ارشا

جیون عالم مین بعثت تم — یا کہ بعد ازو قیامت تک دین

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ

ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ

ہی مثل انکی جو ہیں محمول — بار تورات ہو وہ معقول

جیون گدہا کہ ہی بار الوم — کر اٹہاتا ہی وہ کتابکو

پہر اوٹہا یا نہیں اور تہا — یعنی تورات کا اوٹہوایا بار

زشت وہ ہی مثال قوم — کہ ہیں جہٹلاتی آیتیں حق کی

کہ جس علم کی ہی وہ اہل

گرچہ امی ہی لیکن انکا

لوح تعلیم اگر جہ ہے سبق

ہین پڑہنے سی غرض اپنی

کتاب و آیات سی پیش آتا ہی

اصیہ آیات صفت پیدا

اور کرتا ہی پاک انکی تیس

ہو اوس ہی میں جو

اور تحقیق نہی ہی ال

تہی منکر کی حجت وکی تمیز

اولاد میں کوئی سی ذہین تیز

جو ابہی ہی نہیں ملی ہین

اور وہ اکبر دو الاہی

یا ہین مقصود سو ہین عجم

یہ رسالت ہی فضل خدا

نعمت اہی وسی جسی چاہے

اور نیز وان نبی ال

ہو وہی تعلیم ہی سے ال

الہی ان ان قبیکہ

گر ہنر انہست خدا ران

وہی جو مبعوث ہین امیین

یعنی پڑہتا ہی اوسکا

اسی وہ پڑہتا ہی ہر چز

اور شریعت کی حکم کرکی بیان

تو ہی ہم کفایت تہا

جاہلیت کی جہل کی ال

حرف لام اوسکی واسطی

اہل ایمان والیقین مین

ر اسید ہی تہین یعنی

ہین بیان اوسی تابعین

جو کوئی لاوی بعد القرن

یا یہ بعثت ہی لطف

بن شیت نہ پہ کری

کہٹا روہیا سیم الاہی

اور قہر و عتاب سے اللہ
عملوں سے کرے بیان اشام
یا سکھت ہوے عمل کے لیے
پڑھتے تورات گرچہ تھے یک

نہ دکھاتا ہے اور دیتا راہ
ٹھوپا کہ گفتگو ہے مراد
حکم و سبب بیان جو حق کے
ایک لمیں تھا پر اوکی اثر

سر بسر قوم ظالموں کی تھی
یعنی تورات وے سکھاتی تھی
پس خلاصہ یہ ہے اس آیت کا
اپنے فضل و کرم سے ہی اللہ

جنکو انعامات سے کیا تھا ممتاز
اوسکی احکام جب بھلا گئے
کہ وہی قوم یہود کی علما
ایسے پڑھنے سے بخشش ہکو نا

قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِنْ زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝

کہہ بقوم یہود کا سے سردار
جو گمان کرتے ہو تم اور دعوے
ان عرب و عجم کے لوگوں
جو ہو تم راستگو تقبول ہوں

کہ مسلمان ہیں اور مومن
اپنے دعوے و زعم میں ہمہ تن

تو کرو موت کی تمنا تم
مولوی نے لکھا کہ جو انسان

ہو گئے ہو یہود یکسر تم
یہ کہ تم سب ہو دوستان خدا
رکھو کی ملحوظ اجر عقبیٰ تم
درجہ اپنا جانتے حق کے یہاں

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۝

تو وہ ہوتا ہے شاد مرنے سے
او نہیں آرزو کریں گے یہود
اس سبب سے کہ آگے بھیجا
وے جو ہاتھوں نے آگے سے کام

ہاتھوں اونکی بھی کلاہ بد
سے غرض اونسے کفر اور آثام

اور ہے اللہ جاننے والا
کہ ہیں از مرگ سر بسر کفار

کام رکھنا نہیں ہے ان کو تمنا سے
موت کی زینہار از معبود
ظلم سے پیش آئیں گے وہ الونکا
ہوں معذب بکفر کردار

قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلَاقِيكُمْ ۖ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

کہہ کہ یہ موت تو وہ ہے مدام
سو بلا شک وہ ملنے والی ہے
پھر کیے جاؤ گے روا مدام
یعنی وہی کرے گا ہمہ جزا
کہہ سمجھ بوجھ کے بنا سکتے دین
ایسے ہی جمعے ہی کے تاکید

سو سے دانا ہے غیب و ظاہر تم
تمکو اوس کام کا چکھا کے مزا
پھر دنیا و ہوتے تارک دین
جانتے ہیں جو کرتے ہیں فہمید

پھر بتاوے تمہیں جو تھی اونکا کام
مولوی نے لکھا کہ قوم یہود
ایسے کاموں سے تمکو منع کیا
تا کہ دنیا کے کام میں ہر دم

جس سے تم خائف ہو بھاگتے ہو
اسی بوقت مقررہ تمکو
وہی جو دنیا میں کیے تم نے کام
اس خرابی میں تھے پڑے ہر روز
باز رہنے کا اونسے حکم دیا
نہ مشغول ہو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا

ذكر الله وذروا البيع ذلكم خير لكم ان كنتم تعلمون ۝

اور سو بیچ اس سے بہتر ہو
جو تب کر لو یاد خدا
اور چھوڑ دو جاتے [illegible]
ہی بہت خوب سمجھو گے تم
اور کیا [illegible] اسلام
اور وہ جو [illegible] تھا
ہر اک کی لیے [illegible]

[illegible] بجز [illegible]
جو سمجھتی [illegible] تم
[illegible] جانتے ہو
اور [illegible]
کہ جماعت [illegible]

یہ تمہیں [illegible] یاد خدا
[illegible] ہم
[illegible] دین کی
[illegible]
[illegible] ایک [illegible]

[illegible]
[illegible] سب
[illegible]
[illegible]
اور سالم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فاذا قضيت الصلوة فانتشروا في الارض وابتغوا من فضل الله واذكروا الله كثيرا لعلكم تفلحون

ذکر سبھی [illegible] بیان
[illegible] تمام [illegible]
[illegible]
اور کرو یاد حق کو تم سب
[illegible] کہ تم [illegible]
اسلیے یوں [illegible]
اور [illegible] تم

یعنی ہر حال میں [illegible]
[illegible]
[illegible] کیا

تا کہ تم [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یاد حق کو [illegible]

واذا راوا تجارة او لهوا انفضوا اليها وتركوك قائما قل ما عند الله خير من اللهو ومن التجارة والله خير الرازقين

اور جب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] تم
[illegible]
[illegible]

اور [illegible]
اور سوداگری [illegible]
[illegible]
[illegible]
شہر میں [illegible]

کہ جو [illegible]
اور خدا ہی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یا تماشے کو [illegible]
اور جیسی نماز و خطبہ کا
بہتر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] نماز [illegible]

پس ہوئے اہل ایمان | مستی شیخ کاروان کاروان | دسماعت سے وہ جو تھی ہمراہ | رہ گئی پھر وہی بارہ
کی جماعت وہی جماعت تھے | سے لا انبیا ہاتھوں تھے | ساتھ حضرت کی تھی جو بابرکات | تھی ادا نماز چار یار کبار
پس دیا کر خدا نے آیت یہ | مومنوں پر ہوا عتاب | سورۂ جمعہ کی طفیل خدا | مجکو دنیا کی کام میں نہ لگا
بخش توفیق تو دے سے میر تمیز | کہ بہ دنیا نہ چھوڑوں اے یاد | اور بھولوں تیری میں یاد | تہ تلاش معاش رو دے بہی

سورة المنافقون مدنية وهي احدى عشرة اية وكلماتها مائة وثمانون وحروفها سبعمائة وستة وسبعون وركوعها اثنان

ہے یہ سورہ منافقون مدنی | آیتیں گیارہ اوسکی مینی | ہیں کلم اوسکی یکصد و ہشتاد | حرف ہیں ہفتصد و ششش و ہفتاد
اور اوسکی رکوع دو ہیں سب | بسم الله الرحمن الرحيم | جو تجھی فہم ہی گر اوکو

اذا جاءك المنافقون قالوا نشهد انك لرسول الله والله يعلم انك لرسوله والله يشهد ان المنافقين لكاذبون

جب تیری پاس ہیں اہل نفاق | بولیں ہم دیتے ہیں گواہی | کہ ہی تو پیغمبر یزدان | یعنی ہم معتقد تیری ہیں
اور الله ہی خبر رکھتا | کہ تحقیق تو رسول اوسکا | اور ہی الله شاہد ہی دیتا | کہ منافق ہیں جھوٹے
انکی حالت کی معتقد ہیں | اتخذوا ايمانهم جنة فصدوا | کہتے ہیں وے فقط زبانی

عن سبيل الله انهم ساء ما كانوا يعملون ۝

لیتے ہیں سوگندیں اپنی زبانی | پھر دی ہیں کہتے خدا جیدا | بیشک ہے عیب و نفاق | ہی برا وہ جو کرتے ہیں
مومنوں کی لکھا کہ اہل نفاق | اپنی مجلس میں بیٹھ | لعن کرتے تھے منع ہی تمیز | اور لگاتی تھی عیب بینیں
پھر پکڑ ہوتی جیسا | ہوتی منکر تھی وہی قسم کھا کر | کہ نہ ہو نہ لائی ہم | وہ کلام وسقال و گفتار
یہ کلام وسقال سر تا سر | ذلك بانهم امنوا ثم كفروا | اونکی اعمال کی برائی پر
پایا اونکی نفاق و کذب کا حال | اور ایمان کو پکڑ تا ڈہال | اس سبب سے کر دی تعین آئے | پھر انکار و کفر میں لی
یعنی لائی یقین معطر با | اور منکر ہوئی بدل رجا | یا یقین لائی پیش بل تقیہ | اور انکار منکر وہ کی قرین
یا کہ لائی یقین اور ایمان | دیکھ کر وہی نشانی یزدان | اور انکار لائی وہی دین | دیکھ شیطان کی وسوسوں کی

[illegible]

پھر ہوئی مہر اونکی دل پر
کہتی ہین سید پر حضرت کے
دیکھیے شکال اونکی اور اقوال

تطبع على قلوبهم فهم لا يفقهون

تھا وہ ابن ابی اللہ کی یا
جبکہ آتا بزم خیر الکرام
کر لی گئی ہی شگفت کمال
اگلی آیت کو حق نی بھیجا یا

اب وہ کچھ بوجھتی نہین ہین
لیکی یار اونکو بیٹھی و دنیا کر
اس تعجب کو رفع فرمایا

وإذا رأيتهم تعجبك أجسامهم وإن يقولوا تسمع لقولهم
كأنهم خشب مسندة

اور جب دیکھتا ہی انکو تو
الکی اچھی ہین وضع و خوب
سر لپیٹے اونکی ڈیل ول حبائم
ایسی صاحب وقار کی تمام
اور اگر بات کہتی ہین تجھ
کان دھرکتا ہی اونکی باتی کو تو
گویا چوب ہین لگائی ہوئی
در و دیوار سی لگائی ہوئی
پھر اگر فرض کیجی بالذات
اونکو انواع وضع حیوانات

يحسبون كل صيحة عليهم

جانتی ہین وہ ہین جو سیدھی
کہ ہر آواز آتی ہی او پر
سنکی آواز کو کہ ہو وہ بلند
بوجھتی ہین ہین شمن کما
اسکو آفات آسمانی سے
ای مدینہ سی بی نفاق
ایک جنگہا ہو جو بڑی ...
اونکو جاندہ و خوف ہو
کہ ہو اسلا النفاق اور دوا
اب سی موذون ہین معصیت

هم العدو فاحذرهم قاتلهم الله أنى يؤفكون

دی منافق تیر ہین دشمن
پس بچ اونسی تھا ہی نبی ان
جان سی مار ڈال اونکو
پھیر جاتی کمانسی ہین
بعض ہین بیکینی کی
بر و عنا بازو ملیں ہین اونسی
ہی عالم مین ایک آیت
کہ جیتا ہی بہ آیت
بعض ابن ابی کی عمرا
کر لی ہے ہطر حسی لگی گفتا
کہ تیری حق مین ہے آیت
تو بہلا اسکی ہی غافل کیوں
جا کی حضرت سی التجا کر تو
معذرت ساتھ پیش کر تو
تا تیری مغفرت محمد کی
مشغول ہین تیری تعمد کی
موڑ کر اپنی سر کو بولا یون
جا کر معذرت کو ...
کہا یمان جو مجکو ...
فہوا ایمان اور یقین لایا
پھر لایا زکوۃ مین مال
دینی وہ مال ہی ...
اب ہی کوئی بات ...
لیک سمجھ وہ کر دیتی

پس بحکم خدا ہی کی ...

وإذا قيل لهم تعالوا يستغفر

اگلی آیت کو لائی ...

لكم رسول الله لتوا رءوسهم ورأيتهم يصدون
وهم مستكبرون ۵

اور عیب کیسی اونکو آئو تم
سالہا ... کو حرم ...
اپنی آتی سی رسول اللہ
سے ملتی ہی باز اونکو ...
اور تو دیکھتا ہی ...
او رسر عقد ... مردم

کروہی مومنو یہ کہتی ہین اوسے | سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ | دروغ کی یہی سرو گردن

أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي

ہی برابر اور ایک سا اونپر
بخشوا وی گناہ اونکی تو
جو نبی نہ را وپر لا وے

الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝

یا نہین بخشوا دی تو اونکو
قوم کو جو فسق مین آ وے

نہین بخشیگا زینہار اللہ
اس سبب سے کہ انکا

وہی جو نخوت سی کہ یہی
واسطی اونکی یعنی اونکی گناہ
ہی کفر و نفاق سراپا

هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا عَلَىٰ مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّىٰ يَنْفَضُّوا
وَلِلَّهِ خَزَائِنُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ

وہی ہی ہین جو کہتی ہین یہ
بست کرو خرچ تم ہہ شتابان
اور حالانکہ ہین خدا کی تیز

لَا يَفْقَهُونَ ۝

جو ہین نزد پیمبر ہر دان
گنج اسی سپہر اور زمین

تا بجد کہ تفرقہ کہا وین
اور لیکن ہے وہ جو ہین اہل نفاق

اسی مدینہ کی مومنونکی تیز
جانب مکہ بہاگ کر جاوین
یہ سمجہتی خدا کو ہین رزاق

يَقُولُونَ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ ۚ
وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ
لَا يَعْلَمُونَ ۝

کرتی ایک سرسی ہین گمان
کہ جو پہر جاوین ہم مدینہ کو
اور ہی حضرت خدا کا نزد
اور لیکن منافقان لعین
اور لفظ اذل سی ایمان
وہ سمجہا کرتی دو نو یاس
پس لگے وہ نفاق شان
کوئی بولا یہ ہم اوٹھا لین ہاتہ
تو ہی شایان پیمبر و ستونکو

سفر مر تسع سی فارغ ہو
اور رسول اوسکی سننے کا
نہ ورد عزت کو جا ہین
ہین غرض سے یہ مین مان
از گروہ مہاجر و انصار
اونکو جو ہم نکرتے بیان
چہوڑ جا گین سول کا ذکر
کر نکالین وزیر سے تونکو

تو نکالی کا شخص طالب تر
اور ہی ور عزت اونکی ہین
وہ جو لفظ اعز سی ارشاد
اہل تحقیق ہی کیا ہی تم
خواجہ دین نے اونکو سمہا
تو وہ کیونکر مقابلہ کرتے
کوئی بولا کہ کر کی ہم سفر
نہ دار تم ہی اس سخن کو

یعنی ابن ابی اور اوسکی
اوس مدینہ سی خوار ترکو تم
وہی جو مردم ہین لا نیلی
ہی وہ ابن ابی اوس مرد
کہ بیک غزوہ لڑ پڑ باہم
کر دیا رفع خرخشہ کہ ید
ہمسے کب یہ معاملہ کرتے
جو مدینہ مین پہلے ہی گہر
جا گیا عزت شیر بر دین

ع ۱ الملک رکوع و رکوع ۱۲

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ

وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَاۤ اَخَّرْتَنِيْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ

وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ۚ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

سورة التغابن مدنية وهي

ثمانية عشرة آية وكلماتها مائتان واحدى واربعون حرفا

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۖ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

کرتی تسبیح ہین حد اکی اسمین
اور وہ ہر چیز پر توانا ہے
جو ہین افلاک مین اور زمین مین
حاصل اوسکا ہی ملک اور ستایش
اور اوسیکی ہی جملہ حمد و ثنا
قدرت اوسکی ہی سب پر

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ

ہی وہی کہ صرف قدرت ہو
جسنی پیدا کیا ہی تم سب کو
پہر کوئی تم مین سے ہی انکار
اور کوئی ہے تم مین ایماندار
اور خدا اوسکو کرتی ہو جو تم
دیکہتا سب ہی ہای وہ تم

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ

اوسی پیدا کی آسمان و زمین
حکمت بالغہ سی اپنی شدہ دین
الغرض کہینچا صور تمہاری کو
کلک قدرت سی صنعت
پہر بنائین حسین اور بہتر
ساری مخلوق سی تمہاری سے
اور اوسیکی طرف پہر جانا
اور جزا و سزا وہان پانا

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ

جانتا ہی خدا اوسی جو ہے
آسمانون مین اور زمین مین
اور وہ جانتا ہی اے مردم
جو چہپاتی اور کہولتی ہو تم
اور ہی حضرت خدا دانا
سینے والی سخن کا سر تا پا

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۫ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ

کیا نہین آئی تمکو اونکی خبر
وہی جو انکار لا چکی کیسر
پیشتر ازین مثل قوم نوح و ہود
اور صالح کی قوم یعنی ثمود
پس چکہا رنج کام اپنی کا
مثل غرق اور صر صر دنیا
اور عقبی مین اونکو ہی عذاب
درد اور دکہہ سی جسکی ہو بیتاب

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۫

یہ وبال اور عذاب دیکہین
اس سبب سے کہ آتی اونکی پیغمبر
اونکی پیغمبر آتی ساتہہ تہ تین
یعنی اعجاز ہین اور روشن
پہر تعجب سے کہتی ہی بخود
کیا بشر لا وینگی ہمکو

فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا

اپنی شرف تک بوجہ نور بشر
کروہی ہین سر بسر بہاز بعنبر
پیر انکار و کفر پیش آئی
اون رسل سی کہ آتین لائے
اور ہدایت سے موہنہ کو پہیر لیا
نہ تدبر بہ بینات کیا

الثلث

پس کچے حق سے وہ لاپروا ہوئے — کہ وہ تھے بے نیاز و بے پرواہ
اور تعالیٰ ہے بے نیاز ہی تمام — حق تعالیٰ ہے اسی بلند مقام
اور خدا بے نیاز ہے محمود — اسی سزا کا گیا بیاں سے فزوں

وَاسْتَغْنَى اللّٰهُ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۞ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۞

زعم و دعوی یہ کرتے ہیں کفار — کہ اوٹھائے نہ جائینگے زنہار
کہہ تو اے مصطفیٰ ہے تو و قسم — پھر بلا شک سے جتائے جاؤ گے
کہ بلا کیونکہ میرے رب کی قسم — یکگمان تم اوٹھائے جاؤ گے
جو مدینا کیا ہے اے مردم — اور یہ حشر کو اوٹھا لینا
اوس عمل کی حساب سے تم — اور اعمال کی جزا دینا

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۞

حق تعالیٰ پے سہل و آسان ہے — گرچہ مشکل ہے چشم انسان سے
سو لیا و یقین خدا پر تم — اور رسول و اسکی معیت سے تم
اور اوس نور پر کہ اوسکی تنزیل — رکھنی لازم ہے اے مردم
جو ہے نازل کیا سب ورین — اور خدا اوس سے کرتے ہو جو تم

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۞

نور سے ہی غرض بیان قرآن — جیسے قرآن میں کیا ہے بیاں
جبدن اکٹھا کرے تمھکو — جمع ہونے کی دن میں ایکجا
ہے وہ دن ہار جیت کا جنکا — از برائے حساب سے اوسدن
غبن میں وہ نہیں آپکا — یعنی اکٹھے ہوں کافر و مومن
سو مومنوں کے لیے جو تھے تیار — اور پاوینگے جنت میں مومن
جیسے تفسیر میں کیا ارشاد — یا یہ تفسیر نیکی و احسان
اور بی اہل کفر اور ایمان — یعنی ڈھونڈھ بین ہے ایمان
پاوینگے رنج جس سے گل کفار — کافروں کی مکان کو اوسدن
پس تغابن سے ہی یہی مراد — پاوینگے کفار اپنے حق میں زیان
یا ہے وہ ورد ڈھونڈھنی کا زیان — اونکا یہ مدعا اونکا ستار

وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۞

اور جو کوئی خدا پہ لاوے یقین — اور کرے کام اچھے اور بہتر
دور فرماوے حضرت باری — اوس سے اوسکی برائیان ساری
اور داخل کرے وہ جنت خدا — اون بہشتوں میں بہتی ہیں نہرین
بستی نیچے سے جنکی ہیں نہرین — تا ابد جنت میں رہا کرینگے
یہ گناہوں کا عفو فرمانا — اور اون جنتوں میں رہنا
پیچھا ہی مراد و مقصد کا — کرنا یت بڑی ہے دیدار

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ

اونہی جو جھٹلاتی حق پہ تقریر | اور باتین ہماری جھٹلاتین | یہ ملازم ہین آگ کی بدتر | رہنی والی وہان دائم و ہمیشہ

اور بری جا بازگشت ہی نار | جسمین رہتی ہین سدا کفار

مَا أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَمَن يُؤْمِن بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ ۚ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

ع

نہین پہنچی کوئی بلا و رسل | بجز قضای خدای عزوجل | اور جو کوئی کری یقین خدا | سمجھی وہ کی قضا وقوع بلا

راہ دیوی وہ حضرت یزدان | اوسکی دلکو بصبر و اطمینان | اور خدا ہے بھلا شی دانا | صبر صابر نہین ہی اوسسے جدا

اور تم مانو حکم حق یکسر | اور تم مانو حکم پیغمبر

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ

پہر جو موڑو تم اپنی مونہہ تن | یعنی چہوڑو فرائض و سنن

تمہاری رسول پر ہی نہین | جز بلاغ صریح و صاف و مبین

ای فقط حکم تمکو پہنچانا | کہول کر صاف صاف بتلانا

ہی خدا مستحق عبادت کا | نہین معبود کوئی اوسکی سوا

اور تنہا بہ ایزد منعام | پس ہی لائق کرین توکل تام | رکہنی والی یقین ایمان | ماننی والی حکم و فرمانکی

ابن عباس سے ہی یون منقول | کہ پس از ہجرت جناب رسول | جب مسلمان کمر باندہ کمر | ہوئی تیار عزم ہجرت پر

لیکن فرزند غم دکہانی لگی | اونکو جانی سے مانع آنی لگی | دیکہ کر اونکی بیقراری کو | آہ و فریاد و اشکباری کو

دلہم الفت سے مین سرگرم ہے تن | نہ گئی چہوڑ کر دیار وطن | پس بحکم خدا نبی کی تئین | اگلی آیت کو لائی روح امین

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ

ای لوگو جو لائی تم ہو یقین | بخدا و بدین پیغمبر ہین | بیگمان ہین تمہاری بعض نسا | اور تمہاری بنات و ابنا

تم سبہونکی عدو اور دشمن | جنکے خاطر نہ چہوٹی آہ وطن | پس ہو بچتی اونسی ہر دم | یعنی مت کہاؤ داؤ اونکا تم

جبکہ اس حکم کی تئین سنکر | آئی حضرت کی پاس چہوڑ کر گہر | اہل ہجرت کا دیکہ فضل و کمال | منع فرزندون کا کرکی خیال

اونکارو کا سعادت الفاظ | اور چہوٹون سے ہم اشتیاق | پس بفرمان خالق بیچون | حکم سمجہا کیا کہ اونکو یون

وَإِن تَعْفُوا وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

اور جو کرو درگذر اے لوگو	انکی گستاخی اور جرات کو	اور درگذر واو بخشو تم	عذر کرنی ہی اونکی مہرہم
تو ہی تحقیق اللہ متعال	جرم آمرز مہربان کمال	آدمی کی ہی زن و فرزند	کرتی ہیں آپس میں شکوہ کشی
اور بخشتا ہی وہ اہل و عیال	گستاخ اور اسکو مہربان کمال	لیک اسیر ہی ہو جاے گر سند	پر کہی و نسی سلوک کرو اچھا

إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَاللَّهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ

اور ایشان رنج ہین ہیں بالذات | اور خدا اوسکی ہی پاس اجر بڑا

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنْفِقُوا خَيْرًا لِأَنْفُسِكُمْ

اور مانو تم اوسکی سب احکام | اور کرو خرچ بہتر اور اچھا

وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

اور اونکا ذنب کہا ہی نہیں
ہی نہ اسکی سوا حقیقت حال
اور اپنا تمہاری اور بنات
اے خدا و نبی کی جب جنگ
سو کرو حضرت خدا سے تم
اور سنو گوش دل سے اسکی کلام
اور جو کوئی تن بچایا سے
سو وہی ہین بس اور دنیا

اور اونکی داد اور تلقین
کہ سر بسر تمہارا مال و منال
بس کر ہی اپنی دو دوستون کو
حب فرزند و زن غالب
حب سد سکو تم ابرم
واسطے اپنی تم برا خدا
بخل سی اپنی جی کی بہر خدا
پانیوالی فلاح جو بچکا

إِنْ تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

گر زر و مال قرض دو بخدا	قرض دینا گرچہ ہی وہ قرض بہا	دونا فرماتا اوسی تمسکو	دین و دنیا مین ہر زمان ہم
اور بخشیگا تمکو وہ اللہ	بخل و امساک کی تم سبب کرنا	اور ہی حضرت محمد جلیل	دنیوالا عزیل کو بقلیل
بردبار و حلم مین یکتا	غیب و ظاہر کی علم مین کہا	غالب و انتقام زور آور	حکم و حکمت مین سب سے اتم
اینچہ دین سب پہچانا جسکو	سمجھ سورۂ تغابن تو	ہر وجہش بار و قیت ہم	یعنی ثابت ہین اللہ و نعم
تو ہین یاد ان بہشت کی در	وہ جو ہیر لی بنا ہی گہر	تانہ مغبون ہو پائے و تمیز	دن تغابن کی جیت جاوے

سورة الطلاق مدنية وهي اثنتا عشرة آية وكلماتها مائتان وسبعة واربعون وحروفها الف ومائة وستون وركوعها اثنان

دل سورۂ طلاق کو بیان	آیتین بارہ اسکی ہی بیان	کلمے اوسکی ہین دو سو	چہل و ہفت اور ... و صد

اور عروف اوسکی ہین دو ہی | سا شہادا یک واسطہ ایکہ | اور اوسکی کوح ہین سب | جو تمہی شک ہی کر تمارا کو

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جبکہ ابن عمر سے سعہ ہو حیض ہی پاک وجہ بتم | حیض مین دطلاق زوجہ کو اختیار طلاق ہی تجکو | بولی اسطرح اوس سے پیغمبر تب اس آیت کو لائے | کرا بہی تو رجوع دہی کر حسب فرمان حق لبر دین

یٰۤاَیُّہَا النَّبِیُّ اِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوۡہُنَّ لِعِدَّتِہِنَّ وَ اَحۡصُوا الۡعِدَّۃَ ۚ

ای نبی ور مومنونکی فریق
یعنی مدخولہ عورتونکی تمین
اور کرو تم شمار عدتکو
اور موضع پر یہ ترجمہ لکھکر
تین حیضونسی طلاق
اس جہت سے کہ یہی گناہ
یعنی بدعی طلاق کہلاو
کہ وہ کر سکتی ہی تمہارنہین
حنفی اور مالکی ہو فاق
بس اگر طہر مین وطی ہو
اور اون دو امام کی نزدیک

کہ وہی حیلی و آسیہ مین تمین
یعنی عدت کی تین حیض گنو
دو طلاق اونکو اونکی عدت
گنی جاتین سو حیض سنت
مدۃ عدۃ اوسکو بعد طلاق
حالت حیض مین جو جاو
اپنی عدت کی اون تونکی تمیز
رکہتی ہین معتبر عدۃ الطلاق
تین ایوہی طلاق عورتکو
ہی وہ بدعی طلاق بی

تو طلاق اون کو دو تم
وقت عدت سے ہی مراد یہان
مولوی نے لکھا ہی کہ تمین
ہی یہ سنی طلاق احسن
اور بالعکس اوسکی بدعی
یا کہ جس طہر مین کیا ہو جماع
کہ نہ عدت کی ہی وہ مرصد پہ
اور نزدیک شافعیہ نہین
اوسکو نزدیک شافعی یہان
اور اگر کوئی دیوی ایک طلاق

جب کرو تم ارادہ طلاق
اونکی عدت کی قبل ایام
طہر بی وطی درجماع یہان
کہ وہ عدت کہی ہی حیض تمہ
اور حسن کو بہی تم سنی گنو
نقصانی کیا ہی جیسی یہان
ہو وہی مزید طلاق کا ایقاع
اور وہی واقع قبل از شوہر
اعتبار عدۃ وطی رسکی تمیز
سنی و حسن تو یان
تہی سنی ہین سب اوسی قا

وَ اتَّقُوا اللّٰہَ رَبَّکُمۡ ۚ لَا تُخۡرِجُوۡہُنَّ مِنۡۢ بُیُوۡتِہِنَّ وَ لَا یَخۡرُجۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ یَّاۡتِیۡنَ بِفَاحِشَۃٍ مُّبَیِّنَۃٍ ؕ وَ تِلۡکَ حُدُوۡدُ اللّٰہِ ؕ وَ مَنۡ یَّتَعَدَّ حُدُوۡدَ اللّٰہِ فَقَدۡ ظَلَمَ نَفۡسَہٗ ؕ لَا تَدۡرِیۡ لَعَلَّ اللّٰہَ یُحۡدِثُ بَعۡدَ ذٰلِکَ اَمۡرًا ﴿۱﴾

اور سکو ڈر خدا رب اپنی کا مت نکالو طلاق ای کر تم | اور مکو اونکی گہر وہ تسی ایام | اور نکلین وے عورتین بہی | مت دو بدعی طلاق کہ تم جسسے عدتکا اون گہر رہنی

ہان مگر یہ کہ لاوین وی کھلی بیحیائی فاش اور عیان اور یہ احکام ہین حدود خدا یعنی پڑہنا نہین وونکی
اور جو کوئی بڑہی تجاوز کر حدوں اللہ کی سی آگے تو تحقیق اوسنی ظلم کیا جان اپنی پر یعنی اپنا برا
نہین کہتا ہی تو خبر اپنی یا نہ کہتا ہی کوئی نفس خبر شاید اللہ دنیا کری پیچہی اس کی تقدیر سے ہتا نکالنا
بعد اس کام کی کرنیکا طلاق کوئی کام اوس مثل جب دونا [illegible] اون گہرونسی گہر مین [illegible] رہتی وقت طلاق نہین نسوان
پوری مدت کرین ہاں مگر چہوڑین عدت تلک نہین گہر پس نکالی کوئی اونکی تئین اور وہان سے وی آپ نکلین نہین
یہ کلتا ہی بیحیائی فاحش ریس جہوڑین ہاکی بود وباش شاید اللہ فضل فرماوے صلح دونکی بیچ ہوجاوے

فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ

پہر جو پہونچین اپنی وعدہ کو یعنی عدت کا وقت پورا ہو
تو رکہو بند کرکی اونکو تم ساتہ اچہی طرحکی اے مردم یا جدا کرو اونکو اور چہوڑ دو ساتہ اچہی طرحکی اے لوگو
اے رجعت کہو تم اونکو بند اور حسن معاشرت خوب پسند یا جدا کردو دی کی حق طلاق اے واکر دو متعہ اور مہر ادا

وَأَشْهِدُوا ذَوَيْ عَدْلٍ مِنْكُمْ

اور کرلو گواہ اے لوگو اپنی آپس مین عادل الی کو
یعنی رجعت پہ کرلو دو گواہ کہ نہین ہون وے فاسق اے نزد امام یہ مندوب اور قائل ہین شافعی وجوب

وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ذَٰلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

اور سیدہا کرو گواہی کو برہنا سند الہی تم
یہ جو اشہاد اور اقامت ہے یاس آیت مین ہی بیان ہوئے پند دیتی یا اوس سے اوسکو جو خدا پر یقین کہتا ہو
اور اوس روز پر کہ پہیلا ہے اور جس سے تعلق ویکا ہی

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۝ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

اور جو کوئی کہ ادمی ڈرے خدا اے بہو ترک گناہی کا
کردیوی اوسکو وہ حضرت اللہ ماہر ایکار استا اور راہ یا کہ پہیلائی انیہ دستعال رزق اوسکی تئین ہو حلال
اور روزی دی وی اوسکو اوس جگہ سی کہ جانتا ہو نہین اہل تحقیق کرکی تسطیر کیا یہ مضمون تہی [illegible]
سالم عوف ابن مالک کو عوف حضرت کی پاس آکر عرض کرنی لگا کہ ایسیر جب پسر ہوا اسیر
اوسکی [illegible] ادمی تہی نہین کوئی کام [illegible] ہجر فرزند کا فقط تہی غم عسرت تو رزق ہی الم والم

نقروما قیمیا نسبی ہی ناز
کاٹنا عہد زندگی ہی شاق
بولی یہ کہ خون حضرت یار کی
اصلاح دل پر بہت بار کے

جب کیا عوف نے عمل وہ سب
قیدسی چھٹ کی سالم آیا گھر
سا لما اور فا ئقا نا گاہ
چلا آلاف لیکن غم بیزار

یا وہ ہو ونٹ ہانک کر لایا
تب اس آیت کو حق نے بھجوایا
کر جو تقوی کے ساتھ پیش آوی
رزق وہ دیتا حلال کی بار

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۚ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا

اور جو کوئی کری توکل تام
چھوڑ دیوی خدا پر اپنا کام

تو خدا ہی کفایت اوسکی ہی
مین فضل و عنا اوسکی تقدیر
حق تعالی تو پہنچنی والا
ہی مراد اور کام اپنی کا

بیشک و ریب خدا کی قدرت
بہر ہر چیز مدۃ و معیاد
کر ہی مقصور مدۃ تقدیر
نہیں تبدیل کہیں اور تغیر

اسی بموضع بیان کہی طلاق
چھوڑ دینا ہو جسکو نکاشاق
اوسکی عدت گذر گئی ہو نہیں
چاہتا ہی کہ رکھی ای لوگو

تو و رجعت پکر لی اشاہد
تا کر لوگو مین متہم وہ نہو
ہل تحقیق کی کیا ہی قسم
اور تری آیت نبی پہ جسکی

پس لگی کہنی یون صحابہ دین
وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ
کیا کرین جنکو حیض آتی نہیں

وَالّٰٓئِیْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓئِیْ لَمْ يَحِضْنَ

اور وہی جو بوڑھیان ہین ہو گئی
یعنی ہین نا امید و یاس
عورتین تمہاری ای لوگو
یعنی ہین بڑی اپنی کو

جو ہو تم شک مین اونکی عدت سی
جہل رکھتی ہو حکم و عدت سی
تو ہی عدت کی مدت اونکی سی
طالبا ئین حیض کی جو

اور یون ہی جو نہ آیا ہو حیض
صغر سن سی نہین کبھی آیا حیض
ای مہینی ہین تین اونکی کی
وہی جو ما تقض نہین ہین ہو

وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا

اور وہی جو حمل والیان ہین
عدۃ اونکی ہی وضع حمل انکا

اور جو کوئی کہ خدا سی ڈری
کر دی اوسکو امید دیر ترس
کام اوسکی مین یسر و آسانی
کرسکی توفیق خیر اور

مولوی نی بموضع قرآن
اون خلاصہ یہان تمام کیا ہی
کر ہین عدۃ کی تین حیض انشا
غیر تعیین و مدۃ میعاد

جو پڑی شبہہ اور شک شکل
کر جسکو نہ حیض آیا ہو
یا کہ مردی کی ہین سن تو
جیسون لشکی ہی عدت معروف

تو خداوند کی ہی تعیین
ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗۤ اِلَيْكُمْ ۚ وَمَنْ
اونکی عدت کی مین مہینی

ہی یہ نصیحت کرتے ہیں جو حلال
کرا و تارا اوسی لعنت جو
اور جو کوئی خدا سے ڈرتا ہے
اور کرتا ہی عطا بڑا اوسکو
کردو اون عورتوں کو
حسب مقدور اپنی لوگو
اور نہ ستاؤ ضرر دیا تم

يَتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ۵

تو وہ دور کرتا اوس سے | اور اوسکی برائیوں سے

اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ

اون کو رکھو جہاں آپ رہتی ہو | تا کہ تم تنگ پکڑو اون کی

حکم و فرمان حق تعالی
الخ مخصوص اسی تمہارے
سر اسکے اونکی نہین
وہ خدا بہر و فردا ی لوگو
تا عدت جہاں تم آپ رہو
یعنی مسکن بوقت
اگر کل گھر نہ ہو تو اسی مین رہو

وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ

اور جو ہوں حمل والیاں
تا جب تک وہ رکھیں پیٹ
پھر اگر دودھ پلاویں لوگو
اور کرو تم موافقت بہتر
تو پلاویں دودھ اوسکو اور
پیٹ میں جب تلک اوکی جو
اور جو ماں کری قبول

بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰى ۶

یا سمجھا تم تمہاری لڑکے کو
اپنی آپس مین بطریق
نہ کیا جاوے اوسکی پر جور
دی طعام و لباس معمول کو
اور کو دیوی اوسکی

تو دائی کو جو اونکی تم
اور جو تم تنگ پکڑو
مولوی بیان کیا اوکا
دودھ ماں دوسری جو دودھ پلا
گہر کا دینا ضروری نکو

تو کرو خرچ اوپر اپنی پردان
حمل اپنی کو یعنی پیدا ہونے تک
یعنی مزدوری اونکی
جیسی رسوم ہند کی
جیسے بچی کا باپ پر تمام
تو اوسی اجرت مثل دلوائے
اگر تنگ میں اوسکی

لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ

چاہیے آدمی صرف خرچ کر
تو کری خرچ اوسقدر دیا
اس کو جس قدر دیا ہی

صاحب وسعت حسب وسعت جو
اوسکو اللہ نے تو کہ سوا
حرمت اور عطا کیا ہی

اور جو کوئی کم کیا گیا ہی
مین تنگی ہی خرچ لوگو
دو فرمایا حق اور اسے

اوسے رزق اوسکا ہی
حق تعالی کسی تن کو
جیسی حسی کی ایک سا

یعنی بہتیری بستیاں اور کتنی بستیان
وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ
یا کہ روز بہی بہلا لیسکے

عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا شَدِيدًا

اور بہت بستیان ملتین تہین
وَعَذَّبْنَاهَا عَذَابًا نُكْرًا
یعنی اہل اوکی بہی تہی جہل

امرو فرمانسی اپنی پروردگار کی
اور رسولونکی اوسکی فرمانسی
پہر کرینگی حساب ہم اونکا
ایک حساب سخت یعنی جزا

اور وہی اونکی دنیا ہی ذلیل
آفت ان دیکہی سہا کر
یا کہ اور اوس حساب و عذاب
ہم کرین اوکو بستلا ای عذاب

فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ
پہر وہی چکہنی کی سانہہ
آفت کفر اور معاصی سے

عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا
اور ہوا انتہا ای کار اونکا
خسر یعنی زیان اور ٹوٹا

لفظ آفت کا ہن سی لوگ
بستی قریہ مین تہے جہل عام
یعنی ٹوٹی مین آئی وہی کفار
کفر و عصیان اسی اپنی کار

ای لقا خدا اونکو بیٹہے
اور جنت سی اینہہ دہوبیٹے
پکہلی دوزخ مین نار جحیم
لذت مدت عذاب الیم

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا
کر کسی سی سوا اور تیا
حق نی اون سبکو نعمت

فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ
سو ڈرو حق سی عقل لوگو
آنکو ہر طرح سنبہالو تم

الَّذِينَ آمَنُوا قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۞ رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْكُمْ

آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

وہی جو لائی یقین اور ایمان
مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ
نجد اونکا اور نبی مان

نازل اللہ نی کیا تمپر
ذکر اپ کہ ہی وہ پیغمبر
پڑہ سناتا ہی تم پر
آتین حق کی صاف و عیاں

تا نکالی وہ اونکو بہر تم
یا کہ قرآن یا وہ پیغمبر
اونکو جو سر نعمتین
اور اچہی عمل سی شرالی

ظلمتو نسی کہ ہین ضلالت کے
روشنی کی طرف ہدایت کی
یا بطالت سی حق جانب
حب سے حق سر بسر منیر

یا اطمال و جہل سی ہمہ تن
جانب علم جو کہ ہی دور
ذکر سی ہی غرض نبی
یا کہ روح الامین یا قرآن

اور بدلی کرسی ہی الفا
وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا
جیسی انوار ہین منقول

يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

اللہ کو اور ہی تھا
أَبَدًا
اور کرہی کار نیک عمر

اوسکو دیگا حضرت باری — بہشتوں میں کہ بہتی ہین جاری — ہمیشہ رہینگی ہی ہمیشہ اوس زمین — وہ تمام ان بہشتوں میں ہی رہین

قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ۞ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ

نافع اور بعض قاریوں نے پڑہا — یہ عمل کو یون جانی ہا
بیگمان دیئے خوش اسکو — اون بہشتوں میں زری خوب
رزق و روزی کیا کہ برپا — ہی ہو رہنی بنا سات افلاک
اور بنائی زمینین اسی کی مانند — آسمانوں کی مثل اور مانند — یعنی طبقی بنائی اوسکی سات — جسطرح آسمان کی طبقی سات

يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۠

جاری ہوتا حکم ہے اونکا — درمیان ان کی آسمی زمین
تا کہ اہر خلقت میں جانی — جہان لو تم کہ حضرت باری — ہر شی اور چیز پر قادر ہا — قدرت اوسکی ہی ایسی بالا
اور کیا حکم اسی جاری — کہ بتحقیق حضرت باری — بیگمان علم مین ہی گہیرا — جتنی ارض و فلک میں ہین
مجکو توفیق بخش تعالی — یعنی سورۂ طلاق دواب — کہ میں نی بیان دونوں کی طلاق — مثنوں کو شرح میں حالی ہا
نرکموں ہر حرج کہ کا — سورۃ التحریم مدنیۃ وھی اثنتا عشر — اوس ان بیہا کا دیکہ سکتا

اية وكلماتها ماتتان وسبعه واربعون وحروفها الف و ستون وركوعها اثنان

تہی مدینہ میں کہ نبی کریم — کرا تا سی یہ سورۂ تحریم
اوسکی بارہ نقطہ میں سب آیات — دو سو چالیس ہین کلمات — حرف اوسکی ہین سات الف — اور کرد رکوع اوسکی شمار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

ای نبی کیون حرام کرتا ہی — تو بتا تو جو کہ چیز اور تہی — جسکو فرمایا روا و حلال — حق نی تیری تئین بفضل دل
جو خوش آتی ہی چاہتی سی تو — یعنی تحریم کرکی دس تہی — اپنی نسوان کی رضا سی — یعنی خوشنودی اور خود سند
اور ہی اللہ بخشش رحیم الا — مہروالا بیان سے تاکا — بخشندہ ہی تجکو ذات تحریم — لکری کو ہو اونڈ رو رحیم
ہی روایت کہ نبی نوبت — خلوت ماریہ سی آئی پیش — نوبت عائشہ کا تہا وہ دن — ابعض لی حفصہ کا لکہا وہ
سنکے حفصہ ہوئین ملال گہیں — کرلی شکوہ لگین نجو تجو دین — پہر جو اوسکو ملول ہوئی نبی — اپنے کو حرام فرمایا

تب تقاضے سے خدا کی آیتیں — لمبیہ پر ہوئی عنایت یہ — یا نبی نے پیا عسل کی تھی — جا کی ایک دن پیش حفصہ کے

یا کہ زینب کی پاس شب — جا کے پیتی تھی شہد کو اکثر — دیر لگتی جو بیر کی آنی میں — شہد کی پیتی پیالی میں

بعض ازواج طیبات رسول — ہوتیں اوس سے کمال ملول — اوسکا دانع جو کہ نہیں ہاتھ — گھونٹ پی ہر کا ساتھ جاتے

پس موافق ہوتیں بہم دیگر — تھیں یا چار بیبیاں اسپر — کر اوس شربت شہد خیر الناس — لائیں تشریف ہم میں جسکے پاس

اونسے ہر ایک بعد یک دیگر — اسطرح سے کہی کہ ای مرسل — کیا ہوا ہے کہ سونگھتی ہیں ہم — تجھسے مغفور کی سی بو ہم

الغرض سبکی بیبیوں کا مقال — یوں ہوا سید الوری کو خیال — کہ ہے مغفور گوند عرفط کا — ساید زشت بو سے بدبو تھا

سنا یہ لوگوں کو سنی کہا یا ہو — کہ میں شہد کی نہ پیونگا کبھی — سبب یہی کیا حرام عسل — کہا کی سوگند حق عز و جل

قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ

تب یہ آیت کے اتری ہے من — حسب فرمان حق بجا ہوئیں

بیگمان فرض حق نے تمکو کیا — اسی تمہارے لیے قرار دیا

کھولنا اون تمہاری قسموں کا — تمنی تحریم سے جنہیں باندھا — اور اسمیں بھی کھل یہ سبین — کارساز اولی تمہاری ہے یقین

اور وہ دانا ہے حکمتوں والا — علم و حکمت میں جو سبسے بالا — وہ جو ہے کھولنا بیان ارشاد — اوس سے کفارت قسم ہے مراد

جو کوئی اسطرح کسی نے کہا — کہ ہے مجپر حرام میرا مال — تو قسم انعقاد پاتی ہے — دینی کفارت اوسیکا ہے کر

پس یکفارہ ہے پیشتر — تو لگاے اپنی کام میں لاد — کھانا سے اپنی کی خواہ ہو — خواہ کپڑا ہو خواہ ہو دو کنیز

وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ

اور کر دیا دھو سنو — جبکہ بولی چھپا کے پیغمبر

اپنی بعض عورتوں سے یہ بات — اور یا خفا اوسے کیا تاکید

بعض ازواج سے جی بات مراد — حفصہ انوار میں کیا ارشاد — اور تحریم ماریہ اس پار — قصہ لفظ حدیث سے یہ کہا

فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ

بعض تفسیر میں کیا ہے رقم — کر کے ترجمہ دس شہد کا

عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ۗ قَالَ نَبَّاَنِىَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ

پھر اوس حفصہ نے جیسے — عائشہ کو وہ آن حدیث بتی — اور کیا ظاہر اوس خبر کیا — حق تعالی نے پیغمبر میں

اوس نبی نے جتا کوئی — اور اوسنے بتلا دی کوئی بات — پھر جو حفصہ کو دی خبر وہ — کہنی اسطرح وہ نبی کی

کسی نے تو دیا تجھی سے بیاں
علم والے نبی مجھ کو بتلایا
نبی بی حفصہ کو دی تنبیہ
نبی بی حفصہ سے بیان کر کے
جبکہ تم نے اسی بتلایا معلوم
اسی گل میں وحی سے ہے موجود
تا پھر پیچ میں کی ہے تشبیہ

گر خبردار عائشہ نے کیا
کہ علم خبر کا ہی شرف
اور کہا اس سے [illegible]
کر دیا عائشہ کو اندوہ
وحی کی [illegible]
صرف الزام کر کے [illegible]
اور سن [illegible]

گو نبی [illegible]
التحقیق نبی کے [illegible]
پھر لگی کہنے [illegible]
اس بات [illegible]
اور اسکو الزام ایک [illegible]
شاید [illegible]
جو [illegible]

گر بتادی [illegible]
نبیہ کو نبی [illegible]
ساتھ اسکے [illegible]
دونوں [illegible]
دوسرے [illegible] بیان نہ کیا
ذکر [illegible] کی [illegible]
ہم [illegible]

اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا

اب سنو حفصہ اور عائشہ تم
جو پھرے ہے طرف خدا کی تم
اس نبی کی مخالفت [illegible]

اس [illegible] آئی تم
تو [illegible]

گر [illegible]
دل تمہارے [illegible]
دونوں [illegible]

وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ

اور جو باہم مدد کرو [illegible]
تو ہے مقرر خدا ہی پاک [illegible]
مومنین سے بھی [illegible]

[illegible]
[illegible]

اور [illegible]
یا کہ اصحاب [illegible]

یعنی دو [illegible]
[illegible]
یا کہ [illegible]

عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ۝

اب [illegible]
یہ کہ [illegible]
کہ [illegible]
[illegible]

بیبیاں [illegible]
کرتیاں [illegible]
بیاہیاں [illegible]

حکم پر [illegible]
کہتیاں [illegible]
ابن عباس [illegible]

جو [illegible]
کرتیاں [illegible]
بخشوع و خضوع [illegible]
[illegible]

کرو ہی تو بعقد خواہش من | يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ | آئی گی درمیان ...

وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ
شِدَادٌ لَّا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ

اے یقین والو تم بچا رکھو | اپنی جانو اور اپنی لوگونکو | آگ سے جسکی پیٹھیاں ہیں | مردم کافر اور ہین پتھر
ایسا فرشتے اوس آگ پر ہین | تند خو سخت کار تعین | کرتے بیکلی خدا ہین نہیں | وہ جو فرمائے حکم اونکی ...
اور عمل ہین وہ لاتی ہین | حکم جسکا دیکی جاتی ہین | پس ہی لازم ہر مسلمانکو | کرو ہمصرف و کدو کوشش آج
گھرکی لوگونکو دین پر لاوے | الہی از خوف و پیار دکھلاوے | ہی تا دیب فرض ہی جہان | مصلحت سے کرے ...

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ

اپنے جو نیکیین ہین کر | ہین وہ کم بخت کیا اسکا گناہ
منکرو مت کرو بہانہ آج | ہی مقبول عذر لا تاج
مل جاو تم سزا لا | اوس عمل کی کر کرتی تم آج | یعنی بدلا دیکھا یا و تم | جو بہ بنایا عمل ہین لاو تم

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ
أَن يُكَفِّرَ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ
نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتْمِمْ
لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اپنی سی لوگو جو ایمان لائے ہو | تم کرو توبہ بجانب یزدان
توبہ خالص از سر اخلاص | تاکہ ہو جاؤ بند غم سی خلاص | اسکی نزدیک ہی تمہارا رب | کہ بتوبہ اوتاری تمسی آب
تم سے جو نکی برائیوں کی تئین | سرسے کچ اوتاری اونکی تئین | پھر و داخل کرے مدب تکو | اون بہشتو تمہین مرقد رحمت
بہشتی نیچے سی جنکی ہین انہار | اسی بزیر قصور با اشجار | جس دن اوترے نفس ... | نکرے شرمسار اور رسوا
حق تعالی نبی ... | در ساتھ اونکی مومنین ... | نور اونکا ... | آگی اونکی اور داہنی کی
بولین کرتی گنہ ... | دیکھ کر ... | سب ہمارے بفضل ... | کر دے پورا ہمین ...

اور تو سخت دی ہماری ہے عطا	تو توبہ ایک ستی ہی کر سکتا	بعد توبہ کی ہی جو لفظ نصوح	بیستر ہے تی میں ... نصوح
نصح میں ہی مبالغہ ہی بیان	سعت تائب اسکو تو بیان	کہ وہ تائب توبہ النصوح	بند دیتا ہی نفس اپنی کو
صاف دل کی ہی وہ درستی مراد	مولوی نے کیا ہی جیون استاد	کند ہتا ہی پر جیال گناہ	دل میں تائب کی ای ہمن آکا
اور یہ لفظ نصوح کو اجا	ہی ابو بکر نے بضم پڑھا	بس یہی نصوح صدر جان	ہمیشہ شکر ... بجا

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ

ای نبی ساتھ کافرونکی لڑ			اور بہت سا تعرسی جھگڑ
اور درشتی سختی اونپر کر	یعنی دونو گروہ کی اوپر	اور ہی بازگشت اونکی سقر	اور بری ہی جائے بازگشت و مستقر
مولوی نے لکھا کہ حضرت کا	مقصد خلق بخو تمہارہ خدا	حکم کرتا ہی اونکو سختی پہ	اور نہ بری وہ جائے مرد گر

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ۭ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا

کی بیان حق نے ای ایتنا			ایک مثل اونکی لائق جو اونکا
کہ زن نوح جسکا واعلہ نام	اور زن لوط جسکا واہلہ نام	تھیں وے ہی زن ... دو	نیر و بند دیتی اونکی گھر
اون ہماری عبادہ میں دو	کہ ہین شائستگان ہی وے نیکو	پھر خیانت کی تھی سی کی سر	دونو زن نی بہر دو پیغمبر
نوح کی زن نی یون کیا تھا جو	کرا دی باو لا قرار دیا	اور زن لوط نی کیا افشا	قوم سی حال مہمانونکا

فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ

واعلہ کو ہی واہلہ ہی کہا			واہلہ کو ہی واہلہ ہے کہا
بہتر نہ کام آئی وہ دونو اونکی			نوح و لوط اون کا ہی ...
مارا تند کی سی کچھ نہ نہا	پہنچی دونو پہ دو طرح کی	اور کہا جائیگا قیامت کو	کرد آؤ سقر میں تم دونو
ہمراہ کافران تیرت سقر	وہی جو وہ آنیوالی ہین سقر	دو طرح کی تھی ابتداء کی	جیسے وہی دونو ساتھ ہیں
اوسکو طوفانمیں غرق فرمایا	اسپہ پتھر کا مینہ برسایا	لیس کرو تم دہشت سی لوگو	اپنی اپنی یقین ایمان کو
حبیب جیسا وند قہر فرما دی	جیسی جانی سی کوئی ...	کام جو بعد کی مرد آنیوالی ہیں	اور زن مرد کو بجائے ...
یہ عمومًا سنا دیا حق نے	تا در کار سار مطلق ہے	نہ کرے کوئی وہم نظر اسکا	کہ یہ حضرت کی بیوی تھی
دور نادان ہی جو کرتا یہ	یہ گمان اسکی جہل ہے	پاتا ادنی لسانی جو ملا	شان میں جنکی طیبات آیا

حاشیہ: قولہ تعالی طیبات طیبین

اوس حیات سی یہی تھی مراد | جیسی انوار مین کیا ارشاد

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

اور بیان کی خدا نی ایک مثل | از پی مومنان نیک عمل
زن فرعون تھی جو آسیہ نام | جب لگی کہنی یون مقال کلام

کا ای میرے رب بنا دی مجھے | اپنی پاس ایک گھر بہشت مین
اور خلاص نجات دی مجھکو | نفس فرعون اور اوسکی کام سی تو

اور دی تو نجات میری تئین | قوم ظالم سی یعنی ابن قبط العین
اہل تحقیق نے کیا ارقام | آسیہ دختر مزاحم نام

گھر مین فرعون کی بنا زوجہ | کرتی موسی کی پرورش مرحوم
جب ہوئی وہ مشرف اسلام | اوسکو فرعون نے بزجر تمام

سر کی چوٹی سے ہو پا مین الا | ظلم اوسپر کیا ز حد بالا
یون ہوا حکم مقرر تنونکو | سایہ گستر با جنہ تھم ہو

اور وہ فرعون سنگدل ہمہ | اوسکی حق مین جو آسیا کہی
کہ ایک سنگ اوپر مارا | سنگدل کی اوسی مین بیت ملا

نہ پہنچی آئی جسد ایک ضرب | چاہتی گھر لگی بہشت
اور لگی چاہنی نجات و زن | یعنی فرعون قوم سی مین

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا

اور مریم کی ہی بنی مان | کہ وہ مریم تھی دختر عمران
وہ جو لڑکی تھی کنی سی منش | شرم سکا اور جا شہوت سے

پہر دیا پھونک ہمنی جسم انسے | اوسمین ایک اپنی روح رہا اوسے
وہ جو فیہ مین ہی ضمیر ارشاد | فرج مریم بیان کی اوس سے مراد

اور وہی جو اسکو عیسی بن نسبا | کہتی مریم کو بن معاد اوسکا
یا ہی راجع بجیب مریم | جیسی انوار مین کیا ہی رقم

وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ

اور سچ جانتی وہ مریم | ای یقین لاتی تھی وہ مریم
حضرت رب کی اپنی آمین کل | ای صحیفی کہ جنکو لائی رسل

یا کہ وعدی کہ از خدا جلیل | کہہ گیا اوسکی پاس جبریل
اور اوسکی لکہی گئی تہی تشتین | جس سے تہی تسبیح و تورتین

یا کتابونکو اوسکی سر تا سر | وہی جو نازل ہوئی ہین سب او پر
اور تہی جیون حال و زن نیک | بندگی کرنیوالون مین ایک

یا الٰہی بسورہ تحریم | کہ مجھی بہر و رسول کریم
کہ نہ کر لون حلال کو مین حرام | مثل شرع سے نہی غیرین کام
اور طفیل نبی مجھی فرما | ہمت توبہ نصوح عطا

سورة الملك قيل مكية وقيل مدنية وتسمى الواقية والمنجية تقي وتنجي قارئها من عذاب القبر وتسمى المانعة لانها تمنع من عذاب القبر وهي ثلثون آية وكلماتها ثلثمائة وثلثون وخمسة وحروفها الف وثلثمائة وثلثة عشر وركوعها اثنان

سورۂ ملک برکت والی ہے کہ دین اور نجات دینے والی ہے پڑھنا اوسکو ہے اور شفاعت کرے اور حروف اوسکے تین ہزار	لائی گئی ہے جبرئیل امین اور نام اوسکا انجیل میں کہا ای بزرگ وار [illegible] تین سو تیرہ اور ایک ہزار	منع ہوتی ہے کیا عذاب [illegible] کر بچاتی ہے اپنی قاری کو آیتیں ہیں اوسکی تیس [illegible] اور اوسکی رکوع ہیں دو	واقیہ بھی کہا ہے اوسکا نام اور جھگڑاتی ہے اوسکو [illegible] اور کلمات تین سو تیس جو شخص اسکو ہر بار [illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

تبارك الذي بيده الملك وهو على كل شيء قدير ۝ الذي خلق الموت والحيوة ليبلوكم ايكم احسن عملا وهو العزيز الغفور ۝

الجزء التاسع والعشرون ع ۱

بہت بڑی ذات بڑی برکت والی ہے جسنے پیدا کیا ہے مرنی کو اور وہ غالب ہے بخشنے والا	جسکے ہاتھ راج اور بادشاہت اور وہی کر سکتا ہے ہر چیز پر قدرت رکھنے والا جسنے موت کو بنا دیا	اور وہ ہر چیز پر توانا ہے تا آزماوے تمکو کہ کون ہے تم میں بہتر عمل [illegible] اور کھولی حیات کو [illegible]	قدرت اوسکی ہے بالکل ہی کون تم میں سے بہتر ہے عمل میں اور وہ زبردست بخشنے والا

الذي خلق سبع سموت طباقا ما ترى في خلق الرحمن من تفاوت فارجع البصر هل ترى من فطور ۝ ثم ارجع البصر كرتين ينقلب اليك البصر خاسئا وهو حسير ۝

جسنے پیدا کیے ہیں سات آسمان کیا تو دیکھتا ہے [illegible] پھر اگر شک ہے پھیر نظر پھر جھانک کر تیری آنکھیں الٹی آویگی تیرے پاس نظر	پانچ دیکھو تو ہی نہ دیکھے گا دیکھ سکے سپہر پر کر پھیر کر دیکھ دو بار تو اور دور [illegible]	خلق رحمن کے تصور [illegible] کیا کہیں دیکھتا ہے بیچ میں تو مانند اوسکی دو دو بار یعنی اوسکی عیب [illegible]	سات آسمان کو تلی اوپر اسی شان میں کوئی فرق [illegible] کوئی عیب دیکھیگا نا [illegible] کر رجوع کر اسی دلدار کر بہت بار [illegible]

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ
وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ

کرو بست بار آسمانی جاہی نظر
اور تحقیق ہمنے دی زینت
بچراغان انجم وکوکب

کر رکھی ہیں چراغ ہر ایک شب
تا نہیں جا سکی وہ بد انجام

اور کیا ہمنی اون چراغوں کو
شیطان کے ہر اسکی کام

ایک عجیب تکتا ہی آتی نظر
سب سے ورلی آسمان کو زینت
مار ہا پہینک کے پہینک شیاطین کو

وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝

اور تیار ہمنے کیا ہے
اور انکو کہ ناشی ہیں ہمیں

انہی بیانکی رجم کرنی پر
انہی پروردگار کو بیدین

اور عجیب ہیں اور انکی سیالیر کو
ہی عذاب بلو دوزخ وبا

مار آتش کی جو دہکتی ہو
اور وہ دوزخ برا ہی جائی قرار

إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ ۝ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَا
أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ۝

جسکہ ہمی تو الی جلیں کی
اور دوزخ سے جوش علی ہو
والی ہیں بجائیں ہمیں کہے
کیا نہ آیا تھا کوئی تم پہ

حکم تمہارے بدوزخ وناہ
جیسے ہی کہ آگ پر آتے ہو
جیسے جو لوگ کافر وفسق تھے
کوئی انسان ڈرانے والا اوڈر

سنتی اوس کی کس کس ہلانا
اوسکی نزدیک ہوگی جاوین
پھر ہیں ایمان والی اوسکی گروہ
گروہ جو کی ساتھ پیش آتا

رکھنی باہر اوسکا جوش آتا
مارے غصہ کی یعنی دوزخ پھٹ
تبھی نگہبان دوزخ وناہ
اوسکی خوف ہم کہلاتا

قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ
إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ۝

بولیں آئی کہ تھا ہم پہ
ہم تکذیب پیش آئے ہم

اور دیا ہم پر بات لگی تم
تم تو اس مہی وسالت کر

کر تو اتاری نہیں خدا نے
ہر بری سی کی ضلالت میں

ایک ہم پر سنا نبی والا اوڈر
امر نہی وعید کہ سے

وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝

اور کہیں کہ ہی اسطرح گفتار

جیسے دوی کا فراق بد کردار
تو ہم ہر گز نہ ہوں نار میں کج

کر اگر کل کے دن کلام رسل
لیتی کفار کے شمار میں آج

ہو سنا ہم سے یا سمجھے گل

فَاعْتَرَفُوا بِذَنْبِهِمْ فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ

سو لگی کرنی خود بخود وہ اقرار بیشک وہ سب جو گروہ تھے	جرم اپنی پہ یعنی وہی گنہگار ڈرتے ہیں اپنی رب سے بن دیکھے یا غیب میں سب ہی ال اور جان	اب ہی دوری ہے ان اہل سقر انہی عذاب سے بس ہی جا پہلا کرد و کلہون تعلق کہی سابق	یعنی از مہر الہی دور تر کر اپنی ملک میں تحسین رکھا

اونکو ہی بخشش گناہ و خطا | لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ | اور ثواب بزرگ اجر بڑا

وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

اور چھپا ہے تم اپنی بات کو	یا کہو تم پکار کر اوسکو	بیشک وہ رب ہر دو رہا تا	ہی کی سنتی دل کی بات کا

أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ

کیا نہ جانے وہ بھید سینوں کا رکھنی والا ہی اطلاع و خبر سب ریت کہ مشرکان لعین لیس لگے کہنے اسطرح بذات	جسنے سینوں کو خود کیا پیدا جملہ مخلوق کی ظاہر پر کہتی تہا ہر ایک آپس کی بیچ کر چھپے کہ تم اپنے بات تب یہ آیت اوتار کر ناگاہ	اور وہی بھید جانسی والا اسی دقائق پر یکساں ہے وہ چند نوبت جو وحی اور قرآن تا کہ سنتی سے پتہ آپہ نہیں اونکو اون بات سے کیا آگاہ	یعنی باریک بین ہے وہ بالا اور حقائق کو دیکھتا ہے وہ جب ہوئی مطلع نبی زبان رو دہا محمد اونکی تبیین

ع

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِن

ہی وہ کیا بیچ اور اوپر | رِّزْقِهِ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ | جسے کردی زمین نرم یا

اب چلو اور تم پہر دیکھو اور اوسکی طرف ہی جی اوٹہنا کیا بہلا اوس سے تم ہوئی نڈر کہ خدا کو زمین خود وہی ہے حرمت	دوڑ تم ہاتھی زمین کندہوں پہ ءَأَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ وہ جو ہی آسمان کے اندر جانتے تھا نہیں تھی سب لگی اسکی ہی ایسی کا بیان	اور کہاو کہ اوسکی روزی سے تم ہی فرشتوں سے تم نہ ڈرتی ہو یا نذر اوس سے کہ ہو جسکا بہتر کی معلوم کر لیسی ایمان	مجتبی شہر اوسی کی سب کاہر پس بہلا ڈرکر تم اوسکا یا کہ خوف خدا کرتے ہو بہلا لوگو [illegible] امر قضا

أَن يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ

کر دہسا دے خدا تمہاری زمین	یا کہ اوسکی [illegible]	پہر تہی وہ زمین ہلتے ہیں	[illegible]

أَمْ أَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ أَن يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ

یا ہوا ہو تم اس سے کہ اوپر ہے | وہ جو ہے آسمان کے اندر | یہ کہ برساوے تم پر پتھراؤ | پاک جو تم لوگ تم مجا
پس شتابی دیکھو گے تم | دیکھو وہ عذاب الیم | کہ وہ کیسا مرا ڈرانا ہے | کیونکر ہیرو ڈرو کھانا ہے

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ

اور جھٹلا چکے رسول کو جو تھے | امم ماضیہ پہلے ان کے | پھر دیکھو کیسا تھا مرا انکار | یعنی کیسا کیا ان پر عذاب

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ مَا يُمْسِكُهُنَّ
إِلَّا الرَّحْمَٰنُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ

کیا نہیں دیکھی ہے انہوں نے | سوائے رحمن کے وہ ہے دیکھنے والا
اپنے سر پر ہوا میں کھولے ہوئے | اور کبھی سمیٹے ہوئے | نہیں تھامتا ان کو | اپنی قدرت سے اللہ

أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ جُندٌ لَّكُمْ يَنصُرُكُم
مِّن دُونِ الرَّحْمَٰنِ إِنِ الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ

بھلا کون ہے ایسا جو لشکر ہو تمہارا | مدد کرے تمہاری سوائے رحمن کے
یعنی وہ تمہارے | یہ نہیں کافر مگر | فریب میں ہیں

أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ
رِزْقَهُ بَل لَّجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ

بھلا کون ہے جو روزی دے لوگو | روزی کو اگر روک رکھے
جو کرے | تمہاری روزی | بلکہ اڑے ہوئے ہیں سرکشی اور بدکنے میں

أَفَمَن يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ أَهْدَىٰ أَمَّن يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ

کیا جو اوندھا چلے منہ اپنے کے بل | زیادہ راہ پر ہے یا وہ جو | سیدھا چلے سیدھی راہ پر
یعنی مشرک چلتا ہے اوندھا | یا وہ جو چلتا ہے سیدھا | راہ سیدھی پر

قُلْ هُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ

کم تر اون شکر کرتے ہو لوگو
اور بنایا تمہارے جیسے کان
کرتی اوسکا بڑا شکر ہے وہ

وَالْاَفْئِدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْکُرُوْنَ

تا کر شکر کرو اوسکا یہ بیان
یعنے ان نعمتوں کا اور اوسکی تم

اور آنکھیں انکو دیکھنے کے لیے
دیکھو اوسکی صنائع قدرت

ہی جو جسنے بنایا تمکو
اور دل انکو سمجھنے کے لیے
اور [illegible] عبرت

قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَکُمْ فِی الْاَرْضِ وَاِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

کہ وہی ہے خدا جو کہ ازل
اور [illegible] بنیات کو

جسنے کرنیکو کام اور عمل
تم کو پیدا کیا اور [illegible]

تمکو پیدا کیا [illegible] زمین
تا کر اعمال کے جزا پاؤ

تا کر واسطے [illegible] کی تین
اپنے کردار کا مزا پاؤ

وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ

اور کہتے ہیں [illegible] کہ
کہ تو ہم [illegible] جلد لایا

عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۝

یعنی [illegible] کر انکو جواب
اور میں تو ڈرانیوالا ہوں

کہ خبر اور علم تو اوسکا
ہم کو کچھ [illegible] الا ہوں

البتہ [illegible] جو تم
ہی [illegible] خالق بر [illegible]

فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِیْٓئَتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَقِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ

پھر جو دیکھیں گے اوسکو [illegible]
ہونگی [illegible] انکی [illegible]

کُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ۝

غم والندوہ وخوف کی مارے
یعنی دنیا میں جو [illegible]

اور کہا جائیگا یہ ہی جسکو
چاہتے تھے [illegible] کر [illegible]

یعنی موعود کو [illegible]
مانگتے تھے تم [illegible]

قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَهْلَکَنِیَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ یُّجِیْرُ الْکٰفِرِیْنَ

کہ [illegible] کیا ہی تمنا ای لوگو
کہ جو [illegible] میری [illegible]
پھر [illegible] کردی [illegible]

مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ

اور اونکو جو میری [illegible]
اونکو [illegible] والی [illegible]
نہ کر انکو میری حیات [illegible]

یا کری مہر ہم [illegible]
پاسکی جو [illegible] درد [illegible]
[illegible]

یعنی [illegible]
[illegible] کردی [illegible]
[illegible] نجات [illegible]

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَیْهِ تَوَکَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ

کہ [illegible]

مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ

کہ ہم [illegible] بنجات

اس جہت سی کہ ہی ہی رحمان
مہربان ہی بیان لوگی تم
وہ توکل جو ہی بیان ارشاد
ہی توکل بس ہمارا اوا ب

ہم یقین لای ہی سب ار ایمان
دیکھ کر وہ عذاب ہر دم
اور سب ہی اعتماد محض مراد
بی خیال وسائل و اسباب
اور جو کافر کرین زعم و خیال

اور اوسی پر کیا توکل تمام
کہ ہی تم مین اور ہم مین کون بھلا
ای پیمبر سنا کی یہ ہی کیا
کہ زمانہ کافران لعین
کر رہی قطع سبب مین ضلال

اپنی ای منکران بدانجام
جو بکبر لب سی ہیچ بڑا
دخل اسباب کرتی ادمین دیا
ہم نظر کرتی ہین سبب کی تمین

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَعِينٍ ۞

اگر اتم دیکھتی ہو ای لوگو
پہر بھلا کون لا سکتا
ہو وہی حالانکہ ہر گہڑی کا
پہر کرین اعتماد ہم کیون کر
کہ اگر حسب اتفاق کہین
کہتی ہی مسن ہی آب سیاہ
ای لوگو غیب مین تا کہا
الحمد تو ہی برکتون والا

آسمان زمین کی سبب ہونکو
آب جاری کہ ساری سیراب ہو
اب سیاہ و چاہ و سیل رہا
صرف اسباب اور وسائل سی
آبنا یا سب ہوی زمین
اوسکی انکہون پہ اگر انا کا
در کر او لاد و آب سیاہ
برکت تیری احد سب سی بالا
ای بیابر عذاب دنیا سی

جو درم ہیچ ہو تمہارا آب
مارکم سی مراد ہی اسمین جا
جبکہ اسباب آسمان زمین
کہتی ہین لیک حکیم انسی جا
کہو دلیل وہ کلنے سی فی الحال
کر دیکا یک وہ کور ہو بیٹھا
لیا ازان بل در کلند سی تو
سورۂ ملک کی طفیل سی تو
اللہ بچا ہر عذاب عقبی سی

خشک یا غائر زمین مین ہوگیا
آب چاہ او چشمہ و دریا
کام مین سطر کی اکثر زمین
یون ہوا احمد قرآن سی کلام
ہم زمین مین سی لیوین آب نکال
دور تو انکہو لگا نور کہو بیٹھا
چاہ مین سی نکال پانی کر
خیر وارین کر عطا ہمکو

سورۂ نون بیان ہوتی ہی
کلمے اوسکی تین سو تک ہین

باون آیت ہین سب اوسکی
حرف بارہ سو اور چھپن

بعض مکی کی بعض کہتی ہین
اور گنے دو رکوع اوسکی اب

بعض کہتے مدنی بعض کہتی ہین
کر رہی سب شمار دو مین سب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible]

ن

[illegible]

وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ

[illegible]

مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ

[illegible]

وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ۞ وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ

[illegible]

کہا کہ رب قلم کی ہی قسم | کہ دیا رفع اونکا حزن و الم | اب ہی رنگا زرد کی حق میں عیاں | کہ تمارا سکو تو بدیدہ دیدہ

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ ۝ بِأَييِّكُمُ الْمَفْتُونُ ۝

سو تو بھی دیکھ لیگا تو | اور دیکھینگے تیری جلد وہ | کہ بھلا کون تم میں سے مفتون | یعنی ہے کون کہ تم میں مجنون

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝

رب تیرا تو وہ ہے سب جانتا | اور جسے کر لکم برہ راہ رشید | اور کی اوس سی کچھ ہی مبین | یعنے مجنون و بخیر کی تعین

اور وہی خوب انکو بھی جانتا

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ ۝

پانیوالی جو عقل سے سمجھا

سو کہنا تو مکذبوں کا نہ مان
بھوٹی باتوں سے انکی کہ یہ کہن تھا
کہتے ہیں اپنی سر کے پاس و
اور ابو جہل با قریش عنید

کہنے لگے سب بدین
کاہی محمد تھا ہماری تئین
کہ اگر تو سمجھا سودا ہے
اور ان باتوں سے ہی نت راہ

پس ہمیں اطلاع کر دی تو
اپنی احوال سے خبر دی تو
تا کہ دارو دوا اسکی ہو بیش
کہ تیری ہم ہیں اقربا اور خویش

اور جو دنیا کی خوبیاں ہیں طلب
تو مہیا کریں تجھی ہم سب
عورتیں خوبرو ہے مہر جمال
اور طعام لذیذ و مال منال

اور اگر چاہیے ریاست و جاہ
تو تیری ہو مطیع ہوں ہمہ
بولی ان سب سے کوئی ہمہ کبھی
بن خدا کے نہیں ہو ... مجھی

بندگی اوسکی ہے مجھی سلامت
کوئی یار ہیں سیمین مجبوب
بستی لولی دی مرد ...
کہ اگر ہے تجھے سے یہ منظور

ہم ہی اوس سے نہیں عزت و طول
رب جو ہے وہ ہمکو قبول
لیک اس شرط پہ کہ تو نہ کبھو
اور ہمارے تو تکا ہو کر

اور سانپ نہ ہوئیں زنہار
پر جو ہی ہے تو ہنکی لیل و نہار
تو خدا کی سدا عبادت کر
اور اپنی تو ونکے ہم یکسر

نہ کریں طعن و ملامت ہم تجکو
اور نہ ہو طعنہ زن ہمارا ہو
اسکے ساکت ہوئی ... رسول
کہ ہوا ان سب آیتوں کا نزول

چاہتے ہیں اگر تو ڈھیلا ہو

وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ ۝

تو ہوں ڈھیلے وہ سست سے خود

اسی کی اونکی تو تو انکو بھلا | تو کہیں تی سی تو انکو بھلا | تو جو ہو طعن ترک سی اپنا | تو کریں تیری ایسی کی دوی

اور تو اسی نہ مان کہا

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ۝ هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ بِنَمِيمٍ ۝ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ۝ عُتُلٍّ بَعْدَ ذَٰلِكَ زَنِيمٍ ۝

ہر قسم جھوٹی کھانیوالے کا
وہ جو ہی سست ... المع ...
جس میں ایک دوسری کی نقل
... آنیوالے کا
عیب دنیا لگا نیوالی کا

چلنی والی کا طعنے پالنے | بخیلے کر نیکو ایک کے بد کر | خیر سے منع کرنے والی کا | حد سے باہر گذرنے والی کا

مثل المسور ... الشریف ...

[illegible]

کہ یہ والی کنایہ کہ مدام — شرب خمر و زنا ہی اسکا کام
یہی اسنے بکیا ہے کہ مدام — ہی زنا سے جنا ہوا بدنام
جانتی ہر کہ آدمی کو بہر در — کرتا ہے خصلتیں یہ دے در
کہ میر ولی بعد ہر دہ سال — اوسکو ملا پڑا بہر کمال
سیف نے الحاق کیا اقسام

سخت گو کا کہ ہی تت نجو — اگر شتی میں ہولی گیا ہی گو
مولوی نی لکھا کہ کیا سب — کرتی ہیں ہی منع ہی منت جاب
بعض تفسیر میں کیا تسم — اور علی منسلکین کے تہا رہ
ورنہ مجہول تہا نسب اوسکا — جانا کوئی باپ کب اسکا
اکر کہی تہا یہ سف مقسم تام

اَنْ کَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِیْنَ ۝ اِذَا تُتْلٰی عَلَیْہِ اٰیٰتُنَا قَالَ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ۝ سَنَسِمُہٗ عَلَی الْخُرْطُوْمِ ۝

اس سبب سی کہ سی طلا مس — مال اگر رکھی ہی اور فرزند
ہی ما[illegible] دولت مال — اور سکے آیتیں سمع محال
حکم[illegible] سکے بالذات — اور سیہ تین باری ایات
کسی گستاخ اور سکا — سو نہ ہر تاکہ یہان سے [illegible]
بیکار وہ سگ بد بین [illegible] — کہ اگر ا[illegible] نہ دیا
مرس [illegible] سخت — ناک ہاتی لور غرگ کی ہی
لو بین بہر اور ایشارت — فیل نغفیر کی طرح وہ ہوا
باحساسات تمام [illegible] — ناک پر داغ آخرت کے روز

مین [illegible] اور جاہ — زرد و فیوین کی طرح [illegible]
نتم [illegible] اک بر کہا یا — جاکی کہ مین جب [illegible]
تا سمجہ کر [illegible] بہت — نقد خرطوم سے [illegible]
کہ [illegible] کی اک معارت — یہ انسانیت سے باہر آ
اوسکی جون [illegible] فیل — یاتی [illegible] کا تا [illegible]

اِنَّا بَلَوْنٰہُمْ کَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّۃِ اِذْ اَقْسَمُوْا لَیَصْرِمُنَّہَا مُصْبِحِیْنَ ۝ وَلَا یَسْتَثْنُوْنَ

سی ہوا [illegible] اور نکی [illegible] — وہی جو کہ مین تہی ایک بید
سے بیانیا تہا سی [illegible] — کر کریں قطع اوسکا میوہ ہم
[illegible] وقت صبح کے اندر — [illegible] اوسکی [illegible]
ان [illegible] کیا انشا — جس [illegible] کا باغ
تہا وہ سماتہ [illegible] — [illegible]
میوہ دار [illegible] — حیلہ [illegible]
جستہ میوہ [illegible] — اور کچہ [illegible] میں تا

باغ اور بوستان والو کی — یاد کرب سے کہانی [illegible]
فیہ بہنگام یا و ا در [illegible] — اور نہ لا کی زبان پر انشا
باغوا لو نے [illegible] — [illegible] والد نے اکلا باغ
باغ وہ [illegible] مشہور — لیکن اوسکی [illegible]
صد شجر [illegible] — اور مین بر نوع کی [illegible]
باب کرتا تہا [illegible] — کچہ مساکین [illegible]

انا بلوناہم [illegible]

ای وانلین [illegible] الصباح ۱۲

[illegible]

کچھ دیا مفلس کو بیوہ کو | چار حق وقت بار اور میوہ | اور ستایش سے بوقت زر دو | چھوڑتا خوشہاء گندم جو

اور اسیطرح جب ان کا تھا پسر | باقی بخشتا صدقہ و خیر | اور اسیطرح جب ملا گھر | بخشتا قدر عشر میوہ و زر

اور اسیطرح وہ تھا محتاج نواز | بخشتا عشر ان بحتاجان | اس عطا و بخشش سے پھر | برکت سی طرح تھا میوہ کر

القرض جب گیا بخلد بریں | چوڑ کر باغ اور بیٹے تین | بس وہ ہی آل و عیال مگر | ہوگئی سد باب خیر [illegible]

بولی سو بیٹوں نے [illegible] ہم | تقرای جو کچھ سچا دین ہم | بہائی اوسکی کر منع کیا | [illegible] اوسکا ان [illegible]

آخرش مشورہ کیا تقسیم | کہ سویری کی توڑ لاوین ہم | تا مساکین ہو نہ پاوین | کردی آگہ [illegible] سے [illegible]

اور اوسپر یقین کیا ایسا | کہ نہ لائی زبان پہ استثنا | جو آدمی کی زبان پر لائی | آفت قہر سے وہی [illegible]

قصہ کوتاہ سو رہے تینو | کریکے محکم اوس [illegible] کو | کہ بلا کر کیا وہ باغ تباہ | آتش قہر [illegible] ناگاہ

فَطَافَ عَلَيْهَا طَائِفٌ مِّن رَّبِّكَ وَهُمْ نَائِمُونَ

پھر اوسی رات [illegible] | یعنی بر باغ و زرع تازہ [illegible] | پھری بلا کو [illegible] | تیری پروردگار [illegible]

اور [illegible] نام | کر کیا قہر [illegible] اوسکا کام | [illegible] آتش [illegible] سے | [illegible] کیا

[illegible] نام اور نشان [illegible] | اور نہ زرع و مزارعان [illegible] | اور [illegible] باغ بہی [illegible] | سوگئی [illegible] خاک [illegible]

اور وہی [illegible] | [illegible] سب

فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِينَ أَنِ اغْدُوا عَلَىٰ حَرْثِكُمْ إِن كُنتُمْ صَارِمِينَ

پس ہوا صبحکو وہ باغ [illegible] | شل زرع [illegible] | پھر گئے [illegible] | [illegible] رات [illegible]

کہ [illegible] کھیت [illegible] پر | جو تمہیں [illegible] | اور نہ تھی حال [illegible] | کہ [illegible] رات کو وہ [illegible]

تیر [illegible] باغ کی طرف [illegible] | اور وہی [illegible]

فَانطَلَقُوا وَهُمْ يَتَخَافَتُونَ

أَن لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُم مِّسْكِينٌ وَغَدَوْا عَلَىٰ حَرْدٍ قَادِرِينَ

کہ نہ در آئی [illegible] | تم پہ [illegible] مردم محتاج | اور سویری [illegible] | [illegible] اندازہ [illegible]

یا [illegible] قدرت پر | تا کہ میوہ کو توڑ لین جا کر | [illegible] کہ [illegible] | [illegible]

پھر جب آ کر باغ کو [illegible] دیکھا | [illegible] تھا

فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَضَالُّونَ

ہم تو راہ طریق بہولی سب | پہر لگا آئی ہم کہانسی کہان

بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۝

ہی یہ تاثیر نحوست شوم | کہ جو معمور تہا ہمارا باغ
جا ہی بلبل جہان زاغ دکہلاتے | رہی سراسر بہشت کو
کہ دیا انت اپانک آکے | ایسے ہی جلیل ملکہ عمل
از سر فرط جہل نادانے | بلکہ اوس قحط کو کرین ہی کمال
ہم مغرور اپنے اپنی مال | پہر جہکا کر نہ تہا شکست

قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ ۝

اوسکا سمجہا وہ جو بہتر رہتا | کیا نہ میں کہتا تہا تم سب کو
لیتے اوس حضرت خدا کی تم | جسنے تو یہ باغ فرمایا

قَالُوا سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ

ہم تہی ظالم اور ستم آئین | خبث نیت سی کی تقصیر و ہین

فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَلَاوَمُونَ

لوم باہم زبان پہ لاتی تہی | ایک نی دوسری کو جتلایا

قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا طَاغِينَ ۝ عَسَىٰ رَبُّنَا أَن يُبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا رَاغِبُونَ ۝

بہتر اوس باغ اور بوستان سے | ہم تو ہین اپنی رب کے یا ناکے
کہ وہ اخلاص توبہ کرکے قبول | حق تعالیٰ نی دو کیا احسان
فرشتہ خوش خبر کا بار بسیر | الیسی اک بعد قتال
اونکو جیسا کی سات برس | جب امتی کے ساتہ برس آئے

[illegible]

بولا تا ایکی ہمکی سبب
پہر جو دیکہا اوسی تامل کر
بلکہ ہم ہر سبب ہوے محروم
جا ہی گل خار ہین نظر آتے
نیت نیکی ہے ثمر لاتے
نہین یہی عتاب یزدانی
اور کرین بید جیکہ بد خیال
ولی اب ہو گیا ہمین معلوم
یون لگا کہنے اونسی ہر کہا
کیون نہین بولتی ہو باکی تم
کہنے اسطرح سی لگے باہم
کبہی باکی جہان سی بکی بین
پہر کیا سوز و با انفعال اکہ
سر نشین ساتہ پیش آتی ہوے
بولا ہائی افسوس کہ ہم تو سب
کہ نہ لائی زبان پہ سبحان
شاید اسی اعتراف توبہ پہ
وہی بدل بہکو اپنی احسان سے
اب مسعود ہی ایمان [illegible]
مین سیوتی ہر طرح [illegible]
اور گرفتار قحط ہو اس بس

یہ زمین ہی رو باغ و بوستان
بولی پہچانکر اوسے یکسر
کر دیا ہی خدا نے اوجاڑ باغ
کہو دیا ہم نے صرف نفس [illegible]
تہا اور روز بد کا عمل
صرف امساک بار بار [illegible]
اور کی [illegible]
ہم تو درگاہ حق سے ہیں محروم
خبث نیت کو لبی تم رو کو
جا ہی بلبل کی زاغ بہلایا
رکہتی ہین اعتقاد اوسیر ہم
باغ سے بلتی جو انواع ثمر
بعض لوگ نی بعض دیگر پر
کر دیا ایجاد [illegible] فرمایا
تہی حد سی نگذری والی تب
اور حق خدا ادا نہ کیا
سب ہمارا انکا [illegible]
آ رسید کہنی والی تائب ہو
اگر اونہین شاہ و ملک [illegible]
کہ مری جا میں [illegible]
اور ایمان سچا اون دل لائے

سو وہ فضل حق برتر ہوا | سہو تھی دنیا و دین کی [illegible] | محنت سیف اور حسین سال | اونکی تخت و ملک و دولت و مال
کہ بدلا اونکو [illegible] | اور خزانی تمام سی سیری | آخرش کر دیا ہلاک و تباہ | اور انکا سکر [illegible] ملک و جاہ

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۖ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝

یوں ہوں دنیا میں عذاب | جیسے اہل باغ و کرم کا | اور عقبی کا تو ہے بڑے | سمجھے سمجھا کر کسی
[illegible] | بوری ساکے جاتی رہے | تو وہی تو تمہی تم کو بستا |

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝

بیشک وہ جو ڈرنیوالون کو | نعمتونکی بہری ہوئی ہیں وہاں | بدلا اونکی کہ کسینتے تہی بدلا | لیتے پرہیز کرنیوالون کو
اونکی رب پاس ہیں باغ الوستان | تہی نہیں قابل بہشت برین | اور کرتی تہے یوں ہی گذر | رات دن ہی مصائب دنیا
اب ہی اونکی بات جو ہر دن | تو وہان ہی ہیں مستحق نعم | اہل اسلام ہی زیادہ ہم | کہی بالمن من اگر وہ بہشت

اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ۝ مَا لَكُمْ ۟ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۝

کیا بہلا ہم کرین گی ای بلکہ | حکم فرمان اوٹہانیوالونکو | مثل کفار کی بامر نجات | اور شکر ہم نعمت جنات
کیا ہی تمکو کہ عقل کہکر تم | کیسے کرتی ہو حکم کیسے تم | کہ مسلمان پہ دیتی ہو ترجیح | شرک والی کو تم نظلم تعیم

اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ۝ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ۝

کیا تمہیں کوئی وہ کتاب ملے | جسمین پڑہتی ہو تم یقین ملے | کہی سو عروج تمکو ای لوگو | اور میں وہ ہی جو پسند کرو
اور جو کہنی لگیں وہ کفر ناب | کہ یہ ہیں پاس ہے الہی کتاب | لیک کہتی ہیں ابتدا ہی ہم | اپنا تمکام اور خدا سے ہم
کہ نفرمای وہ خدا زنہار | غیر مسئول اپنی کرلی کار | تو کرین یون سوال سی تمہی | بر طرف سوال تمسے ہم

اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ۝

کیا نہیں ہیں عہد ہم پہ بسا | بدو ملت سے تابرو جسنا | کہ ہے سب عہد وہ تمسکو | جسکو تم چاہو اور حکم کرو
 | ای قیامت کے روز تک باہر | جسکو تم اہی آپ ٹہراو |

پوچھ تو ان سی ای نبی جلیل | سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ۝ | کون ہے ان میں ساتہ اونکی کفیل
لیتے ای حکم کا کفیل کہ تم | جسکو ٹہراتی ہو خود ای مردم | بس ہے تمکو اگر تباہ ہی تمام | یون کیا جاتا ہے الہی استفہام

أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ

کیا ہیں انکے شریک الوہیت | شرکت نفسانی ہر گز ہیں نہیں | تو بھی لاویں انکو ہیں وہ گر سچا | سا جیسے اپنی اور شریکوں کو
جو ہیں دنیا میں شرکا ان کے لاویں | ہست گفتار او سچ تھا | تاکہ ہوں وہی مقابل خدا | کمزور ہیں تو ہوا اور بھی شریکوں

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ

اور پنڈلی کھولی جاوے گی بیان | لیکن ہیں سب کام خاص شان
پنڈلی بیست کمال ہیں بیکہ | کام سب ہو نہ سکیں گے برحق | ہاں ہر نفس تجلی کبریا کا | اور تجلی کبریا کا ظہور

وَيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَالِمُونَ

اور سجدہ کو پکارے جاوینگے لوگ | یعنی آواز ماری جاوینگے لوگ | سجدے کو ان کو بانب معبود | پس نہیں سب ہی سکینگے
تب ہوں انکھیں انکی جھکی | وہ گئی ان کو ہوری رسوائی | اور ڈھنک جاوینگی جانب تجھے | اسی دنیا میں بلاتے تھے
سجدے کو اسی عز و جل | اور وہی تب رست سجھے اول | ہوتی سجدے کی کل ہوری کمر | آج بھی اپنی وہی جھکائی
اہل تحقیق کہتے ہیں سر | کہ قیامت کے روز جلیا ہم | ساتھ جاوینگی انکی ہیکو | پرھتی اس جا نہیں خیر نبود
اور سلمان خلیل پرست ہو گئے | اور جگہ ہیں گئی کنری سری تجا | پس خداوند پاک کا ظہور | یک بیک ہاں ہمہ بے نور
ایسی صورت سے وہ نمایاں ہو | کر پہچانی کوئی شخص اسکو | اور ایسی ہوگا رب کہ اگر تم | ہیں تمہارا خدا ہیں گر کہا
بولیں اللہ کی پناہ ان | سب ہمارے کی ایسی شکل کہاں | اور وہی جب دم ہمارا رب | ہم تو پہچان لینگے ان کا سب
پھر وہ ظاہر ہوگا نشان رہا | جانتی ہو تم جیسے خالق کا | بولیں ہم جانتے ہیں نشان | دیکھتے ہیں ہم اسکو لیں پہچان
پھر وہ اس شکل سے کہ جو | کر وہی پہچان لیں اس کے احوال | اور کھول دے اپنی پنڈلی کو | سجدہ وہ رہیں وہی جو ہنود
کر جھکاتے تھے سر سجدہ ہمیشہ | لیتے دنیا میں سجدے دست | اور جو سجدہ پہچان نکر پاتا تھا | نہ گر سکے پشت اور گری ان کی
رہے سے یہ آسمان اور کل | تھا توحید سے عقیدہ وتھا | کر میں منکر ایمان سے الاسلام | شکل و صورت ہی کی پرستی تھا
| رکھ کس نوری طرح قبول | اور شدید ملکان جہول |

فَذَرْنِي وَمَنْ يُكَذِّبُ بِهَٰذَا الْحَدِيثِ

اب مجھی چھوڑا سی سر دین | اور تکذیب کو اس کی حسن کمیتر
اپنی مری بات ہے تیری بات | جسکو میں جسکا ہیں ہاں کی اور ریت | تو عقوبت میں کروں استعمال | اور تو بہ ہنگام کرنیکا ہول

سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَأُمْلِي لَهُمْ ۚ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ۝

اب ہم انکو بتدریج [illegible] | یعنی اس طرح کہ [illegible] | اور دیتا ہوں انکو ڈھیل

جدھر سے جانیں [illegible] | [illegible]

اے کہا وین فریب کی بجز | واو میرا ہی [illegible]

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُم مِّن مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ ۝

کیا تو انسے مانگتا ہے تو | دفع اوسکا نہیں کسیکا کام | انسے کچھ [illegible]

یعنی تاوان مزدوری [illegible] | اسلئے [illegible]

سو وہ تاوان سے اوسکے [illegible] | جس کی [illegible]

أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ۝

کیا ان کے پاس ہے غیب کے [illegible] | سو کہ [illegible]

پس وہ لکھ رکھتے ہیں جو | علم [illegible]

[illegible] | تیری [illegible]

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُن كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ ۝

اب تو ظلم پر [illegible] | اور دیت ہوتا [illegible] | یعنی [illegible] | اور [illegible]

[illegible] | جسطرح سے کہ [illegible] | تو [illegible] | [illegible]

حکم پروردگار [illegible] | جب پکارا وہ اپنے [illegible] | جب [illegible] | [illegible]

حامی پروردگار [illegible] | اور [illegible] | بد دعا [illegible] | [illegible]

لَّوْلَا أَن تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِّن رَّبِّهِ لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ ۝

جو نہ لیتا سنبھال اوسکی [illegible] | تیری [illegible] | اور وہ [illegible] | تو وہ پھینکا گیا ہی [illegible] | [illegible] | [illegible]

فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝

پھر کیا [illegible] | [illegible] | اور [illegible] | اور [illegible] | پھر کیا اوسکو [illegible] | اب [illegible] | یک [illegible] | [illegible]

وَإِن يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ

[illegible] | [illegible]

اپنی آنکھوں سے کرکے تیز نظر | تاکہ تو سبز ہو گرے ہی ڈر کر | جیسکہ مستی میں ذکر رحمانکو | یعنی سستی میں وہی قرآنکو

اور کہتے ہیں وہ لوگ مجنون | **وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝** | کروہ کہتا ہے ذکر سے مرد ودا

اور حالانکہ ہے نہ وہ قرآن | ہان مگر نصیحت عالمیان | یا نہیں وہ جز نشان زمین | پر شرف ہے وہ عالموں کی تحسین

اور اکثر مفسرین نے کہا | یون اس آیت کا وجہ اور منشا | کہ وہی کفار جو قریش ہی تھے | کیونکہ انہی سے جب کہ تھک بیٹھے

پس کلمے ہیں اسد سے ہو | لاوی ایک حیلہ ساز پرفن کو | کہتے ہیں تھی نہ ہی سا دل | چشم زخم میں تھکی نظر کا دل

اور اونہیں وہ حیلہ ساز نے | تھا بعین الکمال کامل فن | لیس بین الکمال بنظیر | اور سکو بھیجا المیع وکہا کی نظر

جبکہ پہنچا وہ قتنہ ہووان | پڑھتے پاس ہو رہتے تھی قرآن | الکدم تیز تیز کر کے لگا | یہان لگا کہتے لوگوں سے گھراہ

کہ یہیں خوش الحان | میں نے دیکھا ہی نہ ہی قرآن | گئے بار لوگ یہین کہ تا کہ | اور جب بھیجے کہا سر بارہ

تب اس آیت کو لاوی روح | **قَوْلُهُ تَعَالٰى مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ** | دفع چشم زخم نبی کی تحسین

کہہ گئی اہل خیاب حسن | جسکا بعد وہی مولد و مسکن | مسکو پرچشم نہیں خوف و خطر | تین بار اوسکو پھونکا ہر نظر

یا الٰہی بلبل ہون تسلم | مجھکو کہہ مرغ خیر تو پر دم | تا مرا باغ ودوستان سید | آتش حسرت ہر امید

سورة الحاقة مكية وهي اثنان وخمسون آية وكلماتها مائتان وستة وخمسون وحروفها الف واربعمائة واربعون وركوعها اثنان

سورة الحاقہ کو سمجھے جان | آیتین باون اسکی تر پہچان | ہیں کلم اوسکی دو سو اور چھپن | حرف اکمتالیس سو اور دو گون

اوراوسکے رکوع ہیں دو | جز تحمی نشک ہی کر شمار اونکو

ربع

بسم الله الرحمن الرحيم

ثابت اور شیک ہونیوالی شے | **اَلْحَآقَّةُ ۝ مَا الْحَآقَّةُ ۝** | کیا ہے جو شیک ہونیوالی ہے

وہ جو ہے بلند سا تو ارشا | اسکی ہی قیامت اسکا او | یا اوزمین کی اور ہر مطلق | جسکا اور سب تر ہی ہی حق

اور کسنے جتادیا تجھکو | **وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ۝** | کیا ہے جو شیک ہونیوالی کو

کی تھی تکذیب تھی ثمود و عاد | **كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ۝** | یعنی سامان نبی کی اور باد

کوئی والا تاکہ اور سرکو | **فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ۝** | یعنی جسکا ہی تھی گنہ کر

سو وہی جو ثمود تھی بیشبہہ | وہی ہوا مبتلا تھی بیشبہہ | پس کیا بیانی کی گئی تند آواز | سکی تندی تھی اندازہ لز انداز

وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ

اور وہی جو عاد تھی بیشبہ پر | سو کہانی کی تھے وہی کمبخت | بربسر ہیلواں کی شکستی کبیر

ہاں وہی ابر سر تھی باد تند | تند جو تند چلنی والی تھی | ہاتھ سے ان کی نکلنی والی تھے

یعنی ہاتھوں سی اونکی جو پرتن | باد سرسر تھی وہی متعینہ

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ حُسُومًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَىٰ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ

کر دیا تھا مسلط اوسکی تندی | اور یہ جو قوم عاد تھی سینا

سات راتیں اور آٹھ دن پیہم | با نحوست پیچ وہ لوم قدم | یا وہی دن رات بحس اور کا | اونکی جڑ کو تھی کاٹنی والے

پھر نظر تو کرے سو مردم عام | اوس دن زمین گری پڑی | گویا یا اشید و تند و سیلے | وہی جڑیں ہیں کھجور کی کھیلے

یعنی گویا وہی مردم ناپاک | دبتہ و جڑیں کھجور کے کا مار

فَهَلْ تَرَىٰ لَهُم مِّن بَاقِيَةٍ

پھر بھلا دیکھتا ہی بانکا تو | کیا کوئی شخص اونکی سے تو

یعنی اونکی نہیں ہے اولاد | کردہ منسوب جو ہیجانی باد

وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَن قَبْلَهُ وَالْمُؤْتَفِكَاتُ بِالْخَاطِئَةِ

اور آیا تھا صاحب فرعونا | یا جو تھا بوس نام تھا مبیل | اور وہی جو پہلی اوس سی تھی خرا | یعنی قوم شعیب و قوم ثمود

اور وہی تھا اہل مؤتفکات | یعنی وہی بڑگ لوط کی بد ذات | کمنا ان عبد لیا واثام | یا وہی کرتی گناہ والی بکام

جیسے فرعون ہو کی سرکشی عنام | کام کرتا بقتل و تعیاد | جیسے قوم شعیب بد کردار | پر جتی تھی جنکو لیلا زنہا

مسلح قوم لوط صبح و شام | کرتی جتی لواطت افلام | سنیان جو الٹی و لسے | سدوم نے پنج شہر کھینا

شہر اونہیں جو کلاں تر تھا | نام اوس شہر کا سدوم تھا | جنہیں تھی چار کے وہی جگہ | جنکا قوت تھا سر کی نہان

قصتان لوط کو اونپر | جبکہ ہمارا رسول سرکر | نزدی لیان اونہیں کی | کیا وہ قصہ پیش آنے

فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَّابِيَةً

پھر رسول عاصی ہوا نافرمان | ہر فریق اونہیں اسی ہی نہ مان | اپنی رب کے رسول کی شیب | اور ہوئی اور لوط تھی گلیب

پس فقط ان بیا پکڑا اونکو | پکڑ تہ شدید سختی ہو

انا لما طغی الماء حملناکم فی الجاریة

لنجعلها لکم تذکرة وتعیها اذن واعیة

[illegible]

فاذا نفخ فی الصور نفخة واحدة

وحملت الارض والجبال

[illegible]

اٹھائی جاویں گی زمین اور پہاڑ پھر زمین کوٹی جاویگی ایک بار

فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً

پس کوٹی جاویں گی ایک ساتھ [illegible]

فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ

پھر اس دن ہو پڑیگی واقعہ قیامت کا

وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ

وَالْمَلَكُ عَلَىٰ أَرْجَائِهَا وَيَحْمِلُ عَرْشَ

رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ

اور پھٹ جاوے آسمان پس وہ اس دن سست ہووے گا اور فرشتے اس کے کناروں پر ہوں گے اور اٹھاویں گے عرش تیرے رب کا اپنے اوپر اس دن آٹھ [illegible]

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ لَا تَخْفَىٰ مِنْكُمْ خَافِيَةٌ

اس دن سامنے لائے جاؤ گے تم نہ چھپی رہے گی تم میں سے کوئی چھپی بات [illegible]

فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ هَاؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيَهْ

سو وہ انسان جس کو دیا جاوے اس کا نامہ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں پس کہے گا لو پڑھو میرا نامہ [illegible]

إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي مُلَاقٍ حِسَابِيَهْ

میں تو دنیا میں یقین رکھتا تھا کہ میں ملنے والا ہوں اپنے حساب سے [illegible]

فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ

پھر دوزخ میں اسکو ڈالو | ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ۝ ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا | اور اسکو ڈالا بدلا لے

پھر ایک زنجیر میں جسکا ناپ ستر گز ہے | خوف ہی خوب اسکی جلوہ کہ جبراً | اور گز ایک ہاتھ کا وہ ذراع | حلقہ حلقہ متصل باہم

اسکو داخل کرو | اور طول اسکی ستر گز ہے | جیسے کہ ہو بڑا گز اسکا ناپ | ہی طوالت کی ستر کی تعریف

فَاسْلُكُوهُ ۝ إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ۝ وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝

پس جکڑو اسکو سلسلہ میں | کہ نہیں مانتا تھا وہ خدا کو | اور نہ تاکید کرتا تھا | کیونکہ نہ دیتی اسکی بہا کہ ہوا

اور نہ رغبت دلاتی تھا دین | پر طعام فقیر و مسکین | اسی طرح کہ نہ تھا بالکل | مسکین کی طعام دینے پر

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَاهُنَا حَمِيمٌ ۝ وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ۝

لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ۝

سو نہ اوسکی ہے آج یہان | کوئی غمخوار دوست اور یار

اور نہ کھانا ہی کچھ مگر دوزخیوں | اہل دوزخ کی ریم کا پیپ | نہیں کھاتا وہ بھی کوئی کھاتا | بھوک کے مارے پیپ و خون

فَلَا أُقْسِمُ

پس قسم ہی نہیں کھاتا ہون | پیتے سو کوئی نہیں کھاتا ہون

ع

کہ نہیں ہی کچھ ابتداء قسم | ہی یہ قرآن کلام حق محکم | شاید عادل اور گواہ حق | بیشک اور بیشک نہیں ملتی

جسطرح والے کتاب شفا | بکلام حکیم سے آیا | جیسے قانون ہی روحی آل | بکلام لبیب کہیں سے آل

| اور جو کوئی کسی پر تہمت | تو میں آتا ہون اسکی قسم |

بِمَا تُبْصِرُونَ ۝ وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ۝

ساتھ اوسکی کہ دیکھتے ہو تم | یعنی تم جو کچھ دیکھتے ہو | یعنی تم جسکو کہتی ہو عیاں | ای بالظاہر ہو دیکھتے ہو تم

اور اوسکی قسم کہ نہیں دیکھتے | بر ورکہائی نہیں ہی جو اوسکا | یا ہی یا تبصرون ہی مقصود | زمین سے کہا ہی لطائف آن

اور نہ دیکھی ہو کہ نہیں دیکھتے | ہی یہ جو بھی ہی زیر زمین | یا ہی یا تبصرون ہی اسی طرح | جو ہر وہ ہی نہیں ہو ری تم

اور زمین اسی کو دیکھتی ہو | اور سکو اور جنکا تو عالم جان | یا کہ اول سے ہی غرض سمجھا | نعمت اجسام کا یہاں عالم

اور جو دکھاتی ہی عیان | اور ثانی نزول ہی وہ امین | آگے انکی جواب قسم | اور ثانی سے بحر او رد وریا

یا ہی اول یا وہ سر درون | | | کہ طلاوت ہی اسی نام

کہ وہ قرآن ہی تمام | إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ | جسکو لایا ہی پیغمبر

[illegible]

لا بقول شاعر قليلا ما تؤمنون

[illegible]

ولا بقول كاهن قليلا ما تذكرون

[illegible]

تنزيل من رب العالمين

[illegible]

ولو تقول علينا بعض الاقاويل لاخذنا منه باليمين ثم لقطعنا منه الوتين

[illegible]

فما منكم من احد عنه حاجزين

[illegible]

وانه لتذكرة للمتقين

[illegible]

وانا لنعلم ان منكم مكذبين وانه لحسرة على الكافرين وانه لحق اليقين فسبح باسم ربك العظيم

[illegible]

اور لوس انہیں مین لکھی تھی / شکل حق الیقین تو آنکھو
ہی عزیزین بیادہ ولیت / کہ یہ بات سنی نبی پاکنے

پس مخاطب ہوی بلفظ تسبیح / کہ یہ سبو پہ رکوع مین تسبیح
یعنی تم پڑہکی لفظ سبحان کو / وفقرہ ربی العظیم پڑہو

او چیارہی سورہ اعلے / لیلی اعلے خوانیہ دوسرا
کہ وہ پڑہتی تم السجدہ / لفظ سبحان ربی الاعلی

سورہ حاقہ کو یارب تو / کر ذریعہ نجات کا مجکو
اسپاکی حواق سے ہرروم / اور دنیا کے حواق سے بکرم

اعدکر رحمت بہشت مین / حشر کیدن کتاب میری تئین
تا کہ خوش ہوا وہی پڑہا دین / مقصد دل کو اپنی پاوین

سورة المعارج مكية وهي اربع واربعون اية وكلماتها مائتان وستة عشر وحروفها تسعمائة احدى وستون وركوعها اثنان

اور ہی جیسے و معارج نام / شہر مکہ مین تسمی ہے انام
اسکی حرفنہ آٹھ سو اور کسہ سٹھ ہے / اسکی چالیس آیتین اور چار
اسکی دو رکوع دو سو سولہ / اور کلم دو سو سولہ شمار

بسم الله الرحمن الرحيم

ہی روایت کہ ایکدن بو جہل / اور شل نضر کے وہ جہل
رکہ سبا تکر کے اپنے ہاتہ / یون مخاطب ہوی خدا کساتہ

کہ محمد ہی جو پیمبر حق / اور احکام اوسکی ہین برحق
تو ہماری لیی بہاتیں سنگ / عرصہ روزگار کر تو تنگ

یا کہ گرا اس آسمان کا زوال / یا از تار ایسا عذاب نکال
یہ جہل جب یہ بات ہی آنی / تب یہ سورت خدانی بہوانی

سَأَلَ سَآئِلٌ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ لِّلْكَافِرِينَ

پیش آیا سوال کرنے سے / لگنی کے سوال کرنے سے
ایک سائل اور مانگنے والا / وہ جو گستاخ حد سے تہا بالا
مارے وہ جو پڑنے والا ہے / فرقہ کا قرآن ہی پی دربے
سچ مینا کی جیسے مرکی زبا / اور یعنی یہ آتش پہ سوز

لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ مِّنَ اللَّهِ ذِي الْمَعَارِجِ

یہ نہین کوئی رافع اوسکی / کہ وہی اہن خالص انہیں
یہ ہی وہ درجون اور سیڑہیون / الحقی ہین حد سے بالا
یا کر غرنے بہشت کی ہین اوپر / وہ تہونکو جو کرلیے ہیں یاد

تَعْرُجُ الْمَلَٰٓئِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ۝ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا ۝

جاتین گزرہ بہتہ ملائکہ سو / ملک سب جو چڑہ لیتے ہین
جانب عرش خالق سناہم / اس و بندگی ہی بلند مقام
کہ ہی اوسکی درازی مقدار / اسجا ملکے برس پچاس ہزار

إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا

وَنَرَاهُ قَرِيبًا

يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا

يُبَصَّرُونَهُمْ

يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنْجِيهِ

كَلَّا إِنَّهَا لَظَىٰ نَزَّاعَةً لِلشَّوَىٰ

[illegible]

لپیٹتے اور بلاتی ہے اوسکو | اور جسنے کیا تھا جمع مال

تدعو من ادبر وتولى ۝ وجمع فاوعى ۝

پس رکھا مانند گنج کل مال | یعنے حق خدا ادا نکیا

جسنے دی پیٹھ اور پھیرا رو | اور نکی اوسکی کا حق نہ دیا

إن الإنسان خلق هلوعا ۝ إذا مسه الشر جزوعا ۝ وإذا مسه الخير منوعا ۝

آدمی تو کیا گیا پیدا | سخت حرص اور بے صبر بڑا | جب لگے اوسکو برائی ز شر | تو وہ ہوتا ہی گھبرا کے بیر

اور بدم گیا ہے نیکے | تو وہ طاعت سے خالق ہے نکے | منع کرتا ہی اپنی جی کی شہوة | اور پیدا کیا وہ دی تمیز

اور لکھا ہی ابا پہنچ کلوح | ایک میلان ہی کثیر الوجوع | کہ پس کو وہ تاب ہی جسکا | سکن پیر کو اور سی

بات سمجھا کی کما حسن پیر نوز | سات دریا دکا ہی کیسر روز | شب کو وہ ہاتھ مرسی دو | کمائی ہی نعم وہ رزق نزدا

ہی اسی طرح آدمی کا حال | کہی ای صبر اور حریص کمال | پس یہ اصل جبلت انسان | ہی سقر اوسکی ز اصطلاح شایان

پای جاتی ہی اوس میں استعداد | و حرمت نار کی با اصل نہاد | آٹھ فرقے ہیں او نمیں مستثنے | جنکے دائمی ہی جنت الماوی

ہی نماز میں آگہ بطرز جمیل | آگی اسکے بیان با تفصیل

إلا المصلين ۝ الذين هم على صلاتهم دائمون ۝

پہر نمازی کو دی خروف تمام | قائم اپنی نماز میں مدام

ہی یہ فعل انکا نہ انکی سبیل | کہ محصول ہیں بغیر تعلیل

اور وہی مردم کہ بستر میں سب | پنجگانہ نماز میں دوسبب

اور با ضعف نحو قید حضور | مال اپنی کو رکھہ بحر میں نگاہ

نہیں مخلوق میں کچھ تشبیہ | اور زمینہ شکیب کرتی لگ

ہی یہ انکا لیے نہایت | کہ نہ کرتی ادا وہی حق عہد

اب ہی اندکو صرف تکرار | جنکو توری بہشت لے زبانی

والذين في أموالهم حق معلوم ۝ للسائل والمحروم ۝

اور ہیں اون بہشت الیوثق | جنکے ہر یک طرح کے مال زمین | اور اسکا حصہ دیا گیا ہی اسمیں | جنکو شرما ہی مانگنی سے کار

اور انہوں سی شرح جسکی تبیین | مانگنا اور طلب سے ہرج نہیں | لفظ اموال سے عرض ہی عام | لفقد محصول زرع اور انعام

حق معلوم جسطرح سی مذکورہ | اور جون [illegible] | اور سائل سے ہی مراد بیان | جنکو شرعا سوال ہے شایان

مثل فرزند و زن کنیز غلام | اتقیا اور دائمین تمام | اور محروم میں قصد وہی | جنکو شرعا سدا نہیں ہی طلب

جسطرح سے یتیم اور مسکین | کہ طلب کیا ہی اونکی تبیین | یا کہ سائل سے ہی غرض انسان | اور محروم ہی زبان حیوان

ای الفاقات [illegible]

[illegible]	وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ		اور محروم رہ جو بیچارا
اور جو لوگ کہ مانتے ہیں یقین	روز انصاف اور جزا کی ہیں	ہی بات جب کہ بندے کے خدا	[illegible]
	نہ بلا شکوہ و روتی ہیں	اور نہ مثل غیر مرتی ہیں	
[illegible]	وَالَّذِينَ هُم مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ		[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ		[illegible]
	[illegible]	[illegible]	

وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ		[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ		[illegible]

[illegible]

اور قول و قرار سبہی کو ہر وہ خالق سے یا کہ خلق سے ہو
ہیں رعایت کنندگان کی یہ جیسے راعی کی ہو غنم پہ نظر

ہیں امانات و عہد نوع عام ہر خلائق ہیں یا برای انام
کہ امانات ہیں خدا کی تو مثل غسل جنابت اور وضو

اور اسیطرح سے ہیں صوم و صلوٰۃ اور اسیطرح سے ہیں حج و زکوٰۃ
اور امانات ہیں خلق انام ہیں کئی طرح اور کئی اقسام

ایک اونسے ہے مال مردم کا جو ودیعت رکہیں کسی کے پاس
دوسری ہی حقوق ہیں جن پر صاحب حق کو نہ ہووے خبر

تیسری ہے عمل اور [illegible] جو تعلق رکہیں بہ اہل زمان
جو نہیں دیکے اثر مردم [illegible] جو [illegible] کسیکو ہونا ہی پید

پانچویں عدم دستہ احکام ہے امانت برای خلق انام
قاضیونکو ہی حاکمونسے لگا لیتے اونسے ہے حق رعیت کا

اور چہٹے بیان فتوی ہے ذمہ مفتیان ہے قسم چہٹے
ساتویں اون معاملونکو گن کہ جو ہوں درمیان شوہر و زن

آٹہویں ہے امانتِ خاوند غلام و کنیزوں کے دلپسند
اور نویں ہے امانت احباب منحصر بر رعایت احباب

اور اسیطرح عہد ہے ہمام یعنی اوسکی بہی ہیں کئی اقسام
عہد بالمال [illegible] برای [illegible] [illegible] جان رب اوسکی تہا

اور ادای عبادت حق ہے عہد بیعت ہی ایسے [illegible]
پس جو کسی کوئی کریگا [illegible] یعنی یکایک شخص کے توسل تہا

اور برای سلوک راہ قویم تو وہی عہد با خدای کریم
اور اسکی بیعت سے بیعت یزدان جیسے تہا عہد بیعۃ الرضوان

كما في سورة الفتح إن الذين يبايعونك إنما يبايعون الله يد الله فوق أيديهم فمن نكث فإنما ينكث على نفسه ومن أوفى بما عاهد عليه الله فسيؤتيه أجرا عظيما

دہویں عہد از برای انام اوسکی بہی کتنی ایک ہیں اقسام
اونسے تر صلح و شرکت ہے بیان اور ودیعت [illegible] ہے بیان

اور تمامی عقود کہ معلوم
کتب فقہ میں جو ہیں مرقوم

والذين هم بشهاداتهم قائمون

اور وہی لوگ ہیں جو بہتر ہیں
مستعد ایستادہ بر ادا تاکہ ہیں حق بندگان احیا
اہل تحقیق کر گئے ہیں بیان جو ہیں اہی گواہی [illegible]
جان بوجہ اوسکو جو کرے پنہان

پس وہی ہیں مرتکب کبیرہ کا بلکہ بیان ہے عمدا اوسکو کہا
خواہ انکار شاہدی ہی کر بولے جہلکو نہ ہی اوس خبر

خواہ حاجت کیوقت چہپا رکہے حیلہ جوئی کی [illegible] اور
اور اسیطرح تو کبیرہ ہی جان جو گواہی کری نہ بیان

والذين هم على صلاتهم يحافظون

اور وہی جو ہیں نماز اپنی پہ
گر نہیں الی محافظت یکسر

ای بحفاظت انکا و آداب تاکہ ضائع نہ ہووی اوسکا ثواب
یہ بیان محافظت احسن ہی بیان مدارمت کے سوا

پنہان

[illegible]

أُولَٰئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُكْرَمُونَ

[illegible]

فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلَكَ مُهْطِعِينَ ۝ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِينَ ۝ أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ أَنْ يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ

[illegible]

كَلَّا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِمَّا يَعْلَمُونَ

[illegible]

فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ إِنَّا لَقَادِرُونَ ۝ عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ خَيْرًا مِنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ

[illegible]

فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ۝

سو او نہیں چھوڑ دے کہ اے رسول	اور کھیلیں جہل با لعناد	تب تلک ہوں وہ دچار کہ دن	اپنی دیکھے جس کا ان سے ہو وعدہ
پس ان باتکرین باطل وہ لوگ	جانب داعی حشر اکبر	یعنے از راہ اضطرار کمال	دوڑتے ہوں مثل دوڑنے کے اجمال

يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلَىٰ نُصُبٍ يُوفِضُونَ ۝ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۚ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ۝

جبکہ آوین نکل کے قبور	دوڑتی ہر سمت بصد سرور	گویا دی تھو کی تہا نو رہے	دوڑتی جاتی ہین بصد سبقت
نیچی ہوں انکی آنکھیں بشرم	ڈہانکی ہوویگی انکو سر آپا	یہ وہ دن ہے کہ ان سے تھے موعود	یعنے دنیا مین بر لب عہد و عنود
ایمدا توہی فی معارج کمل	مین تیری حکم مین مبرکل	سمجہ سورۂ معارج تو	کر مجھے لطف اور ملجح کو
کرتی ہین پسند ای معبود	کرتا ہین جو تیری امر کو مسعود	عرض ہے یہ مجھی کو رکہہ تو با	اور کر سب سے مجھے ممتاز

سُورَةُ نُوحٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٌ وَعِشْرُونَ آيَةً وَكَلِمَاتُهَا مِائَتَانِ وَأَرْبَعٌ وَعِشْرُونَ وَحُرُوفُهَا تِسْعُمِائَةٍ وَاثْنَانِ وَعِشْرُونَ وَرُكُوعُهَا اثْنَانِ

سورۂ نوح کو لے ورد ذہن	اسکے کہیں کی ہو اہین	کل آیات اسکی بست ہشت شمار	اور کلم دو سو اور بست و چہار
	نو سو بائیس حرف اوسکی ہان	اور اوسکی رکوع دو ہیان	

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنذِرْ قَوْمَكَ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

بیشک رب سے بہیجا تہا			نوح کو اوسکی قوم پاس کہا
زندگی انکی ساتھہ تو بیش	اپنی لوگو نکو ای نبوت	پہلی اس سے کہ آوی انکو عذاب	آنت درد ناک تہر آگین
	ہی غرض اوس عنایت کرنا	یا ہی قصد عزت کی اور ہان	

قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ ۝ يَغْفِرْ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ

نوح بولا کہ ای میری لوگو			مین تو مارا ور غدار سے تکو
کہو لکر ڈر سنانیوالا ہون	اسکار ازرانی والا ہون	کہ عبادت کرو خدا کے تم	اور ڈرو اوس خدا کی فرمو

اور اطاعت میری کرو پیش آؤ
من بھی تمھیں بتلا دیا ہے بیان
پس کریگا معاف وہ اللہ

جو کہ نہیں اوسی بجا لاؤ
پس میں یعنی گناہ قصد بیان
قبل اسلام جو کیے ہیں گناہ
اور حق عباد کے ہی نہیں

کہ کریگا معاف وہ اللہ
مثل ترک عبادت تقوی
اور یہ بخشیگے بعد از اسلام
عفو فرماویگا کیسا تقصیر

تا بحق کی تمہاری بعض گناہ
اور خلاف وس خدا کی حکم کیا
اسلام کی گناہ اور کتا ہم

تمہ کلام

وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى ۚ إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ ۖ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

اور دیویگا ڈھیل وہ تمکو
کاش تم اگر جانتے ہوتے
برقرار رہتا جہانکے اندر
اور عبادت کیجو نہیں آؤ

تا بوقت مقرری لوگو
موت کو سچ سی آتی ہو سکے
تا قیام قیامت محشر
تراہی سب ہلاک ہو جاؤ
لیک پانی نجات طوفان سے

یکماں وعدہ خدای جلیل
ای کرو تم عبادت یزدان
اور نہیں پھر مرنی پاؤ گے
پس موعود آیا تھا بعد طوفان
نوح نے بندگی یزدان سے

جبکہ دی دیا بجائی تبدیل
کہ ہی نوع مردم انسان
جسکے تئیں قیامت آئیگی
کہنہ یا تازہ ان ایک انسان

قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ۝ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي إِلَّا فِرَارًا ۝

نوح بولا کہ بار الٰہی تو
پھر زیادہ نہیں کیا تمہار

تہا بلاتا گروہ اپنے کو
اونکو میری دعا نے غیر فرار

رات کو اور دنکو اپنے سدا
ای خدا ہر تیری اونکو

کہ عبادت تیری بجا لائیں بجا
رمز کی کرنی تجھی ہی بخبر

وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝

اور میں جب بلاؤنگا اونکو
اور لیا اوڑھ اپنی کپڑونکو
اور لگی کرنی سرکشی و غرور
پھر جو دن اونکو بلکہ بلایا

تیری جانب کہ بخشی اونکو تو
تا کہ مجھکو نہ دیکھیں ہی بد خو
کھینچے سے نہایت ہوکر دور
نفیر کنی کو ترک فرمایا

کر لیا انگلیونسے تئیں
اور ستادگی ہی آئی پیش
الی طاعت میری وہ کہ گلو
طرز تو اختیار فرمائے

اپنی کانونمیں تا سنی نہیں خبر
کفر اور معصیت پہ بدبخت
جا کر طالب ستاد جائے[1]
استکبار انکار فرمائے

[1] ای دانشمند کہ من
الشان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝

پھر تو لا اونکا دیکھتے تم
اسکا پکارا دی اونکو
لیتے الزام برملا دی کر
اونکو ہر ایک بزم کی اندر

ثُمَّ اِنِّیۡۤ اَعۡلَنۡتُ لَهُمۡ وَاَسۡرَرۡتُ لَهُمۡ اِسۡرَارًا ۙ فَقُلۡتُ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۙ

پھر تحقیق میں نے پکار کر کہا اونکو
اور چپکے چپکے کہا اونکو
پس کہا میں نے بخشواؤ تم
اپنے رب سے گناہ اپنے
اسکی بخشش سے حصہ پالو
بیشک وہ بڑا بخشنے والا ہے

یُّرۡسِلِ السَّمَآءَ عَلَیۡكُمۡ مِّدۡرَارًا ۙ وَّیُمۡدِدۡكُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّبَنِیۡنَ وَیَجۡعَلۡ لَّكُمۡ جَنّٰتٍ وَّیَجۡعَلۡ لَّكُمۡ اَنۡهٰرًا ؕ

بھیج دیگا ابر کو وہ رب تم پر
اور برسیگا وہ مینہ بہت تیز
دیگا بسیار مال و بنین
اور بنادیوے تمکو باغ
اور بنادیوے تمکو باغ تر و تر
نہریں لبنی اور عسل سے
جو بہتا ہو اون میں
بوستان اثمار و میوجات ترتم

مَا لَكُمۡ لَا تَرۡجُوۡنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۚ وَقَدۡ خَلَقَكُمۡ اَطۡوَارًا

کیا ہوا تمکو کہ نہیں ہو تم جانتے
اور بیشک بنادیا تمسکو
طرح طرح سے اپنی پوری مار
یعنی کرکی عبادت تو کیسے
رنگ برنگ صرف قدرت
تاکہ سمجھو تم آخر کار
حصہ حصہ سے تم بڑائی کی
یعنی کیوں تم نہ کرتے ہو ڈر
رنگ برنگ سے غرض میں نے
عظمت و شان کبریائی کے
کہ تمہیں خدائے عزوجل
بطن مادرمیں بدلیں الوان

اَلَمۡ تَرَوۡا كَیۡفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۙ وَّجَعَلَ الۡقَمَرَ فِیۡهِنَّ نُوۡرًا وَّجَعَلَ الشَّمۡسَ سِرَاجًا

کیا نہ تم دیکھتے ہیں
سات افلاک بھی اور اوپر
اور کیا سورج ایسا نیر
اور خدانے اوگادیا تمکو
طبقے طبقے تہ بتہ کیسے
اور خدانے چراغ عالمتاب
اور کیا اوسنے چاند اونمیں نور
جس سے ہیں مستنیر ماہ منیر
کیسے پیدا خدانے کیا
اسی اوجالا اور روشنی نقطہ
جیسے روشن منیر سی ہو بہر
لینے از روی اصل اپنی لوگو

وَاللّٰهُ اَنۡۢبَتَكُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ نَبَاتًا ۙ

ارض اور خاک سی اوگا کر
یعنی ایک طرح کا جانے پس

ثُمَّ یُعِیۡدُكُمۡ فِیۡهَا وَیُخۡرِجُكُمۡ اِخۡرَاجًا

پھر وہ نعمت اور شان کی ملا
پھیر لے تمکو اوس میں بین خدا
اور نکالے زمیں سے باہر
تمکو باہر نکال لینے کر

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الۡاَرۡضَ بِسَاطًا ۙ

اسی بطرز دیگر اسی حساب
تاکہ زانی رہ ثواب خدا

لِتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا

اور ملا بنائی تمکو زمین
کہ چلو پھرو تم اسکی اوپر
راہیں کشادہ تم کہ سرا
پہر جواکی شہراہ پہ بیکس
کہ کیونہا سیر الی مسکین
رستا کہلا ہے تمکو کئی

قَالَ نُوحٌ رَبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَنْ لَمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا

پہنس کہ کفر سی کیا ان
اور تابع ہوی ہی اسکی تین
ان کہ سبز یا کنار سے
اور چلی چال ال الولہ کی
اہی باب یہ بات لا انبج
کہ نہ بلو کیا ہی حکم نہین
لینے تو نا جات دیر ہے
اور اولاد و آل و الزنکے
سب مری ہی تو سب سر تم
حملہ مال و منال لوسکی ہے
اس نہ قرآن میں سبحا کا
کرمین سنو لوکی ہی ہی [illegible]
آہی عصیان کہی ہم سب
اور اولاد و آل اسکی نہ
سب ہی [illegible] ہیں
اپنی سوال اور بیٹیان پہ
یعنی ہمکو زیب و زاد دیا

وَمَكَرُوا مَكْرًا كُبَّارًا

اللئبا سر ما نکر کیا
مکر کیا اور داد دہی کر
اور ہی بھی بڑا ہے سب
لیے سمجھا دیا ہے لوگو نکو
کہ نبی اس ہی مری دی بات کہہ

وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا

اور کہی کسی اس طرح کہنا
اور چھوڑ و کسو بت ود کو
اسی کہ وہ مرام سی سروار
اسی پر سبش کہ اسکی تم کہہ کو
خبر ہی ہی تہ ہو در [illegible]
کہ نہ چہوڑ دیو ہمرہ و مہ
لفظ ود ہی غرض یہ ہاں ہم
کتنی ہی بندی نہین [illegible]
پر جنا اپنی ہٹا کر مان کا تم
جو ہی قصیہ مردو امی [illegible]

وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا

اور پہچہوڑ صیب سواع کو تم
اور نہ چھوڑو یغوث کو ہی
صورت تہی سواع کی عورت کا
جسکا سے ذہن ابتدا نام
جو بہ سنی قرآن سے شیو
جو سوان سب کہلاوے
وہی ہو تہی حق نا دین
[illegible]
کتنی ہی تکو بہو دین پرہا
بل تحقیق ہی کیا التزام
جو ان سب تم التزیزین سے
اور سیرش ان کیا باوی
صد آدمی اور ز کی ابین
[illegible]
رہی یغوث ایک شیر کی صورت
ہی یعوق ایک سپ کی صورت
اور ہی سے سایت کا نام
صفین نے اس طرح کیا التزام
اور کہنی ہی معنی مشال [illegible]
[illegible]
وہ جو بت شکل ان کا کر
اور نسر کو بعضی نسر کر
یا کہی ایک اسپ کے صورت
یا وہی ایک شیر کی صورت
شکل کرس کی کیا التزام
کر دی تی ہی تشبہ کہ تم
شکل ہی مستعد کیا کہ
[illegible]

کچھ کمی دیسے ہر کہا کریم
یا کہ ادریس کے رہی تھی اشیا
جون بنتا ہین وہ نادان [illegible]
اہل تحقیق نے یہ ضرب پایا
پھر تو شیطان نے ابلیس ملعون
کہ انھو کہلب ادریس صنم کر تھیا

ہیں شہبا نی لکی اب تصویر
جنکی مذکور ہین ہے یا پھر ہوا
صورت شیر حق کی شبیہ
وقت طوفان جب قریب آیا
اور تہ دیا عرب کے نشان
پھر تھی اسیر [illegible] وین
اور مراد اوسی [illegible] کرم

پھر تو شیش [illegible] شا ملا
بس تراشی موافق اوہام
اور بنالی ہین [illegible] صورت
کر دیا ذبح ان تو تکلی تین
پس تفصیله [illegible] الجندل
اور یہان [illegible] کی صورت
اور ادریس [illegible] کو ہی خشم

اور تہ برکی [illegible] ہوئی
نام اونکی [illegible] گئی اصنام
نسل [illegible] کی ہی اک صورت
قرنہ [illegible] زیر زمین
اور [illegible] کی [illegible] اول
اور [illegible] کی صورت

اور گمراہ کر دی تھی کثیر

وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۚ

[illegible] بکر اور تدبیر

یا دل اصنام سے بہلا راہ | یا اون اصنام نے کمان راہ

اور بڑھا دی یہ ہی الہی تو
اسی بڑھا دی فقط عذاب [illegible]

وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا

ظالموں کو [illegible] کر
یہ [illegible] لیے [illegible]

کر دی گمراہ اور خراب انکو | ہر کسی [illegible] ایمان
[illegible] ضلال [illegible] | اور انکا [illegible] تمانصب

وہ ملی [illegible] ان خطاؤں کے
آب طوفان میں [illegible] گ
نار میں آگئے سبب مقصود
جیسے [illegible] ہوا استقول
پس [illegible] اس آیت
خواہ دریا میں ہو در آگ [illegible]

مِّمَّا خَطِيئَاتِهِمْ أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَارًا

کر دی [illegible] میں [illegible]
[illegible] کو [illegible] آتش دان
نار [illegible] ڈال
ایک [illegible] جلوی جاتی
ہر [illegible]
جس طرح [illegible]

[illegible] انکی [illegible] کیے
[illegible] از درخ موعود
کہ یہ جو قوم نوح تھی مقتول
[illegible] وی ہدایت
خواہ [illegible] میں ہو [illegible]
کہ [illegible] بار [illegible]

یعنی [illegible] طوفان
کہ [illegible] اسکی [illegible] کمال
ایک طرف [illegible] جاتی تھے
کہ [illegible] گنہگار رہے
پس [illegible] عذاب [illegible]
[illegible]

پھر نہ پایا [illegible] اپنے کہین
نہ ہو [illegible] آیا درد

فَلَمْ يَجِدُوا لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ أَنصَارًا

اور نہ [illegible] کی [illegible] | اور نہ [illegible] جو [illegible]

[illegible] کوئی [illegible]
[illegible]

اور نہ مانی سو الیوں فرمانا پھر نہ مانی کتاب اونکی تیں کرتی اوسی مکان پہ کیا	اور نہ کچھ نے نبی حضرت آپ جو نشان آسمان میں تھا کرتی چوٹی پہ کوہ کی بیٹھا سب کیا عرض [illegible] کر	[illegible] [illegible] کری میٹھا [illegible] محل کافروں کی [illegible]	اور جیسا [illegible] کافروں کو کیا [illegible] شیشہ دل [illegible]

وقال نوح رب لا تذر على الأرض من الكافرين ديارا ○

اور کہا نوح نے کہ میری رب	وہ جو طوفان تھا [illegible] لینے والا اور [illegible]	تو نہ چھوڑ اسی [illegible] اسی دنیا کو [illegible]	کافروں [illegible]

إنك إن تذرهم يضلوا عبادك ولا يلدوا إلا فاجرا كفارا ○

تو جو چھوڑے یہی اونکی [illegible] اور زمین پر جنین [illegible]	تو یہی بہکا دین [illegible] بہکا [illegible]	تیری بندوں کو جو [illegible] [illegible]	اور عبادت [illegible] نسل [illegible]

رب اغفر لي ولوالدي ولمن دخل بيتي مؤمنا وللمؤمنين والمؤمنات

ای مری رب معاف کر دی [illegible] اور ایمان والی مردان کو یون عزیز [illegible] کی اقوام کر مری بالیقین ہلاک تباہ [illegible]	مجھکو اور میری باپ [illegible] اور ایمان والی نسوانکو شاہ عبد العزیز [illegible] الانام جیسی [illegible]	اور [illegible] ای قیامت [illegible] کر [illegible] [illegible]	یا مری [illegible] [illegible] اہل ایمان [illegible] [illegible] [illegible]

ولا تزد الظالمين إلا تبارا ○

یا الٰہی [illegible] سورۂ نوح	مجھ پہ ابواب فضل کر مفتوح [illegible]	کہ عبادت تیری [illegible] [illegible]	[illegible]

سورة الجن مكية وهي ثمان وعشرون آية وكلماتها مائتان وخمس وثمانون وحروفها تسعمائة وتسع وخمسون وركوعها اثنان

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بسم الله الرحمن الرحیم

یون ہی وہ خطاب سے رہگیا | گئے ہی وس سے تا کسی بیرون | خوایہ درین جید فرمایا ہو | صرف دعوت اقارب اپنی کو

جو نہ گمراہ اوپر آ سکے | دلمین حضرت خیال یون لائے | کہ اجانب بہ از اقارب ہین | یہ اقارب تو کالعقارب ہین

ایکمین اور بین نکل جاوین | غیر لوگون کو راہ پر لاوین | بطن طائف مین رونق افزا ہو | آئی دعوت سے یہ لوگ کو نکر

جو نہین ہو براہ اونہین پایا | عزم شرق کو کانظر فرمایا | بطن نخلہ مین آگئے تو سبل | یہ از اہ سوئے مشغول

بجماعت ہو دی صرف نماز | کہ تلاوت کو جہر سے آغاز | کہ وہان کتنی ایک نفر جن | جن کو تو نک گئی مصحف کن

سنکے حضرت سے حق تو قرآن | نو کی تو لائی ایک ایک ایمان | بعد ازان اپنی قوم تک جا کر | ماجرا یہ بیان کیا یکسر

بس نوردتن [illegible] | لائی ایمان لبیا الابرار | پھر کئی بار آکی لائی یقین | بیشتر مبنیان [illegible]

اوسکا نبی سے قرآن کر | بہرہ اندوز دین و ایمان ہو | پس سے [illegible] | لیکا آئی یہ وحی [illegible]

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ

کہیکے سمجایا ہی حکم و پیام | میری جانب از ایزد منعام

کا اوسی سن کی [illegible] | ایک جماعت جنیان عدول | نہ کہ ہی یادہ کلام جنون کا | جسطرح نظم کرتی ہین لاعدا

ہی نفر سے یہان گروہ [illegible] | تین سے دس تک [illegible] | جن لباس ماتلہ کر جان | ہم انسان سے جو ہین نہان

جن بنا ہے آگ اور ہوا | جیسے قرآن مین بیان کیا | اور فنا سے تو پہچان | اونکی انکر کا تہین شیطان

اور [illegible] | جو شنا [illegible] | جسطرح سی بنا کی گفتار | [illegible]

اور لیتی ہین اہل [illegible] تمام | غیر اقرار کا [illegible] نام

فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا

پھر اونھون نے کہا کہ ہم نے سنا | ایک پڑھنا کہ ہی [illegible]

اسی منی ہی ایک کتاب عجیب | جسمین ہر بات ہی [illegible] | جامع سب ہر حقائق ہے | اور وہ حاوی دقائق ہے

اوسین ادکار اور ہین [illegible] | نظم اوسکا [illegible] | ہین مواعظ سب اوسین [illegible] | اور [illegible]

ہی بلاغت عیان عبارت سے | حسن تشبیہ و استعارت سے | قدرت خلق ہی کو ان [illegible] | کہ وہ بات [illegible]

ہی وہ بیشک کلام [illegible]

يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَن نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ۝ وَأَنَّهُ تَعَالَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا

راہ دکھلاتی ہی جو بہر بیان
نبی مبارک کے سبب جیسے کہ ہم
سنین کے ساتھ ہوئی ہے وہ ترش
پر ضلالت اور شرک کی بات

یہی خیر و صواب ہے قرآن
شرک تو کرتی تہی پہلی ہم
یعنی ہر ایک شرک سی اللہ
حق کی ٹھہرائی تہی ان فرزند
شرک ہی پاک حق کو مان لیا

سر لیا مان ہم نی دل سی
اور تحقیق یہ کہ رب اونچے
اہل تحقیق نی لکھا ہی این
جبکہ قرآن کو سن ہوئے ممتاز
عذر اور استغفار بھی کیا

اسکے ہم شریک ادھر نہیں
شرک میں شان ہے بیٹے کی
جنیان ہی بطرز ادیان
آہی اور استغفار ہی باز

اور تحقیق یہ کہ تہا کہتا
خستا یہ کہ ہمارا سخن

وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا

کہ وہی نسبت ولد اور زن
یا نو بہت سفید سے الہمیر

تجرد و مہر تو ہوں ہم میں کا
جس کا حد سے زیادہ تہی تکبیر

وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن تَقُولَ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا

اور بیشک کیا یہ ہی خیال
یعنی اس سے پہلے ہی تہے ہم

کہ نہ کرینگے کبھی ایسا مقال
در سر شرک کرتی تہے ہم

آدمی اور جن خدا پر جہوٹ
جبکہ قرآن کو سن لیا ہے

اسی ڈر باندہ جن کی ہی سر چھوڑ
اس پر اور سنکا کر دیا ہے

وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا

اور تحقیق یہ کہ تہی کئی مرد
پس بہت ہی جنونکو کبر و غرور
چند قسم تہا ذکر انسان
لیکے جاتی طعام اور خوشبو
اور وہی پہاتی اون تیز نگر
دھرت جنیان بد بہاتی تہے
جو تہی جب تہا جاتی وے
تا کہ اتباع جنیان اونکو

آدمی سی کہ دیکھ لیا اور پلید
پہنچے آپ کو لگی وہی دور
جنہیں لیتی گیا گیا ہی بیان
جنونکی مقام و مسکن کو
تھی جو جنونکی سے مشہور
یا پری خواں ... تہے
یا کسی سوی مت جاتی ...
قبرستان میں ...

چاہتی تہی امان اور پناہ
یعنی انسان سے التجا مقصد
ایک قسم اون سے کہ وہی نشان
دوسرے اون تیسرے جاکر گرد
تیسرے جاتی کہ اکابر حال
تا کہ حاضر ہی جنیان ہو کر
کرتی کلمات استعانت
یا نجومی وہ کرتی ادنکو اور

چند مردان جن کا بیگانہ
دیکھکر یہ توقیر ہی ہی مغرور
اور جن ... کر اپنی جان
مل مشکل کی اپنی ...
ہاں رہ کر بالتجائے کمال
دین تمدن ...
آدم شاہ ان جنیان ...
...

وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنتُمْ أَن لَّن يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا

اور تحقیق یہ کہ آدمیان
جیسے ای قوم جنیان تم
کہ نہیں بھیجیگا رسول اب خدا
ایک مردہ کو یعنی روز جزا
یا رسول کرکہ اگر کرے نہ کبھو
پیش آئی تھی یا بنیاں گمان
تم بھی کرتی خیال ہو اور ظن
کہ مکافات سے گرا کبھی اور مکر

وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهُبًا

اور تحقیق یہ کہ ہاتھ لگا
اور دیکھا بھرا انگاروں سے
یعنی اونکو فرشتگان کرام
جسنے دیکھا فلک کو بھرا پایا
یا کہ آتش فشان ستاروں سے
ہوتی ہیں سد استراق کلام
جسنے اوسکو بھرا ہے اک سپاہ
مار کی پاسبان جنکے تئین
ٹوٹتی ہیں جب یہ انگارے
پاسبانوں نے تھی جو بیدار آور
روکتی ہیں خبر سے فوج تیز
بھاگتی ہیں دیکھی کی ہار
قبل از بعثت نبی کریم
یہ زبان فرشتگان کرام

وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ

اور یہ کہ ہم زعہد قدیم
بیٹھتے تھی او ان آسمان زمین
جا لگا کر نہیں اور کہ فونیز
اور نہیں کوئی بکتا تھا
کوش کرتے تھے باتیں اور کلام
اور سنا ای ہیں آرتا تھا

فَمَن يَسْتَمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا رَّصَدًا

سیر ہو کوئی کرتی اب بابا کا
یا دی کا نہیں لیتی تو انگارا
کہتا ہے اور کہیں ہیں کیا ابر
سورہ صافات میں بیان
یعنی پاتا ہی آگ کا شعلہ
اسکا کہیں کیا گیا ہی بیان
ای سنا جاہ ہم اور یہ سن
اپنی جانی کو دور کہیں ہیں یا

وَأَنَّا لَا نَدْرِي أَشَرٌّ أُرِيدَ بِمَن فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا

اور یہ بھی کہ ہم نہیں بالتسلیم
یا ارادہ کیا ہی اونکی تمیز
ای نہیں سکو جانتے ہیں ہم
دی جو رہتی ہیں آدمی زمیز
کہ بلا کیا ہی اونکو مراد
اونکی خالق نے کہ بھلائی کا
دی جو رہتی زمین میں ہیں
شاید اسواسطے ہی رہکا

وَأَنَّا مِنَّا الصَّالِحُونَ وَمِنَّا دُونَ ذَٰلِكَ ۖ كُنَّا طَرَائِقَ قِدَدًا

اور یہ بھی کہ ہم میں بعضی ہیں
ہیں نہ سالم ہے کہ مزہبا
نیکو ہیں اور ہی بعض اونمیں
کئی تبیان جسطرح انسان
ہم ہیں راہون پہ بھی جدا سب
بعض بعضی ہیں منفق ہی
یعنی رکھتی ہیں مختلف مذہبا
کرتی انسی کہ تما ہیں ہیں

وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن نُّعْجِزَ اللَّهَ فِي الْأَرْضِ

اور یہ کہ ہم نے جان لیا
کہ تھکا دینگے ہم نہ خدا کو تیز
ہر کہیں بھاگ کے تھکتے ہیں
جوان عزراہ کی کہ پہنچ لو کو
اسطرح سے ظن اور گمان کیا
ستاروں اور بہار وہ صحرا ہو

ولن نعجزه هربا

اور نہیں ہم تھکا دیں اوسکو بھاگ کر — اور نہ بھاگ کر — اور نہ ہم تیز جا دیں — ما لک کر [illegible]

وانا لما سمعنا الهدى آمنا به فمن يؤمن بربه فلا يخاف بخسا ولا رهقا

اور یہ بھی کہ جب سنا ہم نے راہ کی بات کو — سو جو کوئی ایمان لاوے اپنے رب پر — سو وہ نہ ڈریگا نقصان سے — اور نہ زبردستی سے

اور یہ بھی ہے کہ ہم میں کچھ ایمان لائے — سو جو کوئی یقین لاوے اپنے پروردگار پر — [illegible]

وانا منا المسلمون ومنا القاسطون فمن اسلم فاولئك تحروا رشدا

اور یہ بھی کہ ہم میں بعضے تو حکم بردار ہیں — اور بعضے ہم میں بے انصاف ہیں — سو جو کوئی حکم بردار ہوا — سو انہوں نے ٹھیک راہ پائی — [illegible]

واما القاسطون فكانوا لجهنم حطبا

اور وہی جو ظالم تھے — سو ہوئے دوزخ کے ایندھن — یعنی دوزخ میں لکڑی کی طرح جلائے جاویں گے

وان لو استقاموا على الطريقة لاسقيناهم ماء غدقا

اور یہ پیغام دو حکم ہوا کہ اگر — سیدھے رہتے راہ پر — تو پلاتے ہم انکو پانی بھر کر — یعنی خوب برساتا آسمانی آب — [illegible]

لنفتنهم فيه ومن يعرض عن ذكر ربه يسلكه عذابا صعدا

تاکہ جانچیں ہم انکو اس میں — اور جو کوئی منہ موڑے اپنے رب کی یاد سے — وہ ڈالے اوسکو چڑھتے عذاب میں — [illegible]

وان المساجد لله فلا تدعوا مع الله احدا

اور یہ بھی کہ مسجدیں اللہ کی ہیں — سو مت پکارو اللہ کے ساتھ کسی کو

سر بکار رستا نہیں ادرام | ساتہ اللہ کی کسیکو تم | جسطرح سی یہود اور نصارا | بکنیسہ اور بیعہ آکی سدا

ہوں نہیں مرفوع انکی کر تم | بالوہیت عزیز و مسیح | جیسے آکر گرد بت حرام | کتنی شرک نہ تلبیہ میں مدام

یا مساجد سے ہی مراد ایجا | لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اِلَّا شَرِيْكٌ هُوَ لَكَ | سیطرح عہدی زمین سرتا پا

بس نہیں ہم مومن یہی پنہاں | کوئی جاگہ دیکھی آدمی اور زمین

وَاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۝

اور یہ بھی کہ جسگھڑی ہو کھڑا | بندۂ حق کہ ہی نبی دری | تا پکارے خدای برتر کو | یعنی مصروف عبادت حق ہو

ہونی لگتی ہیں جن وانس میں ازدحام | تو تیرا ازدحام ہی یکسر | وہ جو ہیں بندہ خدا ارشاد | سید الانبیا ہیں اوس سے مراد

ترمذی میں لکھی ہے تفسیر | ابن عباس سے حدیث صحیح | اوسکا لکھنا یہاں کفایت ہے | بوجہ لمبی جسے روایت ہے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَوْلُ الْجِنِّ لِقَوْمِهِمْ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا قَالَ لَمَّا رَاَوْهُ يُصَلِّيْ وَاَصْحَابُهٗ يُصَلُّوْنَ بِصَلٰوتِهٖ وَيَسْجُدُوْنَ بِسُجُوْدِهٖ قَالَ تَعَجَّبُوْا مِنْ طَوَاعِيَةِ اَصْحَابِهٖ لَهٗ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ رواہ الترمذی

اس حدیث صحیح کو پڑھ کر | نہ چلیں راہ کجروی تر کر | لفظ لما کی قول ہی جن کا | بوجہ لین لما تبعہ دل ہمکا

اور عزیزین کر گئی ارقام | شاہ عبد العزیز الامام | کر دی لکھی جہاں نہی کمراہ | اوس سے پایا ہیں کمال الوداد

کر دین تشویش سے اوسی ارشاد | اور وہی خود شریک ساتہ اوستاد | اور دیکھ اوسکا نور پیشانی | بیعادت ہوا جو لرزا نے

جانیں اوسکی تین شریک ملا | اور کہیں حاجت اوس سے تھا | اور سیطرح اہل دنیا کو | ملک و بادشاہ حاکم ہو

کسینہ میں منجم اعمامات | بادشاہ وامیر کو بالذات | اور سیطرح گور و پیر پرست | دستاویز پیر کی کہ پناہ دست

رہنا ہی حادثہ میں اور نیات | دونوں فرقی شیر کا نفس و جن | اب بحکم قسم لے ترکین | یون مطالب ہیں وہ کہ پیغمبر

کہتا تو ہی پیمبر ثقلین | ستھی قدرت خیر میں ہم اور نہیں | تمکو اوس سی اگر ہے ڈر | اجتناب اونسی کیجو ضرور

کہ کو اس جنا میں کہ اپنی کو | قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا | کہ بلا ہر نہیں سب اپنی کو

لعمر کرتا ہوں میں شریک نہیں | اوسکے خدا کا کسیا تین | اور جو ہے جن وانس سید | کہیں تجھ سے میں یقین

قُلْ اِنِّیْ لَآ اَمْلِکُ لَکُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ۝

کہہ تو ای سید انسان زمین
نفع دینی کا اور برائی کا

اور نہ کچھ خیر اور بھلائی کا
اور اگر چاہوں تمہیں گمراہ

یعنی ہدایت ہو نہیں سکتی سب
بغیر حضرت خدا کی توفیق

میں تمہارا نہیں مالک
ہی نہیں کچھ میری قدرت

قُلْ اِنِّیْ لَنْ یُّجِیْرَنِیْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۝

کہہ مجھ کو بچاوے نہیں
اور نہیں پاؤں گا میں سوا اسکی

اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ

کوئی جائی پناہ اور جگہ
مگر نیک پہنچانا

نہ بچاوے شناسائی کی پھر
اور پیام اسکی خلق کو

وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا ۝

اور جو کوئی نافرمانی حکم خدا
نہ وہ نکلی اوس سے کبھی
بخلاف عصاۃ ایماندار
یکدم مسلمان شرک کا
تا ہمیشہ دیکھیں

اور اوسکی پیغمبر کا
اس کیلئے آگ ہے
وہی جو رکھتی نہیں
یاروں میں سے وقت

سو بیشک اسی کو
نہ ہون اوسکی شفیع
کہ شفاعت اونکی کیا
اپنی دلوں میں

تا رہے دوزخ میں
اور نہ شمار
تا رہے دوزخ میں
کہ وہ یعنی وعدہ
جو بھی وعدہ کیا گیا اونکو

حَتّٰۤی اِذَا رَاَوْا مَا یُوْعَدُوْنَ

یعنی جو موعود ہی جو دنیا میں
یا کہ سو موعود جو عقبی میں

فَسَیَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ۝

سو شتابی ہی جان لیں گے
اور بہت کم ہیں گنتی میں
جنکی ہیں ذات

سو شمار کا [illegible]
شمار و عدد کا [illegible]
کوئی کرتا نہیں [illegible]
کہ بھلا کس کا ہوا اوسکی نمود

کہ بھلا کون ہے بہت کم
اہل توحید پر [illegible]
اور اگر چہ [illegible]
وہ جو روز عذاب موعود

یاری دا [illegible]
لشکر [illegible]
[illegible]

قُلْ اِنْ اَدْرِیْۤ اَقَرِیْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ یَجْعَلُ لَهٗ رَبِّیْۤ اَمَدًا ۝

کہہ محمد کہ جانتا میں نہیں

کہ نزدیک ہے [illegible]
یا کرے اوسکو میرا رب بعید

کیا ہی نزدیک ہے وہ کیا
ایک مدت کہ ہی دور

جسکا وعدہ [illegible]

عَالِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰی غَیْبِهٖۤ اَحَدًا اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ

غیب کی بات جاننے والا جس کو پسند کرتا ہے

غیب دان ہے تو ظاہر نہیں کرتا مرتبہ میں مانند کرتا ہے آدمی کسی طرح [illegible]

سو ہر کرتا ہے اطلاع و خبر اپنی بھیجے ہوئے بعضی کو اور [illegible]

بھید اپنی پر کسیکو مگر آدمی ہو [illegible]

فَاِنَّهٗ یَسْلُكُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا

پس تحقیق وہ چلاتا ہے یعنی کرتا ہے غیب سے آگاہ اور زمین پر سے پانی اوسکا

اسی تھماتا ہے اور سامنے اپنی ہر ایک رسول کو اللہ تعالیٰ [illegible] اور ملائکہ ہی جو ان کی نگہبانی

آگے اور پیچھے اوسکی چوکی پہرہ رکھتا ہے اوسپر چوکیدار ہر کیا اس کام پر معلوم اور [illegible]

کہ کہیں اوسکی حفاظت سے تا شیطان دخل ہو نہ [illegible]

لِّیَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَیْهِمْ وَاَحْصٰی كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا

تاکہ جانے وہ تعالیٰ برتر کہ پہنچا دیں اونھوں نے تمام [illegible] یا الٰہی بطفیل سورہ جن

اپنی پروردگار کی پیغام [illegible] اخلاق و علم اور احکام علم رکھتا ہے تعالیٰ برتر [illegible] توفیق دے کہ میں [illegible]

اور [illegible] اور گن لی شمار ہی [illegible] ہر عبادت کروں [illegible] خواہ [illegible] خواہ [illegible]

پاک [illegible] پایا اکبر مصطفیٰ کی اور [illegible] علم [illegible] چھپا

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّیَّةٌ وَهِیَ عِشْرُوْنَ اٰیَةً وَكَلِمَاتُهَا مِائَةٌ وَّتِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ وَحُرُوْفُهَا ثَمَانُ مِائَةٍ وَّثَمَانِیَةٌ وَّثَلٰثُوْنَ وَرُكُوْعُهَا اثْنَانِ

ہی یہ مزمل [illegible] سو اور [illegible] کلم اور [illegible]

مکہ والی سورہ [illegible] حرف المتین [illegible]

آیتیں اوسکی [illegible] تعداد اور اوسکی رکوع ہیں [illegible]

ہیں بیس [illegible] جو [illegible]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا نِصْفَهُ أَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا أَوْ زِدْ عَلَيْهِ

اے جامہ پوش سے خطاب صدا لام کا
یا ترکو کہ پوست تھے تہ بند ہا
اہل تحقیق نے لکھا ہے بیان
شب حق نے جو [illegible] رہا
سال اس سا اینا ہین [illegible] شب کی نماز
اور رات [illegible] قیام

خبر [illegible] کی یہ رہ شب کو
یعنی جب سوئے [illegible] سا
کا از [illegible] یہی ہان
اے مزمل انکو یاد کیا
ہو گئی فرض نا خشوع نماز
بر زمین پر سکی [illegible] قیام
اب یہ ارشاد ہوا کہ کلام

ان کو [illegible] رات [illegible] قیام
یا رہ [illegible] شب [illegible]
وہی انکی وقت [illegible]
اور شب کا قیام ہے ارشاد
کہ [illegible] ہوا [illegible]
خواہ [illegible] کم سے
وہ کیا چاہی [illegible] قیام

تو ہی شب بھر [illegible]
[illegible] کا [illegible]
[illegible] تن پر [illegible]
[illegible] تہجد [illegible]
تو ہی بیشک معاف [illegible]
خواہ [illegible] ملت [illegible]

وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا

اور [illegible] کھول کر [illegible]
[illegible] بیشک [illegible] ستان
[illegible] گیا [illegible]
اور [illegible] کن تو
اور [illegible] صورت [illegible] جان
[illegible] بر [illegible]

پڑھ کلام مجید کو [illegible]
پڑھنے قرآن کی [illegible]
[illegible] اور [illegible]
اور [illegible] شد [illegible]

[illegible] کر جان [illegible]
ایک [illegible] ادا [illegible]
[illegible] الفاظ
سا [illegible] قیام

[illegible] اور [illegible]
[illegible] لغت [illegible]
[illegible]
[illegible] والو [illegible]
[illegible] کلام
یعنی قرآن [illegible] آیات

إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ٥

بس [illegible]
اوسکا [illegible]
[illegible] نسل [illegible]
[illegible] سا [illegible]
[illegible] پایا
[illegible] ران [illegible]
[illegible]

[illegible] ثقیل [illegible]
[illegible]
تھی [illegible] گرانیں
[illegible] اوسکی [illegible]
[illegible] زمین [illegible]
ران کی [illegible]

بیکہ ہوتا نزول [illegible]
[illegible]
[illegible] نزول [illegible]
تا [illegible]
اور [illegible] نزول [illegible]
اور [illegible]

[illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible] زمین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْئًا

یعنی سب کی عبادت و حاجت — یا کہ شب کا قیام یا ساعت
[illegible] شب [illegible] — یا بیاں کرنے مسئلے کو ہمہ تن

کرنے ہیں ستوار ترتیب حال — اور وظیفوں سے بیشتر اشغال

وَ اَقْوَمُ قِیْلًا

کرتے مشق تھی بیان زبان — برجستہ کہ معانی قرآن
اور یہ تفسیر شرح البیان ہے — کہ ہے مطلب جاتی ہے

اِنَّ لَکَ فِی النَّہَارِ سَبْحًا طَوِیْلًا

بے گمان تجکو ابھی سے ورا — دن میں مشغل بہار میں اور بڑا

ہے دنکو اشتغال مہام — ساتھ لوگوں کی تو رکھی تھی کام
بس عبادت کو خاص ابھی سے کی — رات کا وقت تو مقرر کی

رہی یہ تعیین دین کی معمول — ونکو یہ تشغیل دائما مشغول
نکلا اور ذکر میں علی الاطلاق — بعد از فجر تا دم اشراق

اور پڑھتے سبحات عشر — وقت اشراق تک دی لید
جبکہ یا بسکو عصر کے پیچھے — تا بوقت غروب پڑھتی تھے

بعد اشراق تا بچاشت سدا — کی لاتی عبادتیں بھی بجا
گر عیادت کی ساتھ پیش آتے — اسی مشغلے پہنچی جاتے

اور جنازوں کی بھی اشاعت کے — کام جس بات اپنی دین سے کر
اور انکی عیادتوں بھی تھی — اہل حاجات کی امانت بھی

اور کسی علم دین سکھلاتے — راہ بھولوں کو راہ بتلاتے
اور استفتیں تکو سفتا ما — گاہ گاہی بھی ہوتا [illegible]

اور اصلاح ذات بین کے کام — گھر ہی کرتی تھی [illegible] بتمام
اور مہام جہاد کی تدبیر — گاہی بتلا کی تھی تسخیر

بعد از چاشت ہوتی تھی مشغول — اپنی اہل و عیال سے مشغول
تبعقد بھی اونسی پیش آتے — گھر میں قیلولہ جا کی فرماتے

پھر بوقت زوال کرکی قیام — یا کہ فرماکی غسل کرنی کے بعد
چار رکعت بیک سلام سدا — کرتی اور بعد پڑھتا دا

پھر اذان سنتے ہی مسجد آ — سنن و فرض ظہر کرتی ادا
پھر بس ظہر تا بعصر رسول — ہوتی دعوت میں خلق کی مشغول

پھر ادا کرکے فرض عصر کا آن — بیٹھتے قبلہ رو تھی زبان
ذکر اور فکر ساتھ پیش آتی — نیکی خدا بجا لاتے

پھر ہی مغرب کے پیچھے فرض و سنن — اور نوافل سب کرادا ہمہ تن
رونق افزا کانہ ہوتی انکا — ہوتی مصرف لطف اہل عیال

پھر ہی انصاف میہمانوں کو — جمع ہوتی تھی طعام کھانے کو
اور جو دنیا کا مال زر باقی — مستحقوں پہ صرف فرماتی

پھر شامل طعام عشا کا — اور شکر خدا بجا لا کر
کرتی تفتیش اور تفہم حال — تلف ردوانہ دل کے کمال

کہ نہ رہ جائیں بھیڑ بالی سے — بھول کی یاد ہی کا [illegible]
پھر رشک کی ہی عشا کی نماز — پڑھتی سب میں آنجناب نیاز

لیکن پڑھتی نماز وتر مدام — آخر شب ان کی لئے بتمام
بعد ازاں اپنی خوابگاہ میں آ — چار رکعات نفل کرتی ادا

پھر تہجد پڑھی کی ساتھ تکبیر — اور بجا لاکی حسب تدبیر
پڑھتی قرآن کی تھی چند سور — جیسے [illegible] اور جو [illegible]

اور اوقات [illegible] [illegible] ۱۲

جسد سے تھا تبتل یہی | اور اللہ سے تما کہ تفسیر
پہلوی لسبتہ اپنی باگی | استراحت سی ہنس آتے تھے
جس نے نیرو میں سو رتین | بیت سی ملکی [illegible]
اهل جس کہ کسنس [illegible] | اپنی اوقات رکہتی [illegible]

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا

ہر گرتا ہی رب کا نام | یعنی ہر صورت الحق مرکی
اور تو ترک [illegible] | گر تو دنیا عبادت سا تہہ
جس دنیا بیکہ الیستو دونہا | یعنی ہر رتبہ بر طریق [illegible]
پہر وہ بیت سکی [illegible] | ہر عمل [illegible] یاد
| تو اگر اس مرد ایمان کر

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا

کہ ہی مشرق کا رب اور مغرب کا | نہیں معبود کوئی اسکی سوا
لفظ مشرق جو ہی آیت میں | اور یہیں یہ رمز اور کنایت ہی
جیسے معنی ہی لفظ مغرب کا | ہے قطع علائق دنیا
یاد کرتا ہی تاجر اپنی دکان | اور آلات حرفہ پیشہ ور
اور مدرس کو دیہاتی ہی | یاد آتا ہی مدرسہ اور کتاب
اسکا طرح سی کنیز و غلام | اپنی مولا کی کار و بار تمام
ہر فن لگتی ہیں اس کی تمام | ہر مولا کی کام اور احکام
ڈھونڈ لگتی ہیں علائق سب | پہر تو مشرک ہی خر سب
پہر جو کسا کو طعام دیو کی | رہ گیا ایک علاقہ زن کی ساتہ
بلکہ وہ سو جو کہ ہمدم تھی | نہ علاقہ رہا کچھ اس کا بھی
پیش [illegible] لیستو وہ مرید | تو ستاں رنج بیت رسم
| تو ڑ سارے علائق دنیا

سو کی را دہاکو کار ساز تہا | کر نفوس اوسکو اپنی کام
کر دیتا ہی یاد ہر شہر | سبر دیو ہی علائق کو
از ہر اس کہ جب سپہر | جانب شرق سی طلوع مہر
اور تو کر علاقہ آقا | اور [illegible] اور بیٹے کا
اور آتا ہی الدین کو یاد | یعنی او سے علاقہ اولاد
اور زن کا علاقہ شوہر | اور ساز گری کا سپہر
تا بو قتیکہ کہنہ میں کہ ہر | قد ہی کی [illegible]
لیک بیٹی کا اور کمانی کا | جو علاقہ ہی [illegible] کا
پہر گیا خواہیں [illegible] | زاد و سکر ہی [illegible]
یعنی حرکات جسم [illegible] | نہیں رہتا ہی [illegible]
گر ہی صورت [illegible] | اختیار اوس کا نہیں
کر دیں ہیں [illegible]

وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا

اور کر صبر ای نبی [illegible] | اور سخن یہ جو کہتی ہیں
ای تعلق سی تو کنارہ کر | لیک رکہہ تو سا [illegible]
اور کر ترک [illegible] | تو ترک کر [illegible]
خوب [illegible] حال انکا | گر [illegible]

چسپان ہو کرنا ذکر کی خیال
اور کہے جاتے ان کی ساتھ دیا

چھوڑ شکوہ کہ ان کی قیل و قال
اور تو چھوڑ دے بد زبانی کو

اور ہم انتقام اسی محبوب
ان نصیحت میں تو قصور نہ کر

گرچہ رہتا ظاہر ان کی عیب
باوجود دید اس کے سد رہ

وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ۝

اور تو چھوڑ دے مجھکو اسی مخفی تو
اور دی ڈھیل انکو تو ذرا دیر

اور جھٹلانے والی لوگوں کو
تاکہ دنیا کی عیش میں ہیں سیر

جو کہ ہیں عیش میں جسم و تن والے
کہ یہیں تک ہے یہ کیچھ ان سزا

اور آسائش میں رہنے والے
دین دنیا میں رہ کی ان کو سزا

إِنَّ لَدَيْنَا أَنكَالًا وَجَحِيمًا ۝ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ۝

بیگمان ہیں ہمارے پاس گران
اور عذاب کہ نہیں کوئی مثال
اوسمیں ہے حال
اور روحانی کو ہی ہائے بند

بیڑیاں اور آتش سوزان
درد جسکا بیان سے ہے بالا

اور کھانا ہی جوں زہر و زقوم
شل ایسے عذاب روحانیات

جو کہ پکڑا گلا ہے اور حلقوم
اور ضرب فانیہ من مات
کہ کہیں کانپنے زمین جبال
تو دو ریگ کی وقت تپید

يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ۝

کری کی ارشاد راہ تو بیان کر آ
یوں نہ کہیں سنا کہ حق زوال

إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ

بیگمان ہم نے کردیا ارسال
کی الی تمہارے جانب کو

ایک پیمبر کہ تم پہ شاہد ہو
تاکہ دین ہم سزا انکو جزا

اس قیامت کے دن تو پھیر
اور دین اس سوا انکو سزا

اسکی ہیں ظاہر بہم افعال
شاہد تو ان کی فعل پر تم پر

كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝

جیسے بھیجا تھا ہمی ایک کو
موسی عمران کی پیمبر کو

یعنی از بہر دعوت تعلیم
بھیجا تھا اس کی اور تکلیم

فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا ۝

پھر نہ فرعون نے کہا مانا
ہم وہ پکڑا کہ تھا وہ سخت کمال
شان و شوکت کے اوسکی کہیں ملیا
پھر سلاسکر ان غرق کیا

اس پیمبر کا وہ نہیں سمجھتا
دین و دنیا میں پیستودہ کمال
قہر تھا ان پہ لپٹ مارا
کہ جسے مقصود ہوا نہیں

پس کہ پڑی ہے پیش آئی ہم
اچھا نہیں کیا عزیز رب
ال ملک اس کا شتو کیا
لیے حضرت کلیم ہی جو آپ

اور سلطین کی تھیں قہر تم
اور جا نہیں دیا نہ عذاب
ایک دم میں رسی تباہ کیا
کہ تھی موسی کی لیے آتش تاب

	میں ہو سکتا تم محفوظ	اور آتش کی قہر کر کے محفوظ	

فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا

پھر بچاؤ کس طرح سے تم
مار اس روز کی ہی جسکا
یعنی اوس دن کی ہول کی بار ان
ور نہ سب لڑکا ... ہو

مو ... سیاہ سر ... سار
جیسے ... ہے

اہل تحقیق نے کیا ہی رقم
یا ... شدید ... گا

جو ... کی ... سے مرقوم
کروی ... سر ... با
کری مقصود ... کفر ...
جیسے ...

السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهِ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا

آسمان پھٹ کے ہوئی ٹکڑے
ہی بحکم ... وعدہ حق
اور جسکا ہی ... افلاک ساکن
ان سبب ... انقلاب کمال
تا کیا جاوے ...

ہو گیا اور کیا گیا سطلق
وہی ہی معصوم ...
آسماں کی ... ہو جاوے حال
وصف تانیث ...
آسماں آسمان اگر ہوتا

ہی عزیز ... مرقوم
لیک جو آسمان کا ... تھا
...
اسلئے منفطر ہی اوسکی خبر
تا کالا ... تر ... تا

... کی ...
کہ لکھ ... معصوم
اونکو روز ...
...
تا ہی تانیث ...

إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا

بیگمان ہی یہ سورہ ...
پھر وہ کوئی کہ چاہی ...
پکڑے ہی اپنی ... کی ... راہ
ذکر شب خیزی اور تہجد کا
ذات اپنی پہلو ... کر
کر ... خواب ... ہم
یعنی قیام و قعود ...
...
اگلی آیت کو ...
کر دیا ... الطاف

قرب کی اور اپنی رب کی راہ
سب بیانات ... تھا
بات ... کی ...
نزیلت کا وقت ...
سرشت کی ...
اور ...
اور سکی ...
اور سکی ...

اہل تحقیق نے کیا ہی بیان
پیش آئی ... تمام
بعض ...
یعنی ہم نصف شب کے سو تا
آخر ... قعود و قیام
کر ... لگے ...
... کیا ...
اور ... تلاوت ...

...
کری ...
کہ یہ سورہ ...
...
...
یا نہیں ...
...
...
...
...

اوسکے پسون اور مکہ جاوے
اکہ ابن عمر کا زور دکا ہے
اور چلن انہین بہی فرمایا
ایک ہفتہ میں یا اق اباد سکے
اور یون بہی حدیث مین آیا
اسکے ہیں جسنے آیا تنہا
ختم قرآن عشرہ مین معمول
اور اگر آخر تقریب سے دور
بعد الحمد سورہ اخلاص
پس ثابت ہے سی دشبیر تنہا
بعض صورت بیان روکی
پیرہ ایک ایک باری ہر ہم
اور بالعکس اوسکی ہی منقول

اہر تعیین کی اخیر پیہات
حکم قرآن دیا ہیر یکبار
جون روایات بعض مین آیا
ختم قرآن کا دیکہ قابہ
سید الانبیا نے فرمایا
اوسکو تہی مین ایسی تیقن سا
اور نمی شوق بہی منقول
جسنے آیت بہر مین کہا ہے
ہوکہ بیسہ رقت بار اخلاص
اُسکی اوہین سجہے مین اخلاص
پڑہتی ہین تین بار او
کرتی جاتی ہین ہر قیام مین
لیکن تہا کرو نہین مقبول
بعض پڑہتی ہین سورہ یسین

اعنی حکم کی بی ارشاد
یعنی بہ حکم اوسکا پورا سب
پہر جو عمر نے منسوخ کیا
اپنے مسکلے جو سے اسطور
جو کہ مستحق پڑہو پاوے
اس سے قرآن نہین کہی جہگڑا
اور یہین ہر شب ہر آیت تہے
اور یون ہے حدیث مین آیا
باری اجر و ثواب و دلخواہ
اور پڑہتی کے اوسکی تہیہ طریق
بعض پڑہتی ہین اسکو بار بار
تا سمجہ کے اوسکو آخر کار
اور باہم ملا کی بعض التماس
کرتی ہین جمع دل نمازین

لوتی ہر یک کو حسب استطاعت
ایک سیپارہ جو پڑہین ہر شب
فرحت ہے ابتدا ابہی تورتکا
یہی دیکہین کئی روایت اور
عابدین سے روکا جاوے
منزل ایک کنیکا اپنی جزوا
بعض اصحابکی عبادت تہی
جو تہجد مین پڑہا ان اوا
سیپاری حصہ کلام اللہ
دل کی تہنیت سے تحقیق
پہلی رکعت مین اسقدر شمار
پچہلی رکعت مین پڑہتی یکبار
پڑہتی مزمل اوہین اخلاص

إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِن ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۚ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

تیرا خالق توجانتا ہی کہ تو
اسکا ہی پتا کی اوس شب کے
اور جسکی تہا ہے بلند آوا
نصف ہر رات منشی مینے تک
پس برابر تہوری سی ہر سال

شب مین ہوئی کہی اتنی کہ
اور کہی کرتا ہے بقدر شب کے
رات اور دنکو اسی ہی درا
کہ گہتا ہی شب و بڑہتا کہ
رات کی رات اسیقدر آول

دو ثلث رات کی کہبی نزدیک
اور اوٹہتا ہی ایک گروہ خراب
یا کہ اسکو القا ہے بدل
اور ہر روز حضرت اللہ
جو برابر تہوری شب

اور کہبی نصف شب کے ہی لیک
اور مین پڑہتی سا ہین اصحاب
رات اور دنکو اسیقدر و عمل
کہ بڑہتا ہی شب تہی نسا
نصف یا نصف ہر کب

اور دین بہت سی مشکلیں ۔ اور کبھی پڑتا نہیں آسان

عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ

اور سی جانا کہ تم نہ کرسکو ۔ سب اوقات دعوت کو ۔ تو پھر آیا از راہ تخفیف ۔ یہی حرکت کی اوسنی تحمید

تم سے اس قید زمانی میں ۔ اور اسی مت پیر دین ۔ کر دیا اوسنی ذرہ التفات ۔ اون سے تمادی پر کوئی سیاہ

حضرت پر بعید کیا گیا آسان ۔ بتار تمہا رات آن

فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ

کہ بعد کرکٹ تہجد میں پہلی شب ۔ کر سکے کرو اس کا سیاسی ۔ اور اسی میں تیسیر کرتے ۔ تنبیح کر دو گی جو رہیں دوست

اور اگر سیاسی اور سکی پر مینہ ۔ دس سے دو گھنٹو میں پڑ کر ۔ اور کیا اور سکو بعض نے تسر ۔ ناسیر دعوت کی کلام مجید

عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى
وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ
يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ

اور سی جانا کہ ہونگی لاکے گر ۔ نہیں پایتے اسی اوکر

کر دی ہیں اسی تیسیر کر ۔ ایک آیت پڑ ہ سکیں گے جا

اور جانا کہ اور کیسے بہ ۔ اور میں سفر دو میں حکم

چاہیں فضل خدا کسب حلال ۔ تمام رستے کیں بر احوال ۔ اور سفر میں تمام ہی شوار ۔ ایک سوت پڑھ سکیں نماز

وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ

اور کسی اور مسد کریں ۔ کافروں سی اون سے ہیں لڑ

دیکھکر اونکی رنج اور تکلیف ۔ اونکو بخشے خدا اور تخفیف

سو پڑھو جس قدر کہ آسان ہو ۔ تمکو قرآن سی تم جنا ہی گو

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا

اور قائم رکھو لیعنی نماز ۔ سمل توراة سی پنجگانہ نماز ۔ اور دو تم زکوة بعد سال ۔ اور سکا دینا بجاہی ہیکا مال

اور دو قرض جو کر ترین ۔ کہ دو بھی ہی جا بہ نہیں گھٹن ۔ یعنی دو قرض مگر ہی جیا ۔ اہل حاجت کو بغیر سود دیا

اور تھا ما مین سجتا سرہ ۔ تم اگر دی تو اوسے سنت ہو ۔ مت رکھو تم صدا پر ۔ اور سی ہو تو بتا ہی

یہ اسی تم قرض دو ذو قرض اور ۔ جسمیں حضرت نے اون کیا ۔ کہ معراج میں نے دیکھا تھا ۔ در جنت پہ لکھا ہوا

جسمیں خیرات کا حکم کر دیا ۔ کھتی میں بشر دس گنا ۔ اور اگر قرض دیں اکی ۔ اجر صدقہ و رہم جاد سکو

میں جبریل سے کیا سوال ۔ قرض کی اور سنت دی کا ۔ کہنی سطر ہیں اکا جبریل ۔ قرض کا اسپنے ہیں جو ہی

کہ نہ ہوتی ہیں اس سے پابند
اسلام لوگ کما جانتا ہے ضرور
قرض دینا مجاہدہ ہے بڑا
خواہ ہو وین منافع دنیا
نہ وہ خیرات ہے کہ پاوے ثواب
پس اسے بدلے میں چند ثواب
بدلے اوس کے یہ ہم نیک گمان
گویا یک درم کا دینا وام

ایک حاجت کی تب تک مستمند
جو عزیز دین ہی بنا سلوک
شان سخاوت اور کرتے ہیں کرا
خواہ ہو وین منافع عقبی
نہ تجارت کہ ہو مراح پاے
پاے صدقہ سے وہ بروز حساب
زجو توفی دیا تا قرض از
صدقہ نہ درم کا ہی انجام

اور وہ خیرات جو سمجھی ہے کیسے
یعنی دینا ہے یہ قرض آسان
اس سبب سے کہ ہے یہ باعث خیر کر
اور اوس قرض پر کہی معلوم
بلکہ ہو جو اسی سود و مال
کو تصدقہ دیا جو ایک درم
اور ثوبی وہ چند بیچدہ کا
بس اتنا رہ درم کا پایٔی ثواب

غیر محتاج آدمی کو ہے جیسے
بلکہ ہی وہ کمال شاق و گران
منفعت کا بعوض مال بھی ہر
ہی نہ کچھ منفعت اوسی درم
تیس ہیں دنا لینا ہی اپنا مال
دنیا میں ہم کہتے ہیں ایسے اہم
اجر کچھ ملے بروز حساب
تو ہے دوبی جو ہیں دو چند

وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَأَعْظَمَ أَجْرًا

اور جو کچھ بھیجو آگے اے مردم
پاؤ اوسکا اثر بہ نزد خدا
یعنی نزد خدا ایسا پاؤ

اپنی جانوں کی منفعت کو تم
یعنی جو وہ فوج جانیں اوسکی خبر
اور ثواب و جزا وہان پاؤ
تم ہو اوسکا علاج استغفار

کوئی نیکی یا صدقہ و خیرات
دولت نیک تب ہی دنیا میں
اور جو مخالف گناہ سے ہو تم
ار میں تقصیر مت کرو زنہار

یا کوئی صوم نفل یا کہ صلوۃ
اور بڑا ہی ثواب عقبی میں
با وجود ریاضت اے مردم

اور کرو مغفرت طلب سبھی

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

قادر کارساز مطلق ہے

کہ خدا تو بخشنے والا
کہ کسوف تیری بندگی کا
بخش توفیق مجھکو تو کر سدا

رحم الا بیان سے بلا
سنکر سن تمام لیل نہار
کہ تہجد کی ہیں نماز ادا

یا الٰہی طفیل مزمل
دن کو صائم اور شب تمام
تیرے یاد میں رہوں مشغول

کہ ریاضت کا مجھکو متحمل
ہیں مجھکو ترتیب کام ازم
با سوا تیری سکو ہاؤں سیر

سورة المدثر مكية وهي ستة وخمسون آية وكلماتها مائتان وخمسون وحروفها الف وثمانية وركوعها اثنان

ہی یہ مدثر الیستوہ سیر
سر فہرست کی کیا اوس کا ہی ہر

مکی والی سورسی سرتا

چھپن آیات اوسکی ہیں بعدد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لکھی ہیں پچاس الیعد و دو صد
اور رکوع دو رکوع اوسکی تمام

کہتی ہیں بعد مطلع اقرأ
اسکا وجہ نزول ہی یہ لکھا
ایک مدت جو اوتری ہی نہیں
چاہتی تھی کہ ڈالین اپنی تئیں
ایکدن اوس پہاڑ پہ چڑھکر
پس لگی دیکھنی کہ سوی فلک
جسکا بین آسمان و زمین
اور جبکہ پڑتی اسکی شفقت
پھر انفاقت کی بعد خیر الناس
پس اوڑھایا لحاف اونکی تئین
ای نبی لحاف پوش اونذر تو
اوس فرشتہ سے تو نہ تر سا ہو
اور رب اپنی کی تو بڑائی کر
تاکہ اونکی دلون مین واقع ہو
اور کپڑے تو اپنی ایسے در
بعض نے اسطرح کیا ارشاد
اور تو پوشیدہ اللغیہ ... کر
اور پلیدی کی ہر اقسام
یعنی تو چھوڑ اسی نبی کریم
اور مت کر کسی پہ احسان تو
تاکہ بدلی میں چاہیے تو بسیار

اسکا مطلع نبی پہ اوترا تھا
کہ جب اوتری وہ سورۂ اقرأ
تربیت سی ہی ہوے غمگین
چوٹی کی پہاڑ کی وہین
لاتی تشریف تھی وہاں سی گھر
اونکو آیا نظر وہان وہ ملک
اوسکو دیکھا کرسی زرین
کہ لگی تھی نہین لعل گہر
آئی گھر گرم جستجوی لباس
تب یہ آیات لائی روح امین

یا ایہا المدثر قم فانذر

ور ترا لاہی ہی حق تمکو | تمکو لائق نہ خوف کہنا تا

وربک فکبر

عظمت اوس مالک کی ظاہر کر | تاکہ کبر استعمال نماز

وثیابک فطہر

کہ ہی تطہیر اوس سے مراد | لیکن پیری نے تئین پسند آیا
خلقتے لہ صفات مذ حسن | دور تو باز لفت فتیم ترشوق

والرجز فاہجر

اعتقاد بد اور حسانی مہم | اور تو چھوڑ اسی تمعد کل

ولا تمنن تستکثر

مال ونشا کر وای تعمیر شعاما | تا ابتنت نمد کرسی ابرتو

یا اگر جلد سی تو نزول من بلم
ہو گئی گرم اضطراب رسول
وانہ ایسا ہوا تعلق نما ر
کرتی خلوت تھی ہا کی چڑھ
کہ جو جی گزرنی سی وہ نگ
جسکو پہلی بنا کر کو حری
با قد و قامت ور لنا بسطا
دیکھتی ہے وہ شکل انہیکل
بنجتیجہ ہوئی فنا مبدا اون
پھر اوترنے لگی تمبید ہے

ہی یا ترنی مین رب اقدم
ولیکن تو انکہ کہانی شوق تکل
کہ گئی سبیل تنا مخرور دری
وہ جو تھا امتکان لگا انکا
آسماں کی طرف سے لیکا آرا ند
سے الانبیا نے دیکھا تھا
پھر کنا ریکو آسمان کی محیط
اون کی تہ سے ہیش ہو بیکل
کہ اوس نا کمال ت بہا ترین
پے بہ پے اوس کی لیند بر تہ
پھر سنا خوف و بیم لوگونکو
تیر لیست تم سنا ہی
جیسے تم سنا ہی
نہیں ہو کسی کی ستی و از
پاک ہر لوث پر کی ہی اور کر
فارسی مین جو نظم فرمایا
تا بپا کیزگی شود منور
چھوڑ تو اسی نبی نا کام
جھوٹی اقوال لید افعال
ینکی یال لیکا کی قد ثم
ازیا صدا یا ...

وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝

درمیانا تو مرنگی است [illegible] | زندگی کی [illegible] سلسبیل

فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ ۝ فَذَٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ ۝ عَلَى الْكَافِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ ۝

اور سب او سکے [illegible] | کافروں پر [illegible]
ہو گی آسمان [illegible] اور سہل تمام | بر خلاف انکی [illegible]
[illegible] کو لب [illegible] | انتقام انکا [illegible]

ذَرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا ۝

[illegible] والد [illegible] | یا کہ تو چھوڑ دی مجھی تنہا
جو منیرہ [illegible] | [illegible]
پہر [illegible] اوسکو کیا | یا [illegible] مال [illegible] اوسکو دیا

وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَّمْدُودًا ۝

پہنچتے ہیں مدد [illegible] | جو ن تجارت کا مال [illegible]
[illegible] تہی ایک [illegible] | اور [illegible]
اور غلام و کنیز [illegible] | اوسکو [illegible]

وَبَنِينَ شُهُودًا ۝

[illegible] | گر [illegible] تہا وہ مرفوع
اور [illegible] | اور [illegible] لکہا
[illegible] | [illegible]

وَمَهَّدتُّ لَهُ تَمْهِيدًا ۝

[illegible]

سند جاہ با بہتر زینت
اور طلب دل لگانے کو ہوا
کہ ورثہ اپنی حال سکل کرو
لیکن طلب اوسکا تھا و چندا

لیعنی بیج پیمانی اوسکی تنگ
رفتہ رفتہ سکی سبب بدتر ہوا
آہی ستی اوسکی پاس کشی ہو
اور طلب اوسکا دو اوسکی بجا

ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ

اون غم سی کرین بیجا اوسکو دل
اور نکرتا ہی بندگی ہی کا ر
اور نکرتا نہین ہی شکر لوا
غیر عزا اور لات کی زنہار

پہر وہ لالچ سی پیش آتا ہی
کہ زیادہ کرون اوسکی تیرا
یہ طمع نہی دلین
اون نعم کا جو کہ گمان ملا

كَلَّا إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا عَنِيدًا

کہ نبیا لاعناد ہی اور ابا
کہ اس آیت کا سبب نزول ہوا
اور وہی سب گئی جو تہی پہلے
اور عناد وابا ہی قرآن سے
مال الکل ہوا تمام اوسکا
اور محتاج ہوگیا وہ مگر لہ

نہ کبھی یہ طمع ونحبت و ترحم
کہ وہ قرآنون ہماری کا
اہل تاریخ اور سیر نے لکھا
چار فرزند اوسکی الہی لقین
کہ زیادہ کرین اوسکو نعم
ہی عناد وابا ہی نزلیں
ضائع جاہ و حشم اوسکا
ہو گیا دفعتہً ہلاک دو تباہ

سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا

دوزخ و نار مین بکوہ صعود
رستے پاک ہی گذرا ہی
اور کسی فوق ہی کی تحت الثری
کہ بلندی کی جسکی ہی ہمدرد
پاہر نجیر کہینچین اسکی تیز
اور ملان کرنا ہی اسکو

پہر چڑہایا گیا کو صعود
مین وہ چڑہا دن امشتیاء زور
جسکی سور تسے کو زمین
سکا اوقت نزول کو لیجا تیز
لیعنی وعدہ ہین باکی ہرو
او ہنجا دس ال امشتاد
دہ برسے کا او پر نلیں
ازبلندی کرتا ہا مینا

إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ

سنے حضرت سی کہ کلام مجید
پڑہ سنایا جو تمکو آج کلام
اور نہ طاقت کسی کی ایسی
سنتی ہے اس خبر کا باہنر
جو محمد نی داد تجکو دیا
میل تجکو ہوا دین جدید
پاکر بوکر اوسکو لاتا ہے
جسکو ہی پاپنی قوم پاس گیا
اور سلام سے اہسے ایسا کہنے
اوسمین انوار حق جنکے تمیز
گہر گئے اوسکی اور کیا یہ قال
پڑہ کی ان سبھونے کلام اوسنے
تو کیا سنا اپنی ساتھ
اور وہی الہی ہوگا آتی ہنر

کہ تمیسا اور نے سوچ لیا
ہی روایت کہ ایکروز ولید
کہ محمد نے خوش مذاق تمام
کہ نہیں آدمی ہی ہی ممکن
پس ابوجہل او سے ان قریش
جب اوس نے کر گردش کیا
اسکی باتون کے اور لیدہ حمید
تمامتر نادر کی جو بہجا ہے
اور ملین متقرب کیا
نقسیم یون زبان پر جا
اور غلامت کے اور پاس
اور سے اسرحق پکی ہین
کہ تعجب مین سبق حال
تمکو لینا کیا غلام اور
بہ قرآن کی کری الی [illegible]
مینا کی لوسکی سات کہ [illegible]

بلد ابوبکر رضی اللہ عنہ

سنکی پس گفتگو کو وہ ملعون | اور سب آشفتہ ہو کے برلائین
وہ محمد بغیر ہے مشہور | پر قمار کو بھی نہیں مقدور
تن تر کرتا ہوں ہم معنی عیاں | مجلہ کمانی کی بھی نہیں دل
تو سنا اور یہ کہ تو اور سم | جانب سعد اب چلیں باہم
الغرض وہ تو یکدل ہو کر | پہنچی مسجد کہ جسکی تھی اندر
پس ابوجہل اور ابوسفیان | اور مانند ماس چند جوان
دیکھا غیر سماع کلام | منکی سمجھ کے ہی مدام
جوق جوق ہر طرف سے خاص و عام | ہو نوین الگ سی بار دہا تمام
تو بنا ہکلا ہی ملبذ خطاب | دیرین کس طرح سے ہم اسکو جواب
اور جو شاعر تھا دین دلکی تمیز | وہ کلام اور سکا شعر بھی کہیں نیز
اور کہانت کی جو بنا ہی سے بل | جو بشر کہتا نہیں ہے کلام اسکا
سبھی ایسا کوئی جو اب نگفت | جب سم کہ بیان ہون ہر ہر طرف
الغرض جب سنا یہ قال ہم سامل | متفکر ہوا ولید کمال
پیر گانگا کمنی اسطرح ملعون | ایکبار وہ تراش کے مضمون
کہ محمد پہ جو یقین لا دے | بعض اولاد وزنان جیس جورد
پس کیا سنے اس سخن کو سنیں | اور دیا حکم باندای بلند
کوئی کا بس نہیں ہے ادرسکو کہے | اور نہ معنون اور شاعر ہے
یعنی کیا وہ کلام عمران ہے | یا وہ قرآن کلام انسان ہے

کاہی ابوجہل جا بتا ہی تو | سب سے یہ مال زلت کو
وہ خراب اور سکا یا جی ہی زند | سیری سبکی غیر سے کمتر
پس ابوجہل نے کہا فی الحال | کہ اگر لت ہی یہ قال و قال
اور سنا دیئے قوم بلوا دین | مشہور تھا دسکی تعین زبان
قوم کی افسر ان کو بلوا لیا | مشہور یکدگر سے مشہور ہوا
پری اسطرح باولید کرہم | رکتی ہین لیکہ محمد وہ قدم
نج کو ہم قریب آپہنچا | آپ بنا ایک جہانکی اکہا
ان تیغص کہیں وہی یہی حال | اوس کلام ہمیشہ کا حال
ذکر دین دیوانہ ہم جو اسکو نہ | ہی نہ دیوانہ مارد و کفتار
اور نہ ساحر ہی وہ محمد نام | سحر و جادو کچھ ہی نہ وہ کلام
تو تو علامہ زمانہ ہے | دانش و عقل مین یگانہ ہے
شعر مین دین مین یہ سناگہ | کرین داس تیت کی خدا مین
سر کو زانو ہی فکر پر رکھکے | ایکساعت تلک آشفتہ
کر لگا معتبر سنگ ساتھ | سحر بابل کہیں اسکی ہاتھ
جیسے بابل کے سحر مین ہے اثر | کینہ و بغض کا ہے دیگر
کہ محمد کو غضب جادو گر | نزکی کو سنے شہر کی اندر
لفظ انکے سنگہ جو ہی ار شاد | حال قرآن مین سو جسکا مراد
اور اندازہ شعور ضمیر | ہی غرض اور مقصد تقدیر

جیسے اوس غیاں الہی کا | سحر لو شعرا اور کہانت کا

قصہ کیف قصہ گداہ

سو دیا جائے محمد کی مار | یا کیا جائے سدا ہشیار
کیسے تقدیر ساتھ پیش آیا | کیسے تقریر وہ بنا لایا
کیسی ہی ربط اتصال کیا | کیسی ہی ترول و خلل کیا

واقعی احتمال بھی نہ کیا | راستی کا خیال بھی نہ کیا | بر سمجھا کلام حق [illegible] | کیوں نہیں [illegible]

ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝

پھر دیا [illegible] | [illegible]

کیسے [illegible] سوچ کر لایا | کیونکر انداز اوسنی ٹھہرایا | کیوں [illegible] | [illegible]

ثُمَّ نَظَرَ ۝ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۝

پھر نگاہ کی [illegible] | [illegible]

پھر لگا کرنی [illegible] | اور ڈالی جبین پر [illegible] | یعنی [illegible] | [illegible]

ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۝ فَقَالَ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ ۝

پھر لگا پیٹھ پھیر [illegible] | اور تکبر کے ساتھ آئی پیش | اور کہنی لگا نہیں یہ مگر | [illegible]

یعنی قرآن ہے [illegible] | محمد [illegible] سے چلا آتا | پھر لگا کہنے [illegible] | [illegible]

إِنْ هَٰذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۝

[illegible]

ہی تاکید [illegible] | [illegible] | اب ہی [illegible] | اور تکبر کا ہے [illegible]

سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ۝

ایہیں [illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible]

وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ ۝

اور کیا جانتا ہی تو [illegible] | [illegible]

[illegible] | جو خدا کی غضب [illegible] | [illegible] | [illegible]

لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ۝

[illegible] | دوزخ کی [illegible]

اور نہیں [illegible] | دوزخ کا [illegible] | [illegible] | [illegible]

[illegible] | ہر گھڑی [illegible] | اور [illegible] | [illegible]

لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۝

[illegible] | [illegible]

اور جلا سکتے ہی نہیں [illegible] | [illegible] | اور [illegible] | نہ جلا سکتے ہی [illegible]

اور جلاتی [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible]

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۝

[illegible] | [illegible]

اکی فرشتے ہی اونین کا نام / انتظام و نہب جسکا کام
وی فرشتے کہین ان بیا اونیس / مالک اونین ہی بادشاہ و در
ابی تحقیق کا ہی یون / کہ اس آیت کا سنتے ہی مضمون
اور لکا کنی اسطرح تحریر / کہ سو کل نہین مگر انیس
پس ہلا اتقدر ہی جمع کثیر / جنہیں ہر ایک ہی خبر نظیر
پس اوشا سنکے ... / جو مکنی تہا ابی بالاسدین
کیا نہیں ... کرو ستم / دو کو اونیس ... ایرم

یہیں جیہین پر کی اپنی نام / اونکو رشتے سی ہی نہیں کام
جو خدا کا ہی فضل شامل حال / اونکی تفصیل کا ہی ...
باکی ابوجہل نی کہی اکتے / راز اندر وہین سی ہو اشتے
جن پہ نزلا کی اعتماد تمام / ڈر رکہتا ہے ... مدام
ساتھ اورتن کی کہ ہی ... / ایک کبھی نہ ہوں مقابل ...
اور لکا کنی کیسی ایک کو ... / مین تو تنہا ہون ...
تب اس آیت کو حق نی بہیجا / اونکی تشنی کو دفع فرمایا
اور نہ زبانی ہمنی خزنہ نار / یعنی دوزخ کی جلد پر کیدار

وما جعلنا اصحب النار الا ملائکة

ہر فرشتے کہین ... / ساری مخلوق اور عالم پر
قبض کرتا ہی جو ہر ذی جان / حکم تابع مقابلہ ہے کہاں
جو ہزاروں کی اک نکال جان / تو وہ تن کی احتیاج کہاں

کہ اونہ ملہ ہے وہ عزرائیل / قبض جان جسکا ...
پھر اگر ستر ... / کہ یاں ... کیوں کی تفسیر
پس جواب اوسکا ... / حق تعالی نی یون کیا ارشاد

وما جعلنا عدتهم الا فتنة للذين كفروا ١٩

اور ہمنی رکہا شمار اونکا / یعنی اونیس خاص ...
کہ ہیں مبتلای درد و الم / ہر طرح کی عذاب سے ہر دم
تاکہ ہر ایک بعد تفصیل / اور سکی اقسام کی کری تکمیل
کوئی غذر کی طلبتی ... / بانٹ دیوی عذاب کو کبیر
کوئی ... نزاع فرماوے / اور کوئی تعذیب پیش آوے
کوئی فوجہ ولادی ... / اور زنجیر ... سیق ...
کوئی کرتا ہی زخم و خون ... / اونکی ... جو ہوں کی ...
کوئی جتا ہی سرد پانی لا / ملبقہ ... سقا

تان مگر جا ... / دی پہرا انکا ...
جسکے دین ... / ...
کوئی سر سرف احکام غضب / ای سر انجام دی ...
کوئی کرتا ہی ... / اہل دوزخ کی ...
کوئی تخم عمل کرے اظہار / تاکہ نادم ہوں اہل ...
کوئی دی ایک کی خبر ... / کہ ...
کوئی آتش ... بلاتا ہی / کوئی ...
کوئی جتا ہی ... / کہ اوشا ...

کوئی کرتا ہی مثل بہر سوال	اور پہ تسلیط اوکیک رکن دم ہار	کوئی کرتا ہی ذکر بس تا یار	ہو کہ آئینگی کا دیکھ عذاب
کوئی دیتا ہی دکھ دیکھا کستے	خون سی زخم سی خیالات	کوئی فرما ہی ہی تاں سلام	علم پر آمال کی قصور تمام

لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ

اور ہی اسلیے یہ استیفا			اور فرشتوں کا اربعہ پر کا
تاکہ کریں یقین کر کے حساب	دی ہو در دم دلی کی ہر کتاب	کہ ہی منظور حق کو استیفا	اہل عذاب ان سے اور فرشتوں کا
بس لیا اعتقاد ان پہ یقین	سلطنی ہو کی باب التسکین	بہر نوی مسنون موسی بہر کے	اور کلام خدا کی بہر کے

وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُونَ

اور انکا سوا زیادہ ہو یقین	دی ہو ہر پہلی یقین لائی یقین	اور دہ ہو کہا نہ کہا ہی ایمان	اور یقین والی با ایمان باب
	کہ کو نہ شک میں نہ فرشتوں کا	اور قوت سی انکی واقف ہو	

وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا

اور تا جل سے کہیں سب لوگ	جنکے ہی جہل کا دل میں روگ	اور دہی جو کہ خیالی ہیں لکا	ای نہیں لیس جکی جلیا دار
کہ ہی کیا تصدیق از جل	اس عدد کی کہ ہی اور دو شکل	یا کہ معقول ہی شک کا	اور جو ارشاد ہی لیکن مثلا
کر دیا تالع جو ہیں ہدا عجیب	اور جو اسکی معانی ہیں عجیب	اور نہیں کرتی ہیں کہ شاکر	لیکی ایمان والی اور کفار
	معترض ہو شکر کی لاتی ہیں	اور شبہات شکی آتی ہیں	[illegible]

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ

یوں ہیں بے کیا گیا بیگ	حال اضلال اور ہدایت	راہ بہکاتی ہی ہی عدد کی سبیل	جسکو چاہی ہی ابر کی بیل
اور منعقل ہدا و کہلاتا	جسکو تو امش و اپنی نہ پاد	ای حقیقت کی رہ دکھاتا	بالمن واقف سے کر آگاہ

وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ

اور کوئی نہ جانتا ہی نہیں			تیری خالق کی لشکر کی تمیز
ہاں مگر خود وہ خالق رب	رکنی والا ہر ایک ہی سے خبر	کر انا خلیلہ ای نہ ان آگاہ	کوئی ہی یکیں نہ بین ہر دلہ
منصب خاص ہی غضب جسکا	ملک الموت ہے لقب جسکا	کوئی ہو دو درکی ہیں ہالکام	جسکی ہیں کام نیان کیا تمام
جنکی ہیں کسی کو عقل ہو ہوش	ہیں وہ شکل ہر شیم اور سد گوش	تین ہیں اور کوئی چار چار	ہیں مرالیدلہ ہر خدا چار
کیا ہیں پاپ پہ کسی شکل میں	کوئی ہیں جسیکی بجا تسلیم	کوئی نہیں نہ بیٹا ہیں سکہ	سبع سیادہ کہیں دیکہ

	گوکی ہین خصوصیت باہیبت / گر قیاس سے یہ ستر دہشت	
اور نہیں ہے وہ سورہ یا دوزخ مگر پند کرنا واسطے آدمی کے / سے کے ایمان ہو دی استہزا / تب یہ ارشاد حق نے فرمایا / پرہی تصدیق کی ایسی ارشاد	**وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ ۝**	یا نہین یہی ملائک ہین مگر / ہین مقرر یہی شخص تسعۃ عشر / آدمی انہیں شخص سے گیا ہین / لیکن کافر ہی تم سب ونکی نہین / کر تم اس طرح کیا ہی بیان
	اور قہر و غضب حق کو دین / کہ ہمارے کو سکین گیا / یعنی انکو جواب یہ آیا / کتب اولین کی یہ تعداد / آگئی اسکی کیا ہی مستحکم — یہ جو ارشاد ہی کہ دوزخ پر / ہم تعین انکیل نہ ہر دن / کہ فرشتے ہین آدمی ہی نہین / گھو لگر دیکھئے منبع قرآن / آرزو انکار منکران ابتر	
نہیں ایسا ہے قسم ہے چاند کی سوگند / اور سوگند اسکی جسدم	**كَلَّا وَالْقَمَرِ ۝ وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ ۝**	ہے یہ اور جانا بخشتا کی ہے / پیر وہ انداز ہو مجبور ساعت
	پیٹھ پھیری رات یتو دیکھو / دبر بھی پڑتا ہے لفظ ادبر — یعنی جب وہ پیچھے آدی رات / پیٹھ پھیری یا اذ ادبر ہین جگہ قرأت	
اور قسم صبح کی ہی انکو شمر	**وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ ۝**	جب کہ روشن کرے یہ عالم کو
	اب قسم کا جواب ارشاد — کہ یہ اور سکو کیا سلام ارشاد	
کہ وہ درکا سقر کا ایک درکا / ہی وہ درکا دکھانے والا ڈر	**إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ ۝ نَذِيرًا لِلْبَشَرِ ۝**	ساری درکونسی ہے بزرگ بڑا / پاکر تو ہے سنانے والا ڈر
	جلد ور دم کرتا کرین منزہ — یہ سنکر بھول رہتا خیر	
اور سب کو کہ چاہتا تم مین سے	**لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ۝**	یعنی آگے کریا ہے پیچھے
یعنی آگے پڑھے بخیر و صلاح / پس سقر یا کراہی محشد تو	اور پیچھے رہے اشد طلاح / دینے والا ہی شد بر کو — کہ بخیر و صلاح خلد مین جا / اور رہے گرفت دوزخ عام	اور رہے شرد طلوع دوزخ پاہے / جب قیامت تک وہ رکا ہو قیام
کہ ہی ہر لکیہی بجرم خطا	**كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ۝**	اپنی کردار اور کیے مین پھنسا
لگو گئے اس طرح سے ہی ہین آجا / دو نو ناتمہ اسکی اور دو زبان	پیر زرمی جناب مولانا / اور نہ اس کی لپشت — کہ بن ان کسب کی آلات / اور نہ محل ترتیب زبان	ہر ایک نفس اپنی بلا ذات / اور فکر و خود خیال و گمان

[illegible]

إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ فِي جَنَّاتٍ

يَتَسَاءَلُونَ عَنِ الْمُجْرِمِينَ

مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ

قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ

وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ

وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ

وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ

حَتَّى أَتَانَا الْيَقِينُ

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ

کہ شفاعت کنندگانکی نہ آئیگی کام
یا کہ اعمال ہر نوین ہی کے
اور تکذیب ہم لوگ ہین ایمان
پس نہ سفارش کوئی نفع دی

یا کہ اعمال ہر نوین بالا بد
جنھین الطعام سب ہی ہے
انبیا مقتی مؤمنین اور قرآن
اونکو روز سیاہ پیش آوے

ہی ہی اعمال کے نار فسر
جب بھی وہ دو جہان [illegible]
اور بد جمعیتی ہو بد گفتار
ہی یہ اسند کی شفیع کا ملاپ

ہر سے کوئی نہین ہے بالاتر
کیا مجال اور کو کہ ہین کمتر
اولیا اور شہید ہین ان بزرگ
کہ جہان گرم تلاش [illegible]

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ

ایسی سے بلیغ زبان دین
پھر کیا انکو ہوئی ہی زبان
کہ نصیحت سے ہین [illegible]
ہیں تر روہین بند تا آن

کہ نصیحت پذیر ہو جاوین
طفل نا فہم ہو دبستان
اور [illegible] کی یہ ہو توت جان

كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنفِرَةٌ فَرَّتْ مِن قَسْوَرَةٍ

ہین تمثیل مریض و گردان
گویا ہی [illegible] جیسے
ہی گویا انکو شیر ہین زمان

اور آہ رسیدگی بہت سے
بند قرآن کو وہی بد کردار

ہین گدہی کہ ہم گئی ہوئی ہے
خیر سرا اتر ہی ہی جو حق

بہا گی ہین شیر سے وہی [illegible]
نہین کہتی ہین سر کشی [illegible]

بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَن يُؤْتَىٰ صُحُفًا مُّنَشَّرَةً

بلکہ یہ چاہتا ہی ہر یک مرد
بران فرامین غیر ان [illegible]
یہ درخواست انکی [illegible]
اہل تفسیر سے روایت ہے
کہ علامت تری نہ مانین ہم
کہ خدا کی طرف سے عنوان

اور چاہتا ہین نامی سر ارادہ
نہ کہ [illegible] سبطح ملفوف
اور تری ہو آ سکہ کہا فرمان
اونکی ہر ومین یہ اگلی آیت
اور پیمبر بھی نہ جانین ہم
ہو ہیام فلان ابن فلان
اگلی آیت کو حق نی کر نازل

کر دیا جا نا ہی اور ورق
کہ نفران مرتبہ ہو ملب
وہ اختر ہی صورت وانشیر
دی جو کفار کہ بد کردار
جب تلک ایک نامہ ہین
اور تری اتباع کا ہمکو
رد کیا یہ ارادہ باطل

وہ الگ یاد کہلی ہوئی طاق
شتہ فرمان کی ہی کہ بند
نہ وہ لاقین اور گر لر وئیر
کرنی حضرت سے یہ انکی [illegible]
اور تری ہم پر سے رسالت
حکم اوسین ہو کہ بنت ہو

كَلَّا بَل لَّا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ

یون نہین ہے سمیر ہاکر آوی
بلکہ عقبے سے وہ نہ ڈرتے ہیں
یعنی کیون شکر کرتی وہی منعم
آخرت کا اگر وہی رکھتی ڈر
صحف آسمان پہ ایمان کو
لیتے کیون وہ آسمان پر

كَلَّا إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ فَمَن شَاءَ ذَكَرَهُ

[illegible]

وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ٥

[illegible]

سورة القيمة مكية وهي اربعون اية وكلماتها مائة وتسعة وتسعون وحروفها ستمائة واثنى وخمسون وركوعها اثنان

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

ع ثلث

لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ ٥

[illegible]

وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ٥

[illegible]

نمک اور مار پر ساف کری — اور غیر لوت سے اکراہ کری
کہتی ہیں اوسکو نفس امارہ — ہی وہ بدخواہ روح بیچارہ

اور سفلی کاموں کبھی مائل — کام کرنی لگے وہ ملائل
پہر وہ مائل کبہو علوی کا — چہوڑ دی شہوت اور حرص ہوا

اور ملامت سے اپنی پیش آیگر — نفس لوامہ تو وہ کہلاوے
پاک کر رکہتا ہی یہ نفس انسان — ایک کو روحی اور مقدس جان

اور امارہ و دوسری کو گن — کہ وہ بدہی اثر برای پر
شہوت و حرص اور غضب مدام — اور سے روح کی ہی اوسکو کام

اور لوامہ تیسرا تو جان — جو ملامت کری بروح روان
ابن عباس نے کیا ارشاد — کہ ہو ہر ایک نفس روز معاد

نفس لوامہ بر نیک کے لیے — ای بہ و نیک بشر کے لیے
نیک کو اسلیے کہ نیکی پہ — کیوں نہ معروف تہا زیادہ کیا

بد کو اسواسطے کہ عمر تمام — کسلیے اوس نے بدی سب کام
یا کہ دنیا میں شخص بانذار — بملامت ہو صرف لیل و نہار

کری خالی کوئی حکم نہیں — بس ملامت کری نہ اپنی پر
یا کہ ہی نفس برزخی دو دلی — مطمئنہ بذکر رب رسلی

وہی جو مومن ہیں با صلاح ابرار — کہتی ہیں نفس مطمئنہ کہ
اور لوامہ نفس ہے اونکا — وہی جو نادم ہوں بر قصور خطا

اور امارہ سی کہیں ہیں بدا — جسکو ہی فسق و کفر میں اثر
ہی مقدر یہاں قسم کا جواب — کہ ہو محشور تم بروز حساب

اہل تحقیق نے کیا ارقام — اور قری یہ سورہ قیامت نام
ستان اوس منکر قیامت میں — غرق بلیہ عداوت میں

وہ جو مشہور تہا بنام عدی — کام جسکا تہا بغیر بدے
تہا وہ ہمسایہ نبی اور جار — صرف ایذای خواجہ ابرار

اور اوسکا تہا جو اخنس نام — رنج لو پہنچای تہا نبی کو مدام
جس سے تنگ آ گئی رہی ہمسایہ — مانگنی یوں لگی دعا کی سنیز

اللّٰهم اكفني جار السوء

ایک نا وہ عدی بد کردار — کرنی حضرت سے یوں لگا گفتار

کہ ذرا تاہی ای محمد تو — جس قیامت کے رو سے ہمکو
رو برو میری ایمان کر — وصف کیفیت اوسکی سرتا

تا کہ میں سوچنی سی پیش آئین — اور عقل نیر و کو ترکین
کہ مری عقل میں وہ آتا ہے — یا نہیں عقل میں سماتا ہے

بس لگی کہنی کہ بیان کرنے — شرح اور اسکا عیان کرنے
وصف و کیفیت اور تاریخ حشر — باز پرس امر و نہی الخ شر

صور کی پہونکنی سے جی جانا — اپنی کردار کی سزا پانا
کہنے اسطرح سی لگا بدین — مجکو اسپر کبہی نہ آئی یقین

جو کیوں میں معاینہ ہو تحقق — اوسکی ہرگز نہ دین ہو تصدیق
بلکہ میں از رہ خردمندی — سمجہوں اوسکی [illegible]

کہ یہاں لکہتی ہی بیان ان — نکلی جو سنتی تیرہ میں کہیں
تب یہ سورہ نبی کی ارشاد — رد کرنیکو اوسکا استبعاد

أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَلَّن نَّجْمَعَ عِظَامَهُ

ترجمہ	آیت	تشریح
کیا سمجھتا ہے انسان کہ ہم نہ	یعنی کرتا ہے وہ یہ گمان — کہ نہ اکٹھا کریں گے ہم زنہار	ہڈیاں اسکی یعنی ہم بعد مرے
کریں گے جمع اسکی ہڈیاں	بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ	کر کرین ٹھیک اور برابر ہم
	پوریان اسکی انگلیوں کا تر — پیوستہ ہووین درست کر	
بلکہ چاہتا ہے انسان	بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ	اسی عہدیا کر [illegible]
کہ فسق کرے [illegible]	یعنی ہی اک جو کرم و تصور — آگے اپنی بعد استقبال	عہد ماضی میں [illegible]
جو قیامت کے روز سے ڈرتا	کیونکہ اتنا نفس ہے [illegible] — ہو کی فسق و فجور سے مشغول	نہیں کیا ہی [illegible]
روز دین کی خبر جو دیوے	تا نفس عیش اسکا [illegible] — اور اسی طرح وہ بد انجام	کرے فسق کی [illegible]
پوچھتا ہی کہ [illegible]	يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ	[illegible]
کب آوے گا دن قیامت کا	تم ذرا تم جو سے مجکو سدا — اور سکو تجھ نہیں تا ہم	[illegible]
	بد اعمال نہیں کرین ہم [illegible] — اور نہین [illegible]	
پھر جب کہ خیرہ ہو آنکھ	فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ	یعنی بینائی خیرہ ہو جاوے
	تہر [illegible] نور [illegible] — برق کی جیسی [illegible]	
اور گہنا جاوے ماہتاب منیر	وَخَسَفَ الْقَمَرُ	یعنی ہو جاوے [illegible]
	از سر [illegible] — [illegible] زمین [illegible]	
اور کیا جاوے جمع اکٹھا	وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ	آفتاب [illegible]
پھر جو دنیا کی نور کی [illegible]	[illegible] — اور [illegible]	نور [illegible]
	[illegible] — [illegible]	
بولے گا کہ اس دن انسان	يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ	[illegible]
کہ اب ہی کہاں قرار کی جا	جس جگہ [illegible] — [illegible]	اسی جواب [illegible]
ہرگز نہیں [illegible]	كَلَّا لَا وَزَرَ ۝ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ࣙالْمُسْتَقَرُّ	[illegible] پناہ نہین
تیرے پروردگار [illegible]	[illegible] — یعنی وہ دن [illegible]	اور وہ روز [illegible] مستقر

يُنَبَّؤُا الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ

اور وہی جو چھوڑ کر اسکی تھی پیچھے | ہیں باقدم مراد بیان
یا کہ اعمال ہیں سی با زوال | ہیں باقدم سی قصد بیان
کیا ہو سو نیک یا بد جو | یا ہی باقدم سی قصد مآل
جو گیا چھوڑ وارثوں کا مال | یا کہ باقدم سی ہے ایسا
جو گیا چھوڑ نیک یا بد رسوم | یا باقدم ہیں قصد کا کام
جو برائی ہیں کام کرتا | پس پھر بھی اسکو نہیں خبر
وہیں بد و نیک کی برداشت | گر یہ انسانکو نہیں زیبا

بَلِ الْإِنسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ

تن میں آتی ہی حکمی نور الٰہی | ہو نمایاں کوئی بیک ناگاہ
کوئی دکھلائے اپنی صورت | جبر و قہر وار عضو عضو
دو نو دست اور دو قدم یا اور | اور خیانت سی کہی ہیں کا
لا دینا و ثبوت اونکی صعید | اور وہی ہو کرتی ہیں ناگاہ

وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ

ترکیب اس سے وہ ہو اکثر | غیر از اعتراف اور اقرار
و لوری قسم کیا ہی یوں | یعنی احوال اپنی میں انسان
ورنہ میں علاوہ سے ہو سبب | ہی روایت کہ آتی جب جبریل
ہمزبان ہو کے تیری اسکی | تب خدائی کیا یہ اونکو خطاب

لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ

قبل اتمام وحی رب جلیل | پہلی اوس سے کہ نزول ہو جبریل

لِتَعْجَلَ بِهِ

کر دیا جائیگا خبر انسان
سارا ہوا اونکی کہ پہلی ہر نیکی تھے
مطلق اعمال اسکی اور اموال
اور یا آخر وہ ہے جسکو
اور یا آخر کا ہی وہ مآل
اور یا آخر کا ہے مفہوم
اور یا آخر میں قصد ہی جا
یا کہ ہر دقیق اوسکی اور جزا
بلکہ انسان ہی نفس سے ہے
کہ ہر تو رش صدرت عمال
اور سبھی ہاتھ انکے چہرہ و ہر دو
اونکی کوشش ہیں کرتی
اور شہید رنگو
گرچہ ڈالی اپنی عذر و نکو
لیکن ہر عضو آدمی ہو گواہ
اور موضع میں ملفوظ میں
تو وہ توحید حق زبانی کی
خوف نسیان سی ہی خواندہ ہیں
مت ہلا السنہ نہیں وزبان
یا شتاب کہ یکا لینی آ تو

او سمت ایمرانہ نہیں زبان
اور یا آخر غرض یا بیان
نیک یہ جو عمل کی ہی بیان
جسکو پہلی کیا یا اعمال
نیک اور بد عمل جو کر گذرا
گر جوانی ہیں رہی کی انداز
اونکی ہر ایک کون نتیجہ
حاجت اطلاع اور اخبار
ہمت کامل اور سر فہو نظر
چہرہ و دل سے ہر یکا سیاہ
ہیئت ہر عمل کے ریوی خبر
ہر خیانت کی تھی بسکی
قبل سے اونکی ہر ایک ہو جاری
حیلہ جو ہی اونکا راخ ہو
کوئی چارہ نہیں ہو کر
ہو کری فریب سے مال و حیال
خوانده دین جہ
کہ نہ پڑھتی ہی تھی بہ شتاب
جلد سی قرآنکی یہ لینی زبان
نوف نسیان کہ مبادا قرآنکو

کہ جلدی کر اوسکی بعض الفاظ
تو ٹکیہ اوسنے سی پائی ثبوت

اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ۝ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ۝

مونہہ سے روح الامین کے تجکو
کرلی پڑھنی کر اوسکی کرشہ
پس تو تابعت اور پیروی کر
پیچھے روح الامین فارغ ہو

ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا بَیَانَهٗ ۝

مفہوم و شد و مد ضبط کیے
لاتی جبریل جسکو ہی تو آن
نہیں سکتا مگر بس پہلا لفظ
کر فقط سنکر اوسکو یاد
بیکمان ہے ہمارے ذمہ پر
کہ تجکو ہر طرح سے سمجھانا

بیکمان ہے ہماری ذمہ پر
اونکی پڑھنی کی ساتھ لفظ و
اسمین بسی کمال گھبرائے
پھر لوحی طلین یاد رکہوانا
اور بتحقیق معنی ایکی سمجو
اپنا پڑھنا خدا نی فرمایا

اور جو عجلت سے تو کرتی ہے لانا
کہ ہی ہم پڑھ جاتا اوسکا
اور پڑھنا یہ جاتا اوسکو سرتاپا
پھر جو تجھکو ہم پڑھ دینا اوسکو
یعنی تو ہو کی آواز ما شور
رکہ کی لحو ما مع الفاظ
پھر جب الفاظ اور سب سیکہ کر
یوں بھی نہ رقم کیا ہی جلد
کبھی لگتی تھی جب سے وہ پہلا لفظ
پس خدا نے منع کیا ارشاد
سو بہ رو یکہ گر کہ اسی ورد
یہ بھی ہم پر ہے تجکو بتلانا

پھر لازم ہم پر ہے اپنی خاطر کو
تیری سینہ میں نہی ور لا
یعنی تیری زبان سی آئے
اور اسکی پڑھنی کے آواز اسکو
پڑھوالی تو اوسکی ہر ہر ادا کو
شد و مد تفضا و صل کرکی لانا
اور اسکی شرح و بیان سراپا
پڑھتے آہستہ ولیکن اسکی تیز
اور پڑھتا اپنی تمام فرمائے
اور تیری زبان سے پڑھلانا
ہی نہیں احتیاج بھی تجکو
جسکے پڑھنی سی سرح پیش آیا

كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ۝ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ۝

یوں نہیں بلکہ جلدی ہو تم
صرف عجلت نہیں ہے مشغول

ما جلد منفعت کو اے مردم
بلکہ اوس سے ہی ہر شے ہے مجہول

اور تم چھوڑتی ہو اے لوگو
نیکی کو نیک جا ہے شتاب

آخرت یعنی پیچھے آنے کو
اور بدی کو بھلا سمجھا نی باب

وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۝ اِلٰی رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۝

کتنی منہ اوس دن ہی البسر
اپنی خالق کی طرف خوش ہیکہ
اور اتکارسی ہی جنکو کار

کرنیوالی نگاہ اور نظر
نہیں انکی نصیب ہو کر

بس یقین ہے کہ آخر تک ان
شاہین جنکی انکی آتی ہے

اور قیامت کے دن ہیں تازہ
دیکھیں اسکی تئین ہو ہر سو
جانی لیوی کی جیسی روایت ہے

وَوُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ۝ تَظُنُّ اَنْ یُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۝

اور بہت سے کتنی منہ اوس دن
یہ کر کیا و انکی تمنا و بات

جس ترش اور اوس دن جن
کہ ہو سا ہر دو کمر شکن بالذات

کہ کری وہم اور گمان ہو تو
اور ہر ان انکی اسی کے اعمال

یا کریں ظن اور خیال ہی ہو
اور انکی ہر جا ہیں نہ ہو اعمال

یوں نہیں ہے کہ رکھیں نہ پاوں
جسکو ہی پہونچتی ہے انس کو جان
ان نفس یا بس گئی روح جیسے
دی ہر بار اسد جنبش بدن
ہی اداسے انتصال کا حکم
اور مسافر کی روح کبھی ہی شل
متصل ہیں جیسے وہ جان
جون اقارب کو اور احباب کو
اور کیا جیا اور سید الشہ دین

كَلَّآ إِذَا بَلَغَتِ ٱلتَّرَاقِىَ ۝

یعنی جو پہونچتی ہے انسان
جسکا مسکن ہے قلب انسان
یعنی ہر ایک چنبر گردن
اور دم اتفاق ہر عزو نام
کہ وہ گھر میں ہی اپنی آئے نکل
جسمے دنیا کی زندگی ہی جیا
قطع امید زندگانی سے ہو

اہل تحقیق نے کیا ہی رقم
ہی تراقی جو سمجھ کر ارشاد
بعد پہونچتی ہی ہر تن میں روان
قلب سے جب نکلی آئی دہان
اور نکل گیا ہنوز نہیں
جب وہ پہنچے ہی اپنی جا کی تمیز
اور جانیں کہ ہی یہ روح فلان

آخرت میں ہی رکھ لی منزل
کہی آنا آخرت میں دم
اور سب ہی استخوان سینہ کرد
مسکن قلب ہے وہ روح روان
کو نہیں ہنوز گئی روح جان
کوی وہ ہزار سے شہر کی وہ نہیں
زندگانی کی پھر امید نہیں
سفر آخرت کا اب یہاں

وَقِيلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ۝

کون افسون پڑھنے والا ہے
تا کہ افسون پھونکے انسان
کر بیٹا تم میں کون سا ہی ملک
لیکن تعین سی اختیار ہی مراق
پھر کیا مانوں نے دل میں خیال

یا کہی روح چڑھنی را کا ہی
پھیر کے گرد نے دو کی جانب جا
لیکے وہ روح جو جہنی ہی نام کے
جسکا انسان پر ہی ابتلا ملاق

ای دم مختصر کہیں ہے سنار
یا فرشتوں نے بولی عزرائیل
یعنی کیا ہی ثواب کا وہ ملک
یا کہی ہی راق رقی سے اسجا

آدمی یا ملائکہ سے کہتین
اس طرح سے بطرز استفسار
روح کو قبض کرکی بالتعجیل
یا ہی یار عذاب کا وہ ملک
جسکے معنی کہیں ہی استعلا

وَظَنَّ أَنَّهُ ٱلْفِرَاقُ ۝ وَٱلْتَفَّتِ ٱلسَّاقُ بِٱلسَّاقِ ۝

اور لپٹ جاتی پنڈلی پنڈلی پر
یا مصیبت کہ جو نہایت شاق
لیکنی ہی منتہی فراق عیال

اسی طلاق کا مراد ہی اسیاق
منکہ امداد ترک دولت مال
اور سنکر نکیر کا ہی سوال

کہ دم ترح ہر ایک انسان کو
دوسرے آخر زیست کا ہول شدید
منکی گور و تیر گی کمال

کہی یہ دو شدید اہل دنیا
قطع اسفل سے زیست کا ہو
سرور دہ کہتا ستا ہیں یتیم دم
رنج تریح کی العبد تندید

إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ ٱلْمَسَاقُ ۝

تیری رب کی ہی طرف اس دن ہی جانا
جیسے لاوین کشتان کو علام
جسکا ہوی گریز پا ہی کام
سو گشتا گرسنہ کی شتا کھینچ جانا

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلَّىٰ ۝ وَلَٰكِن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۝ ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰٓ أَهْلِهِۦ يَتَمَطَّىٰٓ ۝

پھر نہ مانی سچ کو سنی تو آنکو | اور پیغمبران یزدان کو | اور نہیں کی ادا نماز اونکی | از سر عجز اور نیاز اوسنے

لیک اون سب کو اوسنی جھٹلایا | اور موتہہ پھیر کی پھر آیا | پھر گیا اپنی گھر کی جانب کو | کھینچتا اپنے آپ کو بجز

ای اکڑتا ہوا ایسا شدید | کھینچتا اپنی انگو از حسد | کرکے تکذیب اور تولی کر | تھا لب آیا ہوں تعصب پر

لاجرم بعد موت اوسکی پلید | یوں کہا جائیگا کہ ای پلید

اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ٥

وای ہی تجکو گور میں پھر وای | ترک تصدیق اور ترک صلوٰۃ | دوسرے وای کی جہت ایمان | یعنی شہ پر شہ اور سزا پر سزای

وای اول کی ہی جہت بالتمام | | | امر تکذیب اور تولی جان

عالم قبر میں یہ دو تو وای | اور سکو موعود میں قہر خدای

ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ٥

پھر قیامت کے دن بحکم سزای | میں اہی کر دیا بیان تجکو | اب ہے انسان آپ پر کر غور | وای ہے تیری و پھر تجی پھر وای

وای ہے ہر دو اوسی لیے بیش دو | | | تو جو غفلت میں گیا ہی کہ میں

کرتا ہیں تو غلط تیری تمیز | موت اور حشر کا خیال نہیں

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ٥

کیا یہ کرتا گمان ہی انسان | باز پرس اوس سے کچہ نہ ہوگا | نہیں ہے امر اور نہ روز جزا | ای ابو جہل سخت تر نادان

یہ کہ چھوڑا وہ جائیگا بیکار | | | کہ نہ تکلیف کچھ بھی وہ فرا

اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ٥

کیا نہ تھا آدمی بھی صلب پدر | | | ایک قطرہ منی کا ای سر

کہ گرا کا اشکم میں جاتا ہے | یعنی تا الارحام میں جاتا ہے

ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ۝ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ٥

بعد ازان تھا جما ہوا وہ لہو | پھر خدا نے بنا دیا اوسکو | پھر کیا ٹھیک درست او انسان | ٹھیک کر اوسکی جسم تن میں جان

پھر کیا اوسنی صرف قدرت سے | اور اس سے دو قسم نر و مادہ کو | پھر کیا انسانوں کو شکل جدا | اور خالق صفات اور اعضا

اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِ الْمَوْتٰى ٥

کیا نہ ایسا سے صنع ہے خدا | | | جس نے انسان کو یوں کیا پیدا

لکھی ہیں الاقوال اور قالو | زندگی بخشے یہ مردوں کو | تا کہ ملند تانہ دنیا | کر دی آباد خانہ عقبی

اہل تحقیق نے یہ فرمایا | کہ حدیث صحیح میں آیا | پڑھو اس آیت کو خواہ جہرا | پڑھتی سبحانک اللہم بلی

بعض لکھتی ہیں صرف لفظ بلے | بعض سبحان ربی الاعلیٰ | اور عزیز لیستی ہوا معلوم | کہ یہ مضمون ہی بطرز عموم

[illegible]

ایک آیت پڑھ اوسی نماز	تاکہ قرآن ہو دعا ممتاز	اینڈا سورۂ قیامت کو	کر دی وہ ملی رسیلہ تو
بہر آمرزش گناہ و خطا	یاد رہیں سب نیک و بد جزا	اور تلاوت کا کرو منصب	تین بار اوسکو جمعہ کی ہر شب
	تاکہ ہووی حساب بے حساب	سہل و آسان مرا سبحی سب	

سورة الانسان مكية و مدنية وهي تسمى الدهر والابرار وآياتها احدى وثلثون وكلماتها مائتان واثنى واربعون وحروفها الف واربع مائة وخمسون وركوعها اثنان

اور تری مکہ مین سورۂ انسان	یا مدینہ مین ای ابد مکان	اور بہی نام دو کہے ہین تاسا	سورۂ دہر و سورۂ ابرار
آیتین اوسکی ہین اکتیس ۳۱	کلمے دو سو اور بیالیس ۲۴۲	حرف پچاس و چارسو اور ہزار	اور رکوع دو اوسکی شمار

بسم الله الرحمن الرحيم

هل اتى على الانسان حين من الدهر لم يكن شيئا مذكورا ۝

بیشک آیا ہی اصل انسان پر	یعنی آدم پہ تہا جو سیکا پر	ایک وقت مین لزا و تا	کہ نہ تہا ذکر کردہ کہ بالذات
یا کہ نام و نشان انسان کا	دہر مین جب ملائکہ مین تہا	اہل تحقیق نی کیا ہی قسم	کہ جہل ہمال قالب آدم
ارو سکی ہو نکلنی سی پہلی تہا	ای المعجزی ملائکہ نی طلبا	تہی نہ جن و ملائکہ کو خبر	کہ ہی کیا چیز آدمی و بشر
	تا مدینہ ...	لوح ما کلم ... کہا	تستے

انا خلقنا الانسان من نطفة امشاج ق

ہم تو آدمی کا بنا برشن پیشش	آدمی کی ہین نقیہ ...	بزن ... کہ ہی وہ ...	اوسکی ... ملا ہوی
یعنی جس آب کا ملی وہ قرار	ہمدرنا اور بہی ...	یا ہین ... غرض ...	یا کہ اطوار مین مراد یہان
کہ ہی بعض بولتے ہین المقر ...	اور زن کی منی کا رنگ ہی زرد	پہر ... اختلاط ...	ہوا ... وہین ...
اور اطوار نطفہ مین ہین	علقہ و مضغہ کی طرح گردن	الغرض آدمی کو پیدا کیا	امر اور نہی ...

[illegible]

ہم اوس انسانکو آزماتی ہین	ہر عمل کا مزا چکھاتی ہین	...	پس ...

پھر کیا ہی اسکو دیکھ کر کان	فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا		سنتی والا اور انکی بہرہان
	پس ہم نے کیا اوسکو سننے والا	آنکھوں کا ہی دیکھنے والا	
سکھایا ہے اوسکو کہلائی	إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ		راہ تحقیق اور شناسائی
پس سو لوگو نکو بھیج دیا	اور کتابیں نکو نازل اونپر کیا	تاکہ سب بوجھ کر سکو	اور وہی سب کی نکالیں تاکہ
کہ تشبیہ اور بینا نے	اونسی حاصل کرنی تھا سا	اپنی تفسیر میں ...	سب احتیاط سے لیے کار
معرفت کی مقام میں گر	جست باتیں کرنا ہدایت پر	نعمت خلقت ہدایت کا	شکر لاوی عمل اور جان بجا
لیک باوصف اوس فضا ...	اور ہر طرح کی رعایت سے	ہر کیا ایک راہ درستی کو	بلکہ شہر اسلیے طریقے دو
یا وہی حق شناس شکر گذار	إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا		یا کہ ہی ناسپاس اور کافر
شکر کرنا ہی پر عنایت کا	نعمت خلقت او ہدایت کا	یا شکر یا ہی نعمتو نکو قبول	اور نسی رکتا ہی انحراف ...
پھر ہر روز آزما لیا ہے	کفر پر اوسکو پالیا ہے	کیونکہ مقصود اوسکو ...	عدل حکمت کی ساتھ ...
بیگانہ ہے کرکین تیار	إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلَ		کافروں کی لیے سلاسل ...
اسکا کر کی ...	شاہ عبد العزیز والا نام	کر سلاسل سی ہی ...	پھر وہی ملائق دنیا
جسکا یا نب ... نہیں پر	چھوڑتی ہے راہ طاعت حق کو	جیسے زنجیر خیال ...	جیسے زنجیر عشق اہل عیال
جیسے زنجیر باغ ... ہوا	جس شے پر خیال کینچے کا	اور ہر ایک شے لے مانند	جسکے ہو اوسکیخیال کے پابند
یہ سلاسل ہون ...	دن قیامت تک لپسا نہو	پھر جو مطلوب دل ...	... سلاسل ...
لی تو سلسل ...	وہ ہوی غضب آدمی سی ...	تو بنا جار کر کہا ہے طور	ہے تیار اور ...
اور وہی ... گرین طوق	وَأَغْلَالًا		کر او ...
اسی ...	از پی طاعت عبادت حق	الیسے دنیا میں انکو طوق گرلن	لوگوں کا امیر اور ...
اور اسطرح ... کرلن ...	چپا لیوے تعرض سا ہو کر	اور اسطرح ... طوق گرلن	...
اور اسطرح التجا کی کمال	پیشیں لیرا سر دم ...	اور اسطرح فاسقوں کی ...	...
اور ہر ایک سی کر ... بار	رکھ لی گردن پر طوق ...	پس قیامت کی ...	...

پھر جو یہ طوق کا ہم لین نہ پیرا | تجھسول مرام اونکے تئیں | تو بنا جا کر کے کہاہے اور | اونکو تیار رہنے کا اسطور

اور دیکھی ہوئی دو آتش نار
وَسَعِيرًا ۝
جسمین جلتے رہیں بے ربک دار

یعنی جیکے پیر شعل ہی مشہر | جب تپ درد و ناہر اونکو شر | جیسے جلتے ہیں بیان اونکے | ہوس کیسا ہیں اہل ہوس
بیلیں ہین انکی ہماقہا ہیں | کرتی ہین بیان یہ دم بدم | اہی کیکرتی ہین سقل اونکا | ہم سلاسل سے ناپسل ونکا
اور اعلالکو تم بطوق گران | او رو دلکو آتش سوزان | بر غلافا ونکی ہین تنکی اسکی | ہی زنجیر کے گردن کے کار
ہیں سنہ پا بند طوق و شغل | اور نہ رکھتی ہیں کہ بیجی شعل | ہی از انجملہ فرقہ ابرار | کرسار ہتی ہین ونکی گلو
دو سر ا فرقہ عباد اللہ | ہی از انجملہ سلے سخن آگاہ | تیرا سابقین کا فرقہ جان | حال جنکا بیا کیا نہ بیان
| تا کیا جا اونکا حال تیا سر | دو نو فرقون ای قیعہ تنا |

بیشک و ریۓ فرقہ ابرار
إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِن كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ۝
یعنی ایں شکر نے نیکو کار

پیتی ہین جام ہی بجلہ سرور | کہ ہی آبیز شراب جسکے کافور
یعنی کافور کی لہرسے وہ مے | قوت روح فرحت دل ہے | بڑی خوش اور رنگ نور سے | او حلاوت میں اپنے لاتا نے
سردی سے دل و دماغ صاف | اس نہایت خنکی بیا شفاف | لفظ کافور سے مراد یہاں | مشترہ خاص ہے مخلد روان
| پڑھ لی آگی کہ بہ عقدہ حل | لفظ کافور سے ہی چین لیا |

عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ۝

ایک چشمہ ہے خاص جنت کا | پیتی ہین یا رس نہ بندگان خدا | ہین بہا اور بہ بہانے کر | نیک کاموں نے مشق کرنکر
ہین عباد سے مقصود اسجا | بندگان مقربان خدا | جو رضا خدا کا نکی خیال | کرتے ہین اہما مین نیک اعمال
یعنی قرنین جو ہین گنہگار | اونکا رتبہ ہے فائق ابرار | اور بڑی جو سابقین بیشن سیار | کرلی اون دو پاؤں کا مار

کرتی پوری ہین نذر و منت کو
يُوفُونَ بِالنَّذْرِ
یعنی معروف جان لیتی ہو

کر کے الزام اپنے جانون پر | کر تر افضل یہ اصل میں سیہ | پیر پہلا واجبات حق کی تہر | کسلا سے بجا بری لاتیں ہیں غیر

وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ۝

اور رکتی ہین خوف ناد سدنکا | کہ ہر شدہ اوسکے منتشر ہر جا | ای ہی کہتی ہین خوف تیا تیر | آگ کا جیسے سوز یا دانگیز

وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا

اور کھلاتے ہیں بازرہ لتیا
دوستی خدا پہ کر کی نظر
مینوا کو کرسمت مفلس ہو
لیک ہی بندگان خاص خدا

اور ہیں باپ والی لڑکی کو
اس عمل پر ہے ذکر سب میں سیا
اسلیے ہی کھلا وقت طعام

اور اوس قیدی اور بندے کو
کر ہیا وادی لوگ کھانا کہ طعام
کر رہی لکھتی ہیں متعال کلام

خوردونیہائی پختہ وتیار
یا کہ کھانے کی جب خواہش ہو
تو ٹکسے جو ماحضر ہو
خورش کریں مجھکو نا تمام اسلام

إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا

کوئی باسکی سوا نہیں یہ کام
ہم نہیں چاہتی ہیں تمسی جزا

کہ کھلاتے ہیں تمکو ہم یہ طعام
اسی سیلای کی اوسکی لیجیو جا
کرد ماو ثنا یہ نفس حبیب

صرف لتنکی رضا کی لیے
اور نہ کہ ناسپاس کا تمسے
اجر مستعد میں ہوتی ہیں

اور اوسکی فضل العطا کی لیے
اپنی امساکی تنا تمسے

إِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا

ہم تو رکھتی ہیں خوف اور خطرا
جو ترش سخت ہے سخت ہیں کچھ دن
اسکا وجہ تزول او نشا
لائی تشریف جب آبنت کو
کچھ ترامی بوجہ سمتقن کر
پس مقرر بطرز نذر کیے
پھر حسنین نے بفضل خدا
پہلی روزی کی وہ روزی کا
کر یہ از راہ کیفیہ اسلام
اور کرین پانچ روٹیاں تیار
ہر ایک کی صاحب نکی کیے
صرف ایثار جو وہ ان ہو

شکل شخص مہو جیسے ترش آگین
ہر ان نقاب سیر تیز میں لکھا
صرف الطاف اور تفقد ہو
نذر اتند اپنی بیٹوں پر
تین روزی علی نے حق کر گیا
پائی اور اس کو اور مرض کا شغل
کوئی اسباب انکی پاس تھا
وہ یہود تھا اونکو ملنے فی علم
جب تصل المیت کا تماشا
ہاں بھی کو ہو پانچ گرو یہی تھے
نجشسین اوسکو ثبات ہاں میں بجھو

یا کہ لونڈ نسبت احوال
کہ ہمیں اور انکی لطف یار
بس کہ کرنی ہیں ان کی خطاب
کو اکثر اسی شغل ہیں
اور اسیطرح فاطمہ نی بھی
بس ہیچ نہ رہ وائے تین
لائی شمعون خیبری سے اسیر
الغرض کہ صاع جو الحال
پھر تو تینکے روزہ دار پیر
کر لکھا کرنی قدر آگی سوال
رہ گئی شب کو آب ہی یہ کہیں

رب بار بربے اپنی اوسدکا
ہوں بہت وہ مرض کہ بیمال
سنکے حسنین تین بیمار
دی حضرت کے ساتھ تھے صحابہ
ہمت تن صاحب اپنی
اور رفقہ نے وہ جو اعتی
نذر روزہ کو اپنی جبکین
با مسدا برار تین صاع سیر
پیسے تا تو ان سے آسیا میں ڈالی
کہا گیا سیر وہ گرد وہ سیر
ایک مسکین بالتجابی کہاں
پھر ہوئی سو روزہ دار روزہ کہ

پھر سر شام ایک یتیم آیا
اور سب ایثار وہ ذخیرہ پایا
تیسرے دن اسیطرح سے اسیر
متوجہ ہوا ایک بیحال اسیر

پھر اونہی سے بصد مر نیک خصال
شدت جوع سے ضعیف الحال
جان پہنچی تھی بھوک سے لب پر
گو کہ یا تھی پر لب صبح وہی سب

کہ اماموں کی دیکھنے کی تیں
لائے تشریف دے پیمبر دین
دیکھ حضرت علی کا منھ کمال
اپنی دختر کا اونسے پوچھا حال

بولی اس وقت بلند و تار
ہے یہ اب خود نماز گزار
لیگئے اونکے پاس جب تشریف
اونکو پایا بیاس ضعیف و نحیف

طاقت و ہوش کہ گیا تھا دم
اور پیٹ لگ گیا تھا شکم
گر گئیں آنکھیں بھوک کی مارے
اور ہوئے ناتوان قوی سارے

اونکی حالت کو دیکھ پیغمبر
اشک آنکھوں میں اپنی لائے بہر
کہ یہ سورہ بحکم رب جلیل
وہی حضرت کو لیکے جبریل

اور لگے کہنے یون سے مروح امین
لی پکڑ اوسکو ابی پیمبر دین
برکت اوسکی دی یہ تجھکو خدا
اور تیری اہلبیت کو بھی ہدا

عبد اوسکی وہی ابن عبید رسول
شد تا قمر سے ہوئی ملول
اسمین ظاہر ہی حدیث بیضاوی
ابن عباس جسکے ہیں راوی

اور بقیع العزیز سے سمجھا
اسطرح سے اوس شرح سے لکھا
اور اسطور کر گئے تسلیم
اسجگہ پر مصنف تفسیر

لیک بعضی محدثین کرام
کہ تقدیر آیت میں گفتگو کلام
ابن جوزی و ترمذی کا مقال
ضعف پر اوس حدیث ہے یکے دال

کہتے ہیں یہ ہر شب ابتدا کی تین
آئی صورت بنکی روح امین
کاہی بنکر بطرز و شکل فقیر
کاہی بنکر یتیم گا ہے اسیر

پس اسیر سے علی الشان ملے
یون کہی نہی سرت کے جلے
اونسے ایسا کو جیون سنا لیا
ملک عقبی کو بھی رستہ انسے لیا

آگے ارشاد اسکی حق نے کیا
ثمرہ خوف دہم در روز جزا

فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ۚ

پھر بچائیگا اونکو خدا
اس سبب سے کہ ڈرتے تھے پہلا
شر اوس دن کی اور آفت سے
یعنی اونکے کمال رأفت سے

اور ملاویگا اونکو وہ یزدان
تازہ رونق و شادمانی یا بان
بدلا اوسکی کر دیا کسی بھی بھلا
ملک و عقبی و خوف روز جزا

ثمرہ خوف ترس کی میان
اب ہی اعمال کے جزا کا بیان

اور کریگا جزا عطا اونکو
وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ۙ
فضل اپنے سے وہ خدا اونکو

اوس سبب کہ صبر کرتے تھے
یعنی بہشت تھی اور شہر ترتے
ایک بہشت برین بحلہ نعیم
اور ثیاب لباس ابریشم

مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ۚ

تکیہ مارے وہاں یوں تختوں پر
نہ وہاں دیکھیں دھوپ و نہ مہر
اسی نہ دیکھیں سے تاب گرما
اور نہ سردی چلہ سرما

اور ہووی ہون قریب میک ہمگر | وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا | اور یہ سائی بہشت کی گہیر

یا کہ نزدیک ہو بہشت درگر | جسکے سائی ہون چہاگر اوپر

یعنی دوکیا جزا خدا اونکو | كقوله تعالى ولمن خاف مقام ربه جنتان | اونکی اوس صبر پر بہشتین دو

ہی لفظ ظلال اسپہ سوال | گر ہین آفتاب سایہ محال | جو نہین ہے بہشت مین خورشید

ہی جواب اسکا کہ یہ سایہ نور | ہین از آفتاب عالمتاب | پھر بہلا سایہ کیون ہو پیدا

بلکہ نور دگر ہے بغیر از خور | ممکن اوسکی لیئی ہے نور خور | کہ نہین ہی ظہور سایہ کا

منحصر آفتاب پر تہا | گرنہ ہوتا ہی وہ تو سایہ نہ | تا یہ سایہ ہو احتیاج گزیر

وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا | ظل اشجار ہین تو ان میں کہہ | یک لمحہ پار کہہ تمذذ کو

اور کئی جاوین رام فرمان | سیوہ جات اوسکی رام کرنگی | یا کہ نیچے رکہین ہین لٹکا کر | اوسکی شاخین ہاتھ آویگی

تاکہ ہر یکسو سہل ہو آسان | سیوی جتنا مشتہی کر دان | خواہ وہ کہاوین کہ لیٹی کہڑی ہوکر | خواہ ناطیہ ہو سبکے پہلو پر

خواہ وہ بیٹہ کر چنین اونکو | جسطرح اونکی دل کی ہو خواہش | بلکہ وہی خود بخود دمونین آگی | اور کسی تقاضی اور صبر ہو جائیں

| پس کہین ہاتھ تک پہنچے اشجار | باشعور دارا دہ یکار

وَيُطَافُ عَلَيْهِم بِآنِيَةٍ مِّن فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا قَوَارِيرَ مِن فِضَّةٍ

اور کرد پہر آتی جاتی ہین | ای کئی بار لای جاتی ہین | اور پیالی برتنی ہی پاس | کہ ہون روپی اور سیم کی تن

اور کوزی سبک شفاف | جو ہین شیشے کی لگتی ہین بیان | شیشے روپی کی ہین بنا کے | کر شیشہ کی ہین بنا کے

ای وہ ہر دو یک اسطرح کا ہیں | جیسے شیشہ ہو صاف اور شفاف

ساقیون نے رکہی ہی ناپ انکا | قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا | لبی کسی کی کچہ نہ کم نہ سوا

ای ہی کوزی ہین بامقدار | بیش وکم پاس ہے نہین زنہار

اور پلائی وہی جاوینگی شراب | وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنجَبِيلًا | جو ہین روپی کی کوزی اوسکو

یا وہی سبک پلائی جاوینگا | جام سے ایک ہین زر کی | گر ہی جسکی ملونی ادرک کی | سونٹہ جو ہر بہری سی اور تیز

وہ جو ہیں نہا ہین تفسیر ارشاد | اور سکا قبت کم کیا ہی یاد | یا وہ جاندی ہی جانی اکواب | اوسی ونگ کا س کی ہی شراب

چشمہ ہی نام زنجبیل ہی | عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّىٰ سَلْسَبِيلًا | ہی کسی سلسبیل ہی نام

[illegible]

ويطوف عليهم ولدان مخلدون ۝

[illegible]

اذا رأيتهم حسبتهم لؤلؤا منثورا ۝

[illegible]

واذا رأيت ثم رأيت نعيما وملكا كبيرا ۝

[illegible]

عاليهم ثياب سندس خضر واستبرق وحلوا اساور من فضة

[illegible]

يحلون فيها من اساور من ذهب

[illegible]

وسقاهم ربهم شرابا طهورا ۝

[illegible]

ان هذا كان لكم جزاء وكان سعيكم مشكورا ۝

[illegible]

تو نہ سست ہی بار بار رسا | پیش آئی ہی ماکنی سے مزا
اور دیتا ہی تم بکیکے | تنبیہ کی آ فقط تر یع یہ
تاکرو ڈالے اونکی گرکو نگو | دین تو کین کی اپنی طرف
نہیں ہے اسلام کا لیکن | کر اون کی ہم ہی دار دین الیہ
پس تکلیہ اور بیشتر کیان میں | ان حضرت کے و او دینی کو
بولی حضرت کے لین تو لو | سمجھا اور قریب بین باہم
مجھکو ہی بوسے فرش سے شوق | اور دنیا کی نہ تو نسی ذوق
بی تکلف ہمین اشارہ کر | نا ہمیا کرین سب تمیز
مجھکو شایان نہیں ہے دنیا | ذکر وہ حق نساء لڑکرن کا
ایک دختر مری کہ آ نا ہمین | مین سے مقتدین انکا تمیز
اور سب بسم دہیر تجھکو دون | مقدر لیا رال سنہ قرن
پھر لگا کی سلطنت کی لیہ | کہ غنا ہی مری میان باید
جہ کہ سب بیع اور بستان | تا بہ طائف ہین کی سکار و بیان
اور ہر قسم کی تجارت کا | فائدہ تجھکو ہی بانسی سرا
مین سو تی نکالی کر خاص | تو کر لینی رکھی کبھی نہ تو اس
تاکہ لو نیکون لطلی را الیہ | جانب مصرف شرم من علیہ
سجنتا نہین لینا آدھا ال | صرف اس شرط ہی تجھے بخا الی
کہ خدا کی من تو نسی کہیے | اور بنا اور لکی کر کی اکا وہ ہیں تیسے
سکے ان ہر زہ گوئی تیکی تمیز | تعمیر ہے یمبر دو مین
کہ خدا کی کلام کو معمول | کہ آ گیا کس حیر بہین معقول
جو ہین کرتا ہو ان ہر کرانی | ر کتی غور سے مین محو کی تہی
اور بعینہ ہی قوم کا انسان | اور سکی دختر کار زہری و تجوید
جر کرو ان ر دین او سکی تعقل | لعن قوم و قبیلہ مجہ ہی ہو
اس ترد و دمین تہی ہیرہ جب | کہ اس آیت کو لائی اروح امیر

ہم تو آئی لوتا نبی سی پیش

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ۚ

ترجمہ قرآن الہی ہو ترکیش

سچ و آسان اوتارا نیکی تمام | غیر تبلیغ ہی نہ تیرا کلام
تو نبی کر خود نہ دو بنایا ہے | بلکہ حق نی تجھی سمجھایا ہے
تیسی تبلیغ کیون ہو تجھے | کر ملی سے نہیں انکار تجھے
اور جو بالغرض من سے بد خو | کہتی ہین طلب نفس تجھکو

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ۚ

پس بصبر و شکیب پیش آ تو | حکم پروردگار اپنے کو
اور زمان اس کو ہر جگہ کہا | تو کسی جرم واثم و اسکی
یا کہ نا شکر کا کہ ماستان | اور جماعت میں نہ ہی نبی ہان
لفظ آثم سی ہی وہ عتبہ مراد | کہ وہ جو تھا جرم کیش ہی نہاد
اور غرض اوس کفر سی ہی ولید | وہ جو تھا کفر من کمال شدید
اور یا رسنان و دولت پایا | شکر کرتا نہ تھا کبھی گمراہ

اور تو ہمیشہ کی رنج کرنیکو

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۚ

یاد کر نام اپنی رب کا تو

صبح اور شام بالخلوص تمام | یعنی مشغول رہ بذکر مدام
خواہ تہلیل ہین کر اور سبحہ | خواہ تکبیر ہین ہو وہ ہی ثناء

خواہ مشغول ہو بندہ کسی کے
خواہ کر ذکر بیٹھے اور چلے
کہ وہ ذکر خدا ہی دلدار
دل ہی تابع محبت اغیار

وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا

اور کچھ شب میں اسکو سجدہ کر
اپنی سب کو تو اپنی ستودہ سیر

اور تسبیح کر اسکی نماز
تا شب دیر باز اور دراز
یعنی کیا یاد ہا کی اور سکے تو
تنہا تو جب ایسے خوشنود

پھر جو معمول ہیں وہ اوراد
تیری معمول سے وہی بیداریات
تو تری بزم میں نہ آوین پھر
تیری صحبت سے ہوں نہ وہ متنفر

إِنَّ هَٰؤُلَاءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ وَرَاءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا

بیگمان یہ قریش کافرکیش
جو تری ہیں قرابتی اور خویش
دوست رکھتے ہیں جلد کو اکثر
یعنی دنیا کی لذتیں یکسر

اور ہیں چھوڑتے ایک بھارے
پس پشت اپنی ایک دن بھارے
اور وہ دن کی اونکی آتا ہے
جا ہی پشت انکو مونہہ دکھاتا ہے

نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ

ہمنی پیدا کیا ہی انکو تین
اور بالشت کو اونکی البتہ دین

اور مضبوط باندھ لی پھر تن
ہمنی پابندی انکی اور بند ہین
اسی مفاصل کو اونکی باہم آہ
ہمنے باندہا ہی ہی سب یکجا ب

یا کہ پابند لذت دنیا
فرزند کا فرزند کو سے کیا

وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَالَهُمْ تَبْدِيلًا

اور جب چاہیں ہم بشر اور ہیں
انکی مانند ہم بدل لاوین

یکبیک تبدیل اوسد سکتے کر
جسکو ہی دیکھ لیں یہ دیدہ ور
پھر وہی کر دیا جو فرمایا
پیغمبر ہمنی ہی بدل یا

بدلی عتبہ کی ابن عتبہ کو
نام جسکا حذیفہ خوشخو
وہ جو پہلی مہاجرونمی تھا
سر بسر ورع و زہد اور تقوی

اور دیا ہی ولید اوسکا پور
خالد سیف ایزد غیور
جو صحابہ رسول ایزد ان
تابع طغرو حیدنان

اور ابوجہل سے کیا بدلا
عکرمہ کو جو اوسکا بیٹا تھا
شہرہ خلق اور وحید زمان
بیخ کامیاب اور پہلوان

جسکے حق میں ہیں مکہ منسوب
خوشی انکو رہے بحسن قبول
اور اسی طرح سی بدل ڈالے
تھی جو مکہ میں وہ پہلے

یا کہ تبدیل سے مراد اسجا
حشر اجساد ہے برای جزا

إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ

بیگمان ہے یہ سورہ ابرار
باکہ اولی الالباب کا اشعار

اہل ایمانکو مو غفلت ار شد
تا کہ عبرت سی ہوویں فائدہ مند

فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا

پھر جو کوئی بخواہش آدمی بشر
خواہ بیگانہ خواہ ہو وہ خویش
پکڑے تا خیر و طاعت دلخواہ
اپنی رب کی طرف سبیل اور راہ

[illegible] ۵ ای حضرت اور ابی [illegible] ۲

ترجمہ	آیت	تفسیر
اسی قدر سب کو اوسکی راہ ملتی ہے	طاعت خیر کی وجہ عمل ما	خواہ ادمیر کسکی راہ پیدا ہے
اور تم جاہتی ہو کوئی راہ	وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۝	یہ سب پیدا مضمون اللہ
یعنی کچھ بھی اپنی خواہش کو	لیکن اللہ کسی کی نہین / اپنی خواہش جو اپنی لوگو	یا تباہی سے اسپر سہو
کرنا تو سب جاننے والا	إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝	حکمت اسی میں مصروف کا
	جسکو کہ اپنی راہ دین ارشاد / اپنی حکمت سے ہدایت	[illegible]
داخل کرتا ہے اپنی رحمت میں	يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۚ	جسکو چاہے بخشش خوش
	جسکو چاہے چلاوے دین کی راہ / جسے توفیق بخشے کرے اللہ	
اور جو ظالم کہ ہیں سنگ کر دار	وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝	کہ ہی تیار اونکو عذاب الیم
اس کا دین بہشت ہے	جو نمودار وجہ خلق / یعنی مقصود خلقت انسان	اس سورہ میں نفع پہنچا
بعض منع ظالمون پر رحم	یہی تو لفظ ظالمین سے / یہ الٰہی سورۂ انسان	سجد کو معرو صورت کرکے
اور تو ہی جو ہوتی ہے حکم	بلا سے کہ عجیب حادثہ / درمیان نیک بد کمال	کر چلو نہیں [illegible]
تاکہ نسل دین میں سو	ان کو دینی جسون شرف لچی / اور اتقا سی تری شرف	جو چراغ اپنی مراد تو [illegible]

سورة المرسلات مكية وهي خمسون اية وكلماتها مائة واحدى وثمانون وحروف فيها ثمانمائة وستة عشر وركوعها ٢

ترجمہ	آیت	تفسیر
سورۂ مرسلات مکی جان	اور بیان اوسکی آیتین بیان / کلمی ہین اکیاسی اور یکصد	حروف ہین آٹھ سو سولہ
اور اوسکی رکوع ہین دو	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝	جو تم بھی کہو کے شمار انکو
ہاتھ کی ہوا کہ بھیجی جاتی ہین	وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا ۝	جان رکھی ہین [illegible]
یا قسم اون ملائکہ کی ہے	جو ہین مرسل مرپا / یا کہ قرآن کی آیتون کی قسم	جو ہین بسلسل [illegible]
جسکو یا ہین جو ہین راسان	حق کی نفع کرتی ہی / جیل نفس سے بہرمان	جیسی ہی باتین یاران
	جوان شکر کیا وہ زیج / جیسی سانس کا پانی پر	
پر قسم ہانکی کہ بار دیگر	فَالْعَاصِفَاتِ عَصْفًا ۝	تند چلتی ہے تند چلتی کر

ع — [illegible]

وَالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۙ

یا درستوں کی جو نشر لمع دین | کرتے ہیں منتشر سر زمین

فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۙ

کرتی ہیں خیر کو جو شر سے جدا

فَالْمُلْقِیٰتِ ذِكْرًا ۙ

اور قسم ان ملائکہ کی ہے

وحی و آیات اور شرائع دین | یا قسم ان ہوا کی کہ سدا

کرتی القا ہیں جو کلام خدا

عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۙ

یا کہ ہم اور ڈر دکھانے کو

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ؕ

جس کا وعدہ دیا گیا ہے تم | اسی قیامت کا روز الغرض

فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ۙ

پھر جب انجم نشانی جاویں گے | یعنی بے نور کی دکھلاویں گے

وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۙ

اور جب آسمان کو سوراخ ہووے | اور جیسی کہ پڑا ہوا دکھلاوے

وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۙ

وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ؕ

لِاَیِّ یَوْمٍ اُجِّلَتْ ؕ

[illegible]

لِيَوْمِ الْفَصْلِ

يا جدائی کی دنکو ہو کن کا نور لئے ...

وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ

اور کیا جانتا ہے تو ... اور اسکی ادراک سی ...

یعنی جھٹلانیوالے لوگوں ...

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ

أَلَمْ نُهْلِكِ الْأَوَّلِينَ ۚ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْآخِرِينَ

کیا ہم نے نہیں کیا ہلاک ... پہلی لوگوں ...

كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ

یعنی جیسی کیا ... کریں ہلاک ...

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ

أَلَمْ نَخْلُقْكُمْ مِنْ مَاءٍ مَهِينٍ فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَكِينٍ إِلَىٰ قَدَرٍ مَعْلُومٍ

کیا نہ بنایا ہم نے ... پانی سے ...

فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقَادِرُونَ

پھر ٹھہرایا ہم نے ...

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ

کیا نہیں کیا ہم نے زمین کو ٹھیر | أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا ۝ أَحْيَاءً وَأَمْوَاتًا | کر دیا ہم نے فراہم البتہ ہین

زندگی اور مردوں کا بھی ہین | یعنی بیرون اور درون ہین | تم کو جیسا کہ ان کی ہو تو مسرات | یون جمادات بان تو سرات

وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ شَامِخَاتٍ وَأَسْقَيْنَاكُم مَّاءً فُرَاتًا

اور کہی ہم نے اوس مین بنا | ونچی اور مرتفع بعض کو کہا | دریا پایا کمال احسان سے | اور پہاڑوں کی ہم نے امان

انکو پانی بھی انیوالا پیاس | کہ بانی اور عیوں کا سار

شیرین پانی والی چیز | وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ | جو کہ پیتا ہے پانی والا ہین

اور جھٹلانیوالی لوگونکو | اس طرح ہی خطا اس دن ہو

کہ چلو اوسکی جانب ای مردم | انْطَلِقُوا إِلَىٰ مَا كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝ | جسکو جھٹلاتی تہی جہنم تم

یعنی رکہتی تہی جس تم انکار | کہ نہ ہو فصل نیک و بد نہار | اور اوس دن جدا و تفریق | ہو منیر میان ہر دو فریق

تعلق رکہتا ہو سایہ کہ ان | از سر خوب حضرت یزدان | اور رو کہ ہم تم اپنی سایہ ہو نکو | سخت ہی الطمعا دستان کی گرمی کو

انْطَلِقُوا إِلَىٰ ظِلٍّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ ۝ لَّا ظَلِيلٍ وَلَا يُغْنِي مِنَ اللَّهَبِ ۝
إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ۝ كَأَنَّهُ جِمَالَتٌ صُفْرٌ ۝

آؤ چلو ہی بیٹہیں ای مردم | جانب سایہ سہ شاخہ تم | کہ نہیں چہایں بخشنے والا | گرمی آفتاب ہین اوسجا

اور وہ کہتا ہی رفع نہیں | کہ پھینک کی ہی اونکی تپش | کہ یلا شک دینی فزع و نار | پھینکتی ہی شرارہ کہسار

جو ان محلی اند کوشکہ شاہ ہا | یعنی جیسکا بیان عظیم الشان | گویا وہی شرر آتش و نار | پیلی یا کالی اونٹونکی ہین قطار

ہی روایت کہ منکرونکی تپش | جان ہوتی اوسیا بہیز | کہ سیر لیوی دنیا دور ہکا | تا ابوقت عسا باد وزفرا

اور کہنی ہی سو بلل عرش اوس | یکھنتان فرقہ مومن | اور ابو مسلم سے عطا ہا سے | مورد وہ ستم و فضل بر دانے

کر گئی اس طرح ہی ہو نا شاد | کہ صفت تین در دکی ہی پڑا

دکھ ہی اوس دن منکرونکی تپش | وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ | کہ دی دو زخ کا بانی ہین بیز

یہ وہ دن ہے کہ جو نہ کہ بولیں گی | هَٰذَا يَوْمُ لَا يَنطِقُونَ ۝ | ای وہی کہا کہ نہ بولین گی

اور دیا جائگا حکم انکو | وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ ۝ | تا کرین عذر جرم و جنایت

اور مسلم اسکا ... [illegible]

کرتے ہیں وہ زیادہ کوئی آزار | مستعمل اور بسی گھرنا

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ

سو ستمہ تکذیب والی لو گو تم

هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنَاكُمْ وَالْأَوَّلِينَ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيدُونِ

ہی یہ دن بیان اور جمع کیا | کر دیا ہمنی جمع اور اکٹھا | تمکو اور سب اگلوں میں | اور اگلی تمکو پہلی جتنی

پھر ہے داؤ کچھ تمہارے لیے | تو کر داؤ کچھ ہمارے لیے | پھر تو کر کا م آری نہیں | اور کوئی داؤ پیچ یا ری نہیں

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلَالٍ وَعُيُونٍ

کہ جسنا ہی [illegible] | اور [illegible] سایوں میں [illegible]

اور انہار میں کہ ہیں روان | مثل تسنیم و سلسبیل [illegible]

وَفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُونَ

اور میوہ ہیں ہاہر کی تیز | [illegible]

اور کہیں یوں بر کمال کرم | حسب [illegible] انعام

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

کہاؤ اور پیو تم اسی لوگو | کہاؤ [illegible] رغبتی [illegible]

ملا داوس کا م کی جو کرتی تہ تم | [illegible]

إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ

ہم تو ایسی دیتی ہیں بدلا | نیکی والو کو آخرت [illegible]

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ

حسرت و غم کمال اوسدن [illegible] | منکران [illegible]

اور کہیں حاکم [illegible] خطاب | منکران [illegible] حساب

كُلُوا وَتَمَتَّعُوا قَلِيلًا إِنَّكُمْ مُجْرِمُونَ

کہاؤ دنیا کی نعمتیں اور | اور لو بہرہ [illegible]

تھوڑی [illegible] | کر بیوالی کہاؤ [illegible] | [illegible] | کر انعام [illegible]

[illegible] ارشاد | [illegible] | یعنی دنیا میں نہیں کہایا | اور [illegible]

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ

[illegible] عذاب الیم | اور [illegible]

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ

اور جو تہت کہی [illegible] | [illegible]

پاک [illegible] اتقا [illegible] | [illegible]

[illegible]

دیکھ ہی اوسنے کمنہ بر کچھ تمیز
اب ہی کس بات پر ایمان لاوینگی
یعنی قرآن پر جو یہ لائی تمیز
کہ نہین ہی وہ خالق برتر

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ۝

باوجود بیان شافی و سریز
مثل قرآن کی کتاب اگر
کر آیت کی بعد ہی شایان

کس سخن پر یقین لاوینگی
گر کہی ہین محققان کرام
کمر فنا اس کلام ساتھ زبان

کہ نہین لاوینگی کو تمیز
لاوین گی یا کہ لاتی ہین ایمان
مثل قرآن کہان سی یاوینگی
اسکی ایک حدیث یون تمام

ایہا الضمیر رفع کر ہر ویل
ویل اپنا ہی تو سمجھا مجکو

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ

ویل عقبی سی رکہہ جدا مجکو
حل وانہار میوہ جات بہشت

جال اون اتقیا کی مجکو ملا
نورش مرا خوشگوار خوب سرشت

سورۂ مرسلات کی طفیل
جنکو موعود ہین سب کم جزا

سورة النبا وقيل سورة التساؤل مكية وهي اربعون اية كلماتها مائة وثلث وسبعون وحروفها سبعمائة وسبعون ركوعها اثنان

سورۂ نبا یا تساؤل نام
اور حروف اسکی از تعداد

اوتری مکہ مین سبہی یہ تمام
ہین نفسیر مقصد ہین اور ہفتاد

آئتین اوسکی تو چہل ہی جان
اور ہین دو رکوع اوسکی تمام

اور کلم انکے سو تستر و بان
کر شمار انکو ای با اہتمام

بسم الله الرحمن الرحيم

جبکہ مبعوث ہوگی پیغمبر
سنکی ان انتظار خواص ابرار
اور تہا کوئی منکر قرآن
یا یہی سب پوچہتی تہی وہی حال
کوئی شی کی پوچہتی ہین ہم

صرف دعوت ہوی بیکدیگر
مختلف ہوگئی ہوی کفار
کہ نہین ہی وہ منزل یزدان
یادی کرتی تہی ہر ضمون سی

برملا آیتین سنانی لگی
کوئی قائل نہ تہا قیامت کا
تین تغیر و نہین تین ترقی
پس لغزبان ایز دمنعام

اور عیان حشر سنانی لگی
اور نبوت سی کوئی سلا تیا
پوچہتی ہی ہمہ گر سی تہی بدخو
اوترتی یہ سورۂ تساؤل نام
یعنی وہی منکران کفر شیم

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۝

اوس خبر کی کہ ہی بڑے وہ خبر
کرتی یون تہا کلام بعث کلام

جسمین آپس مین ہوگئی ہی گیر
کہ ہا ہی شفیع ہین اصنام

بعض نے اسطرح کیا ارشاد
اور کوئی اونمین مانی تہی

کہ خبر سی یہان ہی بعث مراد
رکہنی انکار تہی قیامت

کمان تقود دن ... اولاد شفاعت غراشہ

الکفو النبوت

حالتی تھی بر عمر خود بدخو | چند روزہ حیات دنیا کو
حق تعالیٰ نے ان پر ظاہر دیا | اور کوئی تنکہ ... کیسا تھا
اور کا اس طرح رد قول کیا | اسکی ہو چکا اور کہ ہو چکا

یوں نہیں اب سمجھ لیں گے
پھر نہیں یوں جان لینگے
کہ نہیں ہے وقوع حشر میں شک

كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝

یعنی ہے سو گو کہ دین انکو فنا
غیر وقوع ... کی مسلک
سی زبان کوئی ندامت سے
اگر مانیں گے ... قیامت کے
اب کیا اپنی ... تھا
اور کوئی زیر پائی کون ہے

یعنی جب انکی ... پایا ہے
یا وہ ہے ... کی ... تو
تا کہ ... کی ... کار

کیا نہ ہمنی کیا زمین کو فرش
اور پہاڑوں کو کیا ہمنے میخیں
اور ہمنی تمہارا کیا تمکو

أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَادًا ۝ وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا ۝ وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا ۝

تا کہ ... تھا
تا کہ ہوا اسی استوار میں
جوڑے جوڑے ... انکو

تا کہ اولاد تمسے ہو پیدا | نوع انسان کا ہو نشو و نما

اور بنائی تمہاری نیند خواب
اور کیا شب کو تمہی پردہ کار
اور کیا ہمنے دنکو ہر معاش
اور بنائی ہیں اوپر ہم

وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ۝ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝

وجہ آسائش ... تمہاری آپ
... اسمیں ... کیسے ... اور
تا کہ ... کی ... تلاش
تمہ سات آسمان مستحکم

یا فرض سات سی ... | جو ہیں ... اور سیارہ

اور ہمنی بنایا ہے
اور ہم ... سے اتارا

وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا ۝ وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا ۝

ایک روشن چراغ یعنی ...
پانی ... کا اسی ... قار

وہ جو ہی بلفظ معصرات استعمال
اس تحقیق ہے کہی ... ال
... وہ آتی ... حیوان سے
تا کہ ... اسکو

یہ بیان ... اور ...
... کی ... ہیں ... ال
یعنی ... کا ... دلائل کے
... کتنا ہی ... اسکو

جو سب آب ... والا ہو
ابر ... سے ... منقول
شل ... کی ... اگر
کہ ... گے وہ ... ال

اسی ... جاتا ... اسکو
کہ ... کی ... نزول
بعد اسکی ... ال
اور ... سے ... کہا

اور رستوں کا ہم تو لیتا | کہ نکالیں اس سے ہم دانہ

لِنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝

اسکا لکس یہ ہو کہ نینا خرج — اور اس سے ہم دانہ اناج

اور اسکا دین کیا اسے ہم — بو ساہ کا جسمی قسم — یا کہ وہ دانہ جس کو پیدا — جملہ دیا کی نباتات کو نباتات

اور دری باغ ہی نکالیں ہم

وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝

نیکی پیچیدہ برگ ہوں باہم

یعنی ایسے گنجان موں کہ — برگ سے برگ لپٹی ہوں

فیصلہ اور نیاو کا دن تو

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۝

وہی ہو وقت مقرر انکو شمو

حق کے بالمقابل ہی ہو اور — داد کرنے کو خدا اور سنت

مسو جبا کی روز بار دگر

يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَأْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۝

دم کیا جا صور کی اندر

پہر چلی آو انسانی فوج فوج — اب دیا میں جیسی — صورت صور کی میں — جس طرح گاؤں کی ہوتا گلہ

ہونگے بس ساو سکا اسرار — جسکے حساب جلیل

اور کہل جاوین آسما پہت کر

وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۝

پہر تو ہو جاویں یعنی ہمیشہ گردر

اون در وں کی کشادگی — ہو دی مانند لا انتہا

اور ادن سند ملا آئی جاوین جبال

وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝

تو دی ہو بکا یا دکہ ملک سراب

اسی نظاہر پہاڑ دکہلا — حقیقت میں ریت ہو جاوے

اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ۝

بیکمان فلک کی ہستی میں — نیک کا تو ہن طرق اور نیکی — کستوں کا قرار کا — تا کرین سرکشوں کو قید — اور جسکہ اوپر گذرگ کرین کا — یا کہین کا اور فرشتوں کا — کتنی ہی ضبع ہو مراد اور — قہر روز غضب کا ہی یکبار — وہی جو ہین منتظر کہ اسجا — وہی مرن ہی اس کا بار گدر

دیر تلک رہیں وسی بین

لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۝

کہ نہ اور ہی جگہ محدود سا

لفظ حقبہ کی کہہ ہے اتقا — یعنی ایام بیشمار جسکا — مدت حقبہ میں بہتر — اور سال میں اسی طرح آیا — ساٹھ سال کا ہی ہر کسیا — کہ مجاہد نی یوں ہی فرمایا — اور بہت تالیس بیچ اور ہی گر — اور پہر دن کی اور کسی کے شمار

لا یذوقون فیها بردا ولا شرابا

الا حمیما وغساقا

جزاء وفاقا

[illegible] اعمال ہوگا انکو جزا جیسا جیسا کیا ہو [illegible]

انهم کانوا لا یرجون حسابا

وکذبوا بآیاتنا کذابا

[illegible]

وکل شیء احصیناه کتابا

[illegible]

فذوقوا فلن نزیدکم الا عذابا

[illegible]

ان للمتقین مفازا حدائق واعنابا

[illegible]

وکواعب اترابا

[illegible]

وکاسا دهاقا

لا یسمعون فیها لغوا ولا کذابا

[illegible]

یہ کسی سے کوئی کری حساب | نہ کچھ باور بات ہی کرا | بادست ... | ... بیان کرن

ہی بدلا دیا تیری ساکے

جَزَاءً مِّن رَّبِّكَ عَطَاءً حِسَابًا ۝

ہی کھلیت تیمی رب کی عطا

حسب عملو کی ہی جزا تمام | رہتی العمال ہی سب انعام

ہی جو مالک آسمین کا رب | مہربان تمام موجودات

رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَٰنِ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ۝

اور جو لوگ کی بیچمین سب | نہ سکی کوئی اوس سے کر بات

دار دنیا میں ہی گو مرام عام | کرتا نہ ... کلام | اور سکا ... جلال ... سبہ دم

غیر حکم اوسکی کوئی ... دم

جسدن استادہ ہوتی انکی طرف

يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا ۝

باندہ کر صف اور ... صف

روح سی ہی ... روح ہیں | لاتی جو روحی انبیا کی خبر | یا کہا روح اوس فرشتی کو | کر دو ار ... پر ... کل ہو

یا خرس ... ہی بندا | یوں لکہا ہی ... قرآن

لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝

بشفاعت ... کر ... زبان | ان مگر جسکو ... زبان | اور کہا جسنے ہی سخن ... | کلمہ لا الہ الا اللہ

اسی میں کوئی ... | ہی شفاعت کا مستحق ...

یہ جو ہی روز فیصل التفریق | ہر جو کوئی کر چاہی ...

ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۖ فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ مَآبًا ۝

روز برحق اور ... تحقیق | ... خدا کی اور ...

یعنی دنیا کی ساتھ ... | اور طاعت ... بجا لاوے

بیشک ... اسی لوگو

إِنَّا أَنذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا ۝

بار بار ڈر سنا دیا تمکو

آفت ... کہ ہی ... | ... ہی ...

جسدن آویگا دیکھی ہی ... | جس عمل کو کرکی ... تہا

يَوْمَ يَنظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ

آدمی اوسکو ... | ... فعل کے عیان ...

دو نو ... اوسکی ... | ... عمل ... صورت

اور ... کہنی کافر ناپاک

وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِي كُنتُ تُرَابًا ۝

میں ... آج ہوتا خاک

یہی ... خاک ... | ... ہوتا ... | تاکہ اس ... بچتا ...

بالیقین وقت کا تجھکو نہیں ...
یا کسی کو ہے اطلاع بہشت میں
میں عذاب شدید پر عتاب
یا الہی طفیل سورۂ عم

دیکھ لیوینگے حال ہر جناب
دیکھ کر قدرت خدا انسان
آرزو کرینگے وقت ترکیب
کہ مجھے ہوتی نصیب گور ...
اور خطا سے ملی ہی عذاب

اسلئے کہ جو کرتا ہے وہ ہم
[illegible] جسنے سمجھا کم
[illegible] کیا سب حال
[illegible] ایسے عمل لاؤں
[illegible] ملائک اونکا

جسم خاکی حضرت آدم
[illegible]
[illegible] ذرکی بار ماوٰن

سورة النازعات مكية وهي ست واربعون اية ومائة وتسع وثمانون كلمة وسبع مائة وثلث وخمسون حرف وركوعا

سورۂ نازعات ہی مکی
دہی چھیالیس آیتیں اسکی
کلمے ایکسو نواسی گن
سورۂ نبا اور تساءل اور

بسم الله الرحمن الرحيم

سورۂ نبا کا اسکا عمل
اسکی شان پر ہوا نزول
[illegible]
[illegible]

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۙ

کھینچنے والوں جان کی سو
ای درد ترنج ڈوب جاتی ہیں
جان ڈوبی کو کھینچ لاتی ہیں
کھینچتے ہیں جو ڈوب کر ملک

وَالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۙ

اور انکی قسم ہے اور سوگند
قبض کرتی ہیں مومنوں کی روح
ساتھ نرمی کی جسم سے ایماں
کر جاتی ہیں گو کہ [illegible]

وَالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ۙ

اور انکی جو تشنا رہیں
پیر تو ہیں سبھی پیرنگی [illegible]
بر فرمان جاتی ہیں سبھوں تمام
اونکو سبقت حکم یزدان
دلیلی معرفت حکم داور ہیں
لاتی ہیں کہ ایک بار اسکو

فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۙ

پھری سو گند اونکی جو
یعنی پہنچتی ہیں آگی [illegible]
جاتی ہیں ملک [illegible]
پہنچتی آگی کرتی ہیں [illegible]

فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۘ

پھر قسم اونکی جو جبرئیل و ...
وحی لاتی ہیں جبرئیل [illegible]
اور ملک ہے لشکر ہے کام
کرتی ہیں کام دین [illegible]
کار دنیا کی ہیں مدبر کار
قبض کرتی ہیں [illegible]

دی مرا نسل جو کرین کہین ہیں
دوسرے اقسام سے ہیں یون قسم قسم
ہو رہی ہیں کہ جو متصرف ہیں ہوا
جیسے ہیبت آسمان سے ہے
جیسے جا دستی فلکیات کی سے
کہی تسبیح جاتی ہین ارشاد
پھر مدبر ہوتی ہی امر تعالیٰ
کہی تسبیح جاتی ہین بطرب
کرتی ہیں جسے ایسی کمال
سالکون کو بتاتی ہین وہی راہ
کہ زیارت کو تم جاتے ہو
پیدا ہوتی ہیں کہ اپنے جس
یعنی جب صور پہونکین ہلے پا
پیچھے اوسکے پہونکنے کہا
یعنی ہین لہو نفخہ ثانی

ہین تسنا یا ملکی پر یا مو
کرتی ہیں اسمین ہیبا وہی تجزم
جن کشتان ربوبیت پیدا
کہکر کرتی ہین بسی ورد
اور مرادوسی ہر بات کی ہے
فرج اسلام کی پر احیا د
تاکہ نعمت ہو انکی شا امال
سیر کو ملک مدرس وہی ہے
تا ہدایت کرین بال ضلال
کرتی رہتی ہین ہا لب ہدایت
ون جو اکی ہی جز انکو

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝

آدمی ہو بیحال کہ جیسا
دہشت سے ہم ہول کہ ہے

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝

آینو الا ہو دوسرا النفخ
بعد کہین بار وکر جو اسرافیل
دو نو نفخون کے بیچ کی ایام
ہین چہل سال ہی بعد تمام

قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ ۝
أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝

حال کہ حشر منکرون کی
انکی حسرت مقام ہین آ

جنکی قسمین کہی یہان ارشاد
ترق سی ہو نیر ساتی ہیں
دی تشا رہین بحکم تبلک
محاسن مزدوری ہین ہر
یا اوسان مازیان ہین تمام
کرتی تشیع جن کی بیکہ کہ
یا رجال خدا کی ہین یہ
آشنا سیر انکا ہین و
بسی سوتی ہین تب کا
نفس کو تم ہی جر تقدیر
خشر کہ روز تم ادا سی جاو

انکی عجسم ہی ہے طرح
ہی سی ہم ہے آتی ہین
ترقی کہ ہین جس شکل
نصل سب وہیں
کیسی تو کی پہ جو کہ کلام
تاکہ مومنین کا فرونکی
اگر شدہ ہین وہی شرارت
خائف قرا اعملا ہین وی
صرف تدبیر کا دلیل ہزار
یوں قسم کی جواب کی تقدیر
جانب حشر کہہ طلب کی جا
کا مینہ والی ہی نبوت
لوگ مر جاوین نفخہ سارے
جا کہ مردہ ہے اہمین یہ
ہی اورین سب بکار جبریل

کہتی ایکہ مرمون کی بعد ان دل
سیاہ ان کی ہین ہی اور انکار

دیکہ کہین اور شہ ہین تب دل
دیکہ ہو آنکہین اونہا ہین ہزار

يَقُولُونَ أَئِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ ۝

کہتی کہتی ہین ہین بلا کیا ام
اپنی حالت پہ الٹے پہر قدم
یعنی کیا پہر ہوین ہم بحال
بعد مرنے کہ تندرست اور

[illegible]

أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۝ قَالُوا تِلْكَ إِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝

[illegible]

فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ ۝ فَإِذَا هُم بِالسَّاهِرَةِ ۝

[illegible]

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ ۝ إِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝

[illegible]

اذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ۝

فَقُلْ هَلْ لَّكَ إِلَىٰ أَن تَزَكَّىٰ ۝ وَأَهْدِيَكَ إِلَىٰ رَبِّكَ فَتَخْشَىٰ ۝

[illegible]

فَأَرَاهُ الْآيَةَ الْكُبْرَىٰ ۝

[illegible]

فَكَذَّبَ وَعَصَىٰ ۝

[illegible]

ثُمَّ أَدْبَرَ يَسْعَىٰ ۝

[illegible]

فَحَشَرَ فَنَادَىٰ ۝ فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَىٰ ۝

[illegible]

پہر پکارا آوس دن کہا سب سے ... مین تمہارا ان سب کا رب سے ... یعنی اونچا ہو تم جو اصنام ... اونسی میرا الله تری مقام

ہی لطائف مین اسطرح ترقوم ... جیکہ شیطانی یہ کیا معلوم ... کسی اسطرح سے نکالو ... مجکو سنے کی اسکی تاب نہیں

مین ناخیر کا کیا دعوی ... اسلئی اس بالکہ مین نوحا ... دیکہی کیا کری وہ لوف اسکا ... کیا دکہاوا اوسی کیف اوسکا

پس کیا انداز گرفت اوسکو

فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ ۝

قصہ آئی تر میرا ہو

اوسپہ انکی عذاب کی اندر ... اور بیان کی عقاب کی اندر ... ایک لطیفہ بیان لطیف ہے ... اگر کہی ذکر شیخ رکن الدین

کہ پاجبکہ اتفاق مرور ... حکم لکہا ان برتبت منصور ... پس بحکم مراقبہ دیکہیے ... کہ کیا جہان مین اپنی تکمین

اوسکو عالی مقام مین پایا ... اس مقامات سی مین پیش آیا ... کہا بیخدا وندگار ساز بیان ... تجہیہ روشن سی جملہ راز جہان

اسمین کیا بہید ہے بتا مجکو ... گرتو یہ راز بر ملا سمجہو ... کہ انا الحق کہی تہا وہ منصور ... اور اثار بکم کو وہ مغرور

ایک دعوی کی معنی تہی دو ... اوسکو غیب اوسکو دوزخ ... شیخ کو آئی یہ ندائی الغرور ... اوسمین اور اسمین فرق ہے کرغور

اوسکی ہستی تہی رسن آیا مین فنا ... اور ہی اسکا انانیت سے آیا

بیکمان اسمین سوچکی بات ہے

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَن يَخْشَىٰ ۝

اور کسکی لیے جو ڈرتا ہے

اخذ فرعون قصہ موسے ... تو مشابہ الوجان اسما

ءَأَنتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمِ السَّمَاءُ ۚ بَنَاهَا ۝ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوَّاهَا ۝

کیا ہو تم سخت تر بنانی مین ... یا فلک ہی بنا اور ہما مین ... کہ بنایا اوسی نے زیبا ہے ... ای بلندی اوسکی اور بنا ہے

پہر کیا ہی تصور راست اوسے ... ستوی کی کر اور کا ست اوسے ... لفظ سمک سے اگر جو ہی ترشاد ... ارتفاع فلک ہی اوس کے مراد

اور کیا اوسکی شب کو تیرہ تر

وَأَغْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحَاهَا ۝

اور نکالا دن اوسکا بالانوار

لیل سے بعد اور ضحی کی خبر ... ہی سما کیطرف رجوع ضمیر ... اور نکی خلقت جو ہی فلکی ... اسلیئے ہی بیان سوئے فلک

اور زمین بعد خلق چرخ برین

وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَٰلِكَ دَحَاهَا ۝

دی بچہا اوسنی ہی یہ زمین

بعض تفسیر مین ہی یہ تسطیر ... ہی بنا ہی فلک زمین اخیر ... لیک بسط زمین ہے بعد فلک ... قول جمہور کا ہو بیان ان تک

اور امام المفسرین لکہا ... مینی حضرت کے اسطرح سنا ... کر بنا کر زمین کو تحت ... کر دیا حق نی آسما کو درست

پہر سپس از خلقت ہر افلاک ... بسط کی اوسنی زمین کا اور

أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا وَمَرْعَاهَا ۝ وَالْجِبَالَ أَرْسَاهَا ۝ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ۝

اوسی نکالا زمین سے اوسکا پانی اور چرا گاہ اوسکی ہر دو کا فائدہ کو تمہارے اور تمہارے لوگوں اور پہاڑونکو اوس میں گاڑ دیا اور تمہارے چارپایونکو اوسکو مضبوط کیا

فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرَىٰ ۝

پھر جب آوے گی بڑی بلا و غضب جو بلیات سے سب سے بڑی ہے سخت سے سخت اور گرتی کرتی ہی مقدر جسکا اسرافیل یعنی جو کہ دوسرے صور کا پھونکا جانا ہے سو وہ دوزخ ہے یعنی وہ دوزخ جو خدا کی جسکا کبھی ہر خوف اور درد سوی جنت وہی ہوگی جاوے

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ مَا سَعَىٰ ۝

یاد کرے گا جس دن انسان اپنے اعمال جو کچھ کہ تھے کیا یعنی دیکھیں گے نامہ اعمال اونکی تھو تھی کرتوت جو کیا

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِمَن يَرَىٰ ۝ فَأَمَّا مَن طَغَىٰ ۝ وَآثَرَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۝

اور دروازہ ہے ظاہر ہو ویں جس کسی کو کوئی دیکھے سرکش تھا اور اختیار کیا دوزخ اور سبکو علی ہو کہ جو ہو گنا دیدہ راہ پر دین کی کچھ نہ چلا

فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَىٰ ۝ وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ ۝

سو تحقیق دوزخ اوسکا مقام اور جو کوئی شخص ڈرتا تھا جسکو ہر موقف خدا کا ڈر قہر خدا کا اور عقاب کا ڈر کہتے ہیں اوسمیں خدا کے حکم پر توقف سے خوف کرتا ہے

وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ ۝ فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَىٰ ۝

اور روکی دل دبا دی جی کو سو بہشت ہی ہے جگہ اوسکی ہے یہ آیت کہ حکم ہے تعمیل کا مجکو آیا یہاں وہ یہ کہ عاقبت کا ہی مجکو خوف اور اوسکا قرآن سے ہو ثبوت جب کہا یون ابو حنیفہ نے جو نجات ہو مانع عصیان ہوا امام الوری سے ہی ارشاد ہی ایک قدسی اول حدیث حکم ہے پروردگار کا ہو صحیح تب کیا عرض یون خلیفہ فرما ہو رہی تھا مجکو حرم سے ڈر کہیں مجے رات یہ دنی ہو ایک ایسی مجہی روایت ہے بولی یار رب کہ مجکو تھا لیکن ایک دن سے یکے اسی کی اوسکو جاوے جو شہوت جاتی لو یہی باتیں اوسکی کہ ڈر کی ماری خلاف نفس کے کامی امر الامام ہے جس سے جنت کی یہ تم تو فی کا ہی خلاف نفس کیا حسن میں حور سے زیادہ

حاشیہ: در باب مانعین جو در پہلوان آن من جان بر آن... کوئی بیعہ ثنا و حمد... خدا ہمیں وحضرت ابو حنیفہ... علاوہ الغرض ... ایضا ... ایسا قب... منہ

لی گئی مجہ سے صبر و ہوش و قرار | اوکہتی ہیں عین لی یکبار | خوف حق نی جو کام فرمایا | ہو جس بیسبر گیا ہوا آیا

خواہش نفس سیں ور گذرا | اوس سے ہوا ہیں سبز گذرا | سبکے ہارون بیچ کا کام | نی السبیعہ لکہی یہ کئے ہے کام

کہ نہ ہو تو بہشت سے محروم | ہر یکی قرآن کرلی کو معلوم | حکم یزدان کا تا سبق ہی | اسے حق کا کلام صادق ہے

پیر لگی جزینی ہی نام ورے | ونہی النفس عن الہوی ہے

پوچھتی تجہ سے ہیں کہ نرکا کال | يَسْئَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا | ہی قیامت کے کرتی ہیں سوال

کرینگا کب قیام اوسکا ہے | جس کی ترنت ہیں آنا ہے

فِيمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا

کہو نہ بات کی ہی تو لندر | جسکو اللہ نی کیا مکتوم | حضرت عائشہ نی فرمایا | یاد کرلی ہی ہاوسکی ہی سرور

جسکو دور و فہم نہیں معلوم | منع حق نی کیا او سن اکا | کا محمد کلام اس سیں کہ | کہ پیمبر کو جب خیال آیا

تا قیامت کا جو کے پوچھین حال | اوسکا مخصوص علم ہی حق کیر

اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا

تیری رب تکہی انتہا اوسکا | علم اوسکا نہیں جسا کی ہوا

اِنَّمَا اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا

ہی تو اس ہن کہ جسکی ہی | تو ہی اوس سن کا کستہ تم

جو کہ ڈرتا ہی روز محشر سی | اوسکی ہو ز رود کا اثر کی ڈر سی

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا

گویا جملہ کافران منبد | سنا اور جسکی کرین دیا | عرفدن ہو ان کی دیر کی نکر | ایک شب انکا و یا کر بات ہے

ابی دنیا میں کئے اونہوں کی زر | سوہی کو وقت ہیں سب تنگ | تان مگر ایک شام کی مقدار | یا کہ مقدار صبح تا دو قرار

اونکو محشر کا استعداد رہو | کہ نہ ہو اپنی زندگی سے خبر | زیست دنیا کی ہین گرسنیں کرال | کر ہی جو کن ای ہیں ہمان

سورۂ نازعات کو یاد رب | کر مرا تو وسیلہ المطلب | بخش مجہ کو نجات جہگا کا | تم دنیا و دین سے کیا

باذر کہ دو کی جاو ہی محشر کو | اور وسیلا نکی لا مجہ سکو | تا کہ ہوئی ہو بس مجہ اعمال | کہ نہ ہوں حب عیب و ننگال

سورة العبس مكية في الاقاويل كلها وقيل سورة الاعمى وهي اثنان واربعون اية ومائة وثلثون كلمة وخمسمائة وثلثة وثلثون حروف فمنها الى آخر القران كل سورة ركوع

واحد علی قول الاصح وقیل الی الضحی ومن الضحی الی قل یا ایها الکافرون رکوع ومن قل یا ایها الکافرون الی اخر القرآن رکوع

اور تری مکہ میں سورہ عبس
اور حرف اوسکی تعداد
اور بیان ہو چکا ایک رکوع

اور اوسکی سورتوں سے کہا
جملہ میں جیسا اوسکی نسبت
سنیں کا جو تنہا ہی سورہ

آتیں اوسکی اور میں پچاس
بیان ہو تا یہ آخر قرآن
پھر یعنی سے کافرون تک

کہا تا اوسکی کیسا اور میں
سب ایک ایک رکوع کیا بیان
کافرون تا یہ کیک

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہی ایک کنوارہ مقبول
اور یاروں حبشہ وسعید
باپ اسکا شریح زہری تھا
کہتی ہیں کوئی تہیں مکتوم
کہ وہ ہی ایک شخص نابینا
پس عثمانی کی پاس آکر
تلع کرنی انکا کلام رسول
ﷺ بیٹا ہوئے تھا کہ

دعوت ہو معلق ہیں تہی مشغول
معلم اوس وقت تہی کی سرداروں
ام مکتوم جسکی ماں کو کہا
اوسکی نیت رہی ہیں مکتوم
جانتا تہی زنگ مجلس کا
کی مجلس سے بیٹھ کر پیش نظر
یہ نہ جانا کہ آپ ہیں مشغول
اوسکو دیکھا جو آپ ہیں ترش
کہنی پاس جبرئیل سے آئے

لیکن ان ہی جو ہو شریم میں
کہ ہی نفس میں سکنا کام
ام مکتوم کیوں نہ ہوتی یا
الغرض خواہ بشیر و نذیر
جانتی ہیں کہ نا ہی بیٹہ کا
آکی تعلیم کا سوال کیا
کہ یہ تکرار لفظ ملنے
ہوکی خوشی میں یہ کہ
تا کہ سورہ عبس لے

پاس تادید قوم اور رب
دار و اوس سے یا ہو اور
کہ وہ بیٹا تہا اوسکا نابینا
دیکھی ہے اوس سے ہو دیگر
اور کس جانشست کر
کہ نہ تعلیم کا خیال کیا
کی بیٹہ کا اوسنی کہ کے
اور لیا پھر اپنے موہنہ کو

عَبَسَ وَتَوَلّٰی اَنْ جَاۤءَهُ الْاَعْمٰی ۵

ہی جو تیوری اور منہ پھیرا
ذکر اعمی بعد سے اشعار
ہی روایت کہ جس وقت آپ
اور سنی تہی کیسا دانا

یعنی جو عذر تہا وہ نہ تہا
کئی اعمی کی کہ آنکی نسبت آپ
عذر ہوکی اور اشتیاق

نہ ادس کی کوئی تر کا دب
عذر عذر کی اور اشتیاق

کہ چلا گیا اوکی پاس اندہا
بلکہ کوری تعلق کا تہا سبب
عمر بھر کا کیا قبول النفاق
یعنی تبلا تو جانا ہی کیا

وَمَا یُدْرِیْکَ لَعَلَّهٗ یَزَّکّٰی ۵

کیسے ہوتا کہ وہ ہی پاک
کہ از معاملی میں بیان او کا

یا کرتا ہی نصیحت وہ
اَوْ یَذَّکَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّکْرٰی ۵
تا کہ نصیحت اوسکو ہو فائدہ

لیکن وہ کوئی ہی جو دولتمند | اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰی ۙ فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰی ؕ | سو تو جو لوگون کی طرف پاتبہ

یا غنی ہے وہ دین و ایمان سے

یہی نہ مصروف ہین ان کا | سو تو کرتا ہی تصدیہ اوسکو

یا کلا ایمان لاوے وہ گمراہ | اوسکی ایمان پر تیرے ہی نگاہ

یعنی لگتا ہی اوسکی بات پر

اور نہیں تجھ پر کچھ گناہ اوسکا | وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ؕ | کہ نہ اسلام سے ہووے پاک

یعنی تجھ پر بلاغ ہی تھا | جو مسلمان نہ ہووے سو گمراہ

اور جو کوئی آوے تیرے پاس | وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ۙ وَهُوَ يَخْشٰى ۙ | دوڑتا تاکہ سیکھے کچھ دین

اور وہ ڈرتا حق تعالی سے | یا کہ وہ کافرون کی ایذا سے

سو تو لیتا ہی پھیر اوس سے رو | فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ۚ | یعنی لحو ہنا کہ تغافل کر

یہی روایت کہ جبریل امین
بیش تفسیر مین یون کہ
جب وہ دیکھتی اوس جناب
کہ نہ تھی ہمین کچھ خطا سو

پرستہ جب اوسکا سرور دین | بشرہ نور احمد بشیر و نذیر
کہ ہوئی چشم اونکی بی نور | ایکدم تک نظر آتا تھا
یا دکرتی پہر جاہ عتاب | عقل اوسکی تو ہی اسکو تعب
امر مامور مین تھے وہ مشغول | تھا وہ قطع کلام سے وہ ادب

سنکے ہوتا تھا سر تغییر
کچھ نہ دیوار و در دکھاتا تھا
تم سی اوسکی یہ بات عجیب
ناخوشی کا جو اونکی تھا سبب

یون نہین ہو زنہار نہین | كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۚ | بعد اسکی ہمیشہ زبان پر تھا

کہ یہ قرآن کی سب آیات | یاد کرنیکو حق کے ہین و نذرات

پہر جو کوئی کہ چاہی ولپسند | فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۘ | یاد کرے قرآن سے نصیحت و پند

بیسا کین کے حال پر مصروف | یا دل رہا تا مال نہ مصروف

اور ان صحیفون مین جو گرامی ہین | فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۙ | یعنی لکھتین تمامی ہین

یہی روایت کہ سب قرآن | لوح محفوظ مین لکھا ہی جیسا | یا وہی آسمان سابع پر | یا کہی آسمان رابع پر

مرتفع اور بلند قدر تمام | مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۙ | صاف و پاکیزہ ہی بہمہ مقام

یعنی ہر عیب اور نقصان سے | اور کید و فریب شیطان سے

یہی وہ تہو نہین لکھنے والون کی | بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ۙ كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ؕ | عزت و قدر رکہتی ہی اونکو

نزد حق جو بزرگ ہیں سب
نیک کام او ستر کہیں سب
لکھنی والی ملائکہ ہیں بیان
وہی جو لکھتی ہیں لوح سے قرآن

یا مراد اوس سے ہیں صحابہ کرام
وہی جو لکھتی کلام حق کا مدام

دور رحمت سے ہو وہ انسان
قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ
کیا ہی ناشکر وہ بعید کفران

کچھ وہ کرتا نہیں ہے خیال
کہ بعینہ ہو مفصل کمال

کونسی شی سے اسی پھیر دہن
مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ
حق نے پیدا کیا ہی کس شی کو

آپ اسکا جواب فرمایا
کر کے تفصیل سب کو بتلایا

قطرہ آب سے کیا پیدا
مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ
اوسکو مشابہ کیا پیدا

پھر کیا اوسنے اوسکا اندازہ
متناسب بنائی سب اعضا
جس طرح اوسکی علم میں تھی حکمت
جملہ اعضا کی شکم میں مدت

شکل و لحیہ و قامت و رنگ
سب کا لکھا ہے مضمون مکتوب

پھر کی آسان اوسکی تیسیر
ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ
عقل دی تا کہ سمجھے کفر و دین

یا نکلنی کی راہ کی آسان
پھر کی اوسپہ سبیل آسان
خون مادر بھی اوسکو شیر کیا
اور سے تا چند اوسکو سیر کیا

پھر غذا ہر طرح کی دی اوسکو
صرف احسان اور عنایت سے
رفتہ رفتہ سکھا دی فنا و
عقل بھی کر کیا اوسی شیدا

بعد طفلی کے نوجوان کیا
پھر اوسی پیر ناتوان کیا

پھر کیا اوسکو مردہ بیجان
ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ
پھر کیا اوسکو گور میں نہان

صرف آدمی پہ گور بنی ڈال
کہ سڑا وے نہ اوسکو ڈال

پھر جو چاہی حق الٹھا لی اوسکو
ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ
گور میں سے نکال لاوے گا

ملتوی ہی مشیت سے تیر
حشر انسان اور نشر

بیشک انسان نہیں بجا لایا
كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ
وہ جو خالق نے اوسکو فرمایا

یعنی کافر نے حق ادا نہ کیا
عہد میثاق کو وفا نہ کیا
یا کہ ہر ایک آدمی نے قصور
امر حق سے کیا کرتا ہی مغرور

چاہیے عبرت سے کرے انسان
نہ در تقصیر حضرت یزدان
اگلی انکی ہی قدر تو کیا
تاکہ ہی فکر دیکھیے ہر انسان

اب کرے آدمی نگاہ و نظر
فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖ
اپنی ہر ایک غذا کو کھانی پر

أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ۙ
ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ۙ
فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ۙ
وَعِنَبًا وَقَضْبًا ۙ وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ۙ

کر دیا ڈال ہمنی پانی کو
پھر کیا ہمنی اوس مین کو شق
پھر اگایا زمین مین ہمنی میان
اور انگور کی اگائی سبزی

جسطرح حق ڈالنی کا ہو
شق اور چیرنیکا جو کہ حق
غلہ و اناج روزی انسان
اور ترکاری اسیتو و سیر

اور کہجور سبزی بہی ہمانی زر | تاکری اونسی صغیر و کبیر

وَحَدَائِقَ غُلْبًا ۙ
وَفَاكِهَةً وَأَبًّا ۙ

انجیر کی اوگائی درخت
اور اگائی ہی باغ اور بستان
اور میوی کہ ہونین تازہ تر
میوہ تر شال سیب انار

منفعت عام اور سیو و کثیر
جو گھنی ہین تمام اونچی ہین
اور سیوی کہ خشک ہونکو بیر
اور چرہ نیکی ناچیل سو نہ

تاپنی سفر مل اور کنار | سیوہ خشک مثل پستہ جوز
تاکہ اپنے نہو سی دور مسان | علف چارپایہ حیوان

مَتَاعًا لَكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ۙ

برتنی کو تمہارے لیے کر
کام فروائی ہو شکر حق نہ کیا

اور تمہارے چہارپایونکو
اور فرماکی اونکی بشارتے

اور سکی انعام کو نہ مان لیا | یہی زر لیا اور تنین عبادتے

فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاخَّةُ ۚ

پھر جب آوی پہلا سو ہو گاز

سو نیوالی کان کی آواز

یعنی جب ہونگی ہاں ہر کہ صور | ہر نرین ہرئی سنین جواب

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ۙ وَأُمِّهِ
وَأَبِيهِ ۙ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ ۙ

جسدن قیامت کی روز بیائی مرد
اپنی کری بہی والدہ فرار
اور اپنی باپ سی جو شنیب و روز
اور بیٹون سی اپنی جاوی سالک
نفس نفسی سیر ہے یون مسلو
الا احسلاء النفس کوسلی

بیائی اپنی سی جو کہی ہمدرد
جدا ہوی گری کا ہر طرح سی جایہ
وہ ہوی اوسکی انیس و غمخوار
جسم پرورش کی دنیا کی ہو
اپنی آنچل مین نہ خیر اور رفیق
ہر کی معلوم کریہ حال تمام

ایسی نہایت شفیق او لسنو | اور گری مرد اپنی ساتھ زن
ہوعت کی سردی سی اک | مبتلا اپنی اپنی حال سی ہو
کام اور نکا یہ حال ہی ہر دو | اور نہ سرین بیگلیہ ہو شفیق

الاخلاء یومئذ بعضهم لبعض عدو الا المتقین ۱۲ آیۃ

لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ۚ

ہر ایک انسان کی اوسدن میر | حالت دشمان او پہ شرف | کہ ہی کاریکہ کرسی بار | کام اور سکو ہو اپنا سو گران

ای نے ... نشانیم ۱۲

چہرے اوس دن چمکتے ہوں گے | وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ | ہنستے ہوں گے اور خوش
[illegible] | [illegible]

وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ

اور بہت سے چہرے اوس دن [illegible] | اور [illegible] | [illegible] | [illegible]

أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ

یہ وہی ہیں [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

سورة التكوير مكية اياتها تسع وعشرون وكلماتها مائة واربع وحروفها خمسمائة وثلث وثلثون

اور [illegible] سورہ تکویر | [illegible] | [illegible] | [illegible]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اس طرح سے حدیث [illegible] جبکہ [illegible] کیا جاوے | [illegible] | جو کوئی [illegible] | [illegible]

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ

[illegible] | [illegible]

وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ

وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ

وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ

اور جس دم نجوم [illegible] | اور جس دم پہاڑ [illegible] | اور [illegible]
[illegible] | [illegible] | [illegible]

وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ

اور جس دم [illegible] | [illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible] | [illegible]

ع ۵ التکویر [illegible]

وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ

اور جب دم ملا دی جاوین بحار
یا ملا دی جاوین خوشگوار تمام
نزع اون مین کہی جائین کو تمام
آگ کی ہو جائین گرم سب یا
آگ ہو جائین ایک اسی دلدار
ہر طرف آب اونکا چسکا جائے

وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ

اور کیا ہے آدمی جفت
جفت صالح کا ہو صالح
اور ظالم کا جفت ظالم سے
جس مرد جفت جان تن
یا ملا اور مومن سلطان جفت
ست کو ناک سی عیان ہو تن
یا دین مانند اپنی جفت
اور کفار ہون شیطان جفت

وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ

اور جب عرب ان معصوم
بیشتر تھی ہر کی عادت یون
ہی اسی قسم سی وہ عمل کنیز
خون نا حق اسی لوگ کرتی تہی
مثل عوض ولادت اور سفر
زندہ در گور ہین جو مظلوم
لڑکیان جیسی گڑی تہی تو
جسکا استاد کرتی تہی
سلکا شرع سی گندی چیز
اور بیٹی آل قتلت زر
اور اسی لیے حکم دوای
ہو زمین بیوہ ظلم سی سلوک
خون افلاس سی وہی کردار
جان پر بیٹی معبد از سر عار
ایک ہی قبل نفخ روح جان
کرتی ہین غل پر قیاس سے
جس سے نطفہ منعقد ہو
کہ ہو ہین کس گناہ سی عمل
یا بیم لوح تنگ و عار
امی ہینی جیب سی گذرین عار
عند شرع ہو سا تہہ انسان
عند شرع کی جو کرکی لا حق ہو

وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ

اور جب نامہ اعمال کھولا جائیں
یا کر جب نامہ اعمال کھولا جائیں
پوست بر کنندہ ہو خواستہ در

وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ

اور جب اوتارا آسمان برین

وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ

اور جب دوزخ اپنی عربی
ہر دی اور خشنا غضب

وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ

اور جب جنت اپنی پیر برین
پاس کیا دی دوستونکی تئیں

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا أَحْضَرَتْ

جانی ہر کوئی نیک اور بد کو
جو عمل اوسکی آگی حاضر ہو
اپنی اپنی عمل کو پہچانی
انسی چار مرتبہ دیوی پر
جبکہ دیکھی وہ عمل کی جزا
کرتی کرتا ہو جکو یو کام
نیک و بد جو کیا ہی سب یاد
اور بد لوح اخری ہیبت
سخت شرمندہ ہوئے اور
بارگاہ کہ مان کہ یہ
حال یارہ ہو یہی ہو مذکور
تیک لو نکو دیکھی انسان
مبتلا ہوئی سخت وہم
جان سو نیت کونیت
سیکی تعذیب سی ہو مسلط
بیم سی عمل سی اپنی پہچان
تم دوزخ سی ہو بہشت اور سدم
باز آید جو آپ نعمت زہ

فَلَآ أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ

[illegible]

وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ
وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ

آگے انہی قسم کا جواب [illegible]

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ

[illegible]

ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ
مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ

[illegible]

وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ
وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ

[illegible]

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ

[illegible]

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ
فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ

اور نہ قرآن [illegible] شیطان کا
پھر کدہر راہ چھوڑ جاتی ہو [illegible]

نہ وہ قرآن ہی اسی زبان

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ۝

ہاں مگر پند بحر عالمیان

وہ نصیحت اسکی رسول اللہ

جو کوئی چاہی تم میں سیدھی راہ

سن اے ستمگر وہ سب منقول

لِمَن شَاءَ مِنكُمْ أَن يَسْتَقِيمَ ۝

ای ابوجہل کا نہی مقبول

پرن لگا کہنی جبکہ بخار عشق

اور دین کا مدار ہی کیسر

ہین بکفر اور دین ہم مختار

آہ ہے اختیار حق ہی کا

تب آیت خدا کی نازل

اور اسکی ہو عزم کو کیا باطل

وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝

اور نہ تم چاہتی ہو کسی کی راہ
نیک و بد جتنی ہیں جہان میں کار
اسکی قوت نہ ہو جنبش آل
مسئلہ ہی یہاں و گناہ ہین
ہونہ جسے گناہ و عصیان

ہاں مگر یہ کہ چاہی وہ بعد
ہی مشیت خدا کی سب کا مدار
ہے سے سرزد ہون یہ افعال
کون کر سکے سنا ہی ہنر
غیر خدا ان حضرت یزدان
سیتی عیب اپنے پر کرم کیا

جو ہی پروردگار عالمیان
کون چاہی جو وہ نہیں چاہے
اور سے ہمکو چشم و دید نہ ہو
ہم کرین اوسکی جو ملامت کے
یا الٰہی پسند رہو تمکو ہے
تا نصیحت نہ ہون بر و در جزا

منجم ستہ کار آ بیان
کون اوس ان سکو نہ با ہے
گوش کو قوت شنیدہ ہو
اوسکی ہی فضل میں کیسے ہو
سخت ہیں مری گناہ اور تقصیر

سورة الانفطار مكية وهي تسع عشرة آية وكلماتها ثمانون وحروفها ثلثمائة وتسع وعشرون

سورۂ انفطار ہی سکے | ہین سب انیس آیتیں اور سکی | کلمات اوسکی ہیں اسی اور نیز | حروف ستائیس سو ہیں اور

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ع

إِذَا السَّمَاءُ انفَطَرَتْ ۝ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انتَثَرَتْ ۝

جسگھڑی آسمان جاوے چر
سب ہے سلاسل نور

اور جب تارے جھڑ کے جاوین گر
مثل قندیل کے ہی ان کا ظہور

ہون جیسے نیا نین سیسگاہ و توم
ہین ... کے ہاتھ مین ہی سب

اگر معلق ہین آسمانین نجوم
جیسے پڑین تار سے مر ین گر

اور جیسے ہم بھائی ہیں بھار

وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۝

تا کہ جیسے ہم ملاین بہار

یعنی دریاؤں کی جب جائیں مل
ملکی ہی ایک بحر ہو سب جائیں

اور جب دم قبر والوں کا باہر
جان لیگی ہر اک کیا تھا

وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ۝ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ ۝

مردوں کو نکالا جائیگا قبروں سے
اور پیچھے جو اوسنے چھوڑا

يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ الَّذِي خَلَقَكَ

تو بتا ای آدمی بتا سمجھکر
دینی والا فریب شیطان
ہی یہ آیت بتا بلا اسناد
جب تک نہیں ہوا گمراہ
تب یہ آیت خدا نے بھیج دی
کیا ان نکتہ بے سینہ آیا
ہین کرم پر تیرے مغرور

کسنے بہکایا بہلا سمجھکر
یا ہوا و ہوس نے تجھکو بہکایا
گزشت و نفس سر شریر
ترکیب بعید تصور گمان
اوسکی شان غرور مین آئے
شیخ منصور نے جو فرمایا

اپنے رب سے کہ ہی کریم و بڑا
یا غرض ہے محبت دنیا
سید الانبیاء کے ایذا سے
اس سبب سے اوسی غرور ہوا
یا کہ اپنا انکا ماتم ہے ملال
کرے جو مجھ سے کرے خدا سوال

جسنے پیدا کیا ہی تجکو تو کر
یا کہ ہی جہل یا کہ نفس اوسکا
بازی کیا تمام سے
تب کہ ہین وہ مغرور ہوا
بعض تفسیر مین ہے جو منقول
اس طرح مین ہے اوسکی نقل
دین ہین سمندر کریم

فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ ۝

پیر برابر تجھے کیا اور
راست ہوا ہر عضو اوسکا
پس کیا موزون تمام جو تن تیرا
جیسا چاہا اوسکی خلق سی ممتاز

فِي أَيِّ صُورَةٍ مَا شَاءَ رَكَّبَكَ ۝ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالدِّينِ ۝

پیچ جس شکل وضع کی چاہا
یون نہین ہی کسی جو اونکا
جوڑ دی تیری جیسی آیا
تم قیامت کے دن کی انکار

بلکہ جھٹلاتے ہین کو ہو تم
یعنی روز جزا کو ہی مجرم

وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ۝ كِرَامًا كَاتِبِينَ ۝

اور بیشک فرشتگان تم پر
کہ بزرگی وری لکھنی ساتھ
بل تحقیق کیا ارقام

ہین نگہبان نیکی
روز نامہ کی لکھنی والی ہین
لکھتی ہین قول و فعل انسان

چار ہین کہ فرشتگان کا
یا کہ اونکی ہی نفس ان پر
دنکی دو اور راتکی ہین دو
یا کہ دونو بزرگ و فرمان

يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ۝ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۝ وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ۝

جانتی ہین جو کرتی ہو تم کہ
بیشک نیک لوگ ہین بہشت

یعنی نیک اور بد عمل انکا
اور دوزخ مین ہین گنہگار

يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ۝ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِيْنَ ۝ وَمَا أَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝ ثُمَّ مَا أَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ۝ وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۝

پیٹین دوزخین وی جزا دن — اور نہ وی اوس سی چہپتا
یعنی نہ باہر نہین ہین نہار — نار دوزخ سی محروم و مجبار
اور تجہی کیا جانا — کیا ہی دن دین کا نانو بتلا
پہر تو کیا جانا ہی کیا — کو نسا روز ہی بدلا دین کا
جسکا روز کی ہی عظمت شان — اسلیے یہ سوال ہی یہان
جس دن انجمالہ سا نہ — ہو نہ مالک کوئی کسی کے تئین
کچھ بہلائی و نفع کا ملک — حکم اللہ ہی کا اوس دن وہ

اور یہی حکم اوس دن ہی حق — سورۂ انفطار ای العبد
حشر کی دن کہ ہوئیگا بالا — آسمان و زمین ستارا

سُوْرَةُ التَّطْفِيْفِ مَكِّيَّةٌ وَقِيْلَ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ سِتٌّ وَثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَكَلِمَاتُهَا مِائَةٌ وَتِسْعٌ وَسِتُّوْنَ وَحُرُوْفُهَا سَبْعُمِائَةٍ وَثَلٰثُوْنَ

اوترا مکہ مین سورۂ تطفیف — یا مدینہ مین لای جبرئیل
سی و شش آیت اوسکی کبیر — حرف اوسکی ہین سات سو پیر
کلمے ایک سو انہتر گن — گن شمار اونکو ای فہیم خبیر

ع ربع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

یون آیا ہی تفسیر مین لکہا — اسکی ہی جو نزول کا اسبابا
ہاں مین تہی ہنوز پیغمبر — کہ اوتاری یہ سورہ مطہر
یعنی لیتی زیادہ دیتی کم — ناپ اور تول سی باہم
کہ اللہ نے اوسکی ہی بیچ — کر چلی چہوڑ کر دیا و وطن
پہر مدینہ مین لای حضرت — جب مدینہ کو ہی گئی
پس یہ سورہ سنا کی کئی — ہی وہان لوگ عادتی کی
ستہ دین وی لوگ آج تلک — پیش آئی بو عطا سر و دین

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝

ہی خرابی کہتانیوالونکو — ای خیانت کی لانیوالونکو
حق مخلوق ہین نابوری کا — عدل سے ظلم کی طرف کر میل

الَّذِيْنَ إِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ۝

کہ جو لوگون سی ماپتی ہین — لیتے اپنی لیے ہین پورا

وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَّزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ

[illegible]

أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُم مَّبْعُوثُونَ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ

[illegible]

يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ

[illegible]

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفُجَّارِ لَفِي سِجِّينٍ

[illegible]

وَمَا أَدْرَاكَ مَا سِجِّينٌ

كِتَابٌ مَّرْقُومٌ

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ

الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ

وَمَا يُكَذِّبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ

[illegible]

پہر جو حد سے گذرنے والا ہی | جرم اور اثم کرنے والا ہی

جب پڑہے جاوین انکی مسامع / بولی جہل و عناد سی وہ تب

إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ

اور سنین آیتین ہمارے کلام / ہین پہلون کی کہانیان

جو ڈرانیکو کرتے ہیں بیداد | تا نہ ملکین ظلم و فساد

یون نہین بلکہ ہوگئے زنگ / اوس عمل کے کہ وہی کماتے تھے

كَلَّا ۖ بَلْ ۜ رَانَ عَلَىٰ قُلُوبِهِم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ

کافرونکی دلون پہ بلا / انہی کا سی جو پیش آتی تھے

اصلح سی حدیث مین آیا / لیک نقطہ سود ہو ہی سیاہ

سید الانبیا نے فرمایا / یہ نشانی ہے اون کی [illegible] | کہ دلون پر بار گناہ / گر وہی دل سے ہین آثام

یون نہین بیشک ہیں وہ گمراہ / وہی تو ناخوش اپنے رب سے محجوب

كَلَّا إِنَّهُمْ عَن رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوبُونَ

کہ ہو دنیا ہی میں وہ گمراہ / ہو بہ دولت دیدار سے محروم

یعنی محشر کی روز اے حبیب | پاکر اعداء القاسی ہین محروم

پہر بلاشک ہی کافران لئیم / پہر کیا جاوے کافر سی [illegible]

ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُو الْجَحِيمِ ثُمَّ يُقَالُ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ

پہنچین البتہ دوزخ جحیم / کہ یہی وہ عذاب [illegible]

جسکو جھٹلاتی تھی یہ بدنام | [illegible]

یون نہین ہی کہ تم [illegible] / بیشک ابرار کی عمل کی کتاب

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ

[illegible]

جسمین انکی لکھی گئی ہو ثواب | ہووے داخل یہان علیین

اور کیا جانا ہی تو بتلا

وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ

ہمکو کس چیز نے کیا آگاہ

کونسی چیز ہے وہ علیون | [illegible] خدائی [illegible]

ایک دفتر لکھا گیا ہے وہ / [illegible] دیکھتی [illegible] بہشت

كِتَابٌ مَّرْقُومٌ

یون نسخہ کیا گیا [illegible] / [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible]

يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ

[illegible]

نیکی آتی ہیں اوسکا ہی ثبات | سب کرنستی تھی تیران بلال | یا نوشتہ کسیں میں اوسکو کہا | یا وہی ہیں جو حفظ شمار کیا

ان الابرار لفی نعیم ۝ علی الارائک ینظرون ۝

بیشک تمتع ہے دیکھنی یہان مکان | وہی عجائب کیسے ہیں شان ا | یا کہ دیکھیں وہ کافر کی عذاب | اونکو وہ خوش ہیں سخت بینا

گرچہ گلدی ہیں نیکی ابرار | لیک بیٹھا وہ نہیں تکرار | ہیں وہ ابرار جو یار خدا | نیک کاموں کو لاین [illegible] بجا

یار آرین گناہ و عصیان کے | ہو نویں نامے کی آرجا

لی تو پہچان اونکی چہرون | **تعرف فی وجوہہم نضرۃ النعیم ۝** | تازگی نعمتونکے اوسی ہر

یا غافلہ سے دیکھنی والا | اونکو دیکھی گا جو کوئی اوس جا | نے چہری ہوں اونکی تازہ تر | سب سے نعیم بہشت کا اوپر

ہون پلائی گئی ان می | **یسقون من رحیق مختوم ختامہ مسک ۝** | جو لگائی گئی ہو مہر شراب

پھر تارکے گئے ہو جس سے پر | جامی گل کے و شبک ہو اوفر

اور سابقین کرین سبقت ہما | **وفی ذلک فلیتنافس المتنافسون ۝** | یا کہ آہین کرین نعیم ایسا

پس ہے شایان کہ جو امید | وہ ہونگی حال سی کوشش | لینے ایسے عمل بجا لاوین | جنکا بدلا وہی نعمتین پاوین

باندھین اپنی کمر اوکر مرید | اور توابی کے نیند ہو یکسر | اور توبہ کرین گناہ سے | اور بازآوین سب مناہی سے

اور سد اپندگی بجا لاوین | اور غفلت سبب تغافل دین | چاہی اونکو جو ہاتھ کی شراب | شہین مطلق اوہنا کی

چاہیے اونکو جو بہشت کے حور | دن بیگانہ ہین دنیا کی | اور اگر چاہتے ہیں یہ عالی | نہ کرین بیٹھکا و نرطفلان

اور آمیزش شراب رحیق | **ومزاجہ من تسنیم ۝** | تھی تسنیم سے باقی

لیک چشمے سی پیتی ہین بطرب | **عینا یشرب بہا المقربون ۝** | جس سے نزدیکیان رب

اصل اوسکے ہی ہی عجز و قرین | نام مشہور اوسکا ہی تسنیم | اشرف الاشربہ ہی نیک بہشت | جاہی التمت سرشتہ بہشت

وہی جانا ساحق میر امیر عصو | صرف خالص ہین پینے سمجھو | یعنی خالص ہین پینے تھا | جو ہین مختص مقرب اونکا

اور جنی محبت حق کو | حب اغیار سے ملا یا ہو | اور سکو مزوج کرنیگا دین شراب | لینے پر طرز بد شرب کا

ان الذین اجرموا کانوا من الذین آمنوا یضحکون ۝

بیگیان مجرمان نا ہنجار | تھی سدا اگر دو ملیا ندار | تمسخر سی کیتی شب تمسخر | ہزل و تمسخر سے بزم نرم

یوں آئے کی شان نزول ہے | اہل تحقیق سے ہوئے منقول
مثل بو جہل اور کئی کس | اور ایسے جو تھی فسق اور شر
جنکے مالک گروہی کفر رہے | کہتے یوں ہیں کہ حق اہل نشست
تب اس آیت کو حق نے بھجوایا | تسلیہ مومنوں کا فرمایا
اور ایسے تو بہت تھے احترام سے | اور یہ تفسیر کام شرف آیا
کہ جو مومن تھی مفلس و درویش | اور بیٹھے تھی اہل علم و تمیز
دیکھتی جیسے مفلس اصحاب | مثل عمار اور بلال و خباب
دیکھتی تھی وہی منع اہل | کرتی باطن پہ کبر تھی جاہل
اس کمال سے کہ الٰہی جان | خاکسار تو یہ کر کرم کی نگاہ
دیکھتا وہ کم خاکسار ایمان | ہیں فاسق گر وہ میں رہ جان

وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ۝

اور جب گذریں مومنین او پر | سین کرتی ہیں بہ دیگر
یعنی کرتی ہیں وہ دی آنکھ | اونکی جانب کو چشم سے ایما
دیکھ اونکو سنا نفرت سے کیا | منس کے ابرو چشم سے ایما
 | یونہی مسجد تک نہی آنکھ رہ
جاتی مسجد کو تھی علی لیکن | اونکی ہمراہ تھی کئی مومن
پھر قبیلے اپنی جا کی کہا | کہ ملے آج کیا سنو تھا
کہ یہ تو تھی فرید دل لوز |

وَاِذَا انْقَلَبُوْا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ۝

اور جب لوٹ جاتے ہیں کنبا | اپنی لوگوں کی جانب ہی الم
لوٹیں باتیں ہنسی بنا کر | ایک قسم تمسخر آپس میں
 | یعنی جب پھر کی گھر کو جاتا ہے
باتیں منہ سے وہی بناتی ہیں |

اور جب دیکھتے ہیں انکی نیز | وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ۝ | وہی جو ہیں دونوں سرور دین
کہتے ہیں یوں کہ صحابہ رسول | بیگانہ راہ کو گئی بھول

اور نہیں بھیجے گئے ہیں وہ کفار | وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ۝ | مومنوں پہ کہ ہو نگہبان
یعنی جو مردم مسلمان ہیں | کافر ان کی ہے نگہبان نہیں
یا نہ سمجھیں وہی گمراہ | تاکہ ہوں انکی نیک و بد پر گواہ

فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ۝ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ۝

پس قیامت کے روز ہی انسان | جو کہ دنیا میں لائی ہیں ایمان
یعنی مومن تخت پر بیٹھے تحت | کافروں کی عذاب کی تیئیت
ہی روایت کہ اہل عرش ہی | کھولی جاوینگی بہشت کی در
سب کھڑی دیدے آئیں اہل ضلال | نیستاں کر کے وہ اعمال
حال کفار دیکھ خنداں ہوں | بیٹھے تختوں پہ اونکو نگران ہوں
دیکھیں اونکی سلاسل و اغلال | اور ہر طرح کے عذاب و نکال
خازن ان کی کہیں بلائیں وہاں | اور وہ دوڑ دوڑ شتاب آکر وہاں
در جنت سے وہی پھریں محروم | سو کہ دوزخ لعنت ہم و غموم

دیکھو حال بر زرین شاد ۔ تبسم کرتے ہیں خوب سے مراد

هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ

کیا ہیں پائے گئی جزا کفار ۔ اسی جیسا ہی کئی جزا کفار

یعنی اوس کام کا کردی کا بدلا ۔ کرتے تھے جو سہا ہیں مشر ۔ یہی تمسخر کی اونکی ہے یاد اس ۔ جو تھے یا اس منیں اور انشار

یا الٰہی سورۂ تطفیف ۔ نظم سے کی ہیں سب لطیف ۔ ختم میں خوش گوار اسکا تمام ۔ ورد ہو ہر وقت کا ہو ہر کام

سورة الانشقاق مكية وآياتها خمس وعشرون وكلماتها مائة وتسع وحروفها اربع مائة وثلثون

سورۂ انشقاق کی جان ۔ اوسکی پچیس ہیں بیان ۔ کلمات اوسکی سو اور نو گن ۔ حرف تیس اور چار سو گن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

یہ حالت ہے جب سوال ۔ حشر کی ساعت ہوی سوال ۔ تب سورہ خدا نے ہو ای ۔ کافروں کی جواب میں آی

إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ ۝ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ

جسکہو ہلی آسمان پھٹ جاوے ۔ اور ہر کسی کے کان میں آوے

اپنی رب کی طرف لیکن شان ۔ تا سنے اوسکا حکم اور فرمان

وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ۝ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ

اور الگ سے آسمان ہر ۔ حکم بردار ہی خدا کی ہر

اور جسدم زمین کھنچی جاوے ۔ کوہ و تکبر اور خلق اوس میں سماوے

اور باہر نکال ڈالی زمین ۔ جو کچھ اوس میں اسی مدفون ۔ اور خالی ہو گئی زر سے تمام ۔ نرمی اوس میں ہا لائر کا کام

وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ

اور سن لے زمین سر تا پا ۔ حکم پروردگار اپنے کا

اور سزاوار ہی کہ ہو منقاد ۔ امر حق کو جو اوسکو ہوا ارشاد ۔ اسجگہ سے جزا مقدر ہے ۔ اوسکی تقدیر یوں مقرر ہے

یعنی دیکھی وہ وقت مقرر سا ۔ اپنی اعمال کا ثواب عقاب

يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحًا

اسی نبی نوع آدمی تو تو ۔ ساعی ہے اپنی رب کی جانب کو

یہی جو کہ حق سعی کوشش کا ۔ لاوی ہی تو بہت جد و جہد کیا

فَمُلَاقِيهِ

پس ملتی ہی اپنی رب سے تو ۔ یا جزا اپنی عمل سخت کو

فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ۝ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا

یعنی جو کوئی دیا جاوے اپنا نامہ عمل کا اور کتاب
تو لیا جاویگا حساب اوسکا سہل و آسان طرح زور جزا

پھر دیر کی ملا کیا جاوے | اور پہنچے میں اپنے بیاں حساب

وَيَنقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۝

اور پھر آوے اپنے اہل پر دلشاد | یعنے حور و قصور جنت کی طرف
اہل سے یہاں مراد مومن تمام | کہ یہی اونکی اہل خرم و شاد

یا کہ خویش و قبیلہ اسلام | یا کہ حوریں بہشت کی مراد

وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ ۝

اور دیا جاوے جو کہ اپنی کتاب | پیٹھ پیچھے یعنی اپنی وہ حساب
یعنی گردن باندھ پیچھے | اوسکا نامہ عمل کا [illegible]

اور بایاں ہاتھ پیچھے کیا | وہ ہوں اوسکے پیٹھ پیچھے لیا

فَسَوْفَ يَدْعُو ثُبُورًا ۝

سو پکاریگا موت و ہلاکت کو | سخت و تنگ زندگی ہی
اس قدر تنگ ہوئیگا کہ وہ | نعرہ زنان ہو کے واثبوراہ

کہ تمنا کریگا موت سے وہ | یعنے مرنے کی وہ تمنا ہے

وَيَصْلَىٰ سَعِيرًا ۝

اور در آویگا آتش سوزان | جو تپی دہکتی ہے [illegible]
یہ یصلی بوزن یرضی ہے | باب تفعیل سے وہی مجہول

[illegible] اور [illegible] ہے | [illegible]

إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۝
إِنَّهُ ظَنَّ أَن لَّن يَحُورَ ۝
بَلَىٰ إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيرًا ۝

وہ تو لوگوں میں اپنے تھا دلشاد | کہ نہ تھا [illegible] اوسکو یاد
وہ تو گمان کرتا تھا | کہ پھر نہ جاویگا کبھو [illegible]
ہاں ہمیں ہے ہی جانتا ہے | تھا وہی اوسکو مانتا ہی
اوسکا رب تو اوسکا [illegible] | [illegible] جواب

چشم قدرت سے دیکھنے والا | پس ہمیں [illegible]

فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۝

پس ہمیں ہے کہ [illegible] قسم | اور جو [illegible] ہے اوسکی [illegible]
یاد کرتا ہوں قسم شفق | یا وہ سرخی ہے یا سپیدی [illegible]
جب افق سے شفق کی سرخی | اور بالکل [illegible]
پر یہ قول امام اعظم ہے | آتی وقت عشا [illegible]

وہ جو سرخی ہے شام کی باقی | ہی [illegible] شفق کی [illegible]
جا ہی [illegible] وقت [illegible] | قول یہ صاحبیہ کا [illegible]
اور نزد رحمت خدا کی [illegible] | [illegible] کی جب [illegible]

وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۝
وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ ۝

اور قسم رات کی اور جسکو راتا | کر [illegible]
یا قسم اوسکی [illegible] | جسکو ظلمت میں [illegible]
اور قسم ماہ کی جب ہو تمام | یا کہ ہو جب کمال نور ظہور

بدر کہتے ہیں جسکو ماہ تمام | یا کہ جب جمع ہو اوسکا نور

پھر گیا اوس سے بدی کا تمیز | پیر تو ہے یا وہ تو ہے بندہ [illegible]

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ۝

بالیقین تم ہر کسی مرتبہ سے | نقل احوال کرو گے تم ہمیشہ | الیسے ہی نقل کر کے مستقر | یعنی نطفہ و پھر علقہ پر | پھر ہوئے مضغہ پھر ہوئے صورت کو | کمل ہو کے شیخ ہوا آخر | طبقہ آسمان کو طے کر

تو تکی ابد سب قیامت کو | حسب کے تمثل کا مستقر | پھر وہ مضغہ پیرو بھی صورت کو | کمل ہو شیخ ہوا آخر | لامکان پر کرے مرد گذر

یعنی ابد انسان ہر حد ہے | یا کہ نوع البشر کو ہے تحویل | پھر ہیئت و لیکن ہو جائے | یا کہ منکا سبب کیا سوار | پھر مقام دنیا پہ تو آوے | واں معراج پیرو آیت

ایک حالت سے پھر حالت | پھر اوت طرف دوسرے کے جا | را بیتی جبلت تفصیل | پھر فسیح دہیں ہو کہ | آمی تو اسے محمد مختار | نت ہی کا مرتبہ یاد ہی

تحویل اوسے کرن کو ایت

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

پس ہوا کیا ہی کافروں کی تمیز | قدرت حق کی دیکھتے ہیں ہر [illegible] | نہ ہی تامل ہیں [illegible]

آپ ہیں یہ جو لاتی ہیں ایمان | نہ کلام خدا سے برتر سے | آگے سجدہ سے پیر ملن ارشاد

نہ وہ حکم خدا کو مانیں ہیں | یا معراج سید الابرار | کرکے تلاوت نہ اسی سجدہ و نہار

کہ نہیں کتا اوپر ایقین | نہ ہی کرنی دین جانیں ہیں | نہیں ایمان لاتے کفار

وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ۝ ۩

سجدہ

اور جب پڑھیں ان پر قرآن کو | اسی طرح گردن کشیان بنی | پھر ہوئی وسی ہی روایت

نہیں کرتے ہیں سر نگار [illegible] | چاہیے سجدہ اس کی آیت پر

یا کہ سجدہ کہو تلاوت کا | نفس [illegible]

نہیں سجدہ سے کرتے [illegible] | نہیں کرتے ہیں وہ خدا کو ادا | چاہیے سجدہ [illegible] سر [illegible] | دلیں تر انکو ہیں [illegible] | طرح دلیں ہو [illegible]

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُكَذِّبُونَ ۝
وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ۝

بلکہ جو کفر پر ہیں سب تے | اور خدا جانتا ہی خوب انکو

یعنی کفر و نفاق اور کینہ | جس سے دل انکا ہے آزردہ

فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝

سو خوشی تو سنا انکو ہر چیز | مار دکھ سے سامی [illegible]

اثر شدہ ہماں جو فرمایا | المنزل اور وزن کے لے آیا

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝

ان گروہ بدعمل کی ہی جزا | اور انھی کی ہین کام نیا
واسطی انکی ہی اجر بے عمل | کہ نہ منت کا ہی جس مین خلل

بی کرم کا ستا پائین سکہ اگر | اور ہین قطع و ریکانہ بنام
سورۃ انشقاق اسی معبود | کر مرا تو وسیلۂ مقصود

مجکو روز حساب کا ہی بیم | اور سکی بہشت دل سیر او نکہ
دو سے تیرے ہین بیر و صاحب | میرے اعمال کے مجھی کو کتاب

کر تو ایسا کرم کہ مجکو نہین | منکہ مجھی کو دیست سری باز

سورۃ البروج مکیۃ وآیاتها اثنتان وعشرون وکلماتها مائۃ وتسع وحروفها اربعمائۃ وثلثون

جان سورۂ بروج کو کہ | سب ہین بائیس آیتین اسکی
کلمے ایکسو اور نو ہین سب | حرف تیس اور چار سو ہین سب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ

آسمان کی قسم کہ ہی خوش نمو | ہر ایک حصہ کا ایک برج نام
ہی محل ایک برج اوس میں کا | رکنی والی ہی برج دس اور دو

بارہ ہی ہین آسمان کی تمام | پانچوان برج تو اسد کو جان
کر چھٹا برج سنبلہ کو شمار | دوسرا ثور تیسرا جوزا

برج چوتھی کا نام سرطان | اور ہی نہیں اوس میں برج
دلو ہی برج گیارہوین کا نام | اور پیر اسکو سالوان ہی یار

آٹھوان عقرب ہی تو قوس | اور ہر ایک ہی کمال بن سطلے
یا ہین قصاوی آسمان کی | اور تجھ ہی بارہوین کا نام

پھر کرا ہی سکو سا ایمن طلے | یا کہ حجت رواہ بین اختر

وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ وَشَاهِدٍ

اور اوس دن کی قسم ایمان | جو کہ وعدہ کیا گیا ہی عیان
اور اوس گواہ کی سوگند | یعنی ہے اوس آکر کی سوگند

کہ وہ حاضر ہی اور توانا ہی | حی و قیوم اور دانا ہی

وَمَشْهُودٍ

اور گواہی دی گئی کی قسم | اور اوس سیکے ہین تفسیر ادم

یا ہین شاہد جناب مصطفیٰ | اور مشہود قیامت نوری
یا کہ شاہد ہی ستارہ ہی وہ | اور مشہود و سب امم لعموم

یا کہ شاہد ہین کاتبان کرام | اور مشہود آدمی ہین تمام
یا کہ شاہد تو سیکے انصاف | اور مشہود آدمی پہچان

عصر کہتے ہین شاہد او مشہود | سنگ اسود بار حاجیون کی
یا کہ عرفات اور سکی حضار | جنکا ہو وے ہی توقف قدر

یا ہین دن جمعہ کا بیجان الحرام | اور ارباب نظر کہہ تو یا د
یا کہ جمعہ ہے اور اہل نماز | کرتی ہین جاو الیہ زنان

ای مشہود | ہی نماز

یا کہ آدم اور اونکی ذریت / ہی یہ اقسام اہل تفسیر
یا کہ عیسیٰ اور انکی امت / بیس تعیین بیان بعد تقدیر
یا کہ مقصود روز ہی آخر / کہ ہی جس کی صورت ہر انسان
اور ان میں کل ہیں حیرت / یعنی کفار کو عذاب عیان
لو ہیں اسطرح روایت ہے / کہ جواب قسم یہ لیکن ہے

قتل اصحاب الاخدود

کہ ہوئی سب ہلاک اور مردود / تھی جو ایک لشکار ان فرید
بت پرستی تھا جنکا مذہب و دین / تحت حکم اونکی تھی یہ سکے زمین
ذو نواس اون میں کا فر تھا / کفر اور شرک میں وہ یکتا تھا
ایک شخص اوسکا تھا ندیم مدام / تھا وہ ذی قدر اور ذی اقتدار تمام
وہ کہانت میں یگانہ تھا / سحر میں شہرۂ زمانہ تھا
جبکہ پہنچا وہ سال پیری کو / عمر اپنی ہی بے توقع ہو
عرض سے اپنی شاہ سے یون کی / کہ ہوئی ناتوان سیر تھا
ہر قوی نی اسری جواب دیا / کبر سنی نے مجھے ضعیف کیا
مصلحت آپ ہی کو ایک جوان / زیرک و ذی فہم و مکاں
میری ہاتم مقام ہو تجویز / تا مدار المہام ہو وہ عزیز
جو میں سکھایا ہوں اوسکو سکھلا / ہر طریقہ میں اوسکو کامل
ساحرین کو نہیں اوسکا / اور کہانت میں شہرۂ آفاق
شاہ نے اوسکی حسب مدعا / ایک لڑکا ذہین اوسکو دیا
چند تھیں ہو چلی مصروف / اوسکو ہر فن میں کر دیا معروف
سب کہانت اور سحر سکھلایا / جانا تھا سو اوسکو بتایا
الغرض وہ جوان نیک سرشت / بت پرستی اور سحر جانکی زشت
ایک رہبان سے ملا جاکر / سحر و ہم نا سے لیا الاکر
دین عیسیٰ پہ اپنا لایا دل / کفر اور شرک سے اوٹھایا دل
رفتہ رفتہ کمال کو پہنچا / نعمت ایمان و حال کر پہنچا
کمسن ایکدن وہ عازم منزل / یعنی وہ نوجوان دریا دل
ابھی تنہا وہ کہ جہان تھا / ہو گئی خصلت پیش تھا
راہ میں ایک اژدہا دیکھا / کہ وہ سد مرور مردم تھا
اوس سے بولا کہ سد راہ ہو / چاہیے اب ترا فنا
اژدہا سنتی ہی روانہ ہوا / ذکر یہ شہرۂ زمانہ ہوا
انتہا تا کمسن ہو ایکبار / لگے سحر الہین اس سے بیزار
تیر کے کا نہیں پتا کچھ دم / شیر نے بھی کیا وہاں سے رم
شہرۂ خلق وہ جوان ہوا / ذکر یہ ورد ہر زبان ہوا
ہر کوئی پاس اوسکی آتا تھا / احتیاج اپنی پیش لاتا تھا
ناگہان ایک صاحب سلطان / لیکن آیا مراد دل
تھا وہ طالب چشم نابینا / کی التماس کہ آنکے استاد
چاہتا ہے اس کو چشم نے جو / یون کیا اوس نے
تو کہا پیر نے اگر میرے / چاہون حق سے مراد میں میری
سنتے ہی اوس نے ... کیا / ہو گیا ... تمنا
بس یہ بات تکی اوسنی چاہی ... / حق نے فوراً کیا اوسے بینا
جبکہ پہنچا وہ با صاحب / بزم ... میں

اوسکی آنکھون کو دیکھ بینا کیا | شہ نے پوچھا کہ کسطرح پایا
یون کیا عرض اوسنے کہ اے سلطان | ہے یہ فضل و عنایت رحمان

حکم بینا خدا نے فرمایا | مین جو کچھ چاہتا تھا سو پایا
پھر کیا شاہ نے سوال اوس سے | اسطرح یکبیک مقال اوس سے

کہ خدا کون ہے بتا مجکو | اوسکا تو دے ذرا پتا مجکو
عرض اوسنے کیا کہ اے سلطان | ہے خدا خالق زمین و زمان

غیر اوسکے کوئی نہین معبود | ہے وہ ہر جا و ہر کہین موجود
شاہ چیلے سے پوچھنے یہ لگا | کسنے تلقین تجھے کیا بتلا

تا مین ایمان او یقین لاؤن | دل کی حاصل مراد کر پاؤن
حاجب اوسکے قریب مین آیا | حال راہب کا اوسکو بتلایا

شاہ نے اوسکو جلد بلوا کر | باہمہ جد و جہد سمجھا کر
ترک دین کے لیے کیا اصرار | پر نہ مانا جوان نے زنہار

آخرش شاہ نے غضب مین آ | غرق کا حکم اوسکے حق مین کیا
بی توقف سپاہی شاہ کے جا کر | غرق کرنیکو لاے دریا پر

قہر مولی سے وہ جا کران شاہ | ہو گئے سب ہلاک و تباہ
وہ جوان بچکے اپنے گھر آیا | حفظ یزدان نے کام فرمایا

سنکے اس ماجرا کو شہ نے کہا | کہ اوسی بن گر پہاڑ سے جا
لے گیا حکم شہ سے جانب کوہ | قصہ کوتاہ اوسکو ایک گروہ

اوس جوانکی دعا سے مردود | ہو گئے باد تند سے نابود
بچکے گھر اپنے وہ جوان پہونچا | باہمہ حفظ و امان پہونچا

جبکہ یہ شاہ نے سنی یہ خبر | قہر سے آگ ہو گیا جلکر
گرم ہو تند خو نے حکم کیا | دیوین آتشمین ڈال اوسکو جلا

آگ سے بھی بچا بحکم خدا | جل مرے اوسکے رشک سے اعدا
پھر کیا حکم اوس سلطان نے | اوس سے بھی کی نجات یزدان نے

تب یہ بولا جوان کہ اے سلطان | اوس خداوند پر تو لا ایمان
جسکے تونے یہ قدرتین دیکھین | جسکے یہ معجزے تماشا کین

شاہ بولا کہ ایجوان میرا | مدعا دل کا قتل ہے تیرا
ہے نہین مجکو غیر قتل ہوس | قتل ہوسکے تیرا اوس بس

تب وہ بولا اگر یہی ہے مراد | مین جو بتلاؤن اوسکو کر تو یاد
نام حق کا زبان سے لیکر تو | تیر چھوڑا کیا بیچ مجھپر تو

شاہ نے جب غضب کا لیکر نام | تیر چھوڑا ہوا ادا انکا کام
تیر لگتے ہی شہید ہوا | دونو عالم مین وہ سعید ہوا

الغرض دیکھکر یہ حال جوان | لائے نصارا یکبیک ایمان
آگ ہو کر غضب سے بولا شاہ | فور بڑا انکو کرین ہلاک تباہ

کہود دین خندق او آگ اوس مین بھر | سبکو اوس مین جلا کے خاک کر
حکم سلطان کا سب لائے بجا | کہود خندق دیا سبھا کو جلا

اہل اخدود تھے یہی سب کافر
وے جو اون خندقون کے تھے حافر

ایسے آتشمین جو کہ تھے ہم تن | **النار ذات الوقود** | لکڑیان اور ہیزم اور ایندھن

یا کہ تھے یہی سنگ آتشبار | لکڑیون سے بھری ہوئی یکبار

إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ ۝ وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ ۝

جب بیٹھے اوس کے کنارے ہوکر حاضر تھے کہتی ہے
رکھتی لڑا فعل ان پر تھی جو حال اونکا پر رکھنے والے
اور یہی خندق کا لگ اوس پر اسی جو ہی تھی مومنوں کو عذاب
تھی جو مومنین کا حکم دیکھتا تھا وہ شاہد و گواہ

وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝

اور بدلا نہ لیتی تھی سبب ان
اور غلبہ کر زور والا
اور خدا ہی ہر ایک شی گواہ
ہر ایک کا کام ہے وہی تمیز
وستون اور خوبیاں ہاہے
یعنے ہر ایک چیز سے آگاہ
یا نہ پکڑا تھا عیب اور نہ گمان
ہی سزا وار سب خدا کی تمیز
حال کفار سب ہی ان پر
یہ کہ لائی یقین اللہ پر
شاہی جملہ آسمان زمین
جال مومنین پنہاں ہے

إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ۝

بیگمان جو لگی تھی بلائی
رکھنی والوں کو بار او یقین
تو ہی اونکو عذاب وند جگا
یا ہی دوزخ میں وہ عذاب انکو
اور ایمان والیوں کی تہیں
جسکے اوراق ہیں بیان سیا
اور سنگا تو نہیں نہ عقاب انکو
اور شہ کی بہا بسر تا ہمہ نار
ہم نہیں ظلم سی بہری نہا
اور ملا وہ ظالمان دگر
ہی روایت کہ آتش انہ عہد
لگی اونکو اون کنار
یا ستانی کی سانہ شر
اور اوسی شعل میں
اونکو جلنے کی نہا ہی بسر
جسکے سوزش سے ترے

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ۝

بیشک جو سب جو لائی یقین
اور بہلے سرنیکیوں کی تمیز
یہ ہمیں ہی مراد انکی تمیز
واسطے اونکی ہیں بہشت
جسکا ایمان اور حیات تمیز
جسکے نیچے ہی نہریں موجود

إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ۝ إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ ۝

تیری رب کی گرفت تو سخت
اور وہ پھر تا بار دگر
جسکو گرمی نہ چہوٹی بر نہ بنت
یعنے مرنے کی بعد زندہ کر
وہ تو کرتا ہی پہلی سرشت
یا کری ظاہر انہی بطش
جنے سارا جہان کیا ہی درست
دیوی دنیا میں کا فر

پھر عقوبت کری اونکا — ہو یقینی معذب کفار

وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ۙ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ۙ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ۗ

اور وہی ہی بخشنہار عیب — کرنیوالا محبت اور دار — تخت والا کہ ہی وہ مختار کل — یا وہ یزدان بذات خود کرے

کرنیوالا ہی جاہے جو کچہ کار — اوسی بیشک ہی فاعل مختار — اب ہے فرعون اور ثمود کی — تجہ تسکین کی سید السادات

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ۙ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ ۗ

کیا تجھی پہنچی ہی جنود کی بات — قوم فرعون اور ثمود کی بات — جسکو انعام کا چکہا کی سزا — قہر سے وہی با نتقام سزا

یعنی جیسے کہ ہلاک ہوئی قوم — بورن ہین دشمن سے سرکردان — کر یہ باتین مت محزون ارشاد — پیرو کے کام مین ہو منقاد

بلکہ جو لوگ کہ ہیں انکار — رہتی تکذیب مین بیکار

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ ۙ

یعنی جھٹلاتی ہین وہ قرآنکو — اور افسانہ کہی ہیں دانکو

وَاللَّهُ مِن وَرَائِهِم مُّحِيطٌ ۚ
بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ۙ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ۚ

اور یزدان ہے اونکی وراے — گرد اونکی ہے گہیرنیوالا
یہ نہین جیسے کہتی ہین کفار — کہ یہ قرآن ہی سحر یا اشعار
یا کہانت ہی یا ہی قول شعر — لوح محفوظ مین ہے اوسکا مقام

بلکہ قرآن ہی بزرگ کلام — معتبر ہی نزد گمرہان معقول
جان اوس لوح کی حقیقت حال — ہی تغیر وہ مین اور تحریف
ہی وہ محفوظ نعت لوح لطیف — تو معالم سے لیتو وہ آل
ایک موتی سی وہ تمام سفید — غرب سے شرق تک ہی عرض اوسکا
طول مین ہے زمین سے تا آسمان — ہی نہایت سفید او شفاف
ہی برابر عرش اوسکا — ایک فرشتہ کی ہی زیب کنار
سرخ یاقوت کی ہین اوسکی — اور طول اوس کی اوس کا نام
ایکدم سورہ بروج کو تو — کلمہ لا اله الا الله
اور اوس لوح کی ہے زیب جام — کرو سید نجات کا تجکو
تجہی بخشا وہی ہمیشہ بس — تا قیامت کے روز ہی تیرا

سُورَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ وَآيَاتُهَا سَبْعَةَ عَشَرَ وَكَلِمَاتُهَا
إِحْدَى وَسِتُّونَ وَحُرُوفُهَا مِائَتَانِ وَثَلَاثٌ وَخَمْسُونَ

سورہ طارق اتری ہے سترہ آیتین — شہر مکہ مین خواجہ دین پر — آتین اوسکی سترہ سمجھا — اور کلمات اوسکی جہسٹہ

اور اوسکی حروف گر تو گن — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — کر دی ہین تلہ دو سو تریپن

کہین ایکبار ات عم خیر الکتاب
بیٹھے سی عم نبی کی کہا
ہی نجوم ملک سی نور اوسکا
یا صعود فلک سی طالع ہو
آسمان کی جانب کبھی ہی نگاہ

اسی ابو طالب اسی حضرت ہیں
کہ یہ کیا چیز ہے مجھے بتلا
اسی چمکا انکی ہی ظہور ہوسکا
سب پہ زہرہ ہی شیاطین کو
قدرت حق سے ہی لیل و گوا

گرگرا انوکھے یکبارہ
بولی حضرت یہ ایک تارا ہی
یہ جو انجم ہیں آسمانین لگے
پہنیک کر آتی ہے اوسکا لگا
سکی حیرت میں آئی ہم دل

آسمان سے زمین پہ یک تارہ
آسمان اوسے اوتارا ہے
ہوی پیدا وہانکی آتش سے
تا چورا وہی نہین رہ از فلک
کہ یہ سورہ مہیا کی نبی پر نزول

وَالسَّمَاۤءِ وَالطَّارِقِ ۝

ہی قسم آسمان کوکب کی

وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۝

یعنی پیدا شوندہ شب سے

اور سنی تجھے کہا وانا
اسی نبی الوری بتا تو بھلا
کونسی چیز تھی وہ کوکب ہے
جو کہ پیدا شوند شب سے

اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝

ہی وہ تارہ کہ جو درخشان ہے
یعنی وہ شعلہ سا فروزان ہے

آگے اسکے ہی ابجواب قسم
کہ لازم اوسی تو اسی ہمدم

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝

ہی نہین کوئی آدمی دشر
پر ملک ہی نگہبان اوسپر

یعنی کرتا ہی وہ نگہبانی
ہر بشر کی بامر یزدانی
آفتونسی اوسی بچاتا ہی
ہر بلا سی اوسی چھپاتا ہی

در غرض اس سے کاتبان کرام
لکھتی ہین نیک و بد جو اوسکی کام
یا موکل ہین آدمی کی مراد
ایک سو ساٹھ ہین تعداد

حرف ان ہی بچا لیسنے لا
اور لما تمنی الا
یا کر ان سے ہی مخفف ان
اور تو ما کو حرف زائد گن

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝

ہے ہی لائق کہ دیکھے انسان
کہ ہی کس سے بنا کیا انسان

اصل ایجاد میں کرے ہی نظر
جو ہین نسل بشر وہ

خُلِقَ مِنْ مَّاۤءٍ دَافِقٍ ۝

ہی نمادہ اوچھلتی پانی سے
جستا کی ٹھہرا ہے

يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَاۤئِبِ ۝

کہ نکلتا ہی پشت مرد اس سے
اور عظام صدر نسوان سے

اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۝

وہ خدا اوسکی رجع پر قادر
اسی جو پہلے سے...
شخص مردہ کو جلا کر

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَاۤئِرُ ۝

ہی وہ دنیا میں بہی سکتا
ہیں ستی زمین...
جانچی جاوین گی راز آدمیان
اسی خالق کی دل کی مخفیات
اور ضمائر کی سبکی خطرات

ملہ کما قرآنا ما موزا ابن ما فریہ مسلم ۱۲

برملا ہوئین سب بحکم خدا | تاکہ ناپاک سی ہو پاک جدا | یا ہوں ظاہر سبکے ارادہ تمام | یا غرض کہ سبکے بھیدون ظہور | دی جو دنیا مین ہر کسی ہو کا | کہدا دا مین ہوئے جسکی نمود

پس ہو لوگی تن نہانا زور
فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ ۝
اور نہ کوئی ہوا اوسکا یار مدد | تاکہ ہووی و غمگسار اوسکا | تاکہ چہوٹی عذاب سے انسان

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝
ہی قسم آسمان گردانکے | یا قسم آسمان بارانکے | یا کہیں جس مین گردش تاروں | اور زمین پھٹنی والی کی ہی قسم | کہ نکلتا ہے آبا اس سے صاف | جس سے ہر کی نبات نکلی ہم | آمین نہار کہ یہ نفین ہے نکل

بیگمان تن کلیات ہے دو ٹوک
إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝
حق و باطل سے دہ کرے جدا | ہی دہ ہی بیشک کلام خدا

اور نہین ہے وہ ہزل اور قرآن
وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝
بازی رکھیل ہی نہی زبان

بیگمان وے سازش اشر
إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ۝
کرتی ہین داو داو کر زور کر
ہی بیہان مکر دارندہ مراد | قبل از واقعہ کیا ارشاد

اور ہزاد دونگا حق جزا کا میں
وَأَكِيدُ كَيْدًا ۝
مکر کا مکر کا اونسی بدلا مین
دی جو مین منکران بدکردار | دور دن بین ناپید داونکو جزا کا

سو تو مہلت دے منکرونکی تمہین
فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝
سست شتابی کرای پیر ہین
ڈھیل ہی دو انکو جو یہ ہی قلیل | زود ہو بُرین گرو ہو کی تعجیل | مکر تو بس یہی کہ ہو خاموش | حکم یہ نسخ ہو گیا فی الحال | حقکو باطل سے سمجھا نہین ہمام | اور تری آیت جہاد و قتال
یا الہی بسورۂ طارق | تاکہ لا دین بجا مین اچھے کام

سورۃ الاعلی مکیۃ وآیاتہا تسع عشرۃ وکلماتہا ثنتان وسبعون وحروفہا مائتان واحدی وتسعون

اوتری ہی مکہ مین سورہ اعلیٰ | آیتین اوسکی انیس ہین یکسا | کلمے بہتر اور وہی مشکرف | اور سو اکیا نوے ہین اوسکی حرف

ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ۝

برل پاکی ہی اپنی کل تمام
لیسے ناموں سی کہ تو اوسکو یاد
جو صفت اوسکو ہی نہ ہرگز شایان
جب اترا ہی یہ انی آیت

کر تنزہ وہ ہی ہو نہیں الحاد
اوسکے اوس رب کو تو منزہ مان
ہم پہ حضرت نبی کی عنایت
یعنے سبحان ربی الاعلیٰ

یا لیا کر تو ساتہ اوسکا حق پہ
یا کہ سبحان ربی الاعلیٰ
پس لگے کرنے وہ ہی تو وہ تمام
بولکر سجدوں میں اپنے سبح و

کہ وہ ہر تربیا اسی لئے بند تمام
اوس صفت سی کہ ہے سزا اوسپر
کہ دل جانے اسی نبی وہی
اجعلوہا فی سجودکم ارشاد

الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّى ۝

جسنے پیدا کیا تمام جہان

یا کیا اوسنے آدمی پیدا

پھر کہی راست اوسکی اعضا

پھر کہی راست اوسکی سب آن

وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَى ۝

اور جسنے نصیب ٹہرایا
پھر ہدایت سے پیش وہ آیا
پس ہدایت کی ہر ادا اوسکو

کسب کے راستے کو بتلایا
صرف افعال کی عنایت

بعض تفسیر میں یہی ہے لکہا
کہ وہ ہر تار ہی اسکے بنا

نہ تو رزق کا ایک اندازا
مار ولفع ہر جب کہ نا بنیا
ملکے آنکھوں سے سوتنگا پتا

وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَى ۝ فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَى ۝

اور جسنے نکالی سبز گیاہ
اچہا لگی تمام ہی وہ سب
کتنی ہیں آتی ہیں گہڑے جبریل
خوف کرتی تھی جناب رسول

پھر اوسنے اوسکو خشک سیاہ
خشک ہو جب ہے بہت زرد سے ہوا
لیکے وحی و پیام رب جلیل
کہ مبادا نہ یاد ان کو ہو ول

یا مقدر کی حمل کی ماہ
پہلے دکہلائی ہی روزانہ تر
پڑہتے ہی جبریل کے حضرت
دیکہکر ہو نہ ہے کا استعجال

پھر دکہائی اوسکا خروج کو راہ
پھر وہ ہوئے ہیں تیز اور لیتر
پڑہنے لگتے تھے باہم عجلت
اگلی آیت خدا کی ارسال

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسَى ۝ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۝

ہم پڑہا دینگی تجکو یہ قرآن
ان کو ہرگز نہ تو بہلائیگا

پس نہ بہولی تو اسی نبی کی زبان
دیوی تیری ہی بول اوسکا بہلا

جسکو چاہی وہ منسوخ فرما دے

یکبیک تجہے اوسکو بہلوا دے

إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَى ۝ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَى ۝

وہ تو ہی جانتا کہلا اور چھپا
اور آسان کرینگی تجکو ہم
یا شریعت کریں کہ ہم آسان

یا کہ قرآن کی حفظ کر آسان

یا کریں سہل ذرہ میں تجکو

یعنی احوال خلق ہر عالم کا
مسلک سہل کو بفضل و کرم
تا نہ تکلیف تجکو اوس سے ہو

پس خلائق کو نصیحت کر
یا کہ دی خلق کو نصیحت دینا

فَذَكِّرْ إِن نَّفَعَتِ الذِّكْرَىٰ ۝

بیکمان پند کرنی فائدہ مند ہوئی
بیشکی قرآن وعظ کرتی ہیان
پندی پند تیرا کام ہند
ہو نوش یاد کہ ہو نہ ہو فائدہ مند

جو کرنیکا مہیند ای سنتا
تاکہ ہون منقطع ذوی الالباب

[illegible]

نشانی وہ ہوی ہیند
اور دیگا سر کی ایکطرف
شخص جو بخت تر جو ہیگا

سَيَذَّكَّرُ مَن يَخْشَىٰ ۝ وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى ۝ الَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَىٰ ۝

جسکو خوف خدا ہو مانیگا
اوس نصیحت سے بھی حصول شرف
آتش دنیا مین کہی کہی

ای درآوی بدگہ اکبری
آت تب مین جو ہی سب سے بڑا

پہر مرینگا نہ اوسمین وہ بدبخت

ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ۝

تاکہ چھوٹی عذاب سے کہ آخرت

ہو رنہ اوس آگ مین جو زندہ ہو
تاکہ رنج و تعب سے راحت کو

بیشک اوسنی نجات کو پایا

قَدْ أَفْلَحَ مَن تَزَكَّىٰ ۝

جو کوئی تزکیہ سے پیش آیا

یعنی بیشک بھلا ہوا اوسکا
جسنے اپنی تئین سنوار لیا

اور کیا یاد اپنی ربکا نام
یا وہ ناجی ہوا کہ ظاہر ہو
یا کہی عید کی وہ تکبیرات

وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّىٰ ۝

پھر ادا کی نماز اوسنی تمام
با خشوع نیاز سے تا پا

کر نہ ای سی یاد خالق کو
پہر بجالائی عید کی صلوٰۃ
کی نماز اوسنی پنجگانہ ادا
آگی اسکے ہی اشتیاق کو جلا

بلکہ رکھتی ہو اپنی آگی تم

بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۝

تم ہو دنیا سی دو دن کی ہیز ہو کا
زندگی بہمانگی ای کا عزم

یعنی دنیا مین ایسی ہو مشغول
آگ کئی ہو تم عاقبت کو بھول

اور گہر آخر تکا اچہا ہے

وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۝

اور ہمیشہ وہ جینی والا ہے

إِنَّ هَٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ۝

بیشک یہ بیہ جو گذرا لب
جو صحف ارتہا تہی ابراہیم
یا الہی اسی سورہ اعلیٰ

ہی صحیفون مین پہلی بیشک سب
دی صحیفی کہ پہلی قرآن سے

صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ ۝

اور تہی پیغمبرون پہ نیروا ہے
اور موسی خطاب جسکا کلیم

میرے مقصود دلکی تو برلا
شغل دنیا سی مجکو نفرت بخش
امر عقبے کی مجکو الفت بخش

سورۃ الغاشیۃ مکیۃ وایاتہا ست وعشرون وکلماتہا اثنتان وتسعون وحروفہا ثلثمائۃ واحدی وثمانون

سورہ غاشیہ کہ مکی ہے ۔ اور اسکی چھبیس آیتیں ہیں ۔ کلمات اوسکی بانوے گن لیا ۔ حرف ہیں تین سو اکاسی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ ۝

کیا پہونچی ہی تجکو ای سردار ۔ کہ چھپاتی ہی سارے عالم کو

ڈھانپنے والی تہی کی بات وخبر ۔ دہشت سے ہم اوسکی بات سے

وہ جو ہی القصہ غاشیہ سو نشان ۔ سو تفسیر میں کیا اوتمام

قصہ اوس کا یہ ہی ارشاد ۔ ایک در گرم کا غاشیہ نام

وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۝

کا فرونکی تمین چھپاتا ہی ۔ کتنی ہی ایکی چہری اوس دن تو

او سر خوف سے جانب سر ۔ سر نیچے جھکانیوالی ہو

غاشیہ لیسلی کہا آیا ہے ۔ بازلت او ٹھانیوالی ہو

عَامِلَةٌ نَاصِبَةٌ ۝

کہ نیوالی عمل ہین محنت کے ۔ یعنی ایسی ہی ان کرینکے اعمال

جن سے پہونچے کمال رنج کو لا ۔ کرو ایسی تیری چیزیں کی جو

کھینچنے والے رنج محنت کے ۔ سر پر سلاسل و اغلال

تَصْلَىٰ نَارًا حَامِيَةً ۝

پہنچیں آگ میں جو دہکتی ہو

یا جہاں کا جہاں ہی بیدخبر

بعض قصاے کو یہ تر ہو ۔ جو ان سے سرد نفس سے شعل

تُسْقَىٰ مِنْ عَيْنٍ آنِيَةٍ ۝

کافروں کو پلایا جاوے ان آب

گرم چشمہ سے یعنی بالمیں آب

اسقدر گرم تادہ ہو گرم ۔ جسکے مینہ سے ہو کیا جگر

لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ ضَرِيعٍ ۝

میں کھانا ہی کوئی انکی یاد ۔ کانٹون والی ہی ایک گیاہ ۔ جسکو وہ گھاس کہ جاوے ۔ لکھ کہ بعض اسے لت کو ۔ جیسے سخت ہو اونٹ کو ۔ نہیں وہ گھاس بھی کھانا ہے

سبز کرتی ہی سبوق تر ۔ چار پایا اوسی کھاتی ہے ۔ کہ جب جل نہ آتی ہے ۔ ہم میں فرے طعام کرینگے

جب تک تر تو ہی سب ۔ کہ اوس گھاس خشک کو ضریع ۔ اپنی خوشی دیتا ہی کھا ۔ اگلی آیت کو حق نی ہو لایا

ہان مگر جلد ایسے کہا ۔ اوسکو بہتر پیش آئی ۔ سا کنان عرب شریف ۔ کہ ہون تر بغیر لکو ۔ اوسکا وہ قول رد فرما ۔ اور نہیں کام کچھ کرینگے

لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ ۝

یعنی مقصود نہین طعام سی جو — کتنی ایک چہری اور روز ہونگی

جاسی بھوک اور جسم فربہ ہو | سو یہین اوسمین یہ دونو ہین نما

وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاعِمَةٌ

یہی غلط جو سمجھتی ہین کفار — تازہ و تر ہین اور ہرا و سبد

نعمتونکی اثر سی ہونگی سیا | ان کا اندام اور خوش منظر

کوشش اپنی سی سعی سے خوش تر

لِسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ

اپنی عمل کا ہوکی بدلہ سی خوش تر

اپنی حسنات کی جزا دیکھ کر | یاکی ہونگی وہ شاد و خرم

بیچ اوس باغ کی کہ ہی وہ بلند — نہیں سنیں گی اوسمین بیہودہ

فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ
لَا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً

یعنی ہونگی وہ خرم و مسرور — ہر طرح سی وہان امن ہو

یا کہ تو اوسی محمد مختار | نہ سنی اوسمین لغو کی گفتار

اوسمین چشمہ روان پانی کا — اوسمین ہین تخت اونچی اوپر

فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ
فِيهَا سُرُرٌ مَرْفُوعَةٌ

سر زمین سی او تر سی بہا — لعل و یاقوت و در سی جڑے

اور وہ تخت ہین وزیر حد سے | نہی عالم میں اسطرح کے تخت
آئین ہین یکبیک وہ اونکی پاس | جبکہ او سپر وہ بیٹھنا چاہے

کہ سلطنت کی تخت ہین ہر جا — اپنی جا کہ یہ تخت آتا ہے

اور وہ پانی بلند تر حد سی — اونکا جانی بلکہ کوئی اجلال

اور کوزی کہی جن دھرین وہان — اور تکیہ کھین ہین یا قالین — اور وہان مسندین بڑی بچھین

وَأَكْوَابٌ مَوْضُوعَةٌ
وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ
وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ

یا کہ تخت نہ لی بلند مکان — صف زدہ تکیہ کہ نصیحت ہین — دری جو کہ جگہ سی ہر جانب پڑی

جب ہوا آیت نزول مشہور | کما ہوا کہ کہا کہ ہی خیال
سی حضور ضعیفوں کو شیر | اگلی آیت خدا نی کر نازل

اسکا ہونا ایک وہم و خیال — لوگون کی اسکی سی کر کیا باطل

زاہدین آج اسطرح کے سطر — اور اگر ہستی اونکو یہ گفتار

کیا وہ کافر بہ چشم غور تدبر

أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ

اونٹ کی اور دیکھ کر غور تدبیر — دیوین رشتہ ہوا کیا عقل کو

کیسی پیدا کیا گیا ہے وہ — کہ بزرگی دیا گیا ہے وہ | اسکو اوس جثہ عظیم کی سات
جسطرح چاہی اوسکو لیجا — جو شتر بہ کری بجا لاوی | جب بٹھا اپنی بیٹھ جاتا ہے
جب ابھی ہی لائی بیچ کو — کرتی ہی حکم آئی نہیں کو | اور جو اونٹ یہ وہ پڑ جاتا ہے

جب اوٹھا تاکی اوٹھ آتا ہے — تو وہ اوٹھ بی بوجھ لے آتا ہے

پھر بھلا کسطرح ہین منکر منہ موڑتے
ہیں منکر وہ خلقت آبال
چلتے ہین مسلک قناعت پر
جلد التمام سے جو ہو مطلوب
ہی یہ تمنا نہین کہ اہل عرب
دیکھین جسپہ اونہیں رکھا ہے
اور نہین دیکھتے ہین سوئ فلک

اہل جنت کو جنت سی ہے نسبت
قدرت حضرت خدا ذوالجلال
تھوڑی سی گھاس پر قناعت کل
ہووے ہر جنس اونسے حاصل جو
مرجع آیت اسکے ہین سب
عبرت آسمان و کوہ و زمین

سبب ہین کیونکر آیا ہے گذرتے
کہ اونکا ہے زیر دیکر جسم
نہ لی اونکو کبھی آب وگیاہ
لیتی ہے اور پشم و گوشت و دودھ
ہے زور ہمت سے واونکا مال
بس ہے آیت خدائی کیا

بہیو طاو معنوی بہشت
باطاعت تمام بار عظیم
کرتی ہین طی بہت اپنی راہ
اور شیر و گوشت و نسل و عمل
ہی نہین اور کچھ بجز آبال
لیکن اشتر کی میل سو سما
کیونکی ہی بلند اشتر سے ہوا کیا

وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۝

کیسے حکمت سے وہ بنائے گئے
بن ستون کیا بلند ارتفاع

اور پہاڑونکو کہ ہین بلند
اور زمین کیطرف بھلا کیونکر
سو تو اونکو دی اے حمید پند
ہی نہین اونپہ کچھ موکل تو
اے نبی ہے تیرا فرض داد نما
ہان مگر جس نے پھیر لیا

وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۝
وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۝
فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝
لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ۝

راہ پر صلحت سے اونکو لا
آیت قتل کر جو بھیرا یا

کیونکہ منصوب ہین زمین پر
وہ بچھائی گئی ہے پانی پر
تو تو ہے بلکہ واعظ و پند
تاکہ ہین نذیر وبیر لوگو
حکم منسوخ اوسکا فرمایا
اور منکر ہوا وہی خود سر

إِلَّا مَنْ تَوَلَّى وَكَفَرَ ۝
فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ۝

تو کریگا عذاب اوسکو خدا
آخرش کا عذاب ہے بڑا

إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ۝ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ۝

کہ ہماری طرف ہی بعد ممات
سورۂ غاشیہ کو اے اقتدا
بازگشت اونکی ہے سو وہ غم
کر وسیلہ سر العفو کا و
پھر تحقیق ہم پر روز جزا
ہمارا روز حساب کا ہے ہم
ہی حساب و شمار اون کا
رحم کر رحم اے رحیم کریم

سُورَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ وَآيَاتُهَا ثَلَاثُونَ وَكَلِمَاتُهَا مِائَةٌ وَسَبْعٌ وَثَلَاثُونَ وَحُرُوفُهَا خَمْسُمِائَةٍ وَسَبْعٌ وَتِسْعُونَ

سورۂ فجر کو پڑھ اے دیندار
شہر مکہ مین لائے روح امین
آیتین اوسکی ہین سب تیس اوپر
اول اوسکا ہے اور ہین تیس

اے ابو ... وہ ... دانا ... طلاق ... سنہ ۱۳

اور مومن اوسکی پڑہ کے ہین | بسم الله الرحمن الرحيم | یا قصد سی یاد منت ربود

والفجر ۝ ع نصف

ہے قسم فجر کی کہ حاجت خواہ
یا محرم کی ہی وہ فجر نجست
یا ہی عرفہ کی فجر اوس سے مراد
یا غرض ہی وہ انفجار آبکا
یا ہی صالح کا انفجار مراد

جبکہ ہوتی ہین اولیا اللہ
جس سے ہو انفجار سال درست
یا ہی مقصود فجر روز نشاد
جو ہی سر کے او خلیو نسے بہا
سنگ سے ہو وہی جو ایجاد

یا نماز پگاہ کے سوگند
یا کہ ذی الحج کی فجر اول جان
یا ہی یا فجر عید سے ہی
یا ہی قصد انفجار آب بہان
یا ہی ایا بانفجار کلیم

جبکہ عشاق ہوتے ہین خورسند
یا کہ جمعہ کی فجر تو پہچان
جبکہ ہو حج حاجیونکا ادا
کہ وہ ہوتا ہی اون کے ہی [illegible]
یا وہ ہی اشک عاصیان ندیم

ولیال عشر ۝

اور قسم اون شبونکی ہی جو دس ہین
دس محرم کی یا رمضان کی
یا ہیاسے عشرۂ وسطی

یا ہی دی رمضان کی ہر پچھلے شب
شہر شعبان کی ہین قصد شبا

یا کہ ذی الحج کی دس ہین پہلی رات
اور یہین ہوتی ہی جو برکتی شی

جیسے ہی قدر و منزلت انکی
جیسے ظاہر ہین فضل اور برکات
اسلیے دی شرف کئی ہین سبب

والشفع والوتر ۝

اور قسم جفت کی کہ ہی سبحان
یا یہان ہی بلفظ شفع مراد
جسطرح سی کہ جہل اور علم
اور ہی قصد دو ترسی اسبا
جیسے قوت ہی خاص اوسکی [illegible]

وصف مخلوق ہی سبیل تضاد
جسطرح سی کہ علم اور ہی جہل
انفراد صفات یزدانکا
اور زنہار دخل صنف نہین

جیسے ذلت و عزت اسی ہی تمام
جسطرح سی کہ موت ہے اور حیات
جسطرح عزت اوسکو شایان
یا غرض شفع سے ہے خلق بیان

اور قسم طاق کی کہ ہی یزدان
جیسے قوت اور ضعف ہی باہم
جیسے حرکات اور ہین سکنات
اور ذلت کا ہی عین انکا
اور خالق ہی تو سے ایجاد

والیل اذا یسر ۝

اور قسم رات کی چلے ہر گاہ
یا شب قدر اور سی مقصود

کہ فرشتونکا ہی نزول و درود
شب مزدلفہ بھی ہی اور اتمام

اپنے معراج کو رسول اللہ
پر شب عام ہے صحیح کلام

هل فی ذلک قسم لذی حجر ۝

کیا ہی اوس مین جو یاد کرین ہم
کہ اون اہل خرد کو ہو کافی

جسکے ہی عقل کامل و وافی
ہی مقسم یہان جو اسے قسم

کہ کی سوگند لیے اور قسم
لیے ذہین خدا لیے انکو ہم

الم تر کیف فعل ربک بعاد ۝
ارم ذات العماد ۝

کیا نہ دیکہا ہی تو نے کیسے کیا
عادی کے جو تھی بارم گمراہ

تیرے خالق نے یعنی تیرے [illegible]
ارکنی والے ستون او کے تہا

یا کہ وہ سب وارث عاد تھے
بلکہ تھا عاد عوص کا بیٹا

قوت زور میں قیامت تھے
اور پدر جو تھا ارم کرکا
اہل تحقیق نے کیا ارقام

اہل تحقیق کرگئی ہیں رقم
یعنی عاد ابن عوص ابن ارم
شہر کا بھی اسم تھا انکی ارم

کہ تھے عاد وارم اولاد ارم
ابن سام ابن نوح علیہ السلام

الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝

کہ نہ پیدا کیا گیا ویسا
یا کہ مانند اوس ارم کی کہیں
اہل تحقیق کرگئے ہیں رقم
اور انکا ایک شہر تھا نام ارم
اسکی تاکید کو کفایت ہے
گم گیا تھا کہین شتر اوسکا
ایک حسن حصین تھا وہ ارم
آگے ہر کی طرف وہ جب پہنچا
تو گمان اوسکو وہ نظر آیا
جا بجا لعل و در تھے نہ حجر
ہر طرح کی تھیں خوبیاں اوسمین
تھے زبر جد ہر ایک کا کہون
جا بجا اوسکا صحن و شہ نشین
گرد ہر قصر نہر آب روان
نہ خالص سے ہر شجر کا تنا
جو کہ دیکھا وہاں کوئی انسان
جیسے قرآن مین بشارت ہے
شہر مین یہ سخن سنو شہر سو

ساری شہر وشہر کو شہر میں
ایک تھا وہ عاد بن ارم
بعمارت دلکش و محکم
جو ہوا سب میں بیان ہوا جیسے
سوی صحرا وہ ڈھونڈنے کو گیا
ورو دیوار اوسکی مستحکم
چار سو دلکشی لگا ناگاہ
ایک جہان دگر نظر آیا
تھی بلندین آسمانسی ہر جا
پیش ہر کاخ تھا ایوان آویز
لعل و گوہر جڑے ہوئے ہر در
کہین زمین تھا گوہر و عنبر
مثل تسنیم و سلسبیل عیان
اور ہر جا ہے ہر گلبن ہر بنا
گم گئے عقل و گیا حیران
جا بجا ذکر اور اشارت ہے
کر لگا کا تھا اوسکی گنج زر و زور

مستغنی ہر صفت بناکہ وہ اسپر
صاحب ملک و مال و تخت و جاہ
بی شال اور بی نظیر بلاد
کرد ہابن قلابہ صحابی اللہ
مدتک دشت میں پھرا نکلا
قصر ہر یک طرف تھے اوس مین
تا کوئی آدمی نظر آوے
در کی دیکھی جو در سکا ٹھاٹ
جب وہ شہر ارم مین در آیا
ہر عمارت تھی اوسکی خوش اسلوب
ہر بنا کی تھی سیم و زر کی خشت
سنگریزہ کی جگہ لعل و گہر
ہوا تھا بھی وہانکی عجب
ہر شگوفہ شجر کا تھا بہشت
دیکھکر اوسکی طرز خوب سرشت
الغرض تھی کہ ایک لعل و گہر
سنتہ سنتہ خبر ہوئی یہ عام

سارے شہر و سپہر زور و زر والا
کر دولت ہی شہر کی اس شہر
رکنی کہ تھی بنیاد جنگاہ
اوس مین تھے وہی ہی ارم کا باد
اتفاقاً وہان گیا ناگاہ
سوی شہر ارم وہ آ نکلا
رفعت آسمان کی بات
اوس تک اپنی کی وہ خبر یا دے
ہر گئی عقل اوسکی بلد ہاٹ
مثل جنت کی ہر سراپا
گو ہر و لعل سے جڑے ہر در
عطر تھا نبا بطلا ہر ہشت
ہر جگہ تھی ہر بی برابر گذر
آثار شجر ہر بطرز غریب
مثل جیل کی تھا ہر جنت
اوسنی دل مین یہ خیال
لی کی آیا مین اپنی گھر
پہونچی آخر کیا تھا کہ شام

کر کیا اسکو عاد نے طلب | اور سبھی لوگوں سے پوچھا سبب
کعب کو سب سے بلوا کر | اور سب پوچھا یہ حال سر تا سر
کہ ارم ایک شہر کا تھا نام | کہ ہر روز میں غرق تھا وہ تمام
پر اسکو بنا تھا عجب نشین | ہفت اقلیم اوسکی زیر نگین
مثل فرعون مصر اپنی [illegible] | خالق الخلق جانتا تھا نیز
ساری دنیا کی راج [illegible] | اوسنی ایک شہر کو کیا ایجاد
[illegible] | شہر کی دیکھنی کو آیا شاد
ایک فرشتہ بامر حق آیا | ایک آواز سخت بر لایا
شہر شداد بھی ہوا بے گھر | مثل خشت روندہ مردم
کہ مجھی بھی ایسا طرح معلوم | اور یمن کعب نے یہی تو قوم
اوسکی گردن بیچ [illegible] | کہ ستاں ہلال ہو عیاں
یہ علامات کہ اوسمین نگاہ

آگی حال کی اوسی حرف بحرف نا | سب کیا عرض نامہ سے اشرف
کعب نی منتی ہی کیا التحقیق | پیچ آیت اوسی کیا تطبیق
شہر کوئی نہ اوسکی ثانی تھا | اوسکا شداد عاد بانی تھا
شرک اور کفر میں وہ یکتا تھا | عمر نو سو برس کی رکھتا تھا
جسقدر پاتا تھا رسکی آیا زر | اور لعل و یاقوت و در و گہر
تین سو سال مین بنا وہ شہر | اوسنی جسدم بنا شاد وہ شہر
ایک شب کے تئین سیا مر زاہ | ایکدم مرگیا وہ شاہ و سپاہ
اوسکی صیحہ سے مرگئی سب کے سب | ایک بادشاہ اور لشکر
جب کیا اوسنے اسطرح تمام | یون لگا کرنی عمر سے کلام
سرخ فام ایک شخص کوتہ قد | سبز چشم اور اسکی خال بہ خد
ہاں مکان اوسکا اوسے گم جاوے | ڈھونڈتا تھا ڈھونڈتا [illegible]
کعب لالی یہی دے واسطہ

وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝

اور کیا رب نے ثمر کیا ثمود | یعنی اوس قوم کو کیا نابود
وہی جو آتراشتی سی پتھر | پتھر سی مسکن بنا اور تمام

سنگ کو وادی تراشتی ہمیشہ | اسی مکان کاٹ کر دو سلسلہ
مواد کو زمیان کیا اقام | وادی ان کی مکان کا تھا نام

وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ۝

اور کیا کیا خدا نی بافرعون | جو خداوند ملک تھا فرعون
یا وہ گھوڑے دلکی اپنی لشکر کی | یا وہ رکھتا تھا چار میخار

میخیں رکھتا تھا سیم و زر کے | یا کہ اوسکا تھا میخ باعذر کا
لینی جسی لقمہ پیش آتا | چار میخ عذاب لے لاتا

الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝

یہ جو تینوں گروہ تھی گمراہ | کرتے شہر میں سرکشی گناہ

یعنی باہر تھی حق کی طاعت | احکام رکھتی نہ تو اطاعت

فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ۝

پھر بہت سا کیا انہاں بلاد | اون گروہوں نے ظلم اور فساد

فصبّ علیهم ربّک سوط عذابٍ ۝

پھر برسایا ان پر تیرے رب نے کوڑا عذاب کا

صدر میں تھہرنا ہے سوط کہتے ہیں اوس کو معلوم عام ورنہ عقبی کا ہی عذاب تمام

ہیں عذابوں کی جس قدر اقسام

اور یہ مثالیں تری تو سمجھ سبب ہیں ان کے ستم کا اور طریق ہے جو آیا

شرکوں اوسکو جانتے ہیں عرب لفظ سوط اسکا جو فرمایا سیف ہو تا ہے اسکے سوط آیا

اِنَّ ربّک لبالمرصادِ ۝

بیشک تیرا رب لگا ہوا ہے گھات میں

ہرسا ہے دیکھتا ہی ہر بیان حال سے آگاہ حقیقت ہے کہ خبیر بیان

کہ بھی ہوتا ہے کہ دیکھتا ہی سب کا حال

فاما الانسان اذا ما ابتلٰه ربّه فاکرمه ونعّمه ۝

پھر جو انسان ہے آدمی جب جانچا اسکو رب نے پس عزت دی اسکو

اور آزمایا اوسکو رب اور دیا اس نے سامان نعمت کا

مبتلا ہے ہمیشہ ان کی عداوت حسین میں

فیقول ربّی اکرمن ۝

ویسے ہی ہو آدمی ایسا

سب سے زیادہ کیا ہی مجھکو کرم

واما اذا ما ابتلٰه فقدر علیه رزقه فیقول ربّی اهانن ۝

اور جب اوسکو آزمایا خدا نے دولت اسکی تنگ کردی

پس کہتا ہے کہ رب نے مجھکو ذلیل کیا عزت اوسکی نہیں رہی

بس یوں کہتا ہے اسطرح کہ خدا ہی قصور ہے خود کرے اپنی قصور کیوں ہو رکھتا ہے خدا پر الزام

جو عمل اپنے دیکھا اور کام

سب سے برا کیا ہی مجھکو ذلیل نہیں سمجھا دیکھتا ہے

کلّا بل لا تکرمون الیتیم ۝

اسطرح ہی سمجھا ہی ہر دم نہیں کرتے ہو عزت یتیم کی

اور عزت نہیں کرتے دل میں

یہ عمدہ کرکے ہی دیکھا کرتے بڑے الفاظ

اور نہیں عزت کرتے ہو یتیم کی

ولا تحاضّون علٰی طعام المسکین ۝

اور نہیں ترغیب دیتے ایک دوسرے کو کھانا کھلانے پر مسکین کے

تم نہ رغبت دلاتے ہو اس کو کہ کھانا دیا جائے

اسکی آئندہ کہ تم آتے ہو

وتاکلون التراث اکلا لمّا ۝

اور کھاتے ہو ترکہ سمیٹ کر کھانا

مال جو تم ملا کر کھا جاتے ہو

جسکے ہر طرح تم تمام کرتے ہو ایک دم سے سارا

وتحبّون المال حبًّا جمًّا ۝

اور دوست رکھتے ہو مال کو

اور دوستی ہو مال کی ہے دوستی بہت

ہر مرتبہ میں ہی مقصد طالب [illegible]

ہرگز نہیں کہ [illegible]

كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا

[illegible] پاہر کر دی جائے گی زمین ریزہ ریزہ

اوسی [illegible] کی تابعداری کرتی جو [illegible] اسی تجلی کرنے [illegible]

اور آسے تیرا رب

وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا

اور فرشتے [illegible] صف [illegible]

وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ

اور اوس روز لائی جاوے گی [illegible]

[illegible] اور اوسکی [illegible] لگام [illegible]

[illegible] ہر لگام [illegible]

[illegible] گھسیٹیں گے [illegible]

[illegible] دوزخ [illegible]

[illegible] انبیا کا کلام

[illegible] انبیا اور سب مقرب [illegible]

اگر میری [illegible]

يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ الذِّكْرَىٰ

اوس روز انسان [illegible] اور کہاں [illegible] ہوا اوسکو فائدہ

یاد کرنا [illegible] پند

[illegible] پند اور [illegible]

بولی وہ آدمی کہ اے [illegible]

يَقُولُ يَا لَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي

کاش تقدیم [illegible] کرتا

[illegible] اعمال نیک کرون [illegible] زندگانی اخروی کے لیے

فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ

[illegible]

حق کی مانند [illegible]

[illegible] عذاب [illegible]

[illegible] مانند [illegible]

يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً

[illegible] پھر [illegible] خدا کی [illegible]

[illegible]

اپنے پسندیدہ اور مقبول ہوا | پھر تن شاکر اور رضا پر کر | پھر کیا جاوے طرح سے بلایا | اپنے اوس نفس کو جسے بلایا

فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ۙ وَادْخُلِي جَنَّتِي

کہ ہو داخل تو میری بندوں میں ... اور توفیق اپنی حکم | حق کو شنوں لو تحقیق ... سورۂ فجر کے طفیل سے تو | اور داخل ہو میری بہشت ... کہ میں ہوں ... | اور ... آخرایا ... خوش ...

سورة البلد مكية واياتها عشرون وكلماتها اثنتان وثمانون وحروفها ثلثمائة واحدى وثلثون

اور ہی یہ سورۂ بلد مکیہ | شہر مکہ میں نازل ہوئی اور حرفا اوسکی با تقدیر | آیتیں بیس اوسکی ہیں ... بیاسی ... تین سو اکتیس | کلمے اوسکے ...

بسم الله الرحمن الرحيم

لَا أُقْسِمُ بِهَٰذَا الْبَلَدِ ۙ

میں سوگند کھاتا ہوں ساتھ اس شہر کی یا کہ | کہتی ہی کہ میں ... | بعض تفسیر میں کیا ہی بیان | یا کہ سوگند میں کہتا ہوں ہی مدینہ بلد کی تعریف یا

وَأَنتَ حِلٌّ بِهَٰذَا الْبَلَدِ ۙ

اور تو حلال اوس بلد کا ہی یا کہ تیری سینے ... | ساتھ کفار کی ... قبل از واقعہ ... | اور ... بیان ... قتال ... | لیئے اوس میں حلول تیرا ... البلد و ... ہوا

وَوَالِدٍ وَمَا وَلَدَ ۙ

اور سوگند جنی والی کے اور سو لو دکل ... کی قسم | یا کہ اولاد ... کی قسم | یا کہ والدین ... | یا کہ آدم کرتا ... اور سو لود ... ہی

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي كَبَدٍ ۙ

ہمنی پیدا کیا ہے ... رنج و محنت میں مبتلا ہی رنج پیدا ہو ... فکر میں ... الانبیا کے ابتدا ... | ... درد اور ... رنج ... دلسی ... | ہی ولادت ... پھر ... یا ہی انسان ... شیر ... | رنج و محنت میں ... مبتلا ہی ... بعد ازان ... وہ جو تھا کا ... خیر ور ...

یون تو دست تہا کہ کہکیا اوسکی ظلم و ستم سی تنگ ہوکر کیا اور کہتا حیاں اور ظن

داننا زیر پا اگر چہ تیرا جب نہایت ہوئی غمگین و حزین

لینے سکتے نہ ہو جوان ایسکو تب آیت کو تخیے بہولا

ہم کو کیگیا لڑا ایک بار وہ اور سکی حقیقت یہ ہیکہ حق تعالی قادر ہوا اوسپر لیکن

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ۝

یا کرلین اوسی پر انتقام ہے

دوجو کرتا ہی یا وقت ایل ادبے

کہتی لگا ہوں بہت میں نے خرچ کیا

يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ۝

تو وہ مال بہت ڈہیر سا

میری فضل کو کیا ہمت سا زر

تا کہ دونہیا و نفس خیر کر فخر

کیا اہل جانتا ہی کہ نہ ہی کوئی بہیر

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗۤ اَحَدٌ ۝

کہ اوسے کوئی دیکہتا نہیں

دیکہتا ہی خدا جو اوسنے دیا

یا ہی محشر کے روز لینا کیا

کیا نہیں ہمنے دین بہلا اوسکو اور کیا ہمنے دیکہنے کو زبان

اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ۝ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ۝

واسطے دیکہنے کے آنکہیں دو کر دہ دانتا و سن جسا ہم

حال دل اوسے تا کرم کر دیا

تا کر سے نطق پید و گار سے

کیا نہ ہمنے عطا کیے دو لب

اور اکل اور شرب پا یا

اور دکہا دین ہیں ہم لیے بہنے دکہا دین انسا کو

وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ۝

اور اسکو دو راہ اسکو دیکہم دونو ایسا خیر کے دو راہ

کہا نیشان کفر اور تقیر کر دو

یا دکہا نیز فسق تہا سر گاہ

سو نہیں چل سکا و کیا نہ کیا

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۝

اور اسنے کہینچا نا اوسکا اور کر کو عقبے ہیں خوب تعبیر

کیا اوسنی نفس کشی ام جیسے کہاں کے راہی مشہور بیکا کا مرتہین ہو دیا ہوتا اور کیا جانا تب بہلا سے تو

بلکہ اوسکی پا ہو مین مدام ضد نفس الیسے ہوئی مشکل کام اور تیشے کہا لیا ہوتا

پیش آئی جو کار زحمت و یا اوسنی کیا نہ نیک عمل منت کہو یا نفس حق خبیر

تا کہ پا دو ثواب جنت مزید اوسنی اپنا تمام مال و زر کیا ہی کہاں تو گدائی کر

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ۝

کو نسی تر دی ہو وہ عقبہ سے

اور اسکی اور کا سبب تیا کیا

فَكُّ رَقَبَةٍ ۝

اہی ہے وہ بندہ اتا غلام کی گردن یا کتابت کا اوسکو دی کر بدل

تا کہ وہ بندگی سی ہو باہر کل

بند تیسر ہو کہا ہر ایک

یعنی سوالی کو دی کر اوسکا جر ہیز ہا ہی گردن ہو

اور کھلانا بھوک کے دن میں یتیم کو قرابت والا یا مسکین کو خاک میں رلتا

أَوْ إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ
يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ
أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ

پھر ہوا ان لوگوں میں جو ایمان لائے اور تاکید کرتے رہے آپس میں صبر کی اور تاکید کرتے رہے رحم کی

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ
وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ

وہ لوگ ہیں داہنے والے اور جو منکر ہوئے ہماری آیتوں سے وہ ہیں بائیں والے

عَلَيْهِمْ نَارٌ مُؤْصَدَةٌ

انہیں پر آگ ہے موند دی گئی

سُورَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسَ عَشْرَةَ آيَةً
وَكَلِمَاتُهَا أَرْبَعٌ وَخَمْسُونَ وَحُرُوفُهَا مِائَتَانِ وَسَبْعٌ وَأَرْبَعُونَ

سورہ شمس مکہ میں اتری ہے اس کی پندرہ آیتیں ہیں اور کلمات اس کے چون اور حرف اس کے دو سو سینتالیس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا

قسم آفتاب کی اور اس کی دھوپ چڑھنے کی

ترجمہ	آیت	تفسیر
اور قسم ماہ کی جبکہ پیچھے آوے	وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا	یعنی لوس آفتاب کے وہ ماہ
	پھر کرتا ہے جب سپہر کو طے / ماہ نو بھی اوسکی جا آئی	
اور قسم دن کی جبکہ روشن کرے	وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا	مہر کو وہ دن اپنی تجلی زمین
اور قسم شب کی جبکہ چھپا لے	وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا	اپنی ظلمت میں لے عالم
	پھر کو جب پردہ ظلمات / یا چھپا لے پیش آئی رات	
اور آسمان کی سوگند	وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا	اور اوسی جس نے بنا یا اوسے
اور زمین کی قسم	وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا	اور بچھایا اوسکو
اور سوگند جان اور جسم کی	وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا	اور بنایا اسے ٹھیک
	اور سنوارا اوسکے اعضا کو / یا کہ سوگند آدم خاک کے	
پھر دیا نفس کے تئیں الہام	فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا	یعنی اوسکی تئیں کیا الہام
کہ بدی کا اور نیکی کا	حرص کی گمراہی اور بچنا اوسکا / اور برائی اور بھلی چلنے کا	اوسکو الہام ہر طرح کیا
یعنی اوس نفس کو کیے اعلام	کار بد اور نیک کی احکام / آگاہی اوسکی ہی اسی طرح	کہ بلا وت اور تقوی ہم
جس نے پایا اور ہوا فلاح	قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا	جس نے کی اپنی نفس کی اصلاح
	یعنی اپنے مراد کو پایا / نفس کو جس نے پاک فرمایا	
اور حاصل مراد کو نہ کیا	وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا	خاک میں جس نے نفس کو ملا دیا
اسی کیا گم اوسی جہاں تئیں	ڈال اوسکو بد مثال تئیں / یا کہ گم اوسکا قدر و جاہ کیا	غرق گناہ کیا
آئی تکذیب ساتھ پیش ثمود	كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَا	اور سرکشی خویش ثمود
	یعنی جھٹلایا قوم ثمود نے / صالح اور حضرت خدا کے پیغمبر	
جب اوٹھا قوم کا بد بخت	اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا	وہ جو سردار قوم تھا دل سخت
نام جسکا قدار سالف تھا	دین صالح سے جو مخالف تھا / یکبیک لیکی تیغ و تلوار	تاکہ اوٹھنی اور کو ڈالے مار
	یا لو بھی ایک جانب ایستے / تاکہ اوس اونٹنی کو کاٹ ڈالے	

سمندر آسمان کو ... ؟ [illegible marginal notes]

پس کہا انہیں نے کہ اونکو | فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ | اسلیے صالح رسول خدا
کہ خبردار رہو ہوشیار ہو | رسول خدا کی اونٹنی کو ناقہ حق ہے اوسکی حق سیلی ہے | پس کسیکا قطع پانی نہ
اور سیرابی سے بگڑ دونوبت | وَسُقْيَاهَا ۝ | تاکہ نازل ہو تم پر عذاب
پھر سب کہ سب نے جھٹلایا | فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا ۝ | پھر اوسنے کر کاٹ ڈالا

فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ فَسَوَّاهَا ۝

پھر کیا غضب کرنے والی کو | اوسنے خالق نے اونکی غصہ سے | جرم اونکی سے ہلاکتی کیا را | اور سخت کیا اگلی ارتضا یا
پھر برابر کیا ہلاکت کو | کہ یکبارہ مر گئے بدخو | ایک سیسہ سی تہہ کر برباد | کردی سب سر زمین کہ ہونا

اور نہ ڈرتا ہی خالق حق | وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا ۝ | اونکی انجام کا سے حق
سینے اوس قوم کو ہلاک کیا | عاقبت کا خوف پاک کیا | بعوض جرم ظلم سرکاری | زدنی ناقہ عمل ہے سبب
سورہ شمس کے طفیل بیاہ | بخشے اون تسبیحوں سے الٰہی

سُوْرَةُ اللَّيْلِ مَكِّيَّةٌ وَآيَاتُهَا اِحْدٰى وَعِشْرُوْنَ وَكَلِمَاتُهَا اِحْدٰى وَسَبْعُوْنَ وَحُرُوْفُهَا ثَلٰثُمِائَةٍ وَعَشْرٌ

سورہ لیل کو لیسر و دین | لائی کہیں جبریل امین | اوسکی آگے سے تین رکعت یادو | اور کلمات اکہتر ونہا
اور حرف اوسکی اسماعی تین | تین سو سکی سواسطہ میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ہی قسم شب کے جسپاروی شب | وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۝ | ظلمت وتیرگی سی ہالہ سب
اور قسم دن کی جسپا کہ سکن ہو | وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝ | نیست کردی دو ظلمت شب
اور اوس حکمت مند کی تسم | وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۝ | جسنے پیدا کیا الصنع اتم
ہمیشہ جیوانکی نر و مادہ کو | یا کہ انسانکی نر و مادہ کو | یعنی آدم کو اور حوا کو | اور نسبا انکی اصل جوڑ کو
تین قسموں سے کر قسم کرایا | پہرتن ہم کو کیا جو اے شاد

کہی کر قسم تمہارا نکلا نیک | اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۝ | مختلف ہارے ہی نیک

یعنی کوشش تمہاری ہے مختلف   کوئی سعی ہر عمل ہو فور
کوئی طالب دین عقبے کا   کوئی جویای دید مولی کا
کوئی ہی نیک کام میں معروف   کوئی اثم و گناہ سی مالوف

فاما من اعطی واتقی وصدق بالحسنی

آگی اسکی کیا جزا کا بیان   یعنی راہ خدا میں صرف کیا
پھر جو کوئی کہ جسنے مال دیا   جو ہی تصدیق سید السادات
اور بچا اوسنی بری بات   ای خیر ای عمل کو سچ مانا
یا کہ وعدہ کو حق کے سچ جانا   اور عتق اوسی کیا تہی اعمال
کر لیا مال دیکی مول بلال   کوئی فائق نہ تہا بمال و ثروت
کہ ابو بکر اور امیہ سے   اور بزرگی کسی سی جو دانا
تہا رشک کسیکو نہ آتا   بخل و امساک وہ کرتی کمال
باوجود نقود اور اموال   نیک اعمال اور نیک خصال
تہا غلام اوسنی اوسکی ایک بلال   اسی کیا اوسکی روح ہوتا قبح
کہ ہی خدمت بلال کی ستاتا   رنج دیتا طرح طرح کی اوسے
پس بوجہ اسلام کی تعصب سے   سنگدل تیغ دیکو کرتا تنگ
کا دہ سینہ پہ اوسکی رکہ کر سنگ   یار غار شہ زمین و زمان
کہیں جا نکلی ایکروز نہان   کہ رہتا استقدر اوسکو تو
دیکہا کرنی لگی امیہ کو   جو تمہارا علی ہی جی لے سنگ
سکی بولا امیہ زندیق   مال و زر بیکران تہا اسکی پاس
جہد تو نیک ایکتہا اسلام   اور اسکی ابا پر وہ مال انیق
کر صدیق نی کیا تعلیم   دیکہی تہا اسکی سب اموال
قصہ کوتہ لیا خرید بلال

پس ایسی طرح ہی جزاے عمل   جیسے کرنی ہو کام یا و بدل
کوئی دنیا کی ہی طلب میں مدام   اوسکو ہی تیسی جزا ہی کام
ایسی ویسی ہی جزا و بدل   مختلف ہی باعتبار عمل
اور بچا شرک اور گناہ سی وہ   صرف کوشش ہی جیسے انسان
پاک جسنے کہا بیک ناگاہ   خوف کہا حضرت اله سے وہ
بل تحقیق سی روایت ہے   کلمہ لا اله الا الله
کہ کہ اسلام اوسکو ترتیب جنسی   داستان صدیق میں یہ آیت ہے
تہی امیہ کی گہنی ایک غلام   جو لکہا ہی بیان نفع عزیز
اور لیتا کسی غلام سی کام   اور سی لیتا طرح طرح کی وہ کام
اس سبب سے دراہم و دینار   کیتی اور رہا تہا وہ ناز جام
جسکو حضرت نے خلد میں پایا   اوسنی اندوختہ کبہی بیاک
الغرض حسن بلال کا اسلام   اور حق میں یار اوسکی خدایا
اوہر میں گاہ اوسی مبتلا تہا   متعصب ہوا امیہ نام
گرچہ ہر طرح ظلم جاری تہا   اور کسی فاکین رہتا تہا
دیکہ صدیق حال زار اسکا   پر وہ مشغول ذکر باری تہا
چاہیے اگر تسلیم اور عن   اور توحید پر قرار اوسکا
تم ہو میسی خریدار   لوگ تم اوجہا نہیں شایان
دس ہزار اوسکی پاس تہی تہی   مجکو تسلیم اسکی ہیدل ور
لیک اسلام سے وہ تہا محروم   اور اموال بحساب بیشمار
پھر کیا اوسکو معتق و آزاد   اور سب رستی تہی جیلی منقوم
اور اجنبی کہہ کیا دل اوسکا شاد

اسی طرح فیض کا ارض مفید | تقسیم بریج تھی مال الامان مید | دیکھی صدیق نے زر و دل | یہ کو نسبت کیا استقلال ابدل
تب یہ سورۃ خدا کی بھیجوائی | یک کے انکی ثنا میں آئے

فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَىٰ

تو شتابی کریں گے ہم آسان | ہر کو نسبت گیر یکن ہیں بنا
اسی کرینگے راہ دین کے ہم آسان | تا کہ جو ہر تحت شکر و دور | یک کا موکی اسکو دین ہر توفیق | تا کہ روشنی ہے کی تحقیق
اسطرح کی کری وہ نیک عمل | کرے وہ ادای شبت پر

وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَىٰ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَىٰ

اور جس نے ہر سال بیا | بخل جس نے بعض مال کیا | اور ہوا بی نیاز اور بی پروا | لیئی دو نسبت سے بازرہا
اور جھٹلایا الحسنیٰ کو تب | نہ چلا راہ دین سے دہ نیک | یا تو وعدہ خدا کا سچ جانا | یا نعمت اور ثار کو مانا

فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَىٰ

پس قریب اسکو ہم کرینگے آسان | راہ دشوار کو کہ سبھی پر
یعنی سر زد ہوا اس سے ہر عمال | کرے وہ سرکشی جو مذاب کا حال | مثل بو جہل اس کا ہو | یا امیہ کی طرح سے سرزد

وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّىٰ

اور کام نہ آوے اس کے خدا | اور اسکا مال و منال الرحیا
جبکہ ہم گریں وہ گر کے تل | کور ہو کہ دوزخ اور اسکا مال

إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَىٰ وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَالْأُولَىٰ

بیشک ہمیں ہی سمجھا دینا | راہ باطل اور حق بتا دینا | اور بتا دینا ہی خانہ معرفت | کو ہدایا ہمی حساب دنیا
ہم تو دو نوں جہاں کے مالک ہیں | سب جینا مرنا کی الک ہیں | جب ہم تعمل کی تکاہ کریں | رو نو عالم کا بادشاہ کرینا
جب ہم مہربان تحقیق | مثل صدیق اسکو دین توفیق

فَأَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّىٰ
لَا يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقَى

پس ڈرایا میں تمکو ایسی اگ سے | بات سے ہی جوش مارن رہا
پیشہ اسمیں وہی بڑا بدبخت | اسی امیہ کی شقی و بدبخت
یا ابو جہل سے مراد ہیجان | وہ جو بد بخت تھا بڑا بیجان

الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ
وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى

وہ تکذیب ساتھ پیغمبر آیا | اسی نبوت کو جس نے جھٹلایا
اور لیا ہی ہر وہ منہ کو ایمان سے | طاعت نبی کی یزدان

اور تیرے جاہی آگ سی [illegible] | ابو بکر پر ہی جو نور | جی بابو بکر اصل الاسباب | جبکا سیتی آگ اتقی ملقب

الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّى

کر دیتا ہے [illegible] اپنا | تاکہ ہو جاوے پاک دل اوسکا

پاک کرتا ہے مال [illegible] | اور کہا ہے کہ پاک ہی بالذات | ور لیتے کر کہ [illegible] | جب لگی کرنی اسطرح کہتا

تا ابو بکر نے حق بلال | امیہ سے اسلئے لیا وہ مال | اگلی آیت ہوا جو [illegible] | رہ دیا اور [illegible]

وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزَى

[illegible] اوسکی [illegible] | ہو گئی احسان کی [illegible]

تا جزا [illegible] یا باری | اور کہ کافات [illegible] کیا جاوے | اس نے صدیق [illegible] | تاکیا حق اوسکا دیکھ مال

إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَى

ہاں مگر چاہتی کو [illegible] | اپنی پروردگار کی خوشنودی

[illegible] | سب بالا [illegible] | یعنی صدیق نے [illegible] | صرف رضا مندیاں کیا

وَلَسَوْفَ يَرْضَى

اور البتہ وہ [illegible] خوشنود | [illegible] سرور

یعنی جنت میں وہ [illegible] عمل | اور ہوویگی بہشت اوسکا محل | یا الہی بطفیل [illegible] | بس [illegible] نجات [illegible]

کہ نبی [illegible] سلام | اور ہی مجکو [illegible] سلام | اور علما کر [illegible] | کہ [illegible] صدیق [illegible]

سورة الضحى مكية وهي احدى عشر آية وكلماتها اربعون وحروفها مائة واثنى وسبعون

اور یہی یہ سورہ [illegible] | شہر مکہ میں خواجہ میں [illegible] | بارہ [illegible] آیتیں ہیں [illegible] | اور کلمات تو چالیس جان

اور کرنی [illegible] اوسکی [illegible] | کہ [illegible] میں [illegible]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اہل تحقیق سے ہی یون نقل | سورہ والضحی کا [illegible] دل | کہ نبوت کا [illegible] | شہر مکہ میں ایک شخص [illegible]

پس [illegible] مقام | آنکا [illegible] سلام | اہل مکہ نے لکھ کر [illegible] | [illegible] ماجرا [illegible]

کہ ہوا ایک شخص [illegible] | [illegible] پیغمبری [illegible] | مرد امی ہی اور محمد نام | [illegible] اوسکا کام

علم توریت سے ہو تم ماہر | [illegible] کتاب [illegible] ظاہر | انبیا کی علامتیں [illegible] | [illegible] خوب [illegible]

کہ بتاؤ [illegible] تم اوسکا | تاکرین امتحان ہم اوسکا | پس جواب [illegible] | کہ تم [illegible] سوال

اور حقیقت کا ...	اور اسباب کشف کا احوال	اور چھپا روشان سے القریز	تفسیر حمد شان سے القریز
ولی کل میں ...	ترک فرما کی لفظ استثنا	آئی حضرت کی پاس سے بید حق	القرض پڑھنی کو باتیز تیز
پیدا ... کر جا ...	یا نہ ادس سے ہو کے مشرف الفز	دس دن وتر لنا اور پیر تھی	پس ساعت جو نبی نے نام
کہنا سطر ... کر ...	دیکھکر حال خوابیدہ ابرار	سخت غمگین ہو کے پیمبر دین	جبکہ لائی نذر ہی اوریج امین
لائی حضرت کو ...	تب یہ سورہ ہو حکم رب جلیل	اور عداوت کو اختیار کیا	کہ محمد کو حق نے چھوڑ دیا

وَالضُّحٰى ۱

یعنے حبیب جو ... اپنا ...	یا قسم ادس صبح کی جب ہوا	یا کہ سب الضحی ہی اسکا معنا	دھو پیچ پڑھی کی قسم کھائی
ہم کلام ...	یا کہ ہو سا حرونکا ...	یا ہی ادس جانب کے قسم مقصود	یا نماز صبح ہی اس سے مراد

وَاللَّيْلِ إِذَا سَجٰى

تو اپنی ظلمت سے ...	یا ہی ان سے مراد کشف ہی دن	ہی تفسیر میں جس طرح ارشاد	اور قسم شب ہو جبکہ تار
اور غرض رات سے ہی ...	یا ضمیمی ہی ہی ...	اور حجاب اسکی قدر کا آثار	یا کہ سراج کی ہی رات مراد
اور اشارت طبل ...	کر تلاوت تو ...	آگی اسکی ہی اب جواب قسم	کشف ہی حق کی ...

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۳

تجکو تیرا رب ...	اور نہ تجسے وہ ہوا بیزار	تیری خالق نے ای پیمبر دین	نہیں آیا ...
اسی نہ ...	جیکہ حضرت کو دی ...	بروایات معتبر منقول	یا نہ رخصت کیا تیری تئین
کہ ...	تب لس آیت کر ...	پس ...	اگلی آیت کا یون ... نزول

وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۴

تجکو دنیا کی ...	یا ہی تو دی ...	نعمتیں اونمیں ...	اور لد مابت کا ہی بہتر
ساری دنیا ...	یا کہ تیرا ہوا نہ تھا بہتر	اور زمین ...	تعریف ...
تیری ...	حال ...	...	ہون مشکل ...

وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۵

...			اور البتہ تجکو ... دیگا

پھر تو مولا دے اسے ارشی تو سوا
کہیں اکدن محمد با تمام
[illegible] کر و سبے یکسر تمام
سارے اہل عراق خاص و عام
ہی قریب سی ہانسیو نکو اسپار
سید الانبیا یہ ہون راضی
سید الانبیا نے فرمایا
اسلیے وہ سوال ہی نصب
ملک کیسا دیا سلیمان کو

اتری دل کی برآوین سب مقصود
رحمت حق ہو اونچی متواتر
صرف لا تقنطو سی ایکہ دم
اسپہ کہتی ہین اتفاق نکا
وہ شفاعت کی بی سبھونکو نوید
سید الاصفیا نہ ہون راضی
اسطرح سے حدیث مین آیا
کہی اوسکا جواب الغرض جب
اور کیا ہر کسے پہ حسانکو
اگلی آیت کو حق نی بھیج آیا

اگر ہی انبی حق عطا تجھ پر
بی کو ذرہ سی این ملک
یعنے یہ جو خطاب مطلوب ہے
اور رحم الحبیب ہے غیب
عاصی امت نبی یکیک
ہی عالم مین اسطرح سی لکھا
کرین لیکن کیا مدد سے اوسکو ال
نبی پوچھا کہ ای کریم رحیم
کیا کیا ہی عطا مجھی تو نے
اسطرح سی جواب فرمایا

کہ ہو عاصی ترا دوسے تلک سر
ای ارشاد ساتھ پیش اونکو
تمکو امید رحمت حق ہے
بس فرشتے یہ کہتی ہیں ہم لطف
نہیں ہونے تو رضی ہو نا جب تک
کہ امام المفسرین نے کہا
ہی نہایت مجھی تو خوشحال
ہر نبی پر ترا ہی فضل عمیم
کیا دیا ہی بھلا مجھی تو نے

اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَاٰوٰى

کیا نہ پایا تھا ہی یدیم تجھکو
پس مین سے جدو عمر کی جا
مرگیا جیو ہشت سالہ جد

کیسے نعمت اور نازسے پالا
عم نے کی پرورش مین مدد کی
دی جگہ سب مین نبوت

بطن مادر مین باپ جیو نہ مرا
پاکر پایا نہ تجھکو دُرّ یتیم
تجھسے کیا کیا نہ کچھ مروت کے

یعنی پایا تھا ہون گھر تجھکو
نہین جد نے کیا قصور ذرا
حق تعالی نے ای نبی کریم

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى

اور پایا تجھی بھٹکتا راہ
لیتے جب دایہ حلیمہ نام
ترک کیا ای راہ کو تو بھول
یا تجارت کو تو گیا جب شام
پاکر حلیمہ جب تجھے پایا
تمکو بو جہل نے وہان پایا

لیچلے سوی مکہ جب بطام
اور ہوا تو بسا حزین و ملول
میسرہ ساتھ ای نبی انام
پس ہدایت بعلم فرمایا
ابو طالب کے گھر مین پہنچایا
کر کے لطف و کرم کی تو نگاہ

تجکو ساتھ اپنی بہر تعلیم
پس سے کے پاس طلب آیا
تیری اونٹنی نے تب دکھائی راہ
پاکر تو طفل تھا نبی الشمر
اور حقائق مین تو گیا تو
قرب کی سرپسر دکھائی راہ

پھر دکھائی ہی پیش آیا راہ
جد و مادر کو تا کریں تسلیم
اپنی ہمراہ تجکو گھر لایا
آگی جبریل نے بتائی راہ
وادی مکہ مین جو بھولا راہ
تجکو پایا خود ہستی مین غریق

اور پایا تجھ کو مفلس ۔ **وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ** ۔ پھر تونگر کر دیا
تھا تیرے پاس مال نہ تھا ۔ یا تمہاری عیال کا [illegible] ۔ پس تونگر کیا [illegible] ۔ پاک پایا تجھے فقیر گدا ۔ بے دکھایا تجھ کو [illegible] مال ۔ دیا بڑا مال [illegible]

پھر تو کوئی ہو یتیم ۔ **فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ** ۔ پس تو غصہ نہ کر [illegible]
[illegible] تو بھی تھا یتیم ۔ پس تیری نہ کر کرم کی نگاہ

اور جو مانگتا ہو اسے گدا ۔ **وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ** ۔ مت جھڑک اور نہ کسی کو [illegible]
تو بھی تھا [illegible] ۔ [illegible] اسے پھر کر [illegible]

اور جو احسان ہے تیرے رب کا ۔ **وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ** ۔ پس بیان کر تو اس کو
اسی سال کے [illegible] احکام ۔ دیکھو اسی [illegible] انعام ۔ دی خبر اوسکے [illegible] ۔ کہ وہی [illegible]
[illegible] یارب ۔ تجھ کو توفیق [illegible] ۔ [illegible] ۔ اور [illegible]

سورة الانشراح مكية وآياتها ثمان وكلماتها ثمانية وعشرون وحروفها مائة ثلث

سورۂ انشراح ہی ہے ۔ آٹھ ہیں جملہ آیتیں اوسکے ۔ کلمے آٹھ و بیس [illegible] ۔ [illegible] حرف [illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

کیا نہیں ہم نے [illegible] ۔ **أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ** ۔ تجھکو سینہ [illegible]
تاکہ [illegible] فکر ۔ اور [illegible] ذکر ۔ یا غم [illegible] ۔ یا مناجات [illegible]
یا کہ [illegible] ۔ یا کہ [illegible] ۔ پس [illegible] صدر ۔ جو [illegible]
پہلے [illegible] ۔ جبکہ [illegible] ۔ [illegible] المثال ۔ [illegible] حال
[illegible] ۔ دو [illegible] ۔ [illegible] ۔ [illegible]
[illegible] ۔ آ [illegible] ۔ پس [illegible] ۔ [illegible]
کر [illegible] کریم ۔ [illegible] ۔ پس [illegible] ۔ دلکو [illegible]

پر نکالا ہے شکم کو چیر | اور نکالا آپ سے دل کو
پھر دیا نور اسکو لا زوال | ایک شی کو کہ تھی فروشال

آخرالامر اسکی دل کی تمکین | دی نبوت کی مہر سے تزئین
اور یہ قول صحیح ہی منقول | شب معراج شق صدر رسول

کہ بفرمان و حکم رب جلیل | آئے جبریل اور میکائیل
پس کیا سینہ نبی کو شگاف | لیے رحمت ملک تا عدنان

نور سے پر کر وہ دل کیا مختوم | رکھ کے سینہ میں کر دیا مکتوم
دور ہو آئی پھر شکم پہ پیٹ | پھر گئے وہ دو نوا نبی را اچھے

بعض کہتے ہیں تھا یہ سال ششم | یا وہ تھا گیا برس ہی ہدم
یا رسالت کے بعد میں سال | یا ولادت کی ابتدا یہ مقال

وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ۝ الَّذِي أَنقَضَ ظَهْرَكَ ۝

اور بہی اوتار ہم نے رکھا | بوجھ تیری کہ جسنے توڑا تھا
پیٹھ تیری کو ای پیمبر دین | یعنی تھی پشت تو نبی کی آخر

ای کیا حوصلہ فراخ عطا | اقتضا تھا جو تیری ہمت کا
یا کیا وحی کا نزول آسان | کہ وہ تھا پہلے سخت صعب وگران

یا ہی اندوہ کا ازان وہ بار | یا کہ اونکا ہی کفر اصرار
یا کہ رسالت کا ہی وہ بار گراں | جسکا کہتی تھی غم رسول ثقل

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝

اور ہے بلند تجھکو کیا | ذکر تیرا کہ ای نبی ورا

یعنی ہیں میرے ساتھ تیرا نام | سمجھ لے اور تحیہ خاص و عام
یا کیا خاتم الرسل تجھکو | تا دی دین کا مستقل تجھکو

ہی شفیع الامم ترا منصب | تیری رتبہ کو کوئی نہ پہونچی کب
عالم ہست پیمبر دین | اور نبی والا ہی فوق عرش ترا

فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝

سو ہی مشکل کے ساتھ آسانی | ہو ہی مشکل کے ساتھ آسانی

یعنی ہمراہ سختی دنیا | اہل دین کو ہی راحت عقبیٰ

إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝

تجھکو مکہ میں وہ جو سختی اب | ہو مدینہ میں لیک اسکی یسر

یا مدینہ میں ہو جو عسر تجھے | ہو وہی خلد بریں میں یسر تجھے

فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۝

پھر جو تبلیغ سے ہو فارغ تو | کر چکی جب ادا رسالت کو
تو تو اوٹھ اور کھینچ رنج تمام | جہد و جہد کر دعا میں ابر

طاعت و بندگی میں کر کی قیام | یا کہ فارغ نماز سے ہو کر
یا جو فارغ ہو لیکن پیو تو جہاں | دیکھ لی دل کی شان اجمال

وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝

اور طرف اپنی رب کی رغبت کر | ای لگا اوسکی اور تیر دل کو

رغبت دل سے ہو تو حاجت خواہ | تجھکو جو چاہیئے خدا سے چاہ

سورۂ انشراح اے معبود کر دیا تو نے پورا مقصود
مجھ سے سرزد ہوئی جو جرم خطا بار سے جسکے ہی یہ پشت دوتا
فضل اپنے ہی سے تو وہ بخشا جو مری پشت توڑتا تھا بار

سورة التين مكية وآياتها ثمان وكلماتها اربع وثلثون وحروفها مائة وخمسون

اور ہے مکہ میں یہ سورۃ نازل آیتیں اوسکی آٹھ ہیں اور بعد
کلمے اوسکے ہیں گن کر چونتیس حرف کر لیک سو پچاس شمار

بسم الله الرحمن الرحيم

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۝

ہے قسم تین کی کر ہے یا انجیر جسکے میوے میں فائدے ہیں کثیر
اور زیتون کی بھی ہے سوگند زیت میوہ ہے جسکا فائدہ مند
اہل تحقیق نے کیا تسطیر خوش مزہ اور لطیف ہے کثیر
زود ہضم و محلل بلغم مسمن جسم و تن بعیہ اتم
ہے مثانہ کی ریگ کا دافع اور قولنج کی تین نافع
قوت باہ بھی ہے اوسکا کام اور طبیعت کا ہے ملین تام
اور سپرز و جگر کے سدّہ کا بیشتر ہی منفعت اوسکو کہا
اور بواسیر کا وہ قاطع ہے اور کرتا وجع کو نافع ہے
ہے وہ زیتون میوہ مرغوب اوسکو کہتے ہیں عرب بیشک
اوس سے کرتا ہے نافع خوش رنگ اوس سے پاتا ہے پرورش رنگ
زیت اوسکی ہے منفعت ہے عام اور آیا ہے وہ دوا کی کام
بعض تفسیر میں کیا ہے بیاں اونسی دو کوہ میں مراد ایماں
جنمیں ہا تجار تین او زیتون ہیں شمار و حساب سے افزون
طور سینین بطور زینا نام ہیں وہی دو تو پہاڑ شہر و عام
انبیا کی ہے درو تھی مسجد تین و زیتون اونمیں تھا مسجد
پایا ہے لیکہ جامع دمشق از آن دوسرے کی تین مقدس جان
ہے یہ عالم میں اسجگہ ارشاد مسجد کعبہ تین سے ہے مراد
اور ارسین یہ قسم کیا ہے بیان جامع انبیا ہے وہ زیتون

وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۝

اور سینین لیک جبل ہمکلام خدا ہوا موسے
اور اس شہر با اماں کی قسم مولد سید ناکی قسم
جا بجا گر کی ہے قسم کو یاد اسکے آگے کیا ہے یہ ارشاد

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝

کہ بنایا ہے ہمنے انسان کو یعنی معروف حسن و ارکان کو
خوب سے خوب شکل و صورت میں ای ترکیب خوب اور بہتر
کی ترے منی بصورت دلکش لوح جسنے ہے اوسکی باعتدال

	حسن صورت سی کرا معمور	کردیا حسن خلق سی مخصوص	

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِیْنَ ۵

پھر دیا پھیر ہمنے انسان کو	پست تر پستیوں کو جی سمجھو	اسی لایا جو کوئی شخص تمیز	ہم نے پھینکا بعد ازم لوگی تمیز
اسفل السافلین سے جسکا نام	پست تر پستیوں سے بہ تمام	یعنی جو آدمی یقین دیا	جون فرشتوں کی مرتبہ پایا
اور جو انکار ساتھ ہمیشہ	زشت تر جانور سے بھی بدتر	یا کہ پیدا کیا ہی ہر انسان	احسن الوجہ جبکہ بیدہ جوان
سو ہی پیری کبا پھر سکو	حسن صورت ہوا سراسر بد	ناتوانی نی اوسکا کام کیا	کبرسن نی اوسی تمام کیا
عقل زائل ہوئے خرافت سے	ہوش جاتا رہا آفت سے	سرو قد بیدکا وزت ہوا	سو کہہ کر جسم جو سخت ہوا
سکلا ندان تھی جو مطلق کہر	سب گئے شکل کو ٹیونکی کہر	تیر قد قوس سے زیادہ ہوا	سو کشاکش سے ایک کہا ہوا
گل بار سن ہوا وہ بیاد خزان	کم گیا رنگ ور روپ سب تمام	ضعف و بیطاقتی نی پان کیا	اوٹھنا اور بیٹھنا بھی شاق کیا
اوسکو جینا ہوا ایسا تا شاق	کہ اجل کا ہوا ہیجان شتاق	مرگ کا انتظار کرتا ہے	موت کی آرزو میں مرتا ہے
نہ وہ بھی کو زندگی سی سر تقدم	اسلیے ہی وہ ہمیشہ رہا یہ ہم	کہ کبھی تو جگی جگی ای یا	واسطی حق کی کو تکیہ تھا

اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ۶

پھر وہی کوئی کہ لاسی ہیں ایمان			اور اچھی عمل کیے تھین یہان
سو ہی اونکی لیی ثواب عمل			ہی زشت کیا گیا جو ہو دل
یعنی کاما گیا نہیں ثواب	اور نہ ہرگہتا ہی انتہا حساب	نہ کبھو ہو ثواب اونکا کم	پائی اور سکی تھین ہیں یہ ہم

فَمَا یُکَذِّبُکَ بَعْدُ بِالدِّیْنِ ۷

پھر بہلا کیا وہ شی ہی ہی جو			کہ تکذیب کرتی ہی تجکو
بعد اثبات حجت قاطع	اور ظہور دلائل ساطع	روبرو سی کہ ہی ہو پر شنا	یعنی کرتا ہی اور سے ...

اَلَیْسَ اللّٰهُ بِاَحْکَمِ الْحٰکِمِیْنَ ۸

کیا نہیں ہے خدا تو بھلا			یعنی بیشک بیگمان ہی جہاں
حکم والون سے حکم میں بہتر	پس سب اونکی حکم پر تو کرا	خاتم الانبیا سے منقول	جو یہ آیت پڑھی تو اسکو یہ ہو

بَلٰی وَاَنَا عَلٰی ذٰلِكَ مِنَ الشّٰهِدِیْنَ

یا الٰہی طفیل سورۂ تین	کر عنایات و فضل مہترین	آخر تین نصیب کر دیدار	اور نہ دنیا میں کر ذلیل و خوار
	اور نہ محروم رکھ عنایت سے	خواجۂ دین کی شفاعت سی	

سورة العلق مكية وهي تسع عشرة آية وكلماتها اثنان وسبعون وحروفها مائتان وثمانون

جان تو سورۂ علق ہے | سب ہیں انیس آیتیں اسکی | کلمات اسکے ہیں بہتر | اور حروف اسکے دو سو اسی

بسم الله الرحمن الرحيم

ابتدا میں جو نبی پر اترا | سارا قرآن سب سے پہلے اترا | سر اقرا کی پانچ آیت کو | حق تعالیٰ نے ... نازل
بر سر کوہ یا غار حرا | تھیں نبی پر دو سری | کر دیا یک ... | بولے حضرت کہ ... پڑھتا نہیں
پڑھ تو قرآن کو بنام خدا | **اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ** | | کر دو پیر ... گاہ ہے تیرا

یعنی قرآن کو تو پڑھ بسم الله | پڑھ اوسی پہلی یہ ... بسم الله

وہ خدا وند خالق دو جہان | **الَّذِيْ خَلَقَ ۝** | جسنے پیدا کیا زمین و زمان
جسنے پیدا کیا ہے انسانکو | **خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝** | خون بستہ سے ... احسان

پڑھ یعنی زبان کلام مجید | ہی یہ تکرار از پی تاکید

اور ترا رب ہے اسی نے دیا | **اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝** | سب کریموں سے ہی کریم بڑا
جو سکھانے کی ساتھ چیز آیا | **الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝** | کلک سے یعنی ... کا

یعنی لکھنا قلم سے سکھلایا | فائدہ عام اوس سے فرمایا | انتظام جہان قلم سے ہے | انتظام جہان قلم سے ہے
کوئی اوس سے حساب لکھتا ہے | کوئی اوس سے کتاب لکھتا ہے | کوئی ہوتا ہے حال اپنی خبر | کرکے احباب کے تئیں ...
علم ... کا ... | لوح ... سی ... | کتب ... | نہیں ... اوسکی قلم
بعض تفسیر میں ... | کہ وہ آدم کو پہلے سکھلایا | بروایات اشہر آیا ہے | پہلے ادریس کو سکھایا ہے
اوس نے سکھلایا آدمی کو تمیز | **عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝** | | وہ سخن جسکو جانتا تھا نہ تمیز

یا کہ اسما الٰہی کے تئیں | یا کہ احکام ... ہیں

كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰىٓ ۝

یوں نہیں آدمی تو البتہ | راہ کرتا ہے سرکشی کی ... | لفظ انسان سے ہے مراد یہان | ... سر کشیان

أَن رَّآهُ اسْتَغْنَىٰ ۝ إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الرُّجْعَىٰ ۝

که وه کرتا نظر ہی اپنی تئین
تیری رب کے طرف تو آخر تو
نہ یہ زر کام آویگی نہ یہ مال
بلکہ نیکی نمود و ساتھ
اگلی آیت کا ہی یہ وجہ نزول
پیش آوی پہلی ہی ادبی
کہ خبر دی کسی نے اوسکی تئین
رنگ پر فق او عقل تھے حیران
کسلیے تو وہان سی پھر آیا
کیا بتاؤن کہ حوادث عجیب
آتشین خندق آیات تجان
جب یہ یونہی خبر ای کی تئین

کام آوینگی وہان تیری یہ مال
مرض الموت مین ہو عیسی کا
کہ ابو جہل طاغی مخذول
اپنی پاکر کسی بعزت نبی
سبکے دور آلسبو سر کردین
سیدکی طرح بدن لرزان
کیون بہلا استعجب کی گہبرایا
مجہد وارد ہوئے بطرز عجیب
اور اثر یہ پا کشادہ وہان
بولی آتا جو مین نزدیک وہین
تب سمجہ خدا انہی کی تئین

گو رنگ ہو یہ مال و زر ہمراہ
یعنی ہوتا ہے ادا ترو نکا حق
قصد کرتا تہا وہ لعین بر خود
اتفاقا کسی غلامت سوال
پہر گیا آ کے دیکہنا کاہ
یون سر اپنا کیا اوسکا مال
پس لگا کہنے وہ ندامت سے
پیچہے پیغمبر اور محمد کے
پر یہ پر باندہ کی وہی ہمو
آسمان سے ملائکہ آتے
اگلی آیت کو لائی حق امین

مشمول ہوا لعبد تکین
بازگشت و رجوع ہی سبکو
پہر وہان ہو سکے عمل نہ نکا
پہلے مرتی ہی اوسمین مستغرق
لب سجدہ جو پائی حضرتکو
ایکدن تھی نماز مین مشغول
مثل سرگشتہ بخت نمرود گمراہ
اور یہ ایک شخص نے کیا ہی سوال
شرمسار ہے اور بزدلت سے
کچہ عجیب یادات وارد تہے
جنکے دہشت سی [illegible] تہا کانپ
عضو عضو اوسکا [illegible]

أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَىٰ ۝ عَبْدًا إِذَا صَلَّىٰ ۝

کیا بہلا دیکہتا ہی اوسکو تو
وہ جو کرتا ہی منع بندی کو
جسگہڑی وہ کری الہی نماز
باہمہ عجز از خشوع و نیاز

[نائع]

أَرَأَيْتَ إِن كَانَ عَلَى الْهُدَىٰ ۝ أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَىٰ ۝

کیا بہلا دیکہتا ہی اتنی تو
یعنی اوس سرکش اور [illegible] کو
گر جو ہوتا وہ خود ہدایت پہ
یا سکہاتا وہ کار خوف و خطر

أَرَأَيْتَ إِن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۝

کیا بہلا دیکہتا ہی تو اوسکو
گر جو جہٹلائی اور پہیری منہ
ابہی اگر نیک راہ پر ہوتا
لوث کفر انہی آپ سے دہوتا
خلق کو نیک راہ بتلاتا
نہ وہ منہ پہیرتا اور جہٹلاتا
ایسی ہوتا کمال نیک سرشت
ہوتی اوسکی جگہ میان بہشت
پہیر منہ کیا ہمارا کیا
اسکو جہوٹا بتا انکار کیا
دین و دنیا مین خوار اور خراب
ہو و رو تہی اور عذاب بڑا

أَلَمْ يَعْلَم بِأَنَّ اللَّهَ يَرَىٰ

کیا اس انسان نے نہ جانتا | کہ خدا دیکھتا ہی فعل اسکا

ہی اس آیتمیں وعدہ اور وعید | عمل نیک و بد کی ہم و اسید | پتہ اسی عابدان نیک صفات | تم کرو طاعت خدا دن رات

اور اسی فاسقان کردار | ولسی توبہ کرو اور استغفار | کرو وات دیکھتا ہی تمہیں | ہر طرح سے دیکھتا ہی تمہیں

اگلی آیت کا ہی یہ وجہ نزول | کہ بیان آتا ہی پاک رسول | یک دن کہا تھا میں سنا ہی کہ | حشر اور نشر سب اڑا دینگے

جا کی ابو جہل سے کسینے کہا | حال حضرت کا بعض تالی و تکا | سنکے بولا خبیث ملعون | سید الانبیا نے ملعون

کہ میں تو جو ڈر سنا تا ہی | کیا ہی وہ سب تو ڈرا تا ہی | ہی کہاں سے نوج اور لشکر | جس سے مانا میں جھوٹ خطر

میرے محکوم اور تابعدار | ہیں ہزار سوار اور پیادہ | کہ تجھی اور تیری لوگوں کو | فرقہ اہل بزم کا فے ہو

پس فرمان حق ہی کہ تنبیہ | اگلی آیت کو لائی روح امیر

كَلَّا لَئِن لَّمْ يَنتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ

یوں نہیں ہی کہ چھوڑ دیگا جہل | ہم اوسی کی بن سے زور سے گھسیٹیں

اسی زور سے ہم گھسیٹنگا | اور اسکی طغیان سے بعزت جاؤ

نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ

پکڑ کر ہم اوسکی ناصیہ بال | دینوں میں دوزخ میں پھینکے اسکو ویال

ناصیہ جھوٹی ہی اور بی خطا لے | سر سوار خطا نہیں تا لے | اہل مسکا ہی ناصیہ سے مراد | ہی مجاز یہ وصف سے اسناد

فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ

بس بلا وی وہ اپنی مجلس کو | جسے کرتا ہی ناز جو بد خو

تا اوسی سوت کے بکا لیو نا | تا بعض وہ سب جتا لیو نا

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ

ہم بلا دینگے زور جو کیدار | تا کہ لیجائیں سے گہہ بد کردار

اگلی اسکی ہی اسنو د شیم | آیت سجدہ چار دہم

كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِب

یوں نہیں یعنی اوس سے تو مت ڈر | اوسکی مت بات مان تو زنہار

اور کر سجدہ حضور حسنا | اور تو ڈھونڈ قرب رب کا

سجدہ

سید الانبیاء نے فرمایا | اسطرح سے حدیث میں آیا | کہ جو سجدہ میں جیسا بندہ کو ہے ترقی | قرب حق سی ہو وہ پھر کہاں وہ

با الہی اس سورۃ اقرا | سیر مقصود تو بنا کرتا | تجکو ابو جہل تھا شیطان تم | باز رکھتا ہی بندگی سی مدام

رکھنا طاعت سی اسکی بچکر یا ناز | بخش توفیق بندگی و نماز

سورة القدر مكية او مدنية وآياتها خمس وكلماتها ثلثون وحروفها مائة واثنتى عشر

سورۂ قدر ہان کی تو	جس میں ہے کہتی ہیں ذکر	پانچ آیت کا ہیں تمہیں شکر کرنا	ایکسو بارہ اوسکی ہیں حرف

بسم الله الرحمن الرحيم

سورۂ قدر کا یہ شان نزول	سنیے الانبیا سے منقول	کہ سما یسی اپنی خواب میں	ذکر کرتی تھی ایک دن کہ میں
حال اولاد حضرت یعقوب	جنمیں ایک شخص تھا نہایت خوب	زہد و توحید میں یگانۂ وقت	عبد و طاعت میں شہرۂ آفاق
اوسکا شمعون نام نامی تھا	یار شمعون اسم سامی تھا	باندہ ہتھیار اور سلاح وغا	کافروں سے ہزار ماہ لڑا
باوجود جہاد با کفار	تھا سدا روزہ دار شب بیدار	سنکے اس بات کو صحابۂ رسول	ہوئی اصلح باخبار سے ملول
کہ ہماری اس عمر کی تعداد	ہی فقط شصت سال اور ہفتاد	ہمسے سرزد ہو ان میں کیا کوئی کمال	عرصۂ عمر تنگ ہی کمال
	سید الانبیا ہوئی غمگین	تب سرتا وارد ہوئی آیت تسکین	

ع

ہم تو لائی اوتار قرآن کو	إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ	شب جاہ و قدر اور شرف کو

ہی وہ قرآن مرتبہ میں بزرگ	قدر اور منزلت ہی اوسکی بزرگ	اسلئے نام کو بیان نکیا	جز کنایت یہاں بیان کیا
یا کہ جس شب میں ہو بحکم قدیر	جملہ احوال سال کی تقدیر	یا کہ جس رات میں کلام خدا	چرخ دنیا پہ لوح سے اوترا
لائی روح الامین اوسکی	بیست و سہ تین جو ہے منعتم	لائی پھر اوسکو سب قرآن	آیت آیت اور سورہ سورہ بیان
یعنے تئیس سال میں لایا	حسب حاجت بحکم یزدان	الغرض ہے وہ شب ہمہ تائید	ابتدا نزول اور تمہید

اور کسنی تجھے کیا دانا	وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ	کیا شب قدر ہی بتا تو بھلا
	جانتا کیا ہی اے محمد تو / مرتبہ کیا ہی اوس شب کو	
قدر کی شب بزرگ و باب ہی	لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ	خوب و بہتر ہزار ماہ سے ہی

اور جو اوسکی جو تھی ہزار ہی	اوسی بہتر ہی اوسکا ہمہ جاہ	یعنے نہ ہو کسی جو کوئی میں رات	اور جو اوسکی ہوں نیک صفات
نیک کام اوس میں جس نے کیا	ہر دو ہیں مقبول حضرت یزدان	اور مقوجات سے میں لایا	شیخ اکبر نے ایسا فرمایا
اکثر شبہ ہیں ماہ صیام	ہے بتایا ہی ہر ماہی بلند مقام	کہ وہ شعبان ہے سے ہو	کلمہ اول سبع میں ایا

اس روایت سے مشتق کر کے شیر / گر رہیں معلوم سب پر مختصر
اور کسی نے شب کو انشا کیا / شافعیہ نے جب شمار کیا
بعض حنفیہ سے ہوا مذکور / نسبت دو شنبہ ہی اون شب سے تھی
جانتا ہی قدر شب کے تمیز / ہی وہ زندہ دار اوس شب کے عزیز

ہیں جو ازرو ترا ... شب / احتمال اوسکا کرتی ہر روز
ایسے اکیسویں وہ شب ہی ہیاں / یا کہ تیئیسویں ای ہی عیاں
اوسکی اخفا کا فائدہ سن ابن / گر کہی جا ہی نہ وہ ہر کے شب
ہی شب قدر اوسکی ہر کے شب / اور سکو موقوف کیا ہی کہ شب

تنزل الملئكة والروح فيها باذن ربهم

ہیں اوترتی فرشتگان کرام / اور ارواح عاملین تمام
روح سی روح آدمی ہی مراد / یا کہ نوع فرشتگان سے ہمنا
یا کہ میت ہیں دکھلا ... / یا کہ ہی قصد اس سے روح سعول
دوست رکھتی ہیں آدمی کو / آتی اوس شب میں لیلئے وہی بیان
اور ہر کوئی نرم دل ہووے

اوس شب قدر میں بر ہر امیر / حکم رب کے سی ہی اوشے دین
یا کہی روح سے مراد بیان / وہ فرشتہ کہ ہی عظیم الشان
ہی ایسا میں ... / ہوں فرشتوں کی ...
دست بوسے کا اونکی ہی ... / کہ ہوں سر ... مبرمتین
رقت قلب سے بست رو دو

من كل امر

ہیں اوترتی ہر ایک ہر کار / صرف قدر سا ول ...
سب طلیع ... دان ہو / آگی اوس شب کا فائدہ ہے اور
وہی فرشتی وروح لیلئے / گر تعلق تھا دسے یدی ...

سلام هي حتى مطلع الفجر

ہی امان اور سلامتی وہ بات / مومنوں کو ملو صبح تک
یا کہ اوس شب کمیں سلام ملک / ہووے مشغول کہ حضرت
نعمت بیدا اوسکا جو دس / شب قدر جو نہ ہو قائم
پیدا اوسی ... کو کہی ... / دیکھی یہ تنزل کے ہیں ...
ہیں نہج فتح العزیز میں ... / نبدگی تعلیل کے ہی دلیل
یوں مظہر ہوا کہ تعلیل / ہوں زیادہ تراونسی ...
اگلی امت کی نبدگی ... / کہ ہمیں ... خواب میں ... کیا
اور اسطور سے بھی ... لکہا / شکل ... بندگی ...
... کرتی ہو بیک دیکہ

اونی ہی اوس جو ... / ترک تا کم ... ولد
ہی حدیث صحیح سے منقول / کہ ہوا ... تھی
اگلی امت پہلی اوسکی ... خطا / ... ہیں ... نرا
کہ ہوئی الکیدن ... / دیکہ امت کی ...
... پہلی امم طویل العمر / اور ... قلیل عمر
... فاطر مگین / سورۂ قدر لای ... مبین
... امتیں ... / ...
... شان ... / سورۂ ... ہو لیئے

ہین بیان جو ہزار ہا ماتیا | مدت سلطنت ہی اوسکی مراد | الم کلفیت کا اوسکی مدتمام | ہر شب ہین ملائکہ تمام
سورۂ قدر کی ہی تنزیل اسی | نجس سے گناہ و سیان | کر قرار اس کا تھا نرائنصیب | محکم روز جزا جواب مجیب

سورة البيّنة مكيّة وآياتها ثمان وكلماتها اربع وتسعون وحروفها ثلثمائة وستة وتسعون

سورۂ بینہ کو مکی جان | آیتین آٹھ اوسکی ہین بیان | ہین کلام اوسکی سو اور چار و نود | حرف ہین چھیانوی و تین سو

بسم الله الرحمن الرحيم

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنفَكِّينَ حَتّٰى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ

تھی نہین کافران اہل کتاب | اور اسی فریق شرک مآب | رشد ایسی کو جو پڑھنیوالے | کافری منہ کو سوڑنیوالے
جبتک آئی نہین کوئی نشان | جب تلک آئی نہ تھی یہ شان | یعنی حضرت پہلے کا تو سبب | صرف دو قسم تھی یکسر سب
ایک قسم لوگ تھی مشرک اس میں | کہ بداو منافع خود سرال تھے | پوچھتا تھا کوئی کواکب کا | جون مجوس صابئین یا
کوئی تھا صالحین کی شان | جیسے بعضی قریش بد آئین | دوسرے قسم تھی ہی کفر کا | آنکو جانتی جو اہل کتاب
کوئی توریت کا زبور کو عام | جانتا اپنا پیشوا امام | کوئی انجیل کا اسی مانند | پیرو کی لیے رکھی تھا پسند
تھی ہی ہنود اسی تھا طلب | اونکی اصلاح تھی یہ مقصود | جبتک ایسا رسول آئی نہین | ساتھ اپنی کتاب لائی نہین
آگی اسکی ہی جسطرح ارشاد | کر تلاوت تو الیستوده جواد

رَسُولٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً

ایک پیغمبر آدمی یزدان سے | نہین کچھ جو تیرہ کا نہیں اثر | ہی تعظیم انتساب صحف | کر وہ پڑھتا دق ہو آگر
دی جو صحیفان پاک بہتر | سب صحیفون اوپہین اسرار | ہی منور وه باہمہ انوار | یا کہ قرآن ہی مدار صحف

فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ

ان صحیفون میں الستیوده شیم | ہین کتابین درست اور محکم
جنمین احکام دین ہین مسطور | اور جو لفظ ہین لیسر کو | سن ایت کا عاشق مشتاق | کر دی شرسار شرک میں رد
دین آئین ہین تیمی ایسی تو | تا المیر سالت ہوے | جب رسالت کی آسمانی طلوع | مہر دعوت ہو امیلہ سلو
ری جو جغناش لیبہ تہاد کو | جیسے تھی تو یہی ہر ہی تورا

اور نہیں پھوٹ تھی کچھ تھی ساتھ	وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ	وہی جو روز مرہ ہوئی گئی تھی کتاب
اسی جو کہ دی گئی تھی کتاب	لیٹ ہر سال اور کچھ ہوا باب ‖ متفرق تھے پرست خمیر	تھی تساخوان نبی کی بالکیر
ہاں مگر آئی تھی جب انکی تمیز	إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝	حجت تھی نہ دلیل [illegible]
یعنی رکھتی تھی اتفاق وہ قوم	قبل از بعثت ہی سب ‖ پھر جب آگئے دین لو خیر	مختلف ہو ہی گئے ہر یک دیگر
کوئی ایمان لے پھر پایا ہوا	اور کوئی کفر سے خراب ہوا ‖ یا کہ آ عہد عیسے مریم	رکھتی ہے اتفاق تھی باہم
پھر ہوئی مختلف بعد دیگر	عیسے مریم آئے جب اور پھر ‖ پھر ہوئی باتیں تراش کی باہم	بد [illegible] تراش کر باہم
پھر جو عیسی کی سمجھی دیکھے	ہو گئی جلد در فریق وہ جیسے ‖ ایک موسی کو پیشوا ٹھہرا	خوان عیسی کا ہو گیا پیاسا
دوسرے نی نصرت عیسے	تب نصاری الغیب لیا ٹھہرا ‖ اسکی تفصیل ہے لفتح عزیز	[illegible]

وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ

اور نہیں ہیں لوگو کو فرمان	دین تیرین لمبی ہی نام ‖ ہاں مگر بندگی حق کی تمیز	کرنا اور خالص سکو دین
	ہوئی اہل الطہر ابراہیم ‖ جانب حضرت خدائے کریم	

حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ ۚ وَذَٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ ۝

اور قائم کریں یہ سب نماز	پانچوں وقتوں میں جو ہر نیاز ‖ اور دیویں زکوۃ واجب	اسکا سب ہی عمل صرف
اور یہی راہ ملت محکم	عہد آدم سے لیکر تا الیندم ‖ پایا یہی راہ اونکی امی	وہی ہو قائم ہے [illegible]

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ أُولَٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝

بیگمان کافران اہل کتاب	اور جتنی ہیں مشرکان عرب ‖ ہو نیں [illegible] آگ میں جا	رہینگے والی ہمیشہ [illegible]
	ہیں یہ بد فرق بد انجام ‖ بدترین خلق انام	

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝

بیگمان لوگ وہ ہی ہیں ایمان	اور کریں نیک کام از موزن شان ‖ ہیں یہی لوگ اعلی مقام	بہترین خلق [illegible]

جَزَاؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

خالدین فیہا ابدا رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ ط

اونکا بدلا ہی لوگونکی یہان — باغ ہین بسنی کی تاری ہی اوپر بہار — ہمیشہ رہین ہی اوسکی بیچ ہمیشہ — ہو ہین جنات عدن ہین اوپر

اونمین بستی زمین سارانبلا — اونسی حق خوش اور وسی خوش — ایسی خوش ہو خدا اونکی عمل — اور درخت شل سیلکی یاہین بیل

یعنی ہو نوین دیکھ نہینا — گروہ اونکا ہی متعصب

ذٰلک لمن خشی ربہ ط

یہ جو مذکور ہی سب ایسی ہی یہان — اور بس کی لیے ہین ستر تاما — جو کوئی ڈرے اپنی خالق کا — ہو خلد و بہشت اور غفران

سورۂ بینہ کرامی اتمند — کر مری وہ آملی بجسر گراہ — تاالتماسی ہوں فیضیاب بخشش — ہو محمد کی مہر کا بخشش

سورة الزلزال مكية وآياتها ثمان وكلماتها
ثلث وخمسون وحروفها مائة وتسع واربعون

اتری ہی مکہ بیچ زلزال — آیتین آٹھ ہین اسکی گن اے الہا — ہین تیری بینا کلمہ ہوی علو — اور انجا حرف اوپر کی بعید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اذا زلزلت الارض زلزالها ۝

جب کہ ہلائی جاوے زمین زور — تقریبا سبب ہلانی اوسکا

زلزلہ ثانیہ یہان ہی مراد — جو نفخ الصور کی ارشاد — یعنی جسدم زمین کا ہو ہلا — ہمین ہر پا ہین ہر دبا

ہو نوین مسمار جبل و حصن — صاف میدان شکل تخت — ہو وی مانند رزلزلہ — حسب گرد و جدا رہو سما

لیک جسوقت خلق فانی ہو — دور سی پھر جو زندگانی ہو

واخرجت الارض اثقالها ۝

اور نکالی زمین اپنی بار — زلزلہ کی سبب سی لید لدار

جو ہین ڈالی اپنی لوجکار — تمہین ایسی یہان بری مال — جملہ مردی گنج مال و زر — اس زمین سی نکل پڑین باہر

پھر نہ زر کا کوئی ہی خریدار — بہر زمین اور بر انسان

وقال الانسان ما لها ۝

اور کہین کہنی آدمی حیران — کیا ہوا ہی بیلا زمین کی تئین — کیوں وہ قائم جگہ اپنی نہ رہی — یعنی ارواح جملہ مردون

يومئذ تحدث اخبارها ۝

اوسدن ہی بیان کرے زمین — ہین بات تو کلی ہمین ہین

یعنی بولی زبان حال سی جو | یاکہ بولی زبان حال سی
روبرو حق کی سب گئے اول | سنگلم کری اوسی یزدان
اور سینہ زد ہوئے جو کہ اعمال | یاکر یگی سرگذشت انسان

بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ﴿۵﴾

اوسی سی کہ رب تیرا یقین | کہ بیان اونکا ہے کہ احوال
دی خبر ہو وہم اور صلوۃ سی اب | کرتی مردم جو تیرے اعمال
کر بیان ہم او زکوۃ سی اب | حال ہر ایک کا عیان کرتو
دی خبر فسق اور زنا سی | حکم فرماوی یا زمین کی تیز
نیک و بد خلق کا بیان کرتو | اور بتا جو ہم او خطا سی مجھے

يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا

اوس دن ہیں پھیر کے ان الناس | یعنی گروہ سی مردم انبوہ
سوتفرق حشر کو گروہ گروہ | جانب ست راست یا بعضی
متفرق ہوا اور پریشان | راست چپ کے طرف کو گئی
تا کہ دکھلائے جا میں اونکی عمل | اور تیکو اسی جا میں اونکی عمل

لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ﴿۶﴾

کہ جزا او سزا سی روز جزا | اپنی کردار کا ملیں جزا

فَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ﴿۷﴾

سو جو کوئی کریگا ذرہ بھر | عمل نیک دیکھ لیوی گا
اوسکو یعنی او سی حکم جزا | یاکہ جھکے او سر چڑی اوقوہ

وَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ﴿۸﴾

اور جو کوئی کریگا ذرہ بھر | دیکھ لیگا اوسی سبب سزا
اسکو فرمایا تھی جناب رسول | سنکے خیر الوری سی آیت یہ
ذرہ ذرہ دار جیسہ بھر | اسی مکافات اوسکی روز جزا
فائدہ عام آہیں بیشتر سوال | میں کہا مجکو ہی کفایت یہ
ان سبھی کا مایہ خیر و شر | کہے کل کا حساب آج شتاب
مجھی تو فیق تو سبھی اعمال | ابن مسعود سی روایت ہے
صعصعہ ناجیہ فی فرمایا | جسنے جانا کہ ہووی آخر کا
پیش دار یہی کہ ہر کی درست | تا کہ رسوا نہو بروز حساب
تا بجا لاویں آج ہیں عمل | کہ بد سب جانیں آنحضرت
کہ یہ حکم تو ہیں آیت ہے | کہ میں بکدن نبی کے پاس آیا
عمل نیکو بد کا جتنا | اگر تمہی ہی باندہ آیت
کہ ندامت بہی ہو | یا الٰہی بسورۂ زلزال

سُورَةُ الْعَادِيَاتِ مَكِّيَّةٌ وَآيَاتُهَا إِحْدَىٰ عَشْرَةَ وَكَلِمَاتُهَا أَرْبَعُونَ وَحُرُوفُهَا مِائَةٌ وَخَمْسَةٌ

سورۂ عادیات ہی سنگ | اسمیں گیارہ ہیں آیتیں اوسکے
اور کلمی چہل ہیں اور انکے | اور حرف ایکسو پانچ ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبکہ صحابی سے منذر کو | گرگ ہر او سکی شتابی کو | تاکہ قتل پیش نہ کرے | شوکتی پر کافر شتابی کرے

ہوئی بعضے وقت مغیرہ | کہ فلان روز جاکے تب سحر | انکو غارت کرے ہر اسباب تمام | اور فلان دو زاکو پھر کر تمام

منذر ابن عمرو ان سے | کام خیرالوری بجا لائے | لیکن پر فی مین ہوئے تعویق | کر ہے اسیل راہ سے طریق

کینہ والوں نے باہر نباش | خبر بیکہ کر کی تلاش | کر دی مشہور گوی وہان جاکر | ورنہ دنیا کو سے خبر آکر

پر نہوئی بات سو منکو یقین | سنکے اس بات کو ہوئی غمگین | تب یہ سورہ خدانی بھجوائے | اور انکی تسکین بھی ہوگئے

لیکن کتنا ہی بہت تہا یہ | ایک اشکال اور خدشا یہ | کہ مدینہ میں آئی یہ رہتا | اور مکہ مین ہے نزول ہوا

پس اور تریکا ہی ہے کب | سورۂ عادیات کا وہ سبب | ملکہ غزا کی یاد دی قسمین | لیکن اشارت جہاد کی ہے یہین

مجاہدوں کے اسپان تیز رو کی قسم | وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا | دوڑتی ہے تو تہا تر ہر جو دم

دوڑ دینگا ہر نفس کی رہ انداز | کہ نکلتی ہے ہانپ کی آواز

پھر قسم ان کی جو ہیں بہت تیز | فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا | آتی ہیں جو نکالتی سی شرر

پی ہے بلی آگ کو دم رفتار | آہنی جسم اپنے سنگ بیدار | جو رجمی آتش نکلنے کا ہی | جہار کر اپنی سم بیادر

پھر غارت کنندہ گاں کی قسم | فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا | صبح کر جاتی ہیں جو ہو کر بہم

فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا ۝ فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا

پہلے اڑاتی ہیں ہمکو دی غبار | آتا ہے اوریم کو زمین پر بار | پھر وہاں آتی ہیں زیر و تو تب عمر | غول اعدا میں آکر جاتی ہیں کہیں

آگے اسکے ہے اب جواب قسم | کر ملاحظہ اوس کو ای ہمدم

بیشک انسان اپنے رب کا ہے ناشکر | إِنَّ الْإِنسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ | کہ غیر الاسباب کا شکر گزار

دل سے کرتا نہیں ہے شکر ادا | اور سچ ہو تا نہیں ہے شکر ادا | یا الانسان خاص مقصود | وہ ہوا ابن اتی تہا مردود

بعض سے ایک ہی روایت سے | بو جہاد کے حق میں ہمت ہے | نجل ہر جو کمال تہا معروف | حاتم طی کہ ہیں جو ان مصروف

اور ہم عمر اوسکا تہا شاہ | ایسے تہا ملعون شیر روم | یا کہ اوسکے نہیں ہے پھر کنود | نکری جو کسی کی تحشش حد

یا کہ ہو رسول جانب حق | اور کسی کی یاد رحمت مطلق

[illegible]

وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ

وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ

أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ

وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ

إِنَّ رَبَّهُم بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ

سورة القارعة مكية وآياتها احدى عشرة وكلماتها ستة وثلثون وحروفها مائة وخمسون

بسم الله الرحمن الرحيم

الْقَارِعَةُ مَا الْقَارِعَةُ

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ

یہ دن ہے جس روز مردان انام | يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ | مثل پروانہ منتشر ہوں تمام

ہاں مثل ملخ پریشان حال | ہوویں مردم وحشت مآل

اور جس روز ہوویں کوہ جبال | وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ | پشم رنگی دھنی ہوئی کی مثال

پشم رنگی سے سست تر ہووے | جب دھنی جاکے منتشر ہووے | ایسی بے ہوویں سراسیمہ حال | سر بسر سست اور پریشان حال

فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ

پھر وہ کوئی کہ جسکی ہوویں گران | نیک کاموں کی تولیں اوزان | پس ہو وہ حیات خوش میں مدام | رنج و غم میں نہیں کچھ کام

وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ

اور ہوویں جس کی سبک خفیف | یعنی اوسکی عمل ہوں نیک لطیف | پس ہے ماں اوسکی ہاویہ ہائین | حیلہ در کو نسبے جو زیر زمین

مادر مشفق طفل کو ماں اوسکو | کہ وہ رغبت سے جا لگا اوسکو | میل لیتے ہیں جسطرح اوسکا | کو دیت پکڑ ہے ماں اپنی ماں کی جا

یا کہ اوسطرح اوسکی تئین | کنیتہ ہے ہاویہ وہ ملیتہ تائین

اور سنی تجھے کیا دانا | وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَهْ نَارٌ حَامِيَةٌ | مجھکو بتا اگہ ہاویہ ہے کیا

ایک آتش ہے گرم سوزان ہے | جلد درکات سے [illegible]

سورۂ قارعہ گرامی اتمد | کر ذریعہ میں الہی گناہ | کروں اعمال [illegible] | سبب ہے مقصود یا دل و ایمان

تاکہ ہوویں بروقت وزن گران | نیک کاموں کا بلہ میزان

سُورَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ وَآيَاتُهَا ثَمَانٍ وَكَلِمَاتُهَا ثَمَانٌ وَعِشْرُونَ وَحُرُوفُهَا مِائَةٌ وَعِشْرُونَ

اور شروع ہے سورۂ تکاثر نام | شہر مکہ میں تھی بنی انام | آٹھ آیت کلمے ہیں اٹھائیس | اور حرف اوسکی ایک سو بیس

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اہل تحقیق نے لکھا منشا | اسطرح سورۂ تکاثر کا | کہ بنی سہم اور عبد مناف | آپسمیں دونو تھی گرم لاف گذاف

فخر کرتی تھی دو قبیلے باہم | تمسے ہیں قوم میں زیادہ ہم | پوچھی پس جلد کو نسبت کدام | کہ ہر ایک شخص سے دو قوم تمام

قوم عبد مناف کی افراد | تھی بنی سہم سے تعداد میں زیاد | پس بنے سہم نے یہ کی تدبیر | مردم قوم تھی بہادر کثیر

[illegible]

الهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ؕ

[illegible]

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ؕ

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ؕ

[illegible]

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۙ

[illegible]

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۙ

[illegible]

ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۧ

[illegible]

سورة العصر مكية وآياتها ثلث وكلماتها اربع عشر وحروفها ثمانية وستون

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابن کلیب تھی جو اصول
تھا ابوبکر کا جو یار قدیم
کہ یہ کیا کام تو نے فرمایا
کہ تجارت میں تری گیا آ جل
وہ جو کرتا ہے کیا تو نے
پس یہ صدیق نے جواب دیا
اور وہ اچھی عمل بجا لاوے
بلکہ سرتاپا زیان ہووے

سورۂ عصر کی ہے وجہ نزول
جاہلیت کی عصر میں وہ لئیم
دین آبا سے جو اسلام لایا
سود اور نفع اوٹھانا اصل
کس طرح کا زیان کیا تو نے
اور اس نے یہ حال یوں جتا کہا
اور تہمت رسول کی باندھے
بر پرستندہ بتان ہووے
لائے ناگاہ جبرئیل امین

کردہ اسکو دو شفاعت شہیر
کہ سمی دین سے تھا زندیق
تو تو تھا جو تیرے سر ہو والا
تو نفع اپنی کمال وہ پاتا
اس طرح جس [illegible]
کہ جو باور کرے جد کو یقین
اوسکو نقصان نہیں یا سکی
پس تصدیق حضرت صدیق
سورۂ عصر کو لے [illegible] دین

کلدہ ابن اسید ابو الاسدین
بعد اسلام حضرت صدیق
یہ کہا کہ بعقل خود مالا
بت پرستی جو ترک فرمائے
لات و عزیٰ کی تو شفاعت کا
اور رسول اوسکی سلطنت کا منکر
ہے نہ دنیا و دین میں زیان
اور تکذیب کلدہ زندیق

ع

وَالْعَصْرِ ۝

اے دو پرور گار کی سوگند
یا ترقی ان اور نہ انکی قسم
یا قسم عصر کی نماز کے ہے

یا کہ پیغمبران کی قسم
وہ مودی ملی دار القیامہ کرے

یا محمد کی عصر کی سوگند
آگے اسکی ہی اب جواب قسم

جو ہی جیل اوپر نہ
سب زمانون سے قدر کی بلند
پر یکی باد ہم کریا اسی ہمدم
بیچ تو ٹا کے بزیان میں ہے

إِنَّ الْإِنسَانَ لَفِي خُسْرٍ ۝

ہر کا انسان تو لیکن ہمیشہ
اسی خسارہ میں ہمیشہ
عمر کا ہر دم اوسکی راس المال
یا کہ ترکی میں ہے اور الا شدید
یا ابو جہل ہمسر شیطان

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝

ہاں مگر وہی جو ہوئی ایمان
بخشن یا بسر گناہون کا

اور کی نیک کا ایمان
اور باہم کیا تعقید صبر
سورۂ عصر کے طفیل سے تو

اور باہم کی کر تعقید پر
نیکی کی منفس کرش صبر
اور مجھی بی حق ہدایت کر

دین بر حق کی ہمد یکر
اور صبر پر منا یات کر

سورة الهمزة مكية واياتها تسع وكلماتها خمسة وثلثون وحروفها مائة واربعة وثلثون

بر ایک ہر لحظہ دو نو کی اخبار سو نیا کو ہم ملا او کو سورت سا مت بیا حق کا ہمد ادبیر ۱۲

ہمزہ نام ہے یہ سورہ بیان	اور تری کہیں ہیں سب زبان	گر شمار اوسکی آیتیں تو سب	اور ہیں تیس گن کلمہ قرآن
	اور حرف اوسکی ہزار [illegible] شمار	ایک سو سے زیادہ تیس اور چار	

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسکا منشا ہے خاص از استماع	ای امید منیب و انیس خاص	کہ پیمبر اور اہل ایمان کو	یا دکھتی ہی بری [illegible]
اور جب آئی نبی کی پاس اخنس	اور ہنسی کرتا کلام [illegible]	[illegible]	پیش آتا بالطعن [illegible]
تب یہ سورہ ہوئی مکہ نزول	[illegible] مقبول	[illegible]	کوئی یا کسیکی عزت پر
یا کہی یا چھپانے سے	جو کسیکو کوئی برائی سے	ہی سزا اور اوس خرابی کا	یا دی اوسکی [illegible]
پھر بھلا اوسکو [illegible]	ایسے لوگونکا ہو کیسا حال	کہ ہیں جھٹلاتی [illegible] قرآن	جو خدا اور رسول و قرآن
وای ہر ایک عیب گو کی تیز			عیب [illegible]

وَیۡلٌ لِّکُلِّ ہُمَزَۃٍ لُّمَزَۃِ ۙ

یا کرا [illegible] کا کام	عیب [illegible] ہمیشہ [illegible]

الَّذِیۡ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَہٗ ۙ یَحۡسَبُ اَنَّ مَالَہٗۤ اَخۡلَدَہٗ ۚ

جسنے اکٹھا کیا زر اور مال	اور رکھ گن [illegible]	جانتا ہی کہ [illegible] اسکا مال	اوسکو ہمیشگی کریگی بحال
یون نہیں جو نہ خیال کرتا ہے	کَلَّا لَیُنۡۢبَذَنَّ فِی الۡحُطَمَۃِ ۫ۖ		جو فراہم زر و مال کرتا ہے
	بیشک [illegible] مال	روندنے والی آگ میں [illegible]	

وَمَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا الۡحُطَمَۃُ ؕ
نَارُ اللّٰہِ الۡمُوۡقَدَۃُ ۙ

اور سنے سمجھے کیا دانا			منکر کیا ہی [illegible]
آگ ہے اللہ کی جلائی گئی			پھر [illegible]
[illegible]	[illegible]	ایک [illegible] حطمہ نام	[illegible]

الَّتِیۡ تَطَّلِعُ عَلَی الۡاَفۡـِٕدَۃِ ؕ اِنَّہَا عَلَیۡہِمۡ مُّؤۡصَدَۃٌ ۙ

ایسی آتش کہ آتی ہے چڑھ کر	کافروں کی دل [illegible]	بیشک اوس آگ کا [illegible]	کافروں [illegible]
	تا نہ گرمی [illegible]	اور نہ سردی [illegible]	
اور ستون [illegible]	فِیۡ عَمَدٍ مُّمَدَّدَۃٍ ٪		[illegible]

	یا ستونوں میں باندھے جاوینگے	کوئی باہر نکل نہ آوینگے	
ہمزہ کی الفیل ای یزدان	ویل ہی دوزخ میں تحقیق ہمگوان	بازرکھ ہمکو عیب جوئی سے	دور لاکی ریزہ گوئی سے

سورة الفیل مکیة وهی خمس آیات وکلماتها ثلث وعشرون وحروفها تسع وتسعون

سورۂ فیل جان تو مکی	آیتیں جملہ پانچ ہیں اسکے	اور تئیس ہیں کلم بعدد	ورحرف اوسکی نو ہیں اور نود ۹۹

بسم الله الرحمن الرحیم

کرگئی ہیں مفسران کرام / حال اصحاب فیل یون تمام
کہ یمن میں بحیلہ جاہ و وقار / ابرھہ نام ایک تھا سردار

تھا وہ منقاد شاہ حبشہ کے / پیرو رسم و راہ نجاشے
اوسنے دیکھا کہ مردم اطراف / جاتی کعبہ کو ہیں بہ طواف

لی ہدایا کو باہمہ اخلاص / موسم حج میں سب عوام و خواص
دیکھکر وہ یہ ازدحام و فور / مثل فرعون کی ہوا مغرور

اوسنے چاہا کہ طرز بیت اللہ / ایک کلیسہ بنائے دلخواہ
تاکہ طائف ہون اک جہان اوسکا / دیکھکر عظم و شان اوسکا

جب مرتب کیا ویسے وہ مقام / چھوڑ دینوین طوف بیت حرام
پس بنایا رخام و گوہر سے / لعل و یاقوت و سیم و زر سے

دل مردم فریب ایک مقام / رکھدیا پھر قلیس اوسکا نام
پس ہوئی مانع ہوا العبد اکبر / کہ بہ کعبہ کو سکے نہ ہو زوار

جب یہ پہنچی خبر بگوش قریش / اپنی دلمین ہوئے بسر از طیش
اتفاقاً گیا کسو یمن / مردمان کنانہ سی یک تن

یون دل ابرھہ میں در آیا / کہ جا در وہان کا ٹھہرایا
گرچہ جاروب تھا بروبندہ مکر / خاکروبی وہانکی کرتا سر

لیک دلمین خیال تھا جو اوس / اوس سے تھا کمال تھا کہ ادر
رفتہ رفتہ باعتماد تمام / کرلیا حاصل اوسنے اپنا کام

لینے کینہ شنے گے جو فرصت / بیٹھ کر پایا قضائے حاجت ساتھ
ذالک غائط اوسمیں فی بیت کار / فوراً اوسنی کیا وہانسے فرار

اوس نجاست سے جبکہ بھرو یو / پہنچی ہر ایک سمت اور سو
تب کلیسہ ڈیلی وقار رہا / نفرت اہل روزگار ہوا

سب طوائف ہوئی ہاتی با / اوس کلیسہ میں دیکھکر وہ ابتر
جبکہ پہنچی یہ ابرھہ کو خبر / لیکے ہمراہ فیل او لشکر

قصد تخریب کعبہ اوسنے کیا / فیل محمود کو بھی ساتھ لیا
رؤسای قریش سنکے یہ حال / بھاگ کر جا چھپی بکوہ و جبال

فیل شہنے جو لیا پھر آگرد / صبح صادق کی ایک کعبہ کو
چھوڑ کر فوج ابرھہ آیا / اپنی ہمراہ فیل سب لایا

دیکھتے تھے جدا سب کو / فیل محمود ہی اپنا رد
متوجہ ہوا لشکر کا / بستے ہاتھی تھے سب ہوئی ہمراہ

[illegible]

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ۝

[illegible]

أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ۝

[illegible]

وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ۝

[illegible]

شاید اول ہوئے ہوں وہ ابابیل | ورنہ معمول ہیکا تفصیل

ترمیھم بحجارۃ من سجیل ۵

پھینکتے تھے وہ اسی صورت سے ان پر | کرتیں ایک دو بھی نہیں کوئی کار
اور ہر کنکر کی راہ سے پار | کرتی تاثیر تیز وہ سم کر
سر کے کنکر کی تہ پار کیا | آگے اسکی ہی سببیلہم قذاوہ

فجعلھم کعصف ماکول ۵

پھر کیا انکو یعنی خوار و تباہ | جیسے کھایا ہو اسے چرپر کرکے
اونکی تاثیر ہی جو کار کیا | اونکو آخر وہ خوار کیا
جس سن میں ہوا ہی امر عیان | مستولد ہوئی نبی زبان
اپنے دن گندی اوسکو جب بیٹھنا | متولد ہوئی نبی زمست
یا آلھی بالفیل سورۂ فیل | دین و دنیا میں کرے حکم لیکر
ہی وہ دیو لعین اب رھ ونکا | اور یہ فیل نفس کا کردار
عازم ہدم کعبۂ دل و جان | نمبش انکی قسم سی حکم ان
بیبیکہ تو وہ طائر ادب | کرنہ وہ ہی اسکے کر سکیں تخسیر

سورۃ الایلاف وقیل سورۃ القریش مکیۃ وھی اربع آیات وکلماتھا سبعۃ عشر وحروفھا اربعۃ وسبعون

ہی یہ سورہ وسورہ قریش | یا ہی نام اسکا سورۂ ایلاف
آیتیں اسکی چار ہیں سبیہ | اتری مکہ میں ہے وہ حضرت
کلماتا اسکی شرہ ہیں شکرف | اور چودہ اسکی ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہی یہ نجع العزیز یون مطور | کرتے کیتی قریش کی تھے وتور
کرتی اونکا تھی احترام کلم | ہر موسم میں ادور شام
شہر مکہ کی اونکو ہر داکار | تھی ذریعہ ہے کسب معاش
جاتی تھے یمن سے سر ماین | اور طرف شام کی گرما مین
نہ چرا تا تھا کوئی انکا مال | بلکہ دیتی تھی مال زر و سال
جب بھی نا سپاری بد | اور کئی بھول تحکم آسامکر
منت امن یاد فرمائی | تب یہ سورہ فرمیحی

لایلف قریش ۵ ایلافھم رحلۃ الشتاء والصیف ۵

واسطے ایلاف قریش کے گیسو | یا بہ ایلاف قریش کے گیسو
اور وہ ایلاف ہی بندہ تمام | کوچ گرما میں ہے بجانب شام
اور سرما کو کرتا ہے | اور غالب یہ رکھتا ہے
اونکا ایلاف ہی نبی سے | کوچ سرما میں ہے بہ شہر یمن
ہی قریش ایک جانور کا نام | سبحری الا مسلم وچسر شام
پس نضر کا کیا قریش لقب | اوسکی اولاد میں قریش سب

کردی غالب ابن فانی تھے
پس قحی لی میر اور انہیر
پاکرتھا فہر کا قریش لقب

بر تفصیل میں قبیلہ بہ
تھا ملقب قریش نضر
جسکے اولاد دی قریش ہو سب

نعت تمت اور طلب
فہر کا وجد کنانہ تھا
لیک فتح العزیز میں ہے لکھا

از شجاعت بشل ابو کی کب
اور اوسکا پدر کنانہ تھا
تیر مومن ثبت میں نضر تھا

عَلٰى هٰذَا التَّفْصِيلِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ قُصَيِّ بْنِ كِلَابِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ نَضْرِ بْنِ كِنَانَةَ

پس ہے ان کو شکر کرنا ان
رب اس گھر کا باطن تمام

فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ

اور ہیں وہ بیت میں سلام
کر کے اس گھر کی احترام اونکو

کر عبادت کریں بلا تعلیم
عزت و قدر و احتشام انکو

الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ وَآمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ

جسنے کھانا عطا کیا اونکو
یعنی روزی دی اور امن و امم
یا الٰہی بسورۂ ایلاف

بھوک میں ہر فضل الٰہی
پائی اوس گھر کو طفیل ہے
کر مری جرم او نعمو معاف

اور امن و نعیم کیا دی ہے
کیونکہ شکر کی ہو بندگی خدا
اور توفیق بخشش ملا تک کے

غارت و قتل و سکر شر کے
کہ خداوند ہے و اوس گھر کا
صبر کے شکر کی تا قیامت کے

سورة الماعون وقيل سورة الدين مكية وهي سبع ايات وكلماتها خمس وعشرون وحروفها مائة واثنتي عشر

اوتری ہی مکہ میں سورہ ماعون
حسب شان نزول ہے ان
لوگوں کے بیچ اوسکے بیان

بعض کہتے ہیں اوسکو سورہ دین
حرف بار و اور اکیس ہیں

آیتیں اوسکی چار اور دو ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

کہتے ہیں نصف اول عون
اوسکا شان نزول لطیف سے
یتیموں کو سخت دی اوسکو
مال میں وارث اسی جب
دیکھو اور اوسکی آنکھیں دکھلا کر

کافروں کی ہیں بتیں مشہور
کہ ابو جہل کا یہ تھا دستور
ظلم سے تھا یتیموں کی حامی ہو
لوگ بن کر سوال آتے جب
ظلم و جور و خفا سے پیش آتے

وہ جو نصف اخیر ہے اوسکا
جیسا اوسکو وصی کوئی کرتا
پس یتیموں کو وہ نہ دیتا مال
اور سیاہ نکو وہ مال دیتا تھا
پس وہ پھرتی کہ یہ خبر ہوں

انسان اہل نفاق تھے اوسکا
سونپ کر لیتا مال و زر
بلکہ ہوتا یتیموں کا اونکی بربا
کرے اونکو نکال دیتا تھا
پر کس طرح ستاتا ہے

اون یتیمون سے ایک بیچاره اوسکی ظلم وستم کا سنکر حال ور سنایا اوسی ملامت کا	کہاکی دیکی وه بہوکی کا واره دلیہ عائد ہوا نبی کی ملال کر ہدف ناوک ملامت کا لائی تشریف گہر کو مہ محزون	کسین آیا کمال ہو کے غیر ہوگی حامی یتیم کی حضرت نہ ورحمت سے ذرا کیشن کہ اوتاری یہ سورهٔ ماعون	ستغیثانہ مثیر سر و دین آئی گہر اوس لئیم کی حضرت بلکہ تکذیب سا نہ آیا پیش

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ ۝

کیا بہلا تونی وه لشر دیکہا			جو سمجہتا ہی دین کو جہوٹہا
دین سی ملت جزا سی مراد	جیسی ان سی فتح العزیز نا شاد الذی سی مراد ہی بوجہل	دو نو معنی ہین محتمل اسجا منکر ملت و جزا دو جہل	جنکی تکذیب کا ہی ظلم وتیا

فَذَٰلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ ۝

بس یہ زشت خلق ہی جو کہتی ہین لیکن بیعیز اوسکو ضرب عصا سے دفع کیا	اونٹ کا گوشت بانٹتا تہا نیز دہکی دیکر وہانسے ٹال دیا	اوس سے مانگا جو یک یتیم نی جز آیا اوسکی ہی بتا نہین آخر	دہکی دیتا ہی جو یتیمون کو نہ دیا اور سکو اوس لئیم نے جز یون مذمت خدا نی فرمائی

وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝

اور رغبت نہین دلاتا ہے بیکسی بینوا کی کہانی پر	یعنی دینی پر اور دلانی پر	کافر و مکا ہوا یہ حال تمام	اہی کسیکو نہین ابہاتا ہے آپ کا حال ہنا فقانہ تمام

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ ۝

پس خرابی ہی بهد وانداز	جیسے ابن ابی اور اوسکی یار	حکم دائم نفاق ہی ہی کا یہ	اونکو جو پڑہتی ہین ریا نماز

الَّذِينَ هُمْ عَن صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۝

وہی جو اپنی نماز سی بیکسر	ہی ریا سی نماز اونکی سب	کچہ خدا کے نہین او نہیں مطلب	غافل اور بیخبر ہین اسی

الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ ۝ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۝

وہی جو کرتی ہین ریا ہر کام یا نہ دیتی ہین برتنی کو چیز	تا کرین وصف اوسکا تمام اہی باجات تسبابی غیر یا کہ ماعون سی مرادیہان	اور کرتی ہین بازمال کو وه معرفت کرتی ہین جیسے دید آب و آتش و اونکہ ایجا	اہی نہ دیتی زکوة ہین بندہ جیسی ڈول رسی دیگ تمہ
یا الہی بسو کہ ماعون	ہمکو عیب بتایاہی کہ معتون	کر ترا نہی حضور سی ممتاز	تا کہ ہر کسی کی نماز نماز

سورۃ الکوثر وھی ثلث آیات وکلماتہا اثنتی عشر وحروفہا اثنتی واربعون

اوتری مکہ مین سورۂ کوثر / آیتین اوسکی تین ہین یکسر / اور بارہ کلمہ ہین اوسکی شکرف / اور بیالیس اوسکے ہین حرف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسکا منشا یہی کہ جب عاص / یا کہ اوسکی ہوا کی اشتہا نیس / کہنے ابتر لگے پیمبر کو / سمجھے اپنے جہل سے لا فہم کو

اور عرب کہتے ہین اوسی ابتر / منقطع جسکے نسل ہیبو / اون دنوں مین تھیم ظاہر تھا / نعت بیان ردل ہمیں

پی بی قاسم اور عبد اللہ / سوی جنت کو گئے تھے ماہ / جنکا طیب لقب ہو طاہر تھا / جنکے مادر خدیجۃ الکبریٰ

شان گندی وہ بات پہ حضرت / کہ اوتاری یہ سورۂ کوثر

انا اعطینٰک الکوثر ۝

ہم تو نے دی ہی تجکو بیش / کثرت خیر ابی نہر کثیر

یا کہ دی تجکو کثرت اولاد / یا کہ علم وعمل بیان زیاد / یا کہ دی ہی امت وافر / یا دئی معجزات تنکا شمار

لیکن مشہور ہے کہ کوثر نام / نہر جنت ہی ای امیر تمام / جبکہ معراج ہی نبی آئے / اپنی امت کو یہ خبر لائے

کہ جو پوچھا مین جبر ہم تم سے / دیکھی یک نہر اوسکے خوشتر / اوسپہ خیمے زیادہ تھی حد سے / در و یاقوت اور زبرجد سے

گرد بر گرد اوسکی تھی موتی / خوشنما اور سبز رنگ بلور / مین نے جبرئیل سے سوال کیا / کون ہی یہ نہر مجکو بتا

یوں وہ بولا کیہ وہ کوثر ہی / جو تری واسطی مقرر ہے / اور عالم مین ناسطر آیا / کہ رسول خدا نی فرمایا

درمیان بہشت ہی وہ نہر / بس لطافت تر سب ہی وہ نہر / اور اسکا مجری ہے لعل گوہر / اور کنارے ہین اوسکے زر کے

خاک یکہ بو ہی مشک سی والا / اور سفید ہین نہر سے تو سوا / اک معین یکی ہی مسافت بر / نسل رکھتی شیر لطافت بر

کوزی دیکھلا رہی ہین ہر بار / اوسکی بیست اوکی کناری / سرد ترنج سی اوسکا پانی ہی / اور حلاوت مین شہد نانی ہی

فصل لربک وانحر ۝

سو ادا کر نماز اپنی سر سے / شکر کی تو مقام مین کر

اپنی ربکی کر اوسنے کی عطا / تجکو کوثر سی نعمت عظمیٰ / اور کر نحر اور قربان تو / اپنی پروردگار پر شکر کو

جیسے لیلۃ ولادت فرزند / کرتی ہین اور لوگ ابی لبند / جیسے قربانی عقیقہ کو / صرف فکر دو سپارے جو

نہ کر قربان کر برائی نان / جیسے کرتی ہین اہل عرب کفار / یا کہ رکھ تو نماز مین اکثر / دھا سنا ہاتھ اپنی بائیں پر

شانئک کا ... [illegible] | تیرا دشمن ... [illegible] | دشمن بریدہ ... [illegible] | ... تیری نسل کے ... [illegible] | مجکو دی توفیق ... [illegible]

یعنی ... [illegible] | ... [illegible]

إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۝

کتنی ہی نسل ... [illegible] | ... [illegible] | اونکی کچھ نسل ... [illegible] | اور ... [illegible]

اور تیری امت ... [illegible] | یا الٰہی اس سورۂ کو ... [illegible] | اونکا ... [illegible] | ... [illegible]

... [illegible] | یعنی تمام ... [illegible] | تا قیامت ... [illegible] | ... نسل ... [illegible] | دین و دنیا میں ... [illegible]

سورة الكافرون مكية وآياتها ستة وكلمها ست وعشرون وحروفها تسع وتسعون

سورۂ کافرون مکی ہے | اور چھ اوسکی آیتیں ہیں | ... کلمے ... [illegible] | اور حرف اوسکے ... [illegible]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝

یہی تفاسیر ... [illegible] | ... محمد اگر ... [illegible]

اگر گروہ قریش نے ... [illegible] | تو ہماری ... [illegible] | پس ... [illegible]

یون ... [illegible] | تیری معبود کو ... [illegible] | تا کہ ... [illegible]

... [illegible] | اور ... [illegible]

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝

کہہ کہ اے کافران ... [illegible] | اور نہیں تم ہو پوجنے والے | اور نہیں میں ہوں پوجنے والا | اور نہیں تم ہو پوجنے والے | یہی تمہارا ... تمہارا دین | ... [illegible] | ... [illegible]

... [illegible] | ... [illegible]

وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝
وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدْتُّمْ ۝
وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝
لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝

آیتیں ... [illegible] | پوجتی ... [illegible]

ایک قسم ... [illegible] | دوسرے قسم ... [illegible]

جسکو تم پوجتے ہو ... [illegible] | پوجتا ہوں میں ... [illegible] | ... کافرون ... [illegible] | پوجتا ہوں میں ... [illegible] | اور مراد دین ... [illegible] | کہ خدا ... [illegible] | کر دی ... [illegible]

تو بتایا ہے یہ جو سورت
اسکی تفصیل کو بشرح تمام
لیک تمہیں ہے پیرہ پیشیز
اور نفی تعرض کفار
سورہ کا نزول اسی سے ہوا

پشم خود بار کرد سورت
بعض نے یہ بیان کیا ارقام
کرد منسوخ حکم میں ہر چیز
اور میں ارشاد سے کمینہ بیجا
اکبر اتو وسیلہ مقصود

پاکے کچھ بھی تنزیل اِن آیات
کرکے مشہور کہ پیر شرح
کر نا دسین بیان سے سلسلہ
کہ داخل ہی آیت وہ آل
کہ ہوں تیر بندگی میں علیم

اور کیا ہی نفی حتمی ما
سورہ کا نزول کو تفسیر
غیر آئے دین باطل حق
دین اسلام خوب ادا دو قبول
نہ عبادت کو غیر کے لوازم

سورة النصر مدنية وقيل سورة الفتح وقيل سورة التوديع وهي ثلث آيات كلماتها تسع عشرة وحروفها تسع وسبعون

سورہ نصر ہاں مدنی تو | اس فتح و توادیع بھی لکہا دیکھو | آیتیں تین اور کلم انیس | حرف چالیس میں لو ناسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جسکہ ہوئی آئی نصرت یزدان
اور مکہ کی فتح جب آئے
اور تو دیکھے جب کہ لوگوں کو

إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝

جیسے کفار پہ تیغ و سناں
یا کہ فتح بلاد تو پا رہے
بیٹھے دین حق میں اپنے
مثل یمن و فود تھے بہ رسول
اور بنی آدم اسید و دو آل

مع فوج قبیلہ قبیلہ تمام
ہر طرف سے وہی ہیں تو آئے

تا کہ ہوویں مشرف اسلام
اور ایمان سے اکی لاتے
اور بنی قریر اور انکا ماسد

اس مفصل کا تھا جو سال نزول
مثل قوم قرانہ اور بلال
اور کنانہ و غیرہ بعید بعد

اب تو تسبیح بول اور پاکے
اور آمرزش اپنے رب سے پا

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۝

حمد ساتھ اپنی حمد کے
لئے امت کی بخشوا لیکنا

یا کہ صفا النفس تو لب | مغفرت کرے اور فضل العلی سی

بیشک ہے رب وہ تو بہت
إِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝
[illegible]

مالی شرے بن سلام منقول
فتح سے قبل اسکا نزول

سورہ نصر کا جو ہے نزول
بیشتر مالک سے بھی منقول

رات دن حمد اللہ بقا
ابن تیمیر کرکے [illegible]

[illegible]

اسکو بارِ لِ جدائی فرماکر
اوسنی پوچھا کہ ہی تکریہ کیوں
کہ تمہارے ہی آفتاب حیات
ہمکو دنیا میں ہوگئی ہی ورنہ
حضرت فاطمہ کو بلوایا
تمکو ای نورِ چشم لختِ جگر
دلپیکہ غم سا لگا کاری
اونکو رونے سے منع فرمایا
ایسے سب ابل بیتِ اول

دی وفات کی دی خبر
دولی عباس آ و ہر گریون
ہر بسر کو الستودہ صفات
بعد دو سال کی جہل تہا
تسلیہ اون دلکا فرمایا
چاہیے صبر و شکیب اسیر
اور بہے اشکِ چشم سی جاری
ازسر و عظ و پند سمجھایا
آدمی تیری نین سبالمل
میری ترقیول فرما تو

جب لگے پر بہنی لسکو خیر الانام
میں تمہارا ہوں ای محمد عم
سنکے حضرت نے اونسی فرمایا
اور کتنا ہی ہی ان سنقول
کہ سفر میں بیان کرتا ہوں
سنتے ہی فاطمہ نے یہ حال
فرا اوسنے دیکھ حال اوسکا
زخم کا اونکے یہ کیا مرہم
یا الٰہی کسیورہ تو میع
اور گناہوں سی باز رکھ مجکو

روتی ہنستی ہی حضرت عباس
کیوں روؤں کو دیجئے غم
وقت میری وفات آیا
کرنی پر بہا جب اسکا تو دل
اسجہان میں اکیلا ہوں
ہوگئیں مبتلای حزن و ملال
اریہ وقت و ملال اونکا
سیلی تو آدمی جہاں میں مقیم
بخشش میری گناہ و جرم

سورة الحطب مكية واياتها خمس وكلماتها
ربع وعشرون وحروفها احدى وثمانون

ان تو سورۂ حطب مکے | اور ہیں پانچ آیتیں اسکے | اور کلام اوسکے بیس ہیں اوسکا | اور اکاسی حروف ہیں شمار

بسم الله الرحمن الرحيم

یہی روایت کہ آیت انذر لما
ولی ابو لہب نے جو نہیں کروں مقام
ہستی کا تم اعتقال کرو
کاتی محمد تو ہوا اس شک
ہیں تمہارا ذرانی والا ہوں
اس نے سچ ہے لگان الحال
بعد ازین تہہ کر و ملی تنگ

جبکہ اوتری لسبیل الامر
کہ وہ ہر دو عقل انجال
یا کہ تم جھوٹ کا خیال کرو
متہم کذب سے کبھی تک
جو ڈر دو تو سچا نیوالا ہوں
سنکے حضرت سے وہ کلام مقال
دونو ہاتھ نہیں ابی لیکر سنگ

بہر کی کوہ صفا یہ سر دین
شملہ ہیں کہوں کہ دشمن
ہول کیوں اوسکو جھوٹا جاہم
پھر فرمایا یہ کرکی اونکو خطاب
ابولہب جسکا عبد عزی نام
کہ ہلاکت نصیب تیرے سر
پھینکتا تھا سبے سر

اور یکا ایک اترا کی تین
یہی اس کو سکے ہیں ہرگز
سچ اوسے کسطرح نا ہم
کہ ہی آگی تمہارے سخت عذاب
عم علاقی سب انام
تو بلائی تھا اسلیے ہمکو
کہنے لگے یہ سورۂ تو ہیں

ابی لہب
وتب مایغنی
تبت یدا
ما

ما کسب ما اغنی
عنہ مالہ وما
کسب سیصلی نارا
ذات لہب

ابی تو رات الساعۃ وا ہر ر عیر لیک ۱۱ بیہ ۱۲

8331

تَبَّتْ يَدَآ اَبِىْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝

ہوی دو ہاتہ بولہب کی ہلاک | اور یہ ہوا خود ہلاک و رنا پاک
دو ہوا تہوں سے عبد بی کا | یا کہ ہی خیر و شر او سی نما
کنتی ہر سنتے پر لعنت کلام | دیکہ اول و عیال جا و ن جہم

اعتقاد و عمل سے تعلق تہا | یا کہ دنیا و آخرت سے مراد
یون لگا کہنے با خواہر و عوام | جو بتیمی کو سیر یات سے بچ
بس کیا اونے خیال لکو باطل | کہ رہا مال و عیال آبی باطل

مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝

ہو کری نہ نفع او سی مال او سکا | اور جو کچہ کہ او سنی کسب کیا
ہی بیان لفظ ما کسب سے مراد | مال کسوب کسب کا ہی اول
یا عوض کسب سے ہین فرزند | ما کسب سے لیا نفع مقصود
اب درا آو او س آگ مین | کہ وہی ذنگ ماری را ہی

ہر بسر جاہ و نام اور اولاد | یا کہ ہی تعامل یارت یا مال
مثل عتبہ و غیرہ ای لعبید | یا تجارت کے ہین مرابح و سود

سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝

یعنی او نہین بیٹی و مرد و | مال فرزند کچہ بخشین سود

وَّامْرَاَتُهٗ ۝

او سی جو را و سکی آگ مین اب | یعنی ام جمیلہ بنت حرب

کہ وہ تھی خولہرا بی سفیان | تہی ادب اور بد تر لسون

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝

جو او ٹہاتی ہی ہیزم او نہ سینہ ہن | لکڑ کہلی لاتی تہی سر و گردن
لکہ کبی اسکی اس طرح تفصیل | جاتی صحرا کو تہی وہ بیو سوار
کا ٹی آکھی کے ڈنکو لا کہہ آتی | راہ مین سیدکے وہ ڈکو ر
کہ دو شد کی سو مہوتی تہے | [illegible]
دور و رہ کی راہ سی کو خار | جا رکی حق مین اسکی [illegible]
یا کہ ہیزم کس سی تھی مقصد بیان | او سکا ہیزم کشتی تہا [illegible]
لاتی تہی جیسے تہین زبان سے سب | [illegible]
بوجہ سے او سکی تہک گئی یکبار | [illegible]
اک فرشتہ نی آ بحکم خدا | [illegible]
کہرون او سکا خنا ہوئی او سکا | [illegible]

کہ زبان ہو لہب و ام جمیل | او سکا گہر تہا نبی کی گہر کا پاس
اور رہا سے وہ راہ کو آتے | وقت فرصت کے ڈالتی تہی ڈکر خار
کا ٹی اپنے لیے وہ رہتی تہے | جاتی مسجد کو جب نبی و رسے
اگر تو شرح اس طرح کہتا | کہ عجب ہی اور طرفہ یہ طور
رہی آکن جیسے تہی زبان | لیکن مجکو ہی اس طرح تحقیق
سر کردن پہ رکہہ سکیا جب | لکہ مین ایک روز گہر کو آتی تہے
رکہہ دیا سنگ پر وہ سر کا بوجہ | رہ گئی درمیان گردن زن
لیے تہی سیہ پشت پر ڈالا | جبکہ او س سنگ سی گر اگہا
وہ زن بیحیا مر گئی یا او سکی | ہچکی بکیا رسی کہ بہ زخم فنا